یہ تو میرے نزدیک ایک عجیب و غریب معمہ ہے۔ جس کا حل کرنا آسان کام نہین معلوم ہوتا ٭

ہیکری۔ اور مس ڈیر بھی ٭

برڈ۔ اور مس ڈیر۔ اس کے بعد دونون خاموش ہوگئے مگر ہیکری نے ذرا دیر بعد سوال کیا ٭

ہیکری۔ جس روز وہ شہادت کے لئے اجلاس مین آویگی نہایت دلچسپی رہے گی ٭

برڈ۔ وہ بھی کچھ دور نہین ہے ٭

ہیکری۔ نہین ٭

برڈ۔ میرے خیال مین کل ہی وہ شہادت کے لئے پیش ہوگی ٭

ہیکری (کچھ دیر سوچ کر) تم نے یہ بھی خیال کیا کہ جس وقت مس ڈیر سامنے اتی ہے اس وقت مسٹر مینسل کی نظرون سے حقارت اور ذلت کا اظہار پایا جاتا ہے ٭

برڈ۔ (اپنی کرسی پر جھوم کر اور اپنے ساتھی کیطرف نہایت غور سے دیکھکر)

ہیکری۔ ہان مین نے یہ خیال کیا ہے کہ جس روز سے وہ یعنی مس ڈیر موجن عدالت کے کمرہ مین آئی ہے برابر اس کی نظر زحم مجرم پر رہتی ہے لیکن اس نے (مجرم مینسل) کبھی اس کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہین دیکھا۔ اس کی وجہ یہ مجھے معلوم ہوتی ہے کہ اس کے دل مین یہ ذہن نشین ہے کہ اسی کی وجہ سے وہ گرفتار ہوا ہے اور اب اسکی زندگی کے اللے تلے پڑے ہین

مسٹر برڈ نے یہ تقریر نہایت صفائی کے ساتھ کی لیکن ہیکری اپنی کرسی پر لیٹ گیا اور پیرون کو آگ کی طرف پھیلا کر یون کہنے لگا ٭

ہیکری۔ شاید یہ بات ہو کہ مجھے انسانی حرکات مین خاص فیصلہ کرنے کا مادہ نہین ہے۔ لیکن مین یہ ضرور کہونگا کہ یہ مینسل ایسا آدمی نہین ہے کہ وہ اموجن کے ساتھ اس بات کے لئے اس قسم کا برتاو کرسکتا ہے ہان یہ دوسری بات ہے کہ وہ اس پر غصہ ہو۔ اسے اس کی صو

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نفرت ہو۔ لیکن ایسا ظاہر کرنا کہ گویا اُس کو اموجن کی موجودگی کی مطلق خبر ہی نہین یہ ایسے شخص کے لئے جس کو اپنے مجرم ہونے مین کسی قسم کا شک نہین ہے شرافت کے خلاف ہے ؀

برڈ۔ معمولی قاعدہ اور باتین اس شخص پر عاید نہین ہوسکتین۔ اُسکی فطرت ہی کچھ عجیب وغریب معلوم ہوتی ہے جسکا پتہ نہ تمھین لگ سکتا ہے نہ مین ٹھیک بتلا سکتا ہون۔ اگر وہ نفرت کا اظہار کرتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ اُس کی طبیعت ہی ایسی ہے کہ اس عورت سے جس نے اُسے دھوکا دیا نفرت کرے ؀

ہیکری۔ تو تم اُسے کمینہ اور بد معاش خیال کرتے ہو ؀

برڈ۔ (سوچ کر) مین اُسے بد اخلاق۔ غیر مہذب بلکہ اس سے بھی زیادہ سمجھتا ہون۔ اس کو ہرگز اپنی طبیعت پر اختیار نہین۔ جو شخص اپنی دنیاوی محبت یا خواہشات نفسانی۔ یا کسی خاص ضرورت کے لئے کسی کا قتل کرڈالنا محض کھیل سمجھتا ہے اس کا مس ڈیر سے ہرگز مقابلہ نہین ہوسکتا جس نے کس صفائی سے اس شخص کے جرم کا اظہار کرتے کا جس کو وہ دل سے چاہتی تھی ذمہ لے لیا ہے۔ یہ بات تو ایسی حالت کے لئے ہے جبکہ ہمارا خیال کہ وہی شخص مجرم ہے صحیح اور درست ہے۔ اور اگر ہمارا خیال غلط ہے اور اس نے جرم نہین کیا اور قتل اُس کی مرضی یا اُس کے ہاتھون نہین ہوا تو اس کو اسطرح نفرت کرنے کی کوئی وجہ نہین ہے ؀

ہیکری۔ ٹھیک ہے ! ؀

یہ ایک ایسے خاص لہجہ سے کہا گیا کہ مسٹر برڈ نے اپنی نگاہ اپنے ساتھی پر ڈالی اور بغور دیکھ کر خاموش سا ہو رہا۔ لیکن معلوم ہوتا ہے ہیکری نے نہین دیکھا

[illegible]۔ یہ کیسے تم نے خیال کر لیا کہ مس ڈیر کل شہادت کی غرض سے طلب ہو گی
[illegible]ن۔ یہ مین بتلاتا ہون دجو اس بات کے لئے تیار ہی تھا اگر

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

تم نے جیسا مین نے کہا تھا اُسی طرح گرفتاری مین طریقہ اختیار کیا ہے تو تم نے خیال کیا ہو گا کہ مختلف معاملات پر مبنی ہے اور کئے درجہ طے کرنے پر یہ بات حاصل ہوئی ہوگی ؛

پہلے ۔ ایسے گواہون کی ضرورت پیش آئی ہوگی جو ثابت کرین کہ مجرم کے کیا کیا خیالات تھے ؛

مسٹر گوڈمین اور دوسرے گواہ بوفیلو کے جن کو اس کارخانہ یا کاروبار سے تعلق تھا بتلائے گئے سب نے اس بات کی شہادت دی کہ اُس نے بارہا ایک خاص رقم کی جو اُس کی ایجاد کردہ مشین کے جاری کرنے کے لئے ضروری تھی خواہش ظاہر کی ؛ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ جس تعداد کی اُسے خواہش تھی وہ ٹھیک وہی رقم تھی جو اُسے اپنی پھوپھی کے ترکہ مین ملنے والی تھی ۔ اس کے بعد بہت سی شہادتین پیش ہوئین جن سے ثابت ہوگیا کہ مجرم کو مسنر سلیمن کی نقدی کی تعداد معلوم تھی اور یہ بھی معلوم تھا کہ اُس نے بذریعہ وصیت نامہ اس کو اپنا وارث قرار دیا ہے اور اس کے بعد روپیہ اُس کو ملے گا ۔ اب رہی کارروائی قتل کے متعلق اس کے بھی ثابت ہونے مین کوئی دقیقہ باقی نہین رہا ۔ یہ ظاہر ہوگیا کہ وہ اپنی کوششون سے غافل نہین رہا ۔ یہ دکھلائی دیا گیا کہ قتل کے وقت وہ سلی مین موجود تھا ۔ مانٹینھ کے اسٹیشن ماسٹر سے اُس سے ملاقات ہوئی اور بوڑھی سلی پارکنس نے بھی اُسے دیکھا اور پھر تم نے اور مین نے اُس کی بابت شہادت دی ۔ اب کیا باقی رہا اور کیسے یہ کہا جا سکتا ہے کہ اُس نے قتل نہین کیا ۔ اور اس کے بعد جلدی سے سب کی نظر بچا کر اس راستہ سے جو جنگل مین ہو کر گیا ہے مانٹینھ کے اسٹیشن پر چلدیا اب کیا باقی ہے اب رہا یہ کہ کوئی مضبوط علامت ایسی ہونا چاہیئے کہ قتل اُس پر ثابت ہو جائے وہ انگوٹھی کا معاملہ ہے ۔ اسکی نسبت شہادت کی ضرورت ہے اور وہ کون دیسکتا ہے مس ڈیبر تو آئے ہی گی ؛

دلچسپی ہو بلکہ تمام لوگ جوق جوق چلے آرہے تھے اور ہر شخص کا اشتیاق ایک دوسرے سے زیادہ معلوم ہوتا تھا۔ اس موقع پر کسی کا چہرہ ایسا نہ تھا جس سے یہ نہ ثابت ہوتا ہو کہ وہ اس موقع کا کس درجہ مشتاق ہے اور جسقدر دیر ہوتی ہے اسیقدر پریشانی لوگون کے چہرہ پر بڑھتی جاتی ہے۔ اُس عورت کے چہرہ کی زردی نے اور بھی لوگون کے دلون پر اثر کرلیا ہے ؛

مستغیث کا آنا بھی آج عجیب وغریب انداز سے تھا۔ اس کا طرز اس کی چال اُس کی نگاہ اس کا چہرہ نہایت بشاش اور نہایت مستعدی کی حالت مین تھا پریشانی ظاہر ہی نہ ہوتی تھی گو بناوٹی حالت سہی جسوقت اُس نے اپنا چہرہ جوری کے طرف پھیرا اور اس طرف مخاطب ہوا وہ نہایت مستقل اور باہمت آدمی معلوم ہوتا تھا۔ اور اُسکی یہ حالت ہر شخص اس وجہ سے بخوبی دیکھ سکتا تھا کیونکہ وہ کٹھرے کے پاس اونچی جگہ پر کھڑا تھا۔ مس ڈیر نے مستغیث پر کمرہ مین داخل ہوتے ہی اپنی نظر ڈالی لیکن پھر اپنی عادت کے خلاف نیچی کرلی۔ کیا اس کی وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ وہ جانتی ہے کہ اب وہ وقت قریب ہے کہ دونون کی نگاہین مجبوراً چار ہون گی ؛

مسٹر ارکٹ نے جو برابر مس ڈیر کی حرکتین دیکھ رہا تھا۔ جھک کر مستغیث سے کہا ؛

ارکٹ ۔ مسٹر مینسل۔ تمھین مس ڈیر کی طرف دیکھنے مین کچھ تکلف تو نہین اُس کی طرف دیکھ سکتے ہو ؛

مینسل ۔ جی ہان (مستعدی سے) ؛

ارکٹ (صلاحاً) مین اس وقت صلاح دیتا ہون کہ تم ایک نظر مس ڈیر کو دیکھ لو۔ وہ اس طرف مخاطب نہین ہے اور تم اُس کی نگاہ بچاکر اُسے اچھی طرح دیکھ سکتے ہو۔ اس وقت کی اس نگاہ سے اگر تم اُسے دیکھ لوگے تو ضرور ممکن ہے کہ تمھاری وہ جھجک جو شاید کٹھرے کے سامنے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

تم کو یکایک معلوم ہو جاتی رہے گی۔ اس سے تم بہت فائدہ اُٹھا سکو گے۔
مستغیث نے اس موقع پر نہایت کھسیانے ہوئے انداز سے مُسکرا کر اُسکی ہدایت کی تعمیل پر آمادگی ظاہر کی۔ ارکٹ نے اس مسکراہٹ کو خیال کیا کہ یہ فطرتاً ہے اور عموماً ایسے موقع پر ایسی ہی حالت ہوتی ہے۔ یہانتک کہ اُس نے اپنا چہرہ اُٹھایا اور اپنی نگاہ حاضرین جلسہ کے اوپر دوڑاتے ہوئے اُس عورت کے چہرہ پر ڈالی جسپر وہ دل و جان سے عاشق تھا۔ اور یہ دوسرا شخص جو اموجن کے لیئے اُس سے بھی زیادہ بے قرار اور ازخودرفتہ ہو رہا تھا ہر طرح یہ چاہتا تھا کہ کسی طرح اس شخص کو جس کی رقابت اُس کے ساتھ کھلی ہوئی تھی بچالے۔ لیکن اس خاص موقع پر پھر اُسکے حسن کے جادو نے اُس پر اپنا اثر کیا اور کامیاب رقیب کی کامیابی پر ناکامیاب کو رشک پیدا ہوا۔ اس کی محبت نے اثر کیا۔ اور ارکٹ اپنے دل میں خیال کرنے لگا۔

"اس مینسل میں کون ایسی بات ہے جو یہ اُسکو مجبیر پر ترجیح دیتی ہے"؟
مسٹر ارکٹ کی بابت بھی گو اُسے خوش قسمتی سے خبر نہ تھی اسی طرح کے خیال کوئی اور شخص کر رہا تھا اور اس کی حرکتوں اور طرز تقریر کو بغور دیکھ رہا تھا۔ مسٹر فیریز جسے اس کی حالت بخوبی معلوم تھی وہ نہایت دلچسپی کے ساتھ خیال کر رہا تھا کہ دیکھیں اس موقع پر ارکٹ کس طرح اس مقدمہ کی پیروی کرتا ہے۔ ارکٹ کی نگاہ نہایت انتشار اور تفکر کے ساتھ اِدھر اُدھر پھرتی تھی اور ڈسٹرکٹ اٹرنی گو اس کا مطلب سمجھے یا نہ سمجھے نوٹ کرتا جاتا تھا۔

ان تینوں میں مسٹر فیریز پہلا شخص تھا جو ان خیالات سے درگذرا اور اپنے کام کی طرف مخاطب ہوا۔ لیکن اس کے خیالات اگر وہ بیان کیئے جا سکتے ہیں تو یہ ہوں گے۔ یہ شخص (یعنی ارکٹ) اس وقت نہایت شریفانہ کام جو کوئی دوسرے کے لئے کر سکتا ہے کر رہا ہے۔ لیکن پھر بھی اس کے چہرہ پر کسیقدر پریشانی ظاہر ہوتی ہے معلوم نہیں کیا وجہ ہے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کیا یہ امید ہے کہ اپنے رقیب کو بچا کر مس ڈیبر کا دل اپنے قابو مین لا سکیگا؟
اب اس شخص کے خیالات کا بھی جس کی بابت اس کا عزیز تر دوست
دل ہی دل مین غور کر رہا ہے۔ کچھ پتہ لگنا چاہیئے۔ اس کا معلوم ہونا آسان
نہین ہمین بہرحال غور و فکر کرنا چاہیئے اور کسی طرح پتہ لگانا ضرور ہے کہ
اس کی یہ پریشانی کیون ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس کی کیا وجہ ہے
کہ مسٹر مینسل کا استقلال اور جوش اس درجہ ترقی پر ہے۔ لیکن یہ
کسے معلوم ہو سکتا ہے کہ اس مستعد اور مضبوط شخص کے چہرہ کی بشاشت
در پردہ کیا گل کھلا رہی ہے۔ نہ یہ تیر اموجن کو لگ سکتا ہے نہ ارکٹ کو
اور نہ فیریز کو۔ اس کا راز نہانی اگر کچھ بھی ہے وہ نہایت استقلال کیساتھ
دل ہی مین ہے اور اس کی پلکین اور ہونٹے ذرا بھی پھڑکتے نظر نہین
آتے گو کہ بار بار اُن آنکھون کی پردہ پوشی کرتے ہین۔ جنھون نے ابھی
ذرا دیر پہلے اس حسن کا جمال دیکھا تھا جس کا وہ دلدادہ ہو رہا تھا۔ کچھ
دیر بعد کچہری کی کارروائی شروع ہوئی اور ڈسٹرکٹ اٹرنی نے مس ڈیبر کا نام پکارا
مستغیث پر جو خاموش تھا اموجن آخری نظر ڈال کر اپنی جگہ سے اُٹھکر
گواہون کے کٹہرے مین آئی اور جوری (Jury) کی طرف مخاطب ہوئی
یہ موقع قابل یاد رکھنے کے تھا۔ اگرچہ حاضرین جلسہ کو جن سے تمام کمرہ
بھرا ہوا تھا ٹھیک رشتہ جو اس عورت کو مستغیث سے ہے نہین معلوم تھا
تاہم اس کی سنجیدگی اور اُس خاموشی نے جس سے رحم کا اظہار تھا تمام
لوگون پر ظاہر کر دیا کہ کوئی نہ کوئی بات ضرور ہے اور کوئی خاص اثر اُس
گورے اور نورانی جسم کے اندر پنہان ہے۔ گو کہ وہ نہایت حسین ہے
اور اسی وقت منظر عام مین عدالت کے سامنے کھڑی ہے جہان سے
اُسے ہر شخص بخوبی دیکھ سکتا تھا لیکن اس کا حسن بھی اس موقع پر لوگون
کے خیالات کو اپنی طرف متوجہ کرنے مین ناکامیاب سا معلوم ہوتا تھا۔ ایک
عہدہ دار نے بائبل اس کے سامنے بڑھائی۔ اس کی طرف دیکھکر اموجن
کسیقدر جھجکی (یہ حرکت بڑو دیکھ رہا تھا) لیکن پھر اپنا گورا ہاتھ نہایت

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نزاکت سے اس پر ٹرھا کر رکھدیا۔ لیکن جب اس افسر نے یہ کہا مس ڈیر مہربانی کرکے داہنے ہاتھ میں بائبل لے لیجیئے"۔ اس نے فوراً دوسرا ہاتھ بائبل پر رکھا۔ اس کے بعد اس نے دوسرے کلارک کی آواز جسکا کام حلف دلانے کا تھا سنی۔ وہ کہلانا چاہتا تھا کہ میں اپنے خدا کو حاضر ناظر جان کر جس پر میں بھروسہ کرتی ہوں اور جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے اقرار کرتی ہوں کہ تمام باتیں جو اس شخص کی بابت مجکو قانون کے خلاف معلوم ہیں سچ سچ عدالت کے سامنے بیان کرونگی اور ذرا سی بات بھی چھپانے کی کوشش ہرگز نہ کرونگی۔ اس کے بعد اس عہدہ دار نے کتاب اس کے ہونٹوں کی طرف بڑھائی۔ مس ڈیر نے اس کا بوسہ دیا۔ اس کے بعد کتاب ہٹالی گئی ❊

فیریز (مسٹر ڈسٹرکٹ اٹرنی)۔ مس ڈیر اب بیٹھ جاؤ۔ (اور سوالات شروع ہوئے)

فیریز۔ تمھارا نام کیا ہے؟

اموجن۔ اموجن ڈیر ❊

فیریز۔ تمھاری شادی ہو چکی ہے یا تنہا ہو ❊

اموجن۔ میں تنہا ہوں ❊

فیریز۔ تم کہاں پیدا ہوئی تھیں؟

یہ نہایت پریشانی کا سوال تھا۔ اس کے رخساروں سے ظاہر ہو گیا کہ وہ اس کے جواب دینے میں نہایت پریشان ہے اور اُسکے ہونٹھ کانپ رہے تھے لیکن کچھ منھ سے نہ نکلتا تھا۔ لیکن اس نے اُس کے جواب دینے سے قطعی پرہیز نہ کیا)

اموجن۔ حضور میں کچھ نہیں کہہ سکتی۔ مجھے اپنی پیدائش کا حال بالکل نہیں معلوم۔ نہ میں نے کہیں سُنا ہے کیونکہ میں بچپن سے لاوارث ہوں ❊

اس سادہ جواب سے ہر شخص نہایت متاثر ہوا۔ مسٹر ڈرکٹ نے اس پر غور کیا لیکن اس کی وہ نفرت جو اُسے اس بات سے پیدا ہوئی تھی فوراً جاتی رہی اور اس طرح مستغیث بھی خاموش سارہ گیا ❊

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

فیریز (مسٹر فیریز آگے بڑھا) تم کہاں رہتی ہو؟

اموجن - اسی شہر میں ÷

فیریز - کس کے مکان میں رہتی ہو؟

اموجن - آجکل میں ایک لیڈی کے ساتھ جس کا نام کینیڈی ہے ~~~~ ہے رہتی ہوں - میں سوئی کا کام کر کے اپنی گذر اوقات کرتی ہوں (یہ بھی اس نے اس وجہ سے کہہ دیا کہ دوبارہ فضول سوال نہ کیا جائے) ÷

یہ سنکر مستغیث کے کان کھڑے ہوے اور اموجن نے اپنا چہرہ اور اٹھا دیا - درحقیقت اس کا یہ عاشق اس کی بابت مفارقت کے بعد جو کئی ہفتہ پہلے ہوئی تھی کچھ بھی حالت نہ جانتا تھا ÷

فیریز - اور کتنے عرصہ سے تم اس طرح اپنی کفیل ہو؟

اموجن - صرف چند ہفتوں سے - پہلے (مستغیث کے وکیل کی طرف اشارہ کر کے) میں مسٹر ارکٹ کے مکان میں رہتی تھی - وہاں میں اس لیڈی کی جو اُن کے مکان کے خانگی کام کرتی ہے اسسٹنٹ تھی (اس کے بعد اُس کی نگاہ ارکٹ کی طرف پھری اور اُس نے نہایت فخر کے ساتھ اُسے دیکھا لیکن ارکٹ کی نگاہ فوراً ہی شرم سے جھک گئی - گو کہ مستغیث جو اس طرف دیکھ رہا تھا مسٹر ارکٹ کی اُس حالت کو نہ معلوم کر سکا اور نہ اسے خیال ہوا کہ اسکی نگاہ اس طرح جھپک رہی ہے ÷

مسٹر فیریز چاہتا تھا کہ اس معاملہ پر اور گفتگو کرے لیکن اپنے مخالف کی مرضی نہ پا کر دوسری طرف راغب ہوا اور اس سے بھی زیادہ ضروری بات کی طرف مخاطب ہوا ÷

فیریز - تم مستغیث کی طرف دیکھکر یہ بتلا سکتی ہو کہ تم کو اس سے کبھی پہلے سے جان پہچان ہے ÷

آہستہ سے وہ جواب کے لئے تیار ہوئی - اور آہستہ سے اُس نے اپنا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

سر گھوماکر اپنی نگاہ تمام حاضرین پر دوڑاتی ہوئی اپنے پرانے عاشق پر ڈالی جس وقت کہ اس کی نگاہ اس طرف ہوئی اُس نے دیکھا کہ مینسل بھی بغور اس کی طرف دیکھ رہا ہے اور اس کی نگاہ اس پر بجلی کا اثر کر گئی۔ صرف اس پر نہیں بلکہ حاضرین کے دل پر اسوقت کی حالت نقش ہو گئی۔

اموجن۔ ہان (آہستہ سے لیکن اس وقت تو مینسل کی ہمت اور استقلال کو خیرباد ہو گیا وہ ٹھرا سا گیا اور اس نے اپنی نگاہ نیچی کرلی) ہاں مین جانتی ہون ÷

فیریز۔ یہ بتلا سکتی ہو کہ تم کتنے روز سے جانتی ہو اور پہلے تم سے اور اس سے کہاں ملاقات ہوئی تھی ÷

اموجن مجھسے اور ان سے پہلے پہل بوفیلو مین ملاقات ہوئی تھی شاید چار مہینے ہوئے ہوں گے۔ یہ اپنے ایک دوست کے مکان پر گئے تھے جہاں مین بھی ٹھہری ہوئی تھی ÷

فیریز۔ یہ بھی ملاقات کے وقت تمھین معلوم تھا کہ مسز سیلمن سے اسکا کیا رشتہ ہے ÷

اموجن۔ نہیں۔ کئی ملاقات کے بعد مجھے یہ بات معلوم ہوئی تھی کہ سلی مین بھی اس کی کچھ رشتہ داری ہے ÷

فیریز۔ مس ڈیر مجھے امید ہے کہ تم اس سوال کے لئے معاف کرو گی چونکہ عدالت کے نزدیک یہ امر دریافت کرنا بہت ضروری ہے لہذا مین دریافت کرتا ہون۔ وہ یہ ہے کہ کبھی اس مستغیث نے تم سے اپنی محبت کا اظہار کیا تھا ÷

یہ سنکر اموجن کے چہرہ پر شرمائی ہوئی حالت ظاہر ہوتی تھی ÷

اموجن۔ جی ہاں (مگر یہ الفاظ صاف اور آہستہ سے نکلے) ÷

فیریز۔ اور مس ڈیر تم پھر معاف کرو گی اور بتلاؤ گی کہ اُس نے کبھی تم سے شادی کا پیغام بھی دیا ہے ÷

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اموجن۔ ہان کہا ہے ؂
فیریز۔ تم نے اس کی یہ درخواست منظور کرلی تھی ؂
اموجن۔ مین نے نہین منظور کی ؂
فیریز۔ تم نے انکار کردیا ؂
اموجن۔ مین نے اپنی نسبت اُسکے ساتھ قائم کرنا نامنظور کیا تھا ؂
فیریز۔ یہ تم بتلا سکتی ہو کہ تم بوفیلو سے کب آئی ہو ؂
اموجن۔ ۱۹۔ اگست گذشتہ ؂
فیریز۔ یہ ستنفیث بھی تمھارے ساتھ آیا تھا ؂
اموجن۔ نہین ؂
فیریز۔ کس برتاؤ کے ساتھ تم اس سے رخصت ہوئی تھین ؂
اموجن۔ اچھے برتاؤ کے ساتھ ؂
فیریز۔ تمھارا اس سے مطلب ہے کہ دوستانہ طریقہ سے یا اس طریقہ سے کہ کوئی مرد اور عورت جنکو ایک دوسرے سے محبت ہو اور جن کا خیال ہو کہ اگر کوئی موقع موافق حال آجائیگا تو شادی ہوجائیگی ؂
اموجن۔ حضور یہ آخری طریقہ پر۔ جیسا مین خیال کرتی ہون ؂
فیریز۔ جب سے تم بسلی سے واپس آئین ستنفیث نے تمھین کوئی خط بھی بھیجا ہے
اموجن۔ جی ہان ؂
فیریز۔ اور تم نے ان کا جواب بھی دیا ہے ؂
اموجن۔ جی ہان ؂
فیریز۔ مس ڈیر۔ تم نے ستنفیث کی اس درخواست کو نامنظور کرنے کی کوئی وجہ بھی بتلائی تھی۔ (اگر ہمارے دوست کو اس سوال پر کسی قسم کا اعتراض نہ ہو۔ یہ کہکر ارکٹ کی طرف مخاطب ہوا)
ارکٹ جلدی سے کھڑا ہوا اور آہستہ سے پھر بیٹھ گیا ؂
ارکٹ۔ مجھے کچھ عذر نہین۔ اس معاملہ مین آپ جسقدر چاہین دریافت کرین۔ سچ بات ظاہر ہوجانا چاہیئے ؂

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

فیریز (جلدی سے مس ڈیر کی طرف مخاطب ہوکر) اچھا تو اب مجھے امید ہے کہ تم میرے سوال کا جواب دوگی ‬

اموجن۔ (میں نے اُسکی درخواست پر یہ جواب دیا تھا) تم کسی طرح ابھی شادی کے قابل نہیں ہو۔ میں قدرتاً حوصلہ مند اور دنیا دار عورت واقع ہوئی ہوں۔ میرے خیالات بہت وسیع ہیں۔ گو کہ اب تک میری حالت کیسی ہی ہو لیکن مجھے ابھی اس طرز معاشرت پر فخر حاصل ہے جو انسان کی قدر اور عزت بڑھانے کے لئے ایک خاص جوہر ہے ‬

یہ اس آہستگی اور سنجیدگی سے اُس نے کہا کہ ہر شخص اُسے بالکل سچ خیال کرتا تھا۔ نہ جوری نہ جج کسی کو ہرگز شک نہ تھا کہ مس ڈیر نے یہ بات بنا کر کہی ہے۔ صدہا نگاہیں مستغیث کی طرف مخاطب تھیں اُنھوں نے اس طرف دو شخص گورے گورے بالکل جن پر پریشانی کی وجہ سے ہوائیاں اُڑ رہی تھیں دیکھے ایک تو خود مستغیث اور دوسرا اس کا وکیل ارکٹ جو قریب ہی بیٹھا تھا ہر شخص جسے ارکٹ کے اور گواہ کے تعلق سے واقفیت تھی بخوبی معلوم کر سکتا تھا کہ ارکٹ کو اس عورت کے منہ سے جس کا وہ عاشق تھا جانب داری کرتے ہوئے سُننا نہایت ناگوار ہو رہا ہے۔ مسٹر فیریز کو چونکہ اس معاملہ سے خوب واقفیت تھی اس وجہ سے وہ اس بات کو اور لوگوں سے زیادہ سمجھتا تھا لیکن باوجود اس کے وہ کسی قدر ہمدردی کی نگاہ بھی ارکٹ پر ڈالدیتا تھا اس کے بعد وہ اور آگے بڑھا ‬

فیریز۔ مس ڈیر۔ جب تم نے انکار کیا تھا تو یہی کل الفاظ جو تم نے اسوقت کے مستغیث سے بھی کہے تھے ؟

اموجن۔ جی ہاں کہے تھے ‬

فیریز۔ پھر اُنھوں نے کیا جواب دیا ‬

اموجن۔ جواب دیا کہ میں بھی نہایت حوصلہ والا آدمی ہوں۔ اور اس

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

دنیا مین ترقی کرنے کا ارادہ رکھتا ہون ÷

فیریز - یہ بھی بتلایا تھا کہ کس طرح دنیاوی ترقی کرنا چاہتا ہے اور کیا امید ہے

اموجن - ہان بتلایا تھا ÷

فیریز - مس ڈیپر - دیکھو یہ خط تمھین نے لکھے تھے ÷

اموجن نے اس پیکٹ کی طرف جو مسٹر فیریز نے اس کی طرف بڑھا تے دیکھکر گھبراسی گئی (اس خیال سے کہ یہ کیونکر ان کو مل گئے) اور حاشیہ کے سیاہ کنارون کو دیکھکر اس نے سر ہلایا ÷

اموجن - بیشک یہ خط میرے لکھے ہین (ذرا تھرائی ہوئی آواز سے) (اور پیکٹ کو کھول کر اُس کے کاغذات کو دیکھا - جی ہان - ہین یہ کل خط مین نے لکھے تھے ÷

یہ کہکر جلدی سے اُس نے اس پیکٹ کو واپس دیدیا اور اس جلدی مین فیتا جس سے وہ پیکٹ بندھا تھا اُسکی انگلیون مین پھنسا رہ گیا - اور معلوم نہین وہ اسے جانتی تھی یا نہین وہ جب تک شہادت دینے کے لیے وہان رہی وہ برابر اُسکے ہاتھ ہی مین رہا ÷

فیریز - اچھا مین ان مین سے دو خطون کو پڑھنا چاہتا ہون - کیا آپ انکو پہلے سے دیکھنا چاہتے ہین - یہ کہکر ارکٹ کی طرف بڑھایا ÷

اس وقت ہر شخص کی نگاہ اُنھین خطوط پر تھی کیونکہ یہ خط اس عورت نے جس کو وہ اپنی بی بی بنانا چاہتا تھا اس کے رقیب کے نام لکھے گئے تھے - یہان تک مسٹر منسل کا متین چہرہ بھی جب اُس نے اُس شخص کی طرف پھیرا جس کے ساتھ اُسے وہی رشتہ تھا جو اُسکو اُس سے رحم کی وجہ سے سست پڑ گیا تھا - ارکٹ نہایت پریشانی سے اُن خطون کے پڑھنے مین مشغول تھا اُس وقت کوئی تماشائی ایسا نہ تھا جو یہ خیال نہ کرتا ہو کہ اس موقع پر اس تماشہ کے ہیرو مسٹر ٹریمانٹ ارکٹ بھی ہین ÷

ارکٹ (آہستہ سے منتغیث کی طرف مخاطب ہوکر) تمھین ان خطون

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کے پڑھے جانے مین کوئی عذر تو نہین ہے ؟
میتسل - نہین (دھیمی آواز سے)
ارکٹ (ڈسٹرکٹ اٹرنی سے مخاطب ہوکر) آپ اگر مناسب سمجھین تو انھین پڑھ سکتے ہین ؛
مسٹر فیربز نے اچھا کہکر خط لے لئے مختصر نویس نے نشانات لگائے اور پھر فیربز کو واپس دیے جسنے صاف الفاظ مین جوری کے سامنے پڑھنا شروع کیا
بلی - این - وائی - ستمبر ۷ ۱۸۸۲ء

میرے عزیز دوست - تم بہت جلدی کرتے ہو - اور مجھسے اس ناامیدی اور مایوسی کی حالت مین اپنی مدد کا وعدہ چاہتے ہو مین جو کہہ چکی ہون اس سے اور زیادہ کیا کہہ سکتی ہون - کہ مجھے تمھارا اور تمھاری ایجاد کا اعتبار ہے اور نہایت فخر کے ساتھ اس دن کی منتظر ہون جب تم اپنی محنت کا پھل حاصل کرکے میری خواستگاری کروگے خدا کرے کوئی تمھاری اس محنت کا خیال کرے یا تمھاری پھوپھی ہی کے دل مین تمھاری ترقی اور بہبودی کی فکر پیدا ہوجائے اور وہ اُس مخصوص امداد دینے کے لئے آمادہ ہوجائے جس کی تم کو اپنی آمدنی اور شہرت بڑھانے کے لئے ضرورت ہے - مین ہرگز یہ نہ کہون گی کہ تم ناکامیاب رہوگے - اور میری ہروقت یہی دعا ہے کہ تم کو اپنی کوششون مین کامیابی ہو اور وہی میری آیندہ خوشی کا باعث ہوگا - کیونکہ ایک کو دوسرے سے تعلق ہے اور تمھاری بھلائی سے میری بھی بھلائی ہے - تمھین ہروقت اس کا خیال رکھنا چاہیئے - اور اگر ایسا نہین ہے تو مجھے ایک مخنث بددل اور نخرہ باز سمجھنا چاہیئے بجز اشتیاق ملاقات کے اور کیا لکھون ہان اتنا کہنا ضروری ہے کہ میری راے مین ہماری آیندہ ملاقات تاوقتیکہ کوئی ہماری آیندہ بھلائی کا سامان زیادہ بہتر نہ نظر آے مناسب نہین ہوتی - مین نہایت امید کے ساتھ تمھاری ہون ؛
اموجن ڈیر

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

فیرنیز۔ دوسرا خط جو میں پڑھنا چاہتا ہوں وہ ۲۳ ستمبر کا ہے۔ یعنی صرف بیوہ کے قتل سے تین دن پہلے کا :۔

پیارے کریک۔ چونکہ تمہارا اسرار مجھے ملنے کے لئے ہے اور یہ بھی کہتے ہو کہ علانیہ طور سے مجھ سے تم نہیں مل سکتے۔ خیر مقررہ موقع پر جیسے تم نے لکھا ہے میں تم سے ملوں گی اگرچہ اس قسم کی پوشیدہ کارروائی مجھے ہرگز پسند نہیں ہے اور شاید تم بھی اس کو پسند نہ کرتے ہوگے۔ مجھے امید ہے کہ تقدیر اب کوئی دوسرا موقع ایسا پیش نہ کرے گی کہ ہم کو دوبارہ اس طرح سے ملنے کی ضرورت محسوس ہو میں تمہارے آنے کی منتظر ہوں

اموجن ڈیر

ان خطوط نے عام لوگوں پر وہ رشتہ جو اس وقت تک لوگوں پر پوشیدہ تھا کھول کر ہر شخص کے دل پر بہت اثر کیا۔ خاص ان لوگوں کو نہایت تعجب تھا جن کو معلوم تھا کہ وہ مسٹر ارکرٹ سے منسوب ہے یا کچھ اُسے تعلق ہے۔ گواہ نے بھی اس بات کو محسوس کیا اور ارکرٹ کی طرف ایک نگاہ ڈالی جس سے اس کی کسیقدر اس دل شکنی کے بعد تسکین سی ہو گئی :۔

مسٹر فیرنیز (بلا رکے ہوئے) مس ڈیر تم مستغیث سے اس مقام پر جہاں کا وعدہ کیا تھا ملی تھیں۔ اور اگر ملی تھیں تو کب اور کہاں پر ؟

مس ڈیر۔ ۲۷ ستمبر بروز دوشنبہ سہ پہر کے وقت۔ جنگل میں جو مسز سلیمن کے مکان کی پشت پر ہے :۔

فیرنیز۔ مس ڈیر۔ ہمیں خوب معلوم ہے کہ اس سوال سے تم کو ضرور پریشانی ہوگی لیکن مجھے امید ہے کہ تم بتلاؤ گی کہ وہاں تم سے اور اس سے کیا کیا باتیں ہوئیں :۔

اموجن۔ آپ سوالات کرتے جائیں میں اُسکا سچ سچ جواب دیتی جاؤں گی :۔

فیرنیز۔ (اسے معلوم ہو گیا جب کہ بہت دبی زبان سے مس ڈیر نے یہ جواب دیا ہے اس کو ان سوالات کا جواب دینا نہایت شاق ہے) بہت اچھا۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

سنفینٹ نے اپنی آیندہ ترقی کا کچھ ذکر کیا تھا ؟

اموجین ۔ جی ہاں کیا تھا ؛

فیریز ۔ اُس نے کیا کہا ۔ اور کس طرح کہا ؟

اموجین ۔ نہایت ناامیدی اور مایوسی کے ساتھ ۔

فیریز ۔ اور اُس نے اپنی ناامیدی کی کیا وجہ ظاہر کی ؛

اموجین ۔ اُس نے کہا کہ تمام مہاجنوں سے اس نے اپنی خواہش ظاہر کی لیکن کوئی اس کی امداد کے لیئے تیار نہیں ہوتا ؛

فیریز ۔ اور کوئی وجہ ؛

اموجین ۔ ہاں ؛

فیریز ۔ وہ کیا ہے ؛

اموجین ۔ کہ وہ ابھی اپنی پھوپھی کے پاس سے آرہا تھا اس نے ہرچند اپنی پھوپھی کو ترغیب دینا چاہا کہ وہ اُسے اسقدر روپیہ دیدے کہ وہ اپنا کام جاری کر سکے لیکن اُس نے بھی انکار کیا ؛

فیریز ۔ اس نے یہ تم سے کہا تھا ؟

اموجین ۔ جی ۔ حضور ؛

فیریز ۔ یہ بھی تم سے بتلایا تھا کہ وہ کس راستہ سے اپنی پھوپھی کے مکان میں گیا تھا ؛

اموجین ۔ جی ۔ نہیں ؛

فیریز ۔ کوئی ایسی بات کہی تھی جس سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ وہ اپنی پھوپھی کے مکان میں پیچھے والے دروازہ کی طرف سے اس خفیہ راستہ سے جو ترائی اور جنگل میں ہو کر ہے نہیں گیا تھا ؛

اموجین ۔ جی نہیں ؛

فیریز ۔ یا یہ کہ وہ اس راستہ سے واپس بھی نہیں آیا ؛

اموجین ۔ جی ۔ نہیں ؛

فیریز ۔ اس موقع پر سنفینٹ نے اپنی چچی سے روپیہ حاصل کرنے کی کوشش

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ہیں ناکامیاب رہنے پر اپنا غم وغصہ ظاہر کیا تھا؟
اموجن۔ جی ہاں ظاہر کیا تھا:۔
فیریز۔ وہ الفاظ یاد ہیں جو اُس نے کہے تھے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ اُسکے دل میں اس وقت کیا بات تھی اور اُسکے خیالات کیسے تھے:۔
اموجن۔ مجھے الفاظ یاد نہیں (لیکن یہ کہتے ہی اُس نے اپنی انگلی جج کی طرف اُٹھائی ممکن ہے کہ اپنی قسم کا خیال آگیا ہو فوراً کہنے لگی) ہاں ہاں یاد آیا۔ ایک بات یہ کہی تھی۔ بغیر کامیابی میری زندگی پر خاک ہے۔ بغیر اس معاملہ کو ترقی دیئے ہوئے تمھیں بھی حاصل نہیں کر سکتا۔ خیر کسی نہ کسی طرح میں ضرور کامیابی کی فکر کرونگا:۔
داموجن نے اس جملہ کو نہایت آہستگی سے کہا تھا تاکہ کوئی اس کا خاص مطلب نہ سمجھ سکے لیکن مسٹر فیریز نے اسکے متعلق سوال کر ہی دیا)
فیریز۔ مس ڈیبر۔ تم نے یہ سنکر کہ مسٹر سلیمن نے سٹنفیٹ کو اسقدر روپیہ جو وہ چاہتا تھا نہیں دیا۔ کچھ غصہ ظاہر کیا تھا:۔
اموجن۔ مجھے خیال ہے کہ میں نے ضرور ظاہر کیا تھا۔ اگرچہ بلا وجہ معلوم ہوتا ہے۔ مجھے نہایت اشتیاق تھا کہ یہ کسی طرح ترقی حاصل کرے:۔
فیریز۔ ان الفاظ کو جو اُس نے بڑھی سیلی پارکنس کی زبانی اس ملاقات کے موقع کی بابت سنے تھے یاد کر کے کہا) تم نے یہ بات کہی اس وقت کہی تھی۔ کہ کاش مجھسے اور مسٹر سلیمن سے اتنا سا فی ہوتی:۔
اموجن۔ جی ہاں خیال تو آتا ہے کہ میں نے کہا ہے:۔
فیریز۔ کیا اس سے یہ مطلب ہے کہ تم اس مقتول عورت کو اُس وقت تک نہیں جانتی تھیں (یہ کہہ کر مسٹر ارکٹ کی طرف گھوما کہ شاید وہ کچھ اس کی بابت اعتراض کرے کیونکہ یہ گواہ کے ارادہ سے تعلق رکھتا ہے):۔
مسٹر ارکٹ اُٹھتا ہوا معلوم ہوا لیکن کچھ سوچ کر رہ گیا۔ اس وقت عام مجمع میں اس عورت کے حالات جیسے وہ کسقدر چاہتا ہے معلوم ہونا اور اس سے اس طرح سوالات ہونا۔ اور اس کا اس شخص کی طرف سے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

وکیل ہوتا جو اُس کا رقیب ہے کسقدر تکلیف دہ تھا ÷

فیریز۔ گواہ کی طرف گھوم کر جواب کا منتظر ہوا ÷

اموجن۔ جی ہاں یہی مطلب تھا ÷

فیریز۔ جب تم نے یہ خواہش ظاہر کی تو مسنغیث نے کیا کہا ÷

اموجن۔ اُس نے مجھسے پوچھا کہ تم اُسے جان کے کیا کرتیں ÷

فیریز۔ پھر تم نے کیا جواب دیا ÷

اموجن۔ میں نے کہا کہ میں اگر اُسے جانتی ہوتی تو میں بھی کوشش کرتی کہ وہ اس کی درخواست کو منظور کرے ÷

فیریز۔ اس کا اس نے کیا جواب دیا ÷

اموجن۔ کچھ نہیں۔ صرف سر ہلا کر رہ گیا ÷

فیریز۔ مس ڈیبر۔ اس ملاقات سے پہلے کبھی مسنغیث نے تمھیں کوئی چیز تحفہ کے طور سے دیا ہے مثلاً کوئی جواہرات یا انگوٹھی ÷

اموجن۔ جی نہیں ÷

فیریز۔ اس موقع پر کچھ دیا تھا ÷

اموجن۔ جی ہاں دیا تھا ÷

فیریز۔ وہ کیا چیز تھی ÷

اموجن۔ ایک سونے کی انگوٹھی جس پر ہیرا جڑا ہوا تھا ÷

فیریز۔ تم نے اُسے قبول کر لیا تھا ÷

اموجن۔ جی نہیں۔ میں نے خیال کیا کہ اگر میں انگوٹھی لئے لیتی ہوں تو گویا میں نے قطعی وعدہ اسے دیدیا۔ اور میں ایسا کرنا نہیں چاہتی تھی ÷

فیریز۔ تم نے اُسے اپنی انگلی میں پہنا دیکھا تھا ÷

اموجن۔ جی ہاں ÷

فیریز۔ مگر اگر۔ پھر وہ تمھارے ہاتھ ہی میں رہی ÷

اموجن۔ ہاں شاید ایک منٹ رہی ہو ÷

فیریز۔ پھر تم دونوں میں سے کس نے آتار لیا ÷

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اموجن - مین نے اُتارا ❊

فیریز - جب تم نے اُتارا تو تم نے کیا کہا ❊

اموجن - مجھے میرے الفاظ یاد نہین ہین ❊

فیریز - (پھیر بوڑھی سیلی پارکنس کی باتین جو اس ملاقات کے متعلق تھین یاد کر کے) تم نے یہ کہا تھا - کہ مین ابھی نہین لے سکتی - کل تک ٹھہرو ❊

اموجن - جی ہان یہی تھے ❊

فیریز - اور جب اس نے کہا کہ - کل تک کیون - تب تم نے کہا تھا - ایک رات مین معلوم نہین کیا سے کیا ہو جاتا ہے ❊

اموجن - جی ہان کہا تھا ❊

فیریز - مس ڈیر اس سے تمھارا کیا مطلب تھا؟

ارکٹ نے جلدی سے کھڑے ہو کر کہا کہ مجھے اس سوال مین کسیقدر کلام ہے اور مستغیث نے نہایت بشاشت سے ارکٹ کو دیکھا ❊

فیریز (اصرار کے ساتھ) میرے خیال مین یہ ایسا سوال ہے کہ مجھے اسکے پوچھنے کا استحقاق ہے ❊

لیکن ارکٹ نے کچھ ایسی بحث کی کہ عدالت نے اس کے موافق فیصلہ کیا اور مسٹر فیریز کو مجبوراً دوسرے سوال کی فکر کرنے کی ضرورت ہوئی - لیکن قبل اس کے کہ دوسرا سوال ہو اموجن کی آواز سنائی دی ❊

اموجن - آپ لوگون کو ذرا سی بات کے لیے اسقدر بحث کرنے ہی کی کیا ضرورت تھی - میرا ارادہ تھا کہ مین مسٹر سلیمن سے ملون اور اس پر اپنے ان خیالات کا جو اس کے بھتیجے کی نسبت ہین اظہار کرون اور دیکھون کہ کیا نتیجہ ہوتا ہے ❊

جس سادگی اور مستعدی سے یہ جواب دیا گیا وہ اموجن کے اعزاز بڑھانے کے لیئے کافی تھا ہر شخص بلکہ عدالت کے ذہن نشین ہوتا جاتا تھا کہ یہ نہایت سچی اور ایماندار عورت ہے - لیکن مسٹر ارکٹ نے جون ہی اسکی پہلی آواز سنی اُس نے اپنا منھ اُس کی طرف اٹھایا جس سے صاف معلوم ہوتا تھا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کہ وہ کھسیانا ہے اس کے بعد اُس نے اپنا مُنہ مستغیث کی طرف پھیر لیا۔
مسٹر برڈ نے جو برابر مستغیث کی طرف دیکھ رہا تھا دیکھا کہ وہ بھی بجز اسکے
بے غیرتی کے ساتھ کبھی کبھی نیچی نگاہ کر کے مسکرا دے اور کچھ نہیں کر سکتا ؛
مسٹر فیریز جسے اس عورت کا خاص خیال تھا۔ اس تشریح سے جو
اُس نے عدالت کے سامنے کر دی اور جس سے اس نے اپنے کو جرم
سے بالکل بے تعلق ثابت کر دیا دل ہی دل میں بیحد خوش ہوا۔ اور آہستہ
سے آگے بڑھا ؛

فیریز۔ پھر مستغیث نے جب تم نے یہ کہا کہ ایک رات میں معلوم نہیں
کیا سے کیا ہوتا ہے کیا کہا ؛

اموجن۔ کچھ ایسا ہی کہا تھا جس سے اطمینانی حالت معلوم ہو ؛

فیریز۔ اس کے الفاظ نہیں یاد ؛

اموجن۔ جی نہیں ؛

فیریز۔ یہ بتلا سکتی ہو کہ جب تم نے یہ کہا تو یہ شخص کچھ متفکر سا معلوم ہوتا تھا ؛

اموجن۔ میں نے کچھ خیال نہیں کیا ؛

فیریز۔ قبل جواب دینے کے وہ کچھ دیر تمھاری طرف دیکھتا رہا یا کوئی
ایسی بات کی جس سے یہ ظاہر ہوتا کہ وہ کچھ سوچ رہا تھا ؟

اموجن۔ وہ چند منٹ تک خاموش رہا ؛

فیریز۔ اور تمھاری طرف بغور دیکھتا رہا ؛

اموجن۔ جی ہاں ؛

مسٹر فیریز۔ کچھ دیر ٹھہرا رہا تاکہ یہ کل معاملات جوری کے دلوں میں
ذہن نشین ہو جائیں۔ اس کے بعد سوال کیا (مس ڈیر تم کہتی ہو کہ تم نے
انگوٹھی مستغیث کو واپس کر دی ؛

اموجن۔ جی ہاں بلکل ؛

فیریز۔ تم یہ یقین کہہ سکتی ہو کہ انگوٹھی تمھارے پاس سے اس کے پاس
چلی گئی اور پھر تم نے اُسے مستغیث کے ہاتھ میں دیکھا تھا ؛

اموجن۔ جی نہین۔ انگوٹھی مین نے اُسے ضرور دے دی لیکن مین نے پھر اُس کے ہاتھ مین نہین دیکھی۔ کیونکہ مین نے اس کی انگلی مین نہین پہنادی تھی بلکہ اس کی جیب مین ڈال دی تھی ⁂

اس اقرار پر ارکٹ اور مستغیث دونون کی نگاہین اموجن کی طرف اُٹھ گیئن۔ اس وقت مسٹر برڈ کو ہیکری نے ذرا ٹھکرایا ⁂

ہیکری۔ سنتے ہو۔ آہستہ سے ⁂

برڈ۔ ہان ⁂

ہیکری۔ اس بات کا یقین آتا ہے ⁂

برڈ۔ ارے چپ رہو مس ڈیر قسم کھا چکی ہے یہ اسکا حلفیہ اظہار ہو رہا ہے ⁂

ہیکری۔ واہ ⁂

فیریز۔ (لیکن فیریز کو اس جواب سے کوئی تعجب نہ ہوا تھا) تو تم نے اُسے اس کی جیب مین ڈال دیا۔ یہ تم نے کس طرح کیا ⁂

اموجن۔ مین واپس کرنا چاہتی تھی لیکن اس طرح اس نے نہین لیا جب مین عاجز آگئی تو مین نے اس طرح اُسے واپس کر دیا ⁂

فیریز۔ کس جیب مین تم نے انگوٹھی ڈال دی تھی ⁂

اموجن۔ بھاری جیب جو بائین جانب ہے ⁂

یہ سُنکر مستغیث نے ناک بھون چڑھا کر اپنی نگاہ نیچی کر لی جس سے دونون ڈیٹکٹو صاف دیکھ رہے تھے کہ وہ اس تقریر کو نہایت نفرت کے ساتھ دیکھ رہا ہے ⁂

فیریز۔ مس ڈیر۔ پھر تم نے اس انگوٹھی کو اس ملاقات کے درمیان مین دیکھا تھا ⁂

اموجن۔ جی نہین ⁂

فیریز۔ تم نے اسے انگوٹھی نکالتے ہوئے دیکھا تھا یا یہ کہ اس نے کوئی ایسی حرکت کی ہو جس سے معلوم ہوتا ہو کہ وہ اپنی بائین جیب سے انگوٹھی نکال رہا ہے معلوم ہو۔ اپنے آنے سے پہلے دیکھی تھی ⁂

اموجن۔ جی نہین ⁂

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

فیریٹر۔ تو قبل تمھارے آنے کے تمھارا خیال ہے کہ وہ انگوٹھی اس کی جیب ہی میں تھی ٭

اموجن - جی ہاں ٭

فیریٹر۔ مس ڈیر تم نے اُس انگوٹھی کو پھر کبھی دوبارہ دیکھا ہے ٭

اموجن - میں نے دیکھا ہے ٭

فیریٹر۔ کب اور کہاں ٭

اموجن۔ میں نے اُسے قتل والے دن دیکھا ہے وہ مسز سلیمن کے ڈرائنگ روم کی زمین پر پڑی تھی میں اس کے مجروح ہونے کی خبر سنکر اس کے مکان میں نہایت تعجب کے ساتھ گئی تھی اور جب وہاں پہنچی جہاں وہ عورت پڑی تھی اس انگوٹھی کو زمین پر پڑے ہوئے دیکھا تھا ٭

فیریٹر۔ یہ تم نے کیسے خیال کر لیا کہ وہ انگوٹھی وہی تھی جو ستنیفنٹ نے ایک دن پہلے تم کو پیش کی تھی ٭

اموجن - اس کی بناوٹ اور رنگ کی آب و تاب سے میں پہچان گئی ٭

فیریٹر۔ تم یہ سب اس مقام سے دیکھ سکتی تھیں جہاں وہ پڑی تھی ٭

اموجن - وہ بالکل میرے قریب آگئی تھی۔ ایک شخص جو میرے قریب کھڑا تھا اُس نے اٹھا کر میری طرف بڑھایا تھا کہ شاید یہ میری ہو جب اُس نے ہتھیلی پر رکھکر میرے سامنے بڑھایا میں نے اچھی طرح دیکھ لیا اور پہچان بھی

فیریٹر۔ مس ڈیر جب تم نے اسے پہلے زمین پر دیکھا تھا تب تم نے کیا کیا ٭

اموجن - میں نے اپنے پیر کے نیچے دبا لیا تھا ٭

فیریٹر۔ کیا تم نے پہلے ہی پہچان لیا تھا ٭

اموجن - میں ٹھیک نہیں کہہ سکتی۔ میں نے ایسے ہی اپنا پیر اسپر رکھ دیا تھا

فیریٹر۔ تم کتنی دیر تک پیر رکھے رہیں ٭

اموجن - چند منٹ تک ٭

فیریٹر۔ تم نے پھر کس طرح اپنا پیر ہٹا لیا ٭

اموجن - میں گھبرا گئی تھی ٭

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

فیریز۔ گھبراہٹ کی کیا وجہ تھی ؟

اموجین۔ ایک شخص دروازہ سے اندر داخل ہوا ؟

فیریز۔ کون شخص ؟

اموجین۔ میں نہیں جانتی۔ میں اس سے واقف نہیں ہوں۔ کوئی شخص جو اس کام کے متعلق کہیں بھیجا گیا تھا ؟

فیریز۔ اس نے کیا کیا یا کیا کہا جس سے تم گھبرا گئیں ؟

اموجین۔ کچھ نہیں۔ آپ ہی نے کوئی بات کہی تھی جس کے واسطے وہ شخص گیا تھا ؟

فیریز۔ میں نے کیا کہا تھا ؟

اموجین (پریشان ہو کر آہستہ سے) کچھ کسی بدمعاش کی بابت تھی کہ اس نے یہ حرکت کی ہے ؟

فیریز۔ تم بیشک گھبرا گئیں ؟

اموجین۔ گھبرانا کیسا۔ اس بات سے میں سخت متعجب ہوئی ؟

فیریز۔ تم اس وقت مکان میں موجود تھیں جب اس مجروح عورت نے ایک دو لفظیں کہیں تھیں جن کا اس بیان سے ثبوت ہو گیا ؟

اموجین۔ جی ہاں ؟

فیریز۔ وہ کیا تھیں اور تم نے کیا سنا۔ وہ کس بات پر زور دیتی تھی ؟

اموجین۔ وہ لفظ۔ ہاتھ اور انگوٹھی۔ ہاتھ اور انگوٹھی ڈیڑھ چھ دفعہ دہرائے

فیریز۔ مس ڈیر تم نے اس شخص سے جس نے وہ انگوٹھی اٹھا کر تم سے پوچھا تھا کہ یہ تمہاری ہے کیا کہا تھا ؟

اموجین۔ میں نے کہا تھا کہ یہ میری ہے۔ یہ کہہ کر میں نے لے لیا اور اپنی انگلی میں پہن لیا ؟

فیریز۔ لیکن انگوٹھی تمہاری نہ تھی ؟

اموجین۔ اس کے لے لینے سے میری ہو گئی۔ اسکے علاوہ جب مسٹیل ایک دفعہ قبل مجھے دے چکا تھا تو وہ میری ہو گئی تھی ؟

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

فیریز۔ (کچھ کہنے سے پہلے گواہ کی طرف دیکھتا رہا) تم نے خیال کیا ہوگا۔ کہ انگوٹھی ضایع ہوجانے سے تمھارے عاشق کا نقصان ہوگا ؟

ارکٹ۔ جلدی سے کھڑے ہوکر (مثل پہلے کے بہت جوش کے ساتھ) آپکو ایسے سوال نہیں کرنا چاہیئے ؟

فیریز۔ ہاں یہ آپ کا کہنا صحیح ہے۔ جوری خود اس بات کا تصفیہ کرسکتی ہے تمھاری یا میری مدد کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی ؟

جوری۔ (ارکٹ سے مخاطب ہوکر) جوری تمھاری اس رائے سے اتفاق کرتی ہے ؟

فیریز۔ اچھا مجھے کوئی زیادہ جھگڑے کی ضرورت نہیں ؟

ارکٹ۔ نہیں جھگڑا کس بات کا۔ کوئی جھگڑا تھوڑے مقصود ہے ؟

مسٹر ارکٹ یہ کہہ کر بیٹھ گیا اور کہا۔ چلیئے اپنے سوالات کیجیے ؟

فیریز۔ (ذرا ٹھہر کر گویا سوچتا تھا کہ کہاں سے اُس نے سوالات کا سلسلہ چھوڑا ہے) مس ڈیرہ انگوٹھی مکان سے جانے کے بعد کتنی دیر تک تمھارے ہاتھ میں رہی ؟

اموجن۔ تھوڑی دیر۔ دس یا پانچ منٹ۔ شاید ؟

فیریز۔ تم اُسے لیکر کہاں گئیں ؟

اموجن۔ وارن اسٹریٹ والے پل پر ؟

فیریز۔ پھر تم نے اُسے کیا کیا ؟

اموجن۔ (نیچی آنکھیں کرکے) میں نے اُسے دریا میں ڈال دیا (اسوقت کچھ بھی معلوم نہ ہوا کہ وہ کیا سوچ رہی ہے)

فیریز نے اُس نے چاہا کہ ابھی چند سوالات اور کرنا چاہیئے) جب شکل میں تم مستغیث سے رخصت ہوئیں تو کوئی پھر دوبارہ قبل اس کے کہ پھر واپسی کے کسی مقام کے لئے ہوا تھا ؟

اموجن۔ جی نہیں ؟

فیریز۔ جن لفظوں میں گفتگو ہوئی تھی مہربانی کرکے بتلاؤ گی ؟

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اموجن۔ ہم لوگ رخصت ہو رہے تھے جب میں لوٹی تو اُس نے کہا۔ گوڈبائی
اموجن۔ میں نے جواب دیا۔ کہ کل فیصلہ ہے۔ پھر اس نے پوچھا کہ کیا میں
ٹھہرا رہوں۔ میں نے جواب دیا کہ۔ ہاں
حقیقت میں۔ ہاں نہایت صدق دلی اور صفائی سے کہا گیا تھا لیکن جس آہستگی سے اس نے کہا اُس نے لوگوں کے دلوں پر بہت اثر کیا۔ اور اس کا جو کچھ اثر ہو سکتا تھا اس کی جواب دہی کیلئے وہ خود ہرگز تیار نہ تھی وہ خود بخود کنپ اٹھی۔ اس کی آواز تھرا سی گئی ہر شخص کی خاموشی پریشان کن تھی۔ اس نے ارکٹ کی طرف دیکھا جس سے صاف ظاہر تھا کہ معلوم نہیں کیا کیا خیالات اس وقت اس کے دل میں آرہے ہیں۔ لیکن جج کی طرف مخاطب ہو کر نہایت مستعدی سے اپنے کلام کی صفائی اس طرح سے کردی۔ میں اس خیال میں تھی کہ میں مسٹر سلیمن سے ملوں تب کوئی نتیجہ ظاہر ہوسکے گا ؎
فیریز۔ ہم اسے سمجھتے ہیں۔ پھر اس دن کے بعد آج مستغیث کو دیکھا ہے ؎
اموجن۔ جی نہیں ؎
فیریز۔ پھر تم نے کب دیکھا ہے؟
اموجن۔ گذشتہ چہارشنبہ کو ؎
فیریز۔ کہاں؟
اموجن۔ سراکیوس ڈیپاٹ میں ؎
فیریز۔ تم قتل کے دوسرے روز سراکیوس کیونکر پہونچیں ؎
اموجن۔ میں بوفیلو جارہی تھی ؎
فیریز۔ وہاں کیوں جارہی تھیں ؎
اموجن۔ میں مسٹر ٹینل سے ملنا چاہتی تھی ؎
فیریز۔ کیا اُسے معلوم تھا کہ تم آرہی ہو ؎
اموجن۔ جی نہیں ؎
فیریز۔ جنگل میں رخصتی کے بعد سے اس وقت تک جب تم سے سراکیوس

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

یہین ملاقات ہوئی تم لوگون مین خط وکتابت نہین ہوئی ٭

اموجن - جی نہین ٭

فیریز - کوئی خاص وجہ نہ تھی کہ اسکو اس مقام پر تم سے ملنے کی امید ہوتی ٭

اموجن - جی نہین ٭

فیریز - کن الفاظ سے تم دونون ملے تھے ٭

اموجن - مجھے یاد نہین - مجھے نہین یاد آتا کہ مین نے کچھ بھی کہا ہو - مین اسے اس مقام پر دیکھکر بالکل آپ سے جاتی رہی - اس وجہ سے مین کہہ نہین سکتی کہ کیا الفاظ مین نے استعمال کئے تھے ٭

فیریز - اور اُس نے کیا کہا - کچھ یاد ہے ٭

اموجن - جی نہین - یہ کہہ سکتی ہون کہ اُن کو بھی مجھے دیکھکر نہایت تعجب ہوا - اور بہت متعجب ہوکر اُنھون نے مجھسے پوچھا تھا کہ کیا تم مجھسے ملنے جا رہی تھین ٭

فیریز - تم نے کیا جواب دیا ٭

اموجن - مین کچھ کہہ نہین سکتی - مین سوچ رہی تھی کہ کیا یہ مجھسے ملنے کے لئے جا رہا ہے ٭

فیریز - یہ سوال تم نے کیا تھا ٭

اموجن - شاید کیا ہو - مین ٹھیک نہین کہہ سکتی - یہ باتین مثل خواب وخیال کے یاد آ رہی ہین ٭

اگر وہ اس وقت اسے نہایت خوفناک خواب کہتی تب بھی ہر شخص اعتبار کر لیتا ٭

فیریز - یہ تو کہہ سکتی ہو کہ تم نے کچھ باتین کین یا نہین ٭

اموجن - کچھ بات نہین کی ٭

فیریز - پھر یہ ملاقات ختم کیونکر ہوئی ٭

اموجن - جی ہان - مین لوٹ پڑی اور گاڑی پر پہونچکر سوار ہوئی اور مکان چلی آئی ٭

فیریز - اور یہ ٭

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اموجن - وہ بھی لوٹا تھا لیکن مین نہین کہہ سکتی کہ کہان گیا ؛:
فیریز - مس ڈبیر - یہ کہہ سکتی ہو کہ پہلے تم مین سے کس نے چلنے کا ارادہ یا اشارہ کیا
(ہیکری نے برڈ سے کہا کہ اس کسے ان کا کیا مطلب ہے) ؛:
اموجن - مین خیال کرتی ہون...... (یہ کہہ کر ٹھہر گئی - اس کی نظر چارون طرف مجمع پر گھومتی ہوئی دونون ڈیٹکٹو کے اوپر جا پڑی اُس نے دیکھا کہ دونون بغور اسے دیکھ رہے ہین اس کے دل مین خیال آیا کہ ممکن ہے وہ کچھ جھوٹ کہہ جائے) مین ٹھیک نہین کہہ سکتی ؛:
فیریز - یہ تو میرے خیال مین کچھ بہانہ کر رہی ہو - تمھین ٹھیک خیال ہے (فیریز نے زیادہ اصرار کر کے) تم حلفیہ بیان دے رہی ہو - خیال کرو - کیا بالکل نہین خیال کر سکتین کہ تم نے یا اس نے اس واقعہ کے بعد جس نے تمھاری آیندہ امیدون کو اس طرح خاک مین ملادیا کس طرح اور کیونکر اسقدر جلد علیحدہ ہونے کی خواہش ظاہر کی ؛:
اموجن - نہین مجھے کچھ نہین خیال آتا - ہان اس وقت کی حالت کے خیال سے مین اتنا ضرور یاد کر سکتی ہون کہ میری وہان سے واپسی ہرگز اس وجہ سے نہ تھی کہ مین نے اُسے واپس جاتے ہوئے یا پھرتے ہوئے دیکھا ہو - اس جگہ سے بھاگنے کی خواہش یکایک میرے دل مین پیدا ہوگئی ؛:
ہیکری (برڈ کے کان مین) مین نے کہا نہین کہ وہ کسی طرح اپنے کو پھنسنے ندیگی ؛:
فیریز - لیکن تم یہ یقیناً کہہ سکتی ہو کہ تم اُسنے وہان سے چلنے مین پیش قدمی نہین کی ؛:
اموجن - جی نہین ؛:
مسٹر فیریز - ان سوالات کے بعد نہایت اطمینان سے بیٹھ گیا اور دل مین خیال کرتا تھا کہ اس نے کافی طور سے اموجن سے سوالات کر لئے اور جو کچھ اس نے جواب دیا بہت سچے اور ہر شخص کے ذہن نشین ہوگئے ہین - اُسکو جرح سے بھی مطلق ڈر نہ تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ مسٹر ارگٹ جتنا ہی جرح کریگا اتنی ہی حقیقت ظاہر ہوتی جائے گی اور حقیقت یہ تھی کہ اموجن ہینل کو مسٹر سلیمن کا قاتل سمجھتی تھی مسٹر فیریز نے مسکرا کر کمرہ کے چارون طرف دیکھا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اور اپنے مخالف کی باتیں اور سوالات سننے کا منتظر تھا ٭

لیکن نہایت تعجب یہ تھا کہ مسٹر ارکٹ نے مستغیث سے کچھ چپکے سے باتیں کرنے کے بعد کھڑے ہو کر کہہ دیا کہ وہ گواہ سے کوئی سوالات جرح کرنا نہیں چاہتا۔ مس ڈیر کو اجازت دی گئی کہ کٹہرے سے جاکر اپنی جگہ پر بیٹھے۔ مسٹر فیبریز کو اس بات سے اور اس وقت اور بھی زیادہ اطمینان ہو گیا ٭

ہیکری۔ (برڈ کو مخاطب کر کے آہستہ سے۔ جب اسوجن اپنی جگہ پر جاکر بیٹھ گئی) یہ کیا ہو گیا۔ میں تو جانتا تھا کہ جرح خوب ہوگی اور ہر طرح مستغیث کے بچانے کی کوشش کی جائے گی لیکن اس سے تو کچھ سوال ہی نہ ہوئے مجھے خیال تھا کہ جرح میں اسے یہ لوگ اکھاڑ دینگے۔ کیا ارکٹ کو اس سے اس درجہ محبت ہے کہ وہ اپنے رقیب کو پھانسی دلانا چاہتا ہے ٭

برڈ۔ ارکٹ ایسا آدمی نہیں ہے کہ وہ جان بوجھ کر کسی عورت کے لئے اپنا مقدمہ خراب کردے۔ وہ مس ڈیر کے بیان کو دوسرے معنی میں خیال کرتا ہے اور تم اور مطلب اس سے سمجھتے ہو۔ اسے یقین ہے کہ جو کچھ وہ کہتی ہے سب سچ ہے اور تم اسوجن کو جھوٹا جانتے ہو ٭

ہیکری۔ خیر کچھ بھی ہو۔ میں تو یہ ضرور کہونگا کہ مینسل کی کمبختی آگئی (چپکے سے) اس نے اپنا مقدمہ اس شخص کو دیکر کیا بیوقوفی کی ہے۔ جج وجوری اور تمام حاضرین اجلاس کو ہیکری کی رائے سے اتفاق تھا ٭

اس کے بعد مسٹر ارکٹ اٹھ کر کٹہرے کے سامنے کھڑا ہوا ٭

باب بست و نہم

صفائی کا آغاز

مقدمہ اس سہ پہر کو دیر تک پیش رہا۔ اس شہادت نے اس مقدمہ

کو نہایت دلچسپ اور مضبوط کر دیا تھا - چونکہ ہر شخص اس وقت مستغیث
کو از راہ رحم دیکھ رہا تھا - اور کوئی متنفس اس کمرہ میں ایسا نہ تھا جو یہ
نہ خیال کرتا ہو کہ اب اس کا بچنا بہت مشکل ہے - ارکرٹ کو اٹھنا چاہیئے
اگر وہ کسی طرح اس شخص کو بچا سکتا ہے تو بچا دے ؛

لہذا جس وقت وہ مشہور وکیل اور مشیر قانونی اپنی جگہ سے اٹھا علاوہ پیروکاران کے ہر شخص کے لیئے نہایت دلچسپ تھا - سب خیال کرتے تھے کہ ابھی تک تو محض بے پروائی کے ساتھ بیٹھا رہا اور خاصکر یہی وجہ تھی کہ سب کا تعجب اور بھی زیادہ بڑھتا جاتا تھا - حقیقت میں بہت سے لوگوں کو یہ خیال ہوتا تھا کہ صرف سینل ہی کی بابت یہ تحقیقات نہیں ہو رہی ہے بلکہ مشیر قانونی بھی ماخوذ ہے - وہ نہایت مستعدی کے ساتھ کھڑا ہوا - نہایت خاموشی اور بشاشتی سے جو ممکن ہو سکتی تھی اس نے عدالت اور جوری کی طرف دیکھا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کل ہوش و حواس جو اب تک اسکے غائب معلوم ہوتے تھے سب ٹھکانے آگئے - گو کہ ایسے موقع پر بارہا اُسے کھڑا ہونے کا موقع ملا اور اُس نے ملزمان کی صفائی میں بحث پیش کیں لیکن یہ حالت جو آج ہے کبھی نہیں ہوئی - کسی شخص کا کیسا ہی حسین و شان و شوکت والا کیوں نہ ہو اسطرح چہرہ بشاش اور روشن نہیں معلوم ہوا - ذہانت اور تیزی صاف ظاہر ہو رہی تھی جو ایک مرتبہ دیکھ لے وہ بخوبی خیال کر سکتا تھا کہ اس کو معمولی وکیلوں سے کیا نسبت ہو سکتی ہے - ہر شخص کی نگاہ اس طرف تھی - اور یہ خوبی کسی قد کی بلندی - خط و خال کی درستی اور جسم کی بناوٹ پر منحصر نہیں ہے - آج یہ شخص اپنا کام نہایت سہولت اور بردباری کے ساتھ انجام دے رہا ہے - غصہ اور تیزی تو گویا اسکے مزاج میں ہے ہی نہیں اور ہر شخص جس نے اُسے اپنے مکان پر دیکھا ہے اس کی بابت شہادت دے سکتا ہے لیکن اس وقت کہیں پتہ بھی نہیں - نہایت انسانیت اور استقلال کے ساتھ جس وقت وہ کھڑا ہوا اس نے اپنا منہ تمام حاضرین کی جانب پھیرا - معلوم ہوتا تھا کہ اپنے موکل کو بچانے کے لیے اس کے دل میں بے حد

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

شوق اور اشتیاق ہے۔ بلکہ اس کی روح بے قرار معلوم ہوتی ہے۔ جس وقت
وہ بحث کے لئے تیار ہوا مسٹر برڈ جو اسے دیکھ رہا تھا دل میں سوچنے لگا
کہ معلوم ہوتا ہے باوجود اس کی موجودگی و ایسی مضبوط شہادت اور ایسے
ایسے واقعات کے یہ بچا لے جائے گا۔
مسٹر ارکٹ مجھے امید ہے کہ میری اس سمع خراشی اور مختصر تقریر کو حاضرین اور
صاحبان جوری غور سے سنیں گے۔ (اس طرح اس نے شروع کیا لیکن
اس وقت منسل کا چہرہ اس کی طرف ایسا مخاطب تھا کہ بعض لوگوں کو
خیال ہوتا تھا کہ یہ الفاظ خود اس کی زبان سے نکلے) آج میں آپ لوگوں
کے سامنے اپنے قابل مخالف مدعی سے اس شہادت کی نسبت جو انہوں
نے نہایت کوشش اور ہوشیاری سے مہیا کی ہے کسی قسم کی بحث کرنے
کے لئے نہیں کھڑا ہوا ہوں۔ میرا فرض اس سے کہیں زیادہ خفیف اور
تھوڑا ہے مجھے محض یہ دکھلانا مقصود ہے کہ باوجود اس شہادت اور
ایسے ثبوت کے جن سے یہ ظاہر ہے کہ مستغیث کے لئے کل تدبیریں اور
موقع ایسے فراہم کئے جن سے وہ اس جرم کو بہ آسانی کر سکتا تھا تاہم یہ شخص
ہرگز مجرم نہیں ہے۔ ایک طبعی وجہ ایسی درمیان میں پیش آتی ہے کہ
جس کی وجہ سے یہ بالکل غیر ممکن معلوم ہوتا ہے کہ اس شخص نے کوئی حملہ کیا
اسے مارا اب رہا یہ سوال کہ وہ آخر کیونکر مری اسے کس نے مارا۔ کوئی
بھی ہو۔ اور ضرور کوئی شخص رہا ہوگا لیکن یہ ہرگز نہیں ثابت ہو سکتا کہ یہ حرکت
اس شخص کی ہے۔ یا یوں سمجھئے کہ میری بحث یہ ہے کہ جو شہادت اور واقعا
ہمارے ضلع کے سرکار (فیریز) کو معلوم ہوئے ہیں یا جو ان واقعات کا
جاننے والا ہے اور جس کو اس سے تعلق ہو ہرگز یہ ظاہر نہیں کرتے
کہ اس جرم کا ارتکاب اس شخص نے کیا ہے۔ نتیجہ یا مطلب نکالا جاتا
ہے۔ جو ہرگز نہ ہونا چاہیئے۔ بلکہ اس موقع اور محل پر اس کی موجودگی کا لحاظ
اس کے مجرم قرار دیے جانے کے لئے بہت ضروری ہے۔ صرف اسقدر
ظاہر کر دینا کہ یہ شخص مسٹر سلیمن کے مکان میں قتل کی صبح کو کسی وقت

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

موجود تھا ارتکاب جرم کے ثبوت کے لئے کافی نہیں ہے۔ بلکہ یہ ثابت کرنا چاہئے کہ جس وقت وہ ہولناک واردات اس پر (مسز سٹیمن) پر کیا گیا یہ شخص اس مکان میں موجود تھا۔ اسطرح سے اور دنوں پر بھی بلحاظ وجوہات شہادتیں گذر چکی ہیں لیکن کیا نتیجہ! اس شخص کے پاس ان لوگوں کے لئے جو اسپر ارتکاب جرم کی تہمت لگاتے ہیں کافی جواب موجود ہے۔ اور وہ جواب ایسا ہے جس کے مقابلہ میں تمام خیالی وجوہات خواہ کیسے ہی ہوں نہیں ٹھہر سکتے آپ لوگ اُس کے سننے کے مشتاق ہوں گے؟ ذرا دیر کے لئے میری طرف متوجہ ہوجائیے اور میں سب اچھی طرح سمجھائے دیتا ہوں ٭

ہر شخص اس جواب کے سننے کا مشتاق تھا اس ذرا سی رکاوٹ نے بے حد بے قراری دلوں میں پیدا کردی۔ برڈ اور ہیکری دم بخود بیٹھے تھے اور مس ڈیر کے چہرہ پر بھی ہوائیاں اڑنے لگیں گو کہ اب تک وہ اپنے دل پر قابو کئے ہوئے تھی اور اپنی خفیہ پریشانی اور تشویش کو ظاہر نہیں ہونے دیا تھا۔ مسٹر ارکٹ نے یوں تقریر شروع کی ٭

اول مجھے یہ کہدینا ضروری ہے جیسا میں پیشتر عرض کرچکا ہوں کہ مستغیث بہت سے واقعات اور معاملات پر جو ابھی بیان کئے گئے ہیں کچھ بھی بحث نہیں کرنا چاہتا وہ انکار نہیں کرتا کہ اُسے اپنی پھوپھی کے قتل کے وقت اُسسے روپیہ کی خواہش نہ تھی۔ وہ پہلے سے اپنی پھوپھی سے کچھ روپیہ جو اُسے اپنا کام جاری کرنے کے لئے ضرورت تھی مانگنے کے لئے آیا تھا۔ اور وہ پوشیدہ طریقہ سے اور اس پیچیدہ راستہ سے جس کا آپ نے ذکر کیا ہے آیا تھا۔ اس بات سے بھی انکار نہیں کہ اس کے دل میں محبت نہ تھی اور اُس نے اس عورت سے جسکے ساتھ وہ شادی کرنے کی خواہش رکھتا تھا اس پوشیدہ مقام پر جہاں کی بابت بیان کیا گیا ہے ملنے کی خواہش نہیں کی یا اس مقررہ وقت پر نہیں ملا۔ تمام باتیں جن کا ذکر ابھی ہوا ہے سب صحیح ہیں اور آپ سیرے کی انگوٹھی بھی مس ڈیر کو پہنائی تھی۔ اور مس ڈیر نے فوراً ہی اُس انگوٹھی کو اُتار کر واپس کرنا چاہا کہ میں ابھی نہیں لے سکتی۔ کم از کم اس وقت نہیں

لیکن اس نے لینے سے انکار کیا۔ مگر یہ اُسے ٹھیک نہیں معلوم کہ آیا آئے وہ انگوٹھی جس طرح اس کا بیان ہے مستغیث کو واپس کی تھی یا نہیں۔ کیونکہ اُس نے اُس کا دس ڈیرکام ہاتھ۔ جب اُس نے انگوٹھی واپس کرنے کیلئے بڑھایا تھا ہٹا دیا تھا۔ اس کے بعد پھر نہیں دیکھا کہ انگوٹھی اُسنے کیا کی مستغیث کو اقبال ہے کہ وہ رات کے وقت اُس جھونپڑی میں سویا تھا۔ اور دوسرے روز قریب دوپہر تک اُس مخصوص مقام پر جو جنگل میں ہے ٹھہرا رہا۔ لیکن اے حاضرین اجلاس وصاحبان جوری مستغیث کو مسز سلیمن پر حملہ کرنے اور وہ مہلک وار کرنے سے جس نے اس کی جان کا خاتمہ کردیا قطعی انکار ہے۔ اور ثبوت جو اس انکار کی بابت میں پیش کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے۔ کہ مسز سلیمن کے جو چوٹ آئی تو وہ ۲۶ ستمبر بروز منگل بارہ بجکر تین منٹ سے کچھ قبل کا واقعہ ہے۔ یہ تو آپ کے گواہ کے بیان ہی سے ثابت ہوچکا ہے۔ اب میں یہ دکھلانا چاہتا ہوں کہ مسز سلیمن خواہ کسی طرح ماری گئی ہوں یا کسی وقت ماری گئی ہوں۔ بارہ بجے سے دس منٹ قبل وہ صحیح وسالم تھی۔ ایک گواہ اس بات کے لئے موجود ہے جس نے اُسے دس منٹ قبل دیکھا تھا اور اس سے باتیں بھی کی تھیں اور مجھے یقین ہے کہ آپ لوگ اس کی بابت ضرور یقین کرینگے۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اس پر حملہ کسی وقت بارہ بجنے میں جب دس منٹ باقی تھے اس کے بعد ہوا۔ مگر اے صاحبان جوری آپ لوگوں کو اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیئے کہ ابھی تحقیقات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ مستغیث ایک بجے کے بیس منٹ پر اس روز بعد دوپہر مانیٹنتھ کو یری اسٹیشن پر پہونچ چکا تھا اور وہاں سے اسوقت ریل پر سوار ہوگیا ہے اور یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ یہ شخص مسز سلیمن کے مکان سے اس اسٹیشن تک اس راستہ سے گیا جس سے وہ ایک روز قبل آیا اور گیا تھا یعنی وہ جو جنگل سے گیا ہے اور ان دو مقامات کے درمیان میں یہ بلحاظ نزدیکی کے زیادہ مناسب راستہ ہے ؛؛

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

لیکن جو تحقیقات اور شہادت سے آپ لوگوں پر ظاہر نہیں ہوسکا وہ میرا فرض ہے کہ آپ لوگوں کے گوش گذار کردوں - کہ یہ راستہ جس سے مستغیث کا جانا کہا جاتا ہے یہ ایک ایسا راستہ ہے جس سے کوئی انسان بغیر بے حد تکلیف اور بار بار رکے ہوئے تیزی کے ساتھ ہرگز نہیں جا سکتا - یہ صرف ایک تنگ ہی راستہ نہیں ہے جس میں تمام جھاڑی اور کانٹے لگے ہیں اور پتھر کے بڑے بڑے ڈھیلے پڑے ہیں - بلکہ جابجا ایسا گہرا اور نشیب ہوگیا ہے اس کے علاوہ دلدل اور ترائی کی وجہ سے کوئی شخص تیزی کے ساتھ ہرگز جانے کی جرات نہیں کرسکتا اور اگر کوئی ان تمام ٹیڑھے میڑھے راستوں کو کسی طرح طے کرتا ہوا اُس سڑک پر جا بھی نکلے تو اسٹیشن تک اسی طرح پہونچنے کے لیے نوے منٹ کا وقفہ ہرگز کافی نہیں ہو سکتا - جس کے درمیان میں اسکا اسٹیشن تک پہونچنا بیان کیا جاتا ہے یعنے مارنے کے وقت سے اس وقت کے اندر جب وہ اسٹیشن پر پہونچ گیا - دوسرے الفاظ میں ان دو شخصوں کو جو نیویارک سے اس کام کے متعلق آئے ہیں اور جو ایسے کاموں میں نہایت قابل اور ہوشیار ہیں میں بطور شہادت پیش کرنا چاہتا ہوں وہ لوگ خود اس راستہ کو دیکھ چکے ہیں اور بتلا سکتے ہیں کہ اس راستہ پر جانے کے لیے جس قدر منٹوں کی ضرورت ہے ان کی تعداد ان منٹوں سے جو تحقیقات سے ظاہر ہوئی ہے کہیں زیادہ ہے - اب اگر آپ اس شہادت اور بیان کا جو ہو چکا ہے اعتبار کرتے ہیں اور یہ یقین کرتے ہیں کہ مستغیث جیسا کہا گیا ہے بوفیلو جانے کے لیے ریل پر سوار ہو گیا تھا تو یہ ایک طبعی دقت پیش آتی ہے اور ہرگز ممکن نہیں ہو سکتا کہ حملے کے وقت مستغیث مسز سلیمن کی جھونپڑی میں رہا ہو - یا اور کہیں سوائے اس کے کہ وہ جس وقت یہ ہلاکت وارد ہوا ہے یہ شخص اسٹیشن کے راستہ پر تھا ۔

یہی مشورہ جواب ہے جو میں اس مستغیث کی بچت کے لئے پیش

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کر سکتا ہون - اور جس سے اس کی اس سنگین الزام سے جو اُس پر عاید کیا جا رہا ہے بچت ہو سکتی ہے - اگرچہ بہت معمولی عذر ہے لیکن نہایت متاثر اور مضبوط وجہ ہے - اور اس پر - ان چٹان اور پہاڑیون کا لحاظ کر کے مین اپنے موکل کی بریت کی امید کرتا ہون ؛

یہ کہکر نہایت ادب کے ساتھ مسٹر ارکٹ اپنی جگہ پر بیٹھ گیا - چونکہ بہت دیر ہو گئی تھی لہذا کچہری برخاست ہو گئی ؛

باب سی ام

برڈ نے اپنی پنسل پھر استعمال کی

جو کچھ مین کہتا ہون اگر قابل قبول نہین تو مین وہی کرون گا جو مناسب ہو

ہیکری - برڈ تم پریشان سے معلوم ہوتے ہو ؛

برڈ - واقعی پریشانی کی تو بات ہی ہے ؛

ہیکری - (کچھ دیر ٹھہر کر جب مجمع جو کچہری کے کمرہ سے نکل رہا تھا نکل گیا) تم اس صفائی کی بابت کیا خیال کرتے ہو ؛

برڈ - میرے خیال مین صفائی پیش کی اور مستغیث کو صاف بچا لے گیا ؛

ہیکری - خیال کیا معنی ؛

برڈ - ہان - پہلے جب ارکٹ کھڑا ہوا تھا مین یہی سمجھا تھا کہ فضول بکے گا - کیونکہ مجھے یقین تھا کہ بجز منسل کے اور کوئی شخص مجرم ہو ہی نہین سکتا اور میرے خیال مین کوئی صفائی ایسی نہین پیش کی جا سکتی جس سے جرم نہ ثابت ہو سکے - لیکن اب جتنا مین خیال کرتا ہون مجھے اس مسٹر ارکٹ کی دشواریان ظاہر ہوتی جاتی ہین کیونکہ مین اپنی آنکھ سے اس راستہ کو

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

دیکھ چکا ہوں اور یہ یقینی ہے کہ کوئی شخص نوے ۹۰ منٹ میں اُسکو ہرگز حل نہیں کر سکتا ؛

ہیکری - (پریشان ہوکر) جسوقت ارکٹ بحث کر رہا تھا تم کسے دیکھ رہے تھے

برڈ - بحث کرنے والے کو ؛

ہیکری - واہ کیا خوب ؛

برڈ - اچھا تم کسے دیکھ رہے تھے ؛

ہیکری - مستغیث کی طرف - جس سے مجھے اپنے درد دل کے علاج ملنے کی امید ہو سکتی تھی ؛

برڈ - مستغیث ؛

ہیکری - نہیں ؛

برڈ - پھر کون ؛

ہیکری - مس ڈیر ؛

برڈ بیقرار ہو کر اپنے ساتھی کے اور قریب کھسک بیٹھا ؛

برڈ - اس کے چہرہ سے کیا تمھیں معلوم ہو گیا ؛

ہیکری - دو باتیں - ایک تو یہ کہ اس کو ہم لوگوں سے زیادہ کچھ بھی اس معاملہ مین نہ معلوم تھا کہ بچاؤ کے لئے کیا صفائی پیش کی جائے گی ؛

دوسرے - اس نے ارکٹ کی یہ تقریر نہایت عاقلانہ خیال کی ہے گو کہ اُسے زیادہ - یعنی ہم سے زیادہ اس بات پر یقین نہیں ہے ؛

برڈ - ہیکری ؛

ہیکری - مس ڈیر نہایت چالاک اور ہوشیار عورت ہے - اور اگر ذرا بھی مستعد ہو جاتی تو ساری چوکڑی بھلا دیتی - لیکن اس نے کچھ خیال ہی نہ کیا کہ تمام لوگوں کو اس موقع پر اس کی آن واقفیت کے اظہار سے جو اس کے دل و دماغ مین گونج رہا تھا نہایت دلچسپی ہوگی بہ نسبت اسکے کہ وہ چپ چاپ بولنے والے کی بات کو سنتی رہے اور جوری کے چہروں سے اس کا اثر معلوم کرے - درحقیقت وہ نہایت مشتاق اس بات کی تھی کہ وہ اسوقت

کیا بحث پیش کرتا ہے اور اپنے وعدہ مین کہان تک سچا ہے ؟

برڈ - لیکن مین تو کچھ بھی نہین دیکھتا - ......

ہیکری - قطع کلام ہے - تمھارے خیال مین وہ کریک سینیل کو چاہتی ہے ؟

برڈ - دل و جان سے (دہیمی آواز سے جواب دیا)

ہیکری - بہت اچھا - اگر اُسے معلوم ہو گیا تھا کہ اس کی بحث کا کیا نتیجہ ہے تو اُس نے یہ بھی ضرور خیال کر لیا ہو گا کہ اس کا جوری پر کیا اثر پڑے گا - یہ اس کا پہلا خیال ہونا چاہیئے اور یہی ایک خیال ہے کہ دوران تقریر مین سٹرارکٹ کو ہو سکتا ہے اور وہ اپنی نگاہ ان لوگون پر جمائے بیٹھی رہی ہو گی جن کے قبول کرنے یا نہ کرنے پر اُس کے عاشق کی جان کا انحصار تھا - لیکن نہین - اس کی نگاہ برابر سٹرارکٹ پر رہی اور جب تک اس کی تقریر ختم نہین ہوئی اُس نے دم نہین مارا - تب ......"

برڈ - تب کیا ؟

ہیکری - بجائے اس کے کہ وہ خوش ہو کر اُچھل پڑے جیسا کہ ایسے موقع پر کسی عورت کی جوانی ... [illegible] ... یت کی اس طرح امید پا جانے پر ہو جا سکتی ہے اُس نے اپنا سر مثل پہلے نہایت افسردگی کے ساتھ جھکا لیا ؟

برڈ - ان تمام باتون سے جو نتیجہ تم نکالتے ......

ہیکری - اس کے چہرہ سے اس کی بریت کا اظہار نہین معلوم ہوتا تھا بلکہ شک کی حالت پائی جاتی تھی - دوسرے الفاظ مین دل کو جن باتون کا علم ہے اس کے مقابلہ مین اس تقریر کو وہ محض مہمل اور بیکار خیال کرتی ہے اور اپنے دل ہی دل مین ہنسی تھی ؟

برڈ - ہیکری - (دیر تک خاموشی کے بعد) یہ وقت ہے کہ ہم لوگون کو ایک دوسرے کے دل کا حال معلوم کر لینا چاہیئے - تمھارے دل مین مس ڈیر کی بابت کیا خیالات ہین ؟

ہیکری - میرے خیالات ... میرے خیال مین مس ڈیر کو جسقدر اس نے اسوقت تک ظاہر کرتا مناسب سمجھا ہے اس سے زاید حالات معلوم ہین ؟

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

برڈ - جتنا آج اپنے اظہار کے وقت بیان کیا ہے اس سے بھی زیادہ معلوم ہے ؟

ہیکری - ہاں ؛

برڈ - معلوم تو ہو کہ تم ایسا کیوں خیال کرتے ہو - آخر کوئی وجہ بھی تو ہوگی ؛

ہیکری - پہلی وجہ یہی ہے کہ مسٹرارکٹ کی اس مدلل تقریر پر وہ ذرا بھی پریشان یا خوش نہ ہوئی - اگر اسے صرف اسی قدر واقعات معلوم تھے اور جسقدر اُس نے شہادت کے وقت بیان کیا اُس سے زاید اسے کچھ بھی معلوم نہ تھا تو اُس نے اپنے عاشق کی بے گناہی اس طرح معلوم کر کے اظہار مسرت کیوں نہیں کیا ذرا تو حس وحرکت ہوتی - کوئی بات جو اُس نے اپنی شہادت کے وقت بیان کی یہان تک کہ انگوٹھی کا معاملہ بھی اگر یہ ثابت ہو گیا کہ وہ قتل کے وقت سے پہلے اس مقام پر وہان نہ تھا ہرگز ثابت نہیں ہوسکتا - جب اُس نے ایسی بات سنی تھی جس سے اس کے عاشق کی بے گناہی ظاہر ہوتی تھی اسکو ضرور کچھ اظہار اس طرح کرنا چاہیے تھا کہ جوری کے دل مین اس تقریر کی صداقت کا اثر پڑ سکے - اگر اس نے سب باتین سچ سچ بتائی ہوتین تو وہ ضرور اس تقریر کو تعجب کے ساتھ سنتی اگر معلوم ہو گا ئی سے ضرور خوش ہوتی ؛

برڈ - اچھا - اب معلوم ہوا - تم کوئی ڈیبورے کے دلی حالات معلوم کر رہے ہو (اور غالبًا سمجھ گئے)

ہیکری مسکرایا ؛

برڈ - تم اس عورت کو معمہ بتلاتے ہو - تم نے اس کے دلی حالات خاطر خواہ پہلے موقع پر معلوم کر لئے - اور اُس کی نگاہوں اور اداؤن سے یہ معلوم ہی کر لیا کہ وہ اپنے خیالات کو چھپانا چاہتی ہے ؛

ہیکری - کھلکھلا کر ہنس پڑا - بہت ٹھیک - ہر شخص کا خیال اپنی ہمت کے موافق ہوا کرتا ہے (لیکن برڈ کو چپ دیکھکر) کوئی بات ایسی تھوڑی مجھے معلوم ہے جو تمھین معلوم نہ ہو - یہ دوسری بات ہے کہ مین کچھ نتیجہ نکالوں اور تم اور نتیجہ نکالو ؛

مسٹر برڈ نے اس بات کا کچھ جواب نہ دیا - اگر ہیکری اپنے خیالات کا اظہار کر کے نتیجہ بھی بتلادے - تو معلوم ہوسکتا ہے کہ نتیجہ بھی یکسان ہے ؛

بھرڈ۔ (آخر برڈ نے بعد خاموشی کے کہا) ہیکری اب یہ نتیجہ نکالکر تمھارا کیا ارادہ ہے
ہیکری۔ میرا ارادہ ہے کہ ابھی خاموش رہوں اور دیکھوں کہ مسٹر ارکٹ اپنا دعوی ثابت بھی کرتے ہیں اگر وہ ثابت نہ کرسکے تب مجھے کچھ بھی کہنا نہیں اگر وہ ثابت کر گئے تو مجھے مسٹر فیرنز کی توجہ ایک سوال کی طرف مخاطب کرنا پڑے گی۔ جو انھوں نے مس ڈیر سے نہیں کیا ہے ؛

برڈ۔ وہ سوال کیا ہے ؟

ہیکری۔ وہ مسز سلیمن کے قتل والے روز صبح کو کہاں تھی تمھیں یاد ہوگا ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تمھیں خود اس بارے میں کیسی دلچسپی تھی ؛

برڈ۔ لیکن ......

ہیکری۔ یہ میں نہیں کہتا کہ اس سوال سے کچھ نتیجہ نکل سکتا ہے۔ بلکہ صرف ہمارے خیالات اور توہمات ٹھکانے لگ جائینگے ؛

برڈ۔ (اس وقت برڈ کا چہرہ متغیر ہوگیا) ہیکری۔ اس وقت تمھارے خیال میں مس ڈیر کہاں تھی ؟

ہیکری۔ میرے خیال میں ... (دھرا کر) لیجئے یہ بھی بتلائے دیتا ہوں۔ وہ میرے خیال میں برنیبرڈ ارلنگ کی کمین گاہ میں نہ تھی ؛

برڈ۔ تم خیال کرتے ہوگے کہ وہ مسز سلیمن کے مکان کے پیچھے راستہ میں ہوگی؟

ہیکری۔ تم کو یا پہیلی بجھاتے ہو ؛

برڈ۔ (زور سے چڑچڑا کر) ہیکری ....

ہیکری۔ مسٹر ارکٹ اپنا دعوی ہرگز ثابت نہیں کرسکے گا ؛

برڈ۔ کیا تمھیں ثابت کرسکتا ؛

ہیکری۔ میں اس راستہ پر جس پر مس ڈیر کا جانا خیال کیا جاتا ہے۔ خود دوڑ لگاؤنگا اور یہ دکھلاؤنگا کہ اس محدود وقت میں یہاں سے وہاں تک پہونچ جانا مشکل نہیں (یہ کہتے وقت ہیکری جلد جلد نظر پھرا کر اپنے ساتھی کو دیکھتا رہا لیکن یہ تقریر ختم ہونے پر اس نے اپنی آنکھیں نیچی کرلیں ؛

برڈ۔ غیر ممکن ہے۔ اسقدر طاقت کہاں ہے۔ جنگل کے اندر تمھاری ہمت

جاتی رہے گی۔ آگے بڑھنے کا کیا ذکر۔ اچھا بتلاؤ کیسے یہ ممکن ہے؟
ہیگری ۔ تمھیں بتلاؤں۔ میری ساخت قدرتاً ایسی واقع ہوئی ہے کہ میں بڑی بڑی دوڑ لگا سکتا ہوں۔ اور میں ایسے سخت کھیل تماشہ کے لئے نو سکھیا نہیں ہوں۔ میں نے بارہا دوڑ اور کھیل میں بازی لی ہے۔ ان باتوں میں مجھے بہت دلچسپی ہے۔ جیسے کہ ڈرائنگ میں آپ کو دلچسپی ہے اور وہ میرے لئے اسی طرح کارآمد ہے ؛

برڈ ۔ تم تو مذاق کرتے ہو ؛

ہیگری ۔ یہ تم ہی خیال کرو۔ میں کر کے دکھائے دیتا ہوں ۔ وہ دیکھو اونچائی پر پانچ سلاخوں کا ایک دروازہ دکھائی دیتا ہے۔ اس کے اوپر والی سلاخ کو تھوڑے دیکھتے رہو میں بلا اسکو چھوئے ہوئے غائب کئے دیتا ہوں ؛

برڈ ٹھہرو۔ یہاں سڑک پر اپنے کو بیوقوف مت بناؤ۔ اگر تم ان سب باتوں کے جاننے کا دعوی کرتے ہو میں یقین کئے لیتا ہوں ؛

ہیگری ۔ میں بیوقوف نہیں بنتا لیکہ درحقیقت میں ان باتوں کا عادی ہوں اگر میں اس سفر وقت میں جتنی علوم ہوئی قتل کر کے اسٹیشن پہونچ گیا تھا وہاں تک نہ پہونچ سکوں تو جان لینا ہے جیسے کہ کوئی شخص اتنی دیر میں اس طرح نہیں پہونچ سکتا ؛

برڈ ۔ ہیگری ۔ کیا تم حقیقت میں اس دوڑ کو پورا کیا چاہتے ہو؟
ہیگری ۔ جی ہاں ۔ میں نہایت ایمانداری سے اس معاملہ میں کوشش کرنے کے لیے تیار ہوں اور ارادہ ہے کہ ارکٹ کی اس صفائی کو غلط ثابت کر دوں ؛

برڈ ۔ اچھا ؛

ہیگری ۔ کب ؛

برڈ ۔ کل ؛

ہیگری ۔ جب ہم لوگ عدالت میں ہونگے ؛

برڈ ۔ ہاں ؛

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

برڈ - (چارون طرف گھوم کر ہیکری کو دیکھنے لگا اور اپنا ہاتھ اس سے ملاکر)
ہیکری - تم - اچھے آدمی ہو - خدا تمھاری مدد کرے - اور اس کوشش
مین کامیاب کرے ٭
ہیکری - (یکایک کچھ سوچنے لگا) اور دل ہی مین خیال کر رہا ہے - ابھی
تھوڑی دیر ہوئے اس شخص کو مینل سے کسقدر ہمدردی تھی اور اب یہ
میری جان اس بلا مین پھنسا کر اُسکو مجرم ثابت کرنا چاہتا ہے - اب معلوم ہوا
کہ یہ نہین چاہتا کہ مس ڈیر سے اب پھر کچھ سوالات کئے جائین ٭
برڈ (چند منٹ بعد) ارکٹ نے یہ صفائی بغیر اپنا اچھی طرح اطمینان کئے
ہوئے نہین پیش کی - اس نے خوب سمجھ لیا ہے کہ اتنی دوڑ اس قلیل عرصہ
مین غیر ممکن ہے ٭
ہیکری - مجھے معلوم ہے ٭
برڈ - اس نے کئی دوڑنے والون کو جب سے قتل ہوا ہے دوڑا کر
دیکھا ہے - اور خوب جانچ لیا ہے ٭
ہیکری - مجھے معلوم ہے ٭
برڈ - اگر تم اپنی کوشش مین اورون کے مقابلہ مین کامیاب ہو گئے
تو بجز اس کے اور کیا خیال کیا جا سکتا ہے کہ تم کو سیدھا راستہ اور اس کی
دشواریان جہان سے تم نے جانا ہے اچھی طرح یاد اور معلوم ہین - راستہ تو
یاد ہی ہوگا ٭
ہیکری - میرے خیال مین مجھے خوب یاد ہے ٭
برڈ - تمھین اس بوہ کے دروازہ سے چلنا ہوگا - یہ یاد رہے ٭
ہیکری - ضرور -
برڈ - دلدل سے نکلکر جنگل مین ہوتے ہوئے جھونپڑی کے قریب.....
مجھے تفصیل بتلانے کی ضرورت نہین - سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ تم خود ہی
بیان کرو جس مین معلوم ہو جائے کہ تم راستہ ٹھیک جانتے ہو یا نہین - آو
میرے کمرے مین چلو دیکھین تم ٹھیک ٹھیک اس راستہ کو بیان کر سکتے ہو -

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

جیسے تم کو طے کرنا ہے۔ مین ایک نقشہ کھینچنا چاہتا ہون۔ آج رات مین ایک گھنٹہ اس طرح کاغذ اور پنسل کے ساتھ صرف ہو جائے وہ بہتر ہے نسبت اس کے کہ کل تم کو وقت پیش آئے اور دس پانچ منٹ تمھارے اس سوچنے سمجھنے مین نکل جائین ؛

ہیکری۔ اچھا۔ یہ بہتر ہوگا۔ معلوم ہو جانا چاہیے ؛

اس وقت وہ ہوٹل کے قریب پہونچ گئے تھے اندر داخل ہوئے اور وہ تھوڑی دیر مین مسٹر برڈ کے کمرہ مین داخل ہو گئے اور ایک پنسل اور ایک بڑا فوسکیپ کا تختہ سامنے تھا ؛

برڈ۔ (اندر سے) اچھا چلو۔ راستہ بیان کرو اور مین نقشہ بناتا جاتا ہون ؛

ہیکری۔ (ذرا آگے بڑھ کر اس طرح کہ وہ اپنے ساتھی کی پنسل دیکھ سکے) اچھا۔ مین بیوہ کا مکان ڈرائنگ روم کے دروازہ سے چھوڑتا ہون۔ برڈ کاغذ کے بائین ہاتھ کونے کے پاس سے نقطہ دار لکیرون سے راستہ بنا چلو۔ صحن دروازہ سے نکل کر دلدل طے کرتے ہوئے سیدھے جنگل کا راستہ لیا

برڈ۔ (جلدی سے راستہ کا نقشہ بنا) معلوم اچھا ؛

ہیکری۔ گھنے درختون سے ہوتے ہوئے۔ جھربیری کی قطار سے گذر کر جنگلی درختون کے درمیان مین پہونچے۔ برڈ جھوپڑی کے اندر بھی ذرا اشارہ کرتے جاؤ صرف ذرا ٹھہر کر جھوپڑی کے اندر جاکر پھر نکل آئے ؛

برڈ۔ ٹھہرو پنسل ذرا اٹھا کر۔ جھوپڑی کے اندر جانے کی کیا ضرورت ہے ؛

ہیکری۔ بیگ لینے کے لئے جو میرے خیال مین رات کو وہین رکھ دیا گیا تھا ؛

برڈ۔ بیگ ؛

ہیکری۔ ہان سینیل کے ہاتھ مین ایک بیگ بھی تھا۔ تمھین نہین یاد کہ اسٹیشن ماسٹر نے کہا تھا کہ اس شخص کے ہاتھ مین جب وہ اسٹیشن آیا تھا ایک چھوٹا سا چمڑے کا بیگ تھا ؛

برڈ۔ ہان۔ لیکن ......

ہیکری۔ اگر مین اس شخص پر ایسا جرم ثابت کرنا چاہتا ہون جس سے اس کی

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

جان کا خوف ہے تو وہ نہایت ایمانداری کے ساتھ ہونا چاہیئے کوئی شخص
ایک بڑا بیگ اپنے ہاتھ مین لے کر خالی ہاتھ آدمی کی طرف تیز ہرگز نہین
جا سکتا۔ لہذا مین بھی اسی طرح بوجھ لیکر جانا چاہتا ہون۔ ٹھیک ہے نہ۔

برڈ۔ ہان ٭

ہیکری۔ اچھا تب مین جھوپڑی مین گھسا جلدی سے بیگ اُٹھا کر باہر نکل آیا
اور جھوپڑی کے پیچھے والے راستہ پر جنگل مین پھر گھس پڑا۔ تم کیا کر رہے ہو؟

برڈ۔ کچھ زمین کے نشانات بنا رہا ہون (پنسل کو دوسری جانب دور تک گھماکر
دیکھو یہ راستہ پچھم کی طرف جانے کا ہے۔ مین پہلی مرتبہ اس پر گیا تھا۔ اور
مس ڈیر بھی اسی راستہ سے طوفانی موقع پر آئی تھی۔ ٹھہرو مجھے پروفیسر ڈارلنگ
کا بھی مکان بنا لینے دو اور وہ اُنچائی جہان سے سر سلیمن کا مکان تم
دیکھ سکتے ہو۔ اس سے صحن بخوبی سمجھ مین آے گا ٭

ہیکری۔ (دوسرے کو خاموش دیکھکر جلدی سے اور تعجب کے ساتھ) کیا

برڈ۔ (جلدی سے سر ہلا کر) اس مقام کے تمام حالتین (اس کے بعد
جلدی سے جھوپڑی کی طرف اشارہ کر کے۔ کہا) ہان تم یہان سے نکلکر
پھر جنگل مین گھسے۔ اچھا۔ آگے .....

ہیکری۔ مین نے جو راستہ یہان سیدھا پایا اسی پر ہو لیا۔ جو بالکل زاویہ قائمہ
کی طرح گھومی ہوئی ہے۔ یہان تک کہ مین پتھریلے مقام پر جہان کالی
جھربیری کی جھاڑیان ہین پہونچ گیا۔ برڈ۔ تم نے تو خوب جھربیری کا راستہ
بنا لیا۔ یہان مجھے ٹھہرنا پڑتا ہے ٭

برڈ۔ کیون ٭

ہیکری۔ کیا ذہن ہے۔ یاد ہی نہین آیا کہ یہان سے راستہ کدھر گیا ہے

برڈ۔ مجھے تو یاد ہے۔ اس مقام پر ایک بڑا بھاری درخت ہے۔ وہین
جہان جنگل سے نکلے تھے۔ اُدھر گھوم پڑو۔ بس ٹھیک راستہ پر ہو ٭

ہیکری۔ ٹھیک ٹھیک۔ لیکن یہان پر چلنا آسان نہین نہایت ناہموار
مقام ہے۔ دوڑنا تو ممکن نہین قدم قدم چلنا پڑے گا۔ پتھر مثل شیشہ کے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

پہنچنے ہین اگر گر گئے تو دوڑ ختم ہے - اپنے ارادہ مین کامیابی کا خیال دل ہی مین رہا

ہرڈ - مین راستہ ٹیڑھا سانپ کی چال کی طرح بنائے دیتا ہون ؛

ہیکری - یہ بہت اچھا ہوگا ؛

ہرڈ - اب پھر کیا ہے ؛

ہیکری - اس کے بعد فارسٹرس روڈ ہے جہان مین پہونچون گا - وہی جو پورب سے پچھم کو گئی ہے - مین نے اچھی طرح دیکھا تو نہین لیکن میرے خیال مین وہ اس طرح ہے اور اپنی نقطہ دار لکیر داہنی طرف جانے دو - کیونکہ اُس طرف مجھے جانا ہے ؛

ہرڈ - یہ بھی بن گیا ؛

ہیکری - یہان پر عقل گم ہوتی ہے - جہان تک مجھے یاد آتا ہے مین ایک پہاڑی کے دامن مین پہونچ گیا ہون جو سیدھی دریا کی وادی کی طرف گئی ہے اور یہان سے وہ سڑک جو اسٹیشن کو گئی ہے دکھلائی دینے لگے گی لیکن راستہ کون ہے کہ سڑک تک پہونچ سکین ؛

ہرڈ - مین بتاتا ہون (اسٹیشن اور تلوھن ندی کا خاکہ جلدی سے پنسل سے بنا کر) یہ مقام دیکھتے ہو جہان تم جنگل ہسے نکلے اور یہ تمھارے کہنے کے موافق پہاڑی کے دامن مین ہے جہان سے ندی دکھائی دیتی ہے - یہان بد قسمتی سے نشیب و فراز ایسے ہین کہ کشتی کی تو گنجایش بھی نہین اور کوئی اور طریقہ بھی ندی طے کرنے کا نہین ہے - تمھین خواہ مخواہ ندی کے کنارے کنارے کچھ دور واپس ہونا پڑے گا تا کہ پل تک پہونچ جاؤ - اگرچہ راستہ مین طوالت ہے لیکن مجبوری ہے - نزدیک راستہ کا تلاش کرنا بیکار ہے کیونکہ اس مقام پر جھاڑیان اور اسقدر نشیب و فراز ہین کہ بجز اس راستہ کے اور کوئی راستہ نہین مل سکتا - یہان سے دریا کے کنارے کنارے جس طرح وہ گھومی ہے گھومتے ہوئے جانا پڑے گا - جب تک اور راستہ ڈھونڈو گے پل تک یونہین پہونچ جاؤ گے اور جب پل پر پہونچ گئے تب کیا ہے . . . . .

ہیکری - پل پر قدم رکھنے کی دیر ہے (خوشی سے اُچھل پڑا) لیکن نقشہ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اُٹھا کر جو برڈ نے ختم کر دیا تھا کسیقدر افسردگی سے دیکھنے لگا) برڈ خیال کرنے کی بات ہے۔ میرا دل کہتا ہے کہ سینسل نے یہ گھوما ہوا چکردار راستہ ہرگز نہیں اختیار کیا ۔

برڈ۔ کیوں ۔

ہیکری۔ یہ راستہ کسقدر گھوما ہوا ہے سینسل نہایت ہوشیار آدمی ہے۔ کیا اُسے کوئی اس سے سیدھا راستہ نہیں مل سکتا تھا ۔

برڈ۔ تم کیا بھول گئے کہ ارکٹ نے اسٹیشن ماسٹر سے سینسل کی حالت کی بابت جب وہ پلیٹ فارم پر پہونچ گیا تھا کیسی کیسی جرح کی تھیں۔ اور اُسے کس طرح پر اقبال کرنا پڑا اگرچہ مستقیت تھکا ہوا اور پسینہ پسینہ ہو رہا تھا لیکن اس کے کپڑوں میں نہ مٹی لگی تھی نہ پھٹے تھے۔ اگرچہ میں نے اس بات پر اس وقت غور نہیں کیا تھا لیکن ارکٹ نے یہ سوال یہ بات ثابت کرنے کے لیئے کیا تھا کہ سینسل نے یہی راستہ جو میں نے بنایا ہے اختیار کیا تھا۔ کیونکہ کوئی اور راستے سے اگر وہ جاتا تو یا تو گھٹنے تک دلدل اور ترائی میں گھس کر نکلتا یا پتھریلی اور [illegible] جھاڑیوں میں سے جاتا جن کی وجہ سے اس کے کپڑے بالکل خراب ہو جا[illegible] اور سفر کے قابل ہرگز نہ رہ جاتے ۔

ہیکری۔ (کچھ دیر غور کرکے) ہاں ہاں سینسل ضرور اس راستہ سے گیا ہوگا۔ کل سب معلوم ہو جائے گا۔ دیکھنا ہے کہ مستعدی اور ان پیروں کی تیزی اس وقت کے خیالی پلاؤ کو سچا بھی کر دکھاتی ہے ۔

برڈ۔ مستعدی۔ ہیکری مستعدی سے تو ضرور کام نکل سکتا ہے محض پیروں کی تیزی سے کیا نتیجہ یا قسمت کی آزمائش ہے خدا کی مدد ہونا چاہیے تم ہمت کروگے ضرور کامیاب ہوگے۔ اگر سڑک پر کوئی گاڑی جاتی ہوئی تو کیا ہوگا ۔

ہیکری (ہنس کر) پھر کیا ہے ہم بھی ہم ہوں گے۔ جھٹ کود کر خچر کی پیٹھ پر نظر آؤں گا۔ اُن چالاک رفتاروں کے مقابل میں جن کی کل شہادت ہوگی دو ایک منٹ کی کفایت ہی ہو جائے گی۔ ہیکری سے بد دل مت ہو۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اطمینان رکھو اپنی بات کر دکھائیگا۔اس معاملہ کی جیت میرے ہاتھ ہے چاہے اور ہو نہو
پس اس طرح معاملات طے ہوگئے*

باب سی ویکم

صفائی کا خاص گواہ

مجمع جو دوسرے روز عدالت کے موقع پر جمع ہوا ہر روز سے کہین زیادہ تھا۔مسٹر ارکٹ کی تقریر اطراف مین بذریعہ تار مشتہر کردی گئے ہے اور ہر شخص جسے پہلے اس مقدمہ سے دلچسپی بھی نہ تھی اس بات کا منتظر ہے کہ دیکھین مسٹر ارکٹ اپنے اس دعوے کو جسے اس نے نہایت بیباکی سے پیش کیا ہے کیونکر ثابت کرتا ہے
عام لوگون کی نظر مین عدالت کے کمرہ کی وہی حالت تھی جو پہلے تھی۔ لیکن غور سے اگر دیکھا جائے تو کئی شخصون کے چہرون پر تغیر و تبدل کے آثار نمایان تھے۔مسٹر برڈ جو نہایت کوشش سے ہی کل والی جگہ پر پہونچ گیا تھا غور کرنے والون مین تھا اور وہ ان تغیرات کو دیکھ کر دل مین خیال کر رہا تھا کہ کیا اچھا ہوتا کہ اس وقت ہیکری بھی اس کے قریب ہوتا کہ وہ پھر اس پر کچھ غور کرتا۔پہلا شخص جس پر اس کی قدرتًا نگاہ پڑی وہ جج تھا۔جج ایوانس جس کا ذکر ہم نے ناظرین کے سامنے اب تک بہت کم کیا ہے نہایت زورون کا آدمی تھا۔اس کو اس جگہ پر کئی برس گذر چکے تھے اور ہر شخص کے دل پر اس کی دیانت و ایمانداری کا سکہ بیٹھ چکا تھا ہر شخص اسے منصف ہی نہین سمجھتا تھا بلکہ جن لوگون کو ذرا بھی کام اس سے پڑا تھا ان کو دلی محبت اس سے پیدا ہوگئی تھی۔ اس کی وجہ سوا اس کے اور کیا ہو سکتی ہے کہ وہ نہایت رحیم اور خلیق آدمی تھا۔گو کہ وہ ڈرپوک اور دبنے والے آدمیون مین نہ تھا لیکن اسقدر رقیق القلب تھا کہ جب کبھی کسی کو کچھ حکم سزا سناتا تھا تو اسکا دل اس شخص کے مقابلہ مین جسے حکم سنایا جاتا ہے بھر آتا تھا اور بہت افسوس کرتا تھا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مسٹر برڈ کے خیال میں اس وقت اس کے چہرہ کی بشاشتی قابل لحاظ تھی امیدیں اظہار مسرت کا باعث تھیں جس سے صاف ظاہر تھا کہ اُس صفائی کا جس کے ثابت کرنے کے لیے مسٹر ارکٹ نے ذمہ لیا تھا اس کے غیر متعصب قلب پر کس قدر اثر پڑا ہے ؎

مسٹر ارکٹ نے خود کس مستعدی اور استقلال کے ساتھ اپنے گواہ کو پیش کیا۔ ہرگز ایسے موقع پر کوئی وکیل یا مشیر قانونی ایسی کوشش نہیں کرسکتا اس کا یہ صبر اور استقلال مسٹر برڈ غور کر رہا ہے اور اُسے نہایت رحم اُس کی حالت کو خیال کرکے آرہا ہے۔ کیونکہ اُسے معلوم ہے کہ اس وقت ارکٹ کے دل میں کیا خیالات ہونگے اور دل ہی دل میں کیا گذر رہی ہوگی وہ بغور نہایت حیرت کے ساتھ ارکٹ کو دیکھ رہا تھا جو اس معاملہ میں بدل وجان کوشش کرنے پر آمادہ ہے اور اپنے دلی خیالات کو کس طرح دبا رکھا ہے۔

مس ڈیرالنگ نہایت مضطرب تھی۔ گو کہ کوئی خاص بات اُس سے ظاہر نہیں ہوئی لیکن اس کے چہرہ کی خشکی اور افسردگی اسکی دلی حالت کو صاف ظاہر کر رہی تھی مستغیث تنہا اپنی اصلی حالت میں تھا۔ اس کے مستقل چہرہ پر کسی طرح فرق آنا ممکن نہیں تھا۔ چاہے وہ مرنے کی امید ہو یا چھٹنے کی وہ نہایت اطمینان کے ساتھ بیٹھا تھا۔ مسٹر برڈ کی زبان سے اس موقع پر اُس کے صبر و استقلال پر سوا تحسین و آفرین کے اور کچھ نہیں نکلتا تھا۔ اگرچہ یہ موقع ایسا ہی کہ اُسے اپنے اُس جرم سے جس کا اس پر الزام لگایا جاتا ہے بری ہونے کی اُمید کرکے خوش ہونا چاہیے تھا ؎

صفائی کے اظہار شروع ہوتے ہی ہر شخص اس طرف متوجہ ہوگیا۔ اسوقت کی خاص خاص حالتوں کا الگ خیال کرنا پڑا۔ اور یہ بحث پیش ہوگئی کہ جسوقت مسٹر بلیمین خون آلود اور بے حس وحرکت اپنے ڈرائنگ روم کی کلاک کے نیچے دیکھی گئی اس وقت بارہ بج کے چار یا پانچ منٹ گذر چکے تھے۔ اب یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اس پر یہ مہلک ضرب کس وقت لگائی گئی۔ اور یہ ایسی بات تھی کہ جس کے سننے کے لیے ہر شخص نہایت مشتاق تھا مسٹر ارکٹ

اُٹھا اور نہایت صاف اور مستعد آواز مین کہا - گورنر ہلڈرتھ ۔ اُٹھ کھڑے ہو ÷
مسٹر فیریز - (فوراً قبل اس کے کہ گواہ اس حکم کی تعمیل کرے - چونک کر اور زور سے) کیون - کیا ؟
مسٹر ارکٹ - (ادھر اکر) گورنر ہلڈرتھ ÷
مسٹر فیریز - آپ کو معلوم ہے کہ یہی شخص اس جرم کے شبہہ مین جس کے لئے مستغیث کی بابت تحقیقات ہو رہی ہے حراست مین رہ چکا ہے ÷
ارکٹ - ہان مجھے معلوم ہے - بلند آواز سے ÷
مسٹر فیریز - کیا آپ اپنے موکل کو پھانسی سے بچا کر گواہ کی جان آفت مین ڈالنا چاہتے ہین ÷
مسٹر ارکٹ - نہین - مین کسی کی گردن پر یہ بار گران نہین رکھنا چاہتا - ہمارے فاضل مخالف کے اظہار مین یہی خاص خوبی ہوگی ÷

اضطراب کے ساتھ مسٹر فیریز بیٹھ گیا - اتنے مین مسٹر ہلڈرتھ جس نے بڑی مشکلون سے وکیلون کے پنجہ سے جان چھڑا کر اپنی جگہ دور کرنے مین حاصل کر لی تھی اور جہان وہ لوگون کی نگاہون سے محفوظ بیٹھا تھا اُٹھا - اور نہایت آہستگی اور تکلف کے ساتھ عدالت کی طرف بڑھا - اس وقت ہر شخص کی نظر اس کی طرف تھی خاصکر اس زخمی گردن پر جو رومال بندھا ہوا تھا - ہر شخص اس کی بزدلی اور کمزوری کا خیال کر رہا تھا - وہ اتنے مین جج اور جوری کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا ÷

مجمع سے لوگون کی آواز شاباش کی غرض سے سنائی دی - غالباً کچھ لوگ ایسے ہون گے جو ایسے شخص کو اپنے سامنے دیکھ رہے تھے جو ابھی معرض ہلاکت مین پڑ کر بڑی مشکلون سے مجرم ہوتے کے جرم سے بری ہوا تھا اور کسی طرح اپنی جان بچا لے گیا تھا - دوسرے لوگ ایسے بھی ہون گے جو اُس وقت کی کیفیت اور اس کا بیان صفائی کے لحاظ سے سننے کے لئے بیچین تھے اور وہ واقعات جن کی وجہ سے خاصکر یہ تحقیقات دلچسپ ہو گئی تھی ÷

جج نے اپنی نگاہ پھرائی اور یہ آواز غائب تھی - لیکن قبل اسکے کہ لوگ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

خاموش ہوں مسٹر ہلڈرینھ سمجھ گیا اور اپنی کمزوری اور بزدلی کی وجہ سے نہایت شرم اور خجالت سے تمام مجمع سے آنکھ چار نہیں کرسکتا تھا۔ اور یہ حالت ایسی تھی کہ ہر شخص جسے اس کا واقعہ (یعنی حوالات میں گردن کاٹنے کی کوشش) معلوم تھا اسے غور سے دیکھتا اور اس کی طرف اشارہ بازی کرتا تھا۔ مسٹر برڈ کے خیالات بھی تبدیل ہوئے اب وہ نئی حالت دیکھنے لگا۔ اس موقع کو خوب اس نے دیکھا اور سمجھ لیا مسٹر ارکٹ کی عقلمندی کی جس خوبی کے ساتھ اس نے یہ سین دتماشا) پیش کیا تھا داد دے رہا تھا۔ پہلے جب برڈ کی نگاہ گواہ کے چہرہ پر پڑی (وہ مجمع کے سامنے شرم سے (اپنی پہلی حرکت کی وجہ سے) دبک رہا تھا) اسکے بعد مستغیث کی حالت کیا دیکھتا ہے کہ بے خوفی کے ساتھ اپنی اصلی حالت پر بیٹھا ہے چہرہ پر ذرا شکن تک نہیں معلوم ہوتی انتشار کا کوسوں پتہ نہیں اس نے (برڈ نے) یہ نتیجہ نکالا کہ چاہے مسٹر ارکٹ اس گواہ کی شہادت پیش کر کے اپنے مطلب میں کامیاب ہو یا نہیں جوری کے سامنے ان دونوں شخصوں کی موجودگی او[ر] [مو]قع کہ ایک سے دوسرے کا مقابلہ کس صفائی کے ساتھ ہو سکتا ہے۔ اس ہوشیار وکیل کی عالی دماغی کا نتیجہ ہے جو ہر شخص کا دل قابو میں کر لینے کے لئے بہت کافی تھا ؛

مسٹر فیرنیر بھی معلوم ہوتا تھا کہ اس وقت کی حالت پر غور کر رہا تھا کیونکہ اس کی نگاہ نیچی ہو گئی تھی اور پیشانی سے انتشار ظاہر تھا۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ اپنے مقدمہ سے دست بردار ہوا چاہتا ہے۔ فوراً گواہ کو حلف دیا گیا ؛

مسٹر برڈ (دلمیں) ارکٹ ہلڈرینھ کو قاتل خیال کرتا ہے یا کم از کم وہ چاہتا ہے کہ لوگ اُسے قاتل خیال کرنے لگیں۔

ارکٹ نے ابھی مس ڈیر کی طرف نہایت غور اور نفرت کے ساتھ اپنی نظر پھرائی تھی۔ اور یہ نظر فوراً خفیہ پولیس کی توجہ اپنی طرف متخاطب کرنے والی تھی۔ برڈ سوچنے لگا کہ آخر اس نگاہ کا کیا مطلب ہو سکتا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

خواہ مسٹر برڈ اپنی راے قائم کرنے مین درست ہو یا نہین یا مسٹر ارکٹ کا اوجن کی طرف نظر کرنا محض اُس قدرتی اثر کا نتیجہ ہے جو ایسی حالت مین پیدا ہونا ممکن ہے کہ جب کوئی شخص ایسی عورت کے سامنے جو اُسے عزیز ہے ایسے شخص کو دیکھتا ہے جس کے بچانے کے لیے وہ دل وجان سے کوشش کر رہی ہے اور اپنی تکلیف اور پریشانیون کا اُسے اُس کے مقابلہ مین کچھ بھی خیال نہین اور یہ باتین اس شخص کی لاعلمی مین ہین۔ مہذب ارکٹ بجاے اس کے کہ گواہ سے نفرت اور حقارت سے نظر کرے نہایت بشاشت کے ساتھ مخاطب ہوا۔ وہ نہایت عزت کے ساتھ اس سے سوالات کرتا تھا۔ اور سوالات ایسی عقلمندی اور ہوشیاری کے ساتھ کیے جا رہے تھے کہ جج اور جوری کو سواے خاموشی سے سننے کے اور کچھ کہنے کی ضرورت نہ تھی اور آخرکار وہ نتیجہ معلوم ہو گیا جس کے لئے خاصکر یہ گواہ پیش کیا گیا تھا۔ یہ بیوہ کے مکان مین قتل والے دن اُسکی موجودگی تھی۔ اور یہ بات وہ بہ قسم بیان کر سکتا تھا کہ وہ اس سے ملا اور اُس سے باتین کین اور وہ ۱۲ بجے دن سے ۲ منٹ قبل تک زندہ اور صحیح وسالم تھی۔ اگرچہ اس سے رخصت ہونے کا ٹھیک وقت اور منٹ تو اس کے بیان سے ظاہر نہ ہو سکا لیکن بحیثیت وکیل اس نے یہ ثابت کر دیا کہ اس کی ملاقات (گیرٹ) بدمعاش کی بیوہ کے باورچی خانہ کے دروازہ سے ظاہر ہونے سے پہلے ختم ہو چکی تھی۔ اور بیوہ کے مکان کے سامنے سے ڈیمٹن کے بچون کے چلے جانے کے بعد شروع ہوئی تھی +

اس واقعہ کو جج اور جوری کے ذہن نشین کرنے کے بعد مسٹر ارکٹ نے نہایت خوشی کے ساتھ اپنے سوالات ختم کر دیے اور مسٹر فیربڑ کی طرف دیکھکر اس طعنہ کے عوض مین مسکرایا جو اس نے پہلے دیا تھا جو گویا یہ ظاہر کرتا تھا کہ یہ پہلا آدمی دوسرے بیچارے مجرمون کی گردن سے جرم کا بار ہٹانے آیا تھا + مسٹر فیربڑ نے جو اپنے مخالف کی باتین خوب سمجھتا تھا۔ اور جو سچ بات ظاہر کرنے مین اپنی کوشش سے کوئی دقیقہ باقی رکھنا نہین چاہتا تھا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نہایت مستعدی سے جرح کرنا شروع کر دیا *

نتیجہ صفائی کے لحاظ سے اچھا ہوتا گیا اور اس کی گرفتاری بیکار ثابت ہوتی گئی - اگر مستغیث بری ہو گیا تو جس نظر سے مسٹر بلیڈر بتھہ عام لوگون کی نگاہوں میں دیکھا جائے گا وہ ظاہر ہے - اس کو ہر بات سے اقرار تھا جو برابر مستغیث کے بری کرا دینے کے لئے کافی تھا *

مسٹر فیریز کو یہ بھی خیال تھا کہ اپنے فرض سے زیادہ تجاوز نہ کرنا چاہیے کیونکہ وہ شخص جس کی بابت تحقیقات کی جا رہی ہے گورنر بلیڈر بتھہ نہیں ہے بلکہ کریک سینیس ہے اور زیادہ اس سے جرح کرنے میں ممکن ہے وہ قتل سے بہت قریب پہونچ جائے وہ ہرگز نہیں چاہتا تھا کہ اس طرح لوگون کا خیال اس کی طرف سے بُرا ہو کر اس کی جان مفت میں اس کی وجہ سے آفت میں گرفتار ہو جائے *

مسٹر بلیڈر بتھہ کی شہادت ختم ہونے پر مسٹر لارکٹ نے اور شہادتیں پیش کین کہ مسٹر بلیڈر بتھہ کس وقت مسز سلیمن کے مکان پر گیا تھا - یہ بھی ثابت ہو گیا کہ مسز سلیمن کے پڑوسن جس کا دروازہ سے دروازہ ملا تھا مسز ٹیٹن طلب ہوئی اس کے بعد اس کے دو بچے پیش کئے گئے ان تینون شخصون کی شہادت اور مسٹر بلیڈر بتھہ کا بیان اس بات کے ثابت کرنے کے لئے کافی تھا اور یہ بات طے ہو گئی کہ مسٹر بلیڈر بتھہ مسز سلیمن کے مکان میں پونے بارہ بجے سے پہلے کسی طرح نہیں جا سکتا تھا - اب کچھ دیر اس سے ملنے کے لئے بھی چاہیئے - یہ نتیجہ نکالا گیا کہ جس وقت کی بابت بلیڈر بتھہ بہ حلف بیان کرتا ہے کہ اس نے مسز سلیمن کو صحیح و سالم دیکھا تھا وہ زیادہ سے زیادہ وہ وقت ہو گا جب بارہ بجنے میں دس منٹ باقی رہے ہون *

اس بات کو بھی جج اور جوری کے ذہن نشین کر کے مسٹر لارکٹ نے اس وقت کے ثابت کرنے کی کوشش کی کہ کس وقت مستغیث بانٹیمہ کو بہی اسٹیشن پہونچا - یہ تو استغاثہ ہی میں ثابت ہو چکا ہے کہ یہ شخص پیڈلو کی طرف بعد دوپہر جانے والی گاڑی پر جب پہونچ گیا تھا - صرف یہ معلوم کرنا تھا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کہ وہ گاڑی کے بجے اُس اسٹیشن پر آتی ہے اور آیا اس روز بھی ٹھیک وقت پر آئی تھی یا نہیں۔ یہ ٹائم ٹیبل کے دیکھنے سے معلوم ہو گیا کہ گاڑی ٹھیک ایک بج کے دس منٹ پر آجاتی ہے اور خود اسٹیشن ماسٹر نے جو شہادت میں پیش کیا گیا بیان کیا کہ اس روز گاڑی ٹھیک وقت پر آئی تھی صرف یہی ثبوت کے لئے کافی نہ سمجھا گیا۔ جوری کے سامنے ایک تار پیش کیا گیا جو اس تاریخ کا تھا اور صاف طور سے یہ لکھا تھا کہ گاڑی ٹھیک وقت پر آئی ہے۔ اس پر سگنلر کے دستخط تھے اور سپرنٹنڈنٹ ٹریفک کے پاس جو اسٹیشن میں گاڑیوں کا نگران تھا بھیجا گیا تھا۔ اور یہ شہادت نہایت مستند خیال کی گئی اور یہ طے ہو گیا کہ مستغیث ایک بج کے بیس منٹ سے قبل اسٹیشن پر پہونچ گیا تھا۔

اس کے بعد وہ گواہ بلائے گئے جنھوں نے راستہ کی خرابیاں جو بیوہ کے مکان سے اسٹیشن تک ہیں بیان کیں۔ ایک نقشہ ویسا ہی جیسا کہ مسٹر برڈ نے بنایا تھا تیار کیا گیا تھا۔ اس میں نہایت صاف صاف ہر چیز یں دکھائی گئی تھیں۔ اسے ایک انجینیر نے پیش کیا۔ اس کے بعد بہت سی معمولی باتیں بیان کی گئیں جن کا ذکر یہاں فضول طول دینا ہے مختصر یہ کہ ایک شخص جو دوڑ دھوپ اور کود پھاند میں نہایت چالاک تھا پیش کیا گیا۔

مسٹر برڈ جواب تک صفائی کے گواہوں کے بیان نہایت مستعدی کے ساتھ سن رہا تھا اب پریشان سا معلوم ہونے لگا۔ وجہ یہ ہے کہ اُسکو گاڑی کی سیٹی سنائی دی جس سے ہیکری نے سلی واپس آنے کا وعدہ کیا تھا۔ گو کہ گواہ کا بیان اس وقت نہایت دلچسپ تھا لیکن بار بار اس کی نظر دروازہ کی طرف پھر جاتی تھی اور اُسے ہیکری کے آنے کا انتظار تھا۔

لیکن تعجب ہے کہ مسٹر ارکٹ کی بھی اس وقت یہی حالت معلوم ہوتی تھی۔ ارکٹ نے بھی کئی بار اُسے دروازہ کی طرف نگاہ اٹھاتے دیکھا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا اُسے بھی کسی کا انتظار رہے ٭

اتنی دیر میں اسی دوڑنے والے نے بیان کیا۔ کہ پہلی بار مجھے یہ راستہ طے کرنے میں ایک سو بیس منٹ لگے اور دوسری مرتبہ جب کوشش کی تو ایک سو پندرہ منٹ۔ دوسری مرتبہ میں پانچ منٹ بچا سکا جس کی وجہ یہ ہے کہ مجھے راستہ کسیقدر معلوم ہو گیا تھا اور میں اپنی چال راستہ کے لحاظ سے تیز اور کم پہلے ہی سے کر سکتا تھا ٭

آخری مرتبہ جو میں نے کوشش کی تو پہلے سے بھی تین منٹ زیادہ صرف ہو گئے۔ جنگل کی سڑک جس پر مجھے کچھ دور جانا پڑا کیچڑ سے خراب ہو رہی تھی اور ہر قدم پر میرا پیر دھس جاتا تھا۔ اس لئے تین بار کوشش کرنے میں سب سے کم وقت جو مجھے اسٹیشن تک پہونچنے میں لگا وہ ایکسو پندرہ منٹ ہیں ٭

چونکہ ضرب لگنے سے اور مستغیث کے اسٹیشن تک پہونچنے کے درمیان صرف نوے منٹ کا وقت ہے اس لئے اس بیان سے ہر شخص نے اپنا اپنا اطمینان ظاہر کیا اور ایک دوسرے سے چپکے چپکے باتیں کرنا شروع کردیں

مسٹر فیریز جرح کرنے کے لئے اُٹھا اور تمام باتیں اور شور بلا عدالت کے روکے ہوئے فوراً فرو ہو گیا ٭

مسٹر فیریز۔ آپ تینوں بار مسز سلیمن کے مکان سے مانٹیتھ کوبری اسٹیشن تک پیدل ہی دوڑے ہیں ٭

گواہ۔ جی ہاں ٭

مسٹر فیریز۔ کیا یہ ضروری تھا ٭

گواہ۔ جی ہاں۔ سڑک پر صرف سواری کام میں آسکتی ہے۔ جنگل سے جو راستہ گیا ہے وہ تنگ ہے اور وہاں گھوڑے پر جانا بالکل غیر ممکن ہے یہ دوسری بات ہے کہ فارسٹس وڈ میں جو تھوڑی دور کے لئے ملتی ہے سواری استعمال کر سکتے ہیں ٭

فیریز۔ تم وہاں بھی دوڑے ٭

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

گواہ - دو مرتبہ - پوری تیزی سے تیسری بار مجھے راستہ کی حالت معلوم ہو چکی تھی اس لئے تیز بھی گیا اور آہستہ بھی ؛؛

فیریز - تمہارے خیال میں تمھیں اس خاص راستہ پر کتنی دیر لگی ہو گی ؛؛

گواہ - تقریباً پانچ منٹ لگے ہونگے ؛؛

فیریز اور اگر اُس مقام پر تمہارے پاس گھوڑا ہوتا ؛

گواہ - اگر میرے پاس اس مقام پر گھوڑا ہوتا اور وہ وہاں مجھے تیار ملتا میں اس کی پیٹھ پر جلدی سے بیٹھ جاتا اور اگر وہ اچھا تیز رفتار ہوتا اور اُس راستہ کو طے کرتے میں وہ ٹھوکر لے کر میری ہڈی پسلی نہ توڑ دیتا تو میں شاید دو منٹ میں پہونچ جاتا ؛؛

فیریز - مطلب یہ کہ اگر اس مقام پر تمھیں گھوڑا مل جاتا تو تم تین منٹ بچا سکتے تھے ؛؛

گواہ - جی ہاں ؛؛

مسٹر ارکٹ جو اس وقت دروازہ کی طرف دیکھ رہا تھا اس طرف مخاطب ہوا اور جلدی سے اُٹھ کھڑا ہوا - کیا ہمارے مہربان دوست کے پاس کوئی ثبوت اس بات کا ہے کہ مستغیث کے پاس اس مقام پر گھوڑا تھا - اگر نہیں تھا تو مجھے ان سوالات پر اعتراض ہے ؛

مسٹر فیریز - جو ثبوت میرے پاس ہوں گے وہ اپنے مناسب موقع پر معلوم ہو جائیں گے - اس وقت میرے خیال میں مجھے اس یا اور اسی طرح کے سوالات گواہ سے کرنے کا اختیار ہے ؛

جج نے سر ہلا کر اس امر کو تسلیم کیا اور مسٹر ارکٹ بیٹھ گیا ؛

مسٹر فیریز - (آگے چلا) تمھیں سڑک پر ان تینوں دوڑ سے کسی میں کوئی شخص سڑک پر ملا یا نہیں ؛

گواہ - نہیں - مجھے جنگل میں کوئی بھی نہیں ملا - البتہ تیسری دفعہ سڑک پر تین شخص مجھے ملے تھے ؛

مسٹر فیریز - وہ گھوڑے پر تھے یا پیدل جا رہے تھے ؛

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

گواہ - پیدل جاتے تھے ؛

ارکٹ نے اس جواب کو صاف کرنے کی غرض سے پوچھا - کیا اس سے تمھارا مطلب ہے کہ جب تم اس سڑک پر دوڑ رہے تھے ؛

گواہ - جی ہاں ؛

فیرپز - تم کیوں دوڑے - تم نے سُنا نہیں کہ مستغیث جب سڑک پر سے اسٹیشن کی طرف جاتا دکھائی دیا تھا تب وہ آہستہ آہستہ جا رہا تھا ؛

گواہ - میں وقت کے بچانے کی کوشش کرتا تھا ؛

فیرپز - تاہم تم مقررہ وقت میں نہیں پہونچ سکے ؛

گواہ - جی نہیں ؛

دوسرا دوڑنے والا پیش ہوا اس نے بھی اسی طرح چند اختلاف کے ساتھ بیان کیا اُس نے اپنی ایک دوڑ پہلے شخص سے پانچ منٹ کم میں پوری کی تھی لیکن وہ بھی بڑی محنت اور جانفشانی کے ساتھ جس وقت اسٹیشن پر پہونچا تمام پسینہ پسینہ ہو گیا - پھر ون سانس لینا دشوار تھی - اس سے جرح ہو رہی تھی کہ ہیکری آ پہونچا ؛

ہورس برڈ جو اس وقت نہایت مضطر ہو رہا تھا جیسے ہی اس آخری آنے والے کے لئے دروازہ کھلا اس طرف دیکھنے لگا مسٹر ارکٹ بھی اسی طرف دیکھنے لگا لیکن نہ اُسے برڈ نے خیال کیا نہ ہیکری نے ورنہ وہ ضرور اپنی حالت کچھ سنبھال لیتا - کیونکہ جیسے ہی اس سے اس کے ساتھی کی آنکھیں چار ہوئیں اس نے اپنا سر ہلایا یعنے وہ اپنی کوشش میں ناکامیاب رہا ؛

مسٹر برڈ جو نتیجہ اس کے برعکس خیال کر رہا تھا بہت مایوس ہو گیا اس کے چہرہ پر افسردگی چھا گئی اور اس نے نہایت افسوس کے ساتھ مس ڈیر پر نگاہ کی - صفائی اچھی ہوئی - اور اس پر پھر سوالات و جرح کی بوچھار ہو گی - یہ ایسی بات تھی جو مسٹر برڈ نہیں چاہتا تھا - جیسے موقع ملا ہیکری برڈ کے بغل میں جا پہونچا ؛

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ہیکری (آہستہ سے) نہین جا سکتا - ایکسو پانچ منٹ کم سے کم وقت ہے جس مین مین وہان تک پہونچ سکتا ہون اور وہ بھی بڑی محنت اور مصیبت کے ساتھ ٭

برڈ (آہستہ سے) تو بھی تم دوڑنے والون سے پانچ منٹ جلدی پہونچے ٭

ہیکری - سچ - کیا مجھے امید کرنا چاہیئے کہ مین ان لوگون سے سبقت لے جا سکتا ہون - لیکن پانچ منٹ کی کمی اس معاملہ مین کچھ بھی کمی نہین ہے ابھی پندرہ منٹ کی کسر ہے ٭

برڈ - یہ تو مجھے معلوم ہے ٭

ہیکری - پندرہ کیا - دس منٹ بھی اب مین کم نہین کر سکتا - اگر میرے پر لگ جائین اور مین دریا کو اُڑ کر پار کر جاؤن تو بات ہی اور ہے ٭

آس پاس لوگون کی بُدبُداہٹ کی آواز شروع تھی - کیونکہ ابھی آخری گواہ اجلاس کے سامنے سے ہٹا ہے - ہیکری اُس بھن بھناہٹ کو غنیمت جان کر برڈ کے کان کے پاس جھک کر چپکے سے کہنے لگا ٭

ہیکری - یہ بھی سُنا - میرے خیال مین لوگون نے مجھے دیکھ لیا - مسٹر سلیمن کے مکان مین ایک شخص چھپا ہوا تھا جس نے مجھے وہان سے چلتے ہوے دیکھا تھا اور جہان تک مین کہہ سکتا ہون اس نے میری روانگی کا وقت نوٹ کر لیا ہے - اور کویری اسٹیشن پر بھی ایک شخص ٹہل رہا تھا جسکی بابت مین بہ یقین کہہ سکتا ہون کہ اُسے وہان کچھ بھی کام نہ تھا وہ صرف یہی دیکھنے کے لیے موجود تھا کہ مین کس وقت وہان پہونچتا ہون - وہ بھی میرے ہی ساتھ سلی آیا ہے لیکن اس نے روانہ ہونے سے قبل تار دے دیا تھا اور میرا خیال ہے کہ ارکٹ ......

اس وقت وہ اپنا نام زور سے اور تحکمانہ لہجہ سے سنکر نہایت گھبرا سا گیا - ٹھہر کر اُس نے مسٹر ارکٹ کی طرف دیکھا جو عدالت کے کمرہ مین اُدھر کے کنارے پر بیٹھا ہوا اس طرف دیکھ رہا تھا - اُسے یقین ہو گیا کہ وہ بحیثیت گواہ عدالت کے سامنے بلایا جا رہا ہے ٭

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ہیکری - (بروڈ کی طرف ایسی نگاہ سے دیکھکر کہ اس کا مطلب سمجھنے والے ہی خوب سمجھ سکتے ہین) کیا مصیبت ہے ؟

باب سی و دوم

ہیکری

آخر خبر ہو ہی گئی - کیا جادو بھی جانتا ہے

عدالت اس شخص سے خوب واقف تھی کیونکہ گرفتاری کے وقت اُسنے تمام دن قریب قریب عدالت کے سامنے اپنا اظہار دیا تھا گو کہ بظاہر خشک مزاج اور شان و شوکت کا آدمی ہے لیکن اس کی خوش مزاجی اور خلق ان سب پر حاوی تھا - یہ بات صرف عکاسون پر ہی نہین بلکہ عام لوگون پر روشن تھی - لیکن جسوقت یہ کٹہرہ مین مسٹر ارکٹ کی طلب پر جا کر کھڑا ہوا ہر شخص نہایت تعجب کے ساتھ اس کا منہ دیکھ رہا تھا کہ ابھی تو اس شخص نے گرفتاری کے وقت نہایت کوشش کے ساتھ اپنا بیان دیا اور اب یہ صفائی مین کیا اپنا بیان دے گا ؟

مسٹر ارکٹ کے پہلے ہی سوال نے سب کو کسیقدر مطمئن کر دیا ؟

مسٹر ارکٹ - مسٹر ہیکری آپ مہربانی کر کے عدالت کو بتلاوینگے کہ آج آپ کہان رہے

ہیکری - (آہستہ سے لیکن مسٹر تیریز کی طرف معافی کی خواستگاری مین نگاہ کر کے) مین آج بہت سی جگہ پھرا ہون ؟

ارکٹ - آپ سمجھتے ہین کہ میرا کیا مطلب ہے (کاغذ جو ہاتھ مین تھا اسے دیکھ کر) آپ عدالت سے بتلائیے کہ آپ گیارہ بجے سے پونے ایک بجے تک کہان رہے ؟

ہیکری - آہ - اُس وقت (کسیقدر جھجک کر) اس وقت مین سلی اور ہانسٹیڈ کو یری اسٹیشن کے درمیان مین تھا مجھے نہین خیال کہ کس وقت مین

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کس مقام پر ٹھہرا ہون ÷
مسٹر ارکٹ - دوسرے الفاظ مین
ہیکری - مین اپنے کو اپنے اچھون سے نیز ظاہر کرنے کی کوشش مین تھا (دونون دوڑنے والون کو جو قریب بیٹھے تھے عزت کی نگاہ سے دیکھکر اور دوسرے الفاظ مین یون کہہ سکتے ہین کہ مین یہ کوشش کرتا تھا کہ ایسے کافی وقت مین وہان پہونچ جاؤن کہ اس صفائی کو جو پیش کی گئی ہے بے سود ثابت کرسکون ÷
اس وقت مسٹر فیر بن کی طرف مسٹر بر ڈنے جو نگاہ کی وہ سرتاپا معافی کی غرض سے تھی ÷
مسٹر ارکٹ - مین سمجھا - کس کی راے سے تم نے ایسا کیا تھا ÷
ہیکری - اپنے ایک دوست کی راے سے جو خود بھی خفیہ پولیس ہے ÷
مسٹر ارکٹ - اور یہ راے کب قرار پائی تھی ÷
ہیکری - کل آپ کی تقریر کے بعد ÷
مسٹر ارکٹ - کہان پر ÷
ہیکری - ہوٹل مین جہان میرا دوست اور مین مقیم ہون ÷
مسٹر ارکٹ Counsel for the prosecution
سرکاری وکیل اس صلاح و مشورہ مین شامل نہین تھا ÷
ہیکری - جی نہین ÷
ارکٹ - کون کون جانتا تھا ÷
ہیکری - اس کے سوا اور کوئی نہین - ہان مین اپنی موجودہ حالت دیکھکر خیال کرتا ہون کہ کوئی اور شخص بھی اس ارادہ سے واقف تھا ÷
جس آہستگی سے ارکٹ سوالات کر رہا تھا - ذرا سی بول چال کی وجہ سے رکنا پڑا ÷
ارکٹ - آپ میرا مطلب بھی سمجھے آپ نے سواے اپنے دوست کے اور کسی سے یہ کہا تھا کہ آپ کا ارادہ دوڑنے کا ہے ÷

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ہیکری - جی نہیں ÷
ارگرٹ - مسٹر ہیکری یہ آپ بتلادینگے کہ جب آپ کو معلوم ہوگیا تھا کہ
اچھے اچھے دوڑنے والے ناکامیاب رہے تو آپ نے اپنے کو کیونکر اس قابل سمجھ لیا تھا
ہیکری - اس کی بابت تو کوئی خاص جواب نہیں دیا جا سکتا۔ ہاں یہ
اپنی اپنی طبیعت ہے ÷
ارگرٹ - کبھی آپ اس سے قبل کسی دوڑ میں یا کسی اور کھیل میں
شریک ہوئے ہیں ÷
ہیکری - جی ہاں میں پہلے بھی دوڑ چکا ہوں ÷
ارگٹ - کبھی ایسے آدمیوں کے ساتھ بھی آپ دوڑے ہیں جو اپنی تیزرفتاری
کے لئے مشہور رہیوں ÷
ہیکری - جی ہاں میں دوڑا ہوں ÷
ارگٹ - کبھی آپ ایسی دوڑ میں سبقت بھی لے گئے ہیں ÷
ہیکری - ہاں - ایک مرتبہ ÷
ارگٹ - اس سے زیادہ نہیں ÷
ہیکری - نہیں - ہاں - دو مرتبہ کہنا چاہیئے ÷
یہ آخری جملہ اس خوبی سے کہا گیا کہ اسے سنکر نیک رفیق انقلب اور بڈھے
ہنس پڑے لیکن عدالت نے فوراً روک دیا ÷
ارگٹ - مسٹر ہیکری - جب آپ دو مرتبہ پیشہ ور دوڑنے والوں سے دوڑ
میں سبقت لے جا چکے ہیں تو آپنے مسٹر سلیمن کے مکان سے مانٹیتھ کویری اینٹین
نوے منٹ میں ہی پہنچنے کی کوشش ایک معمولی شخص سے مقابلہ کرنے کی غرض
سے کی تھی - اور اپنے اس معاملہ میں اپنی اور اسکی قابلیت ایک خیال کی تھی ÷
ہیکری - ہاں میں نے کہا تھا - لیکن کسی شخص کا اپنی قابلیت پر ناز کرنا -
یا اپنے کو اچھا سمجھنا کب ٹھیک ہوسکتا ہے ÷
ارگٹ - میں نے آپ سے کوئی رائے نہیں پوچھی - یہ معاملہ نازک ہے
اور اس کی کارروائی بھی سخت ہے میں نے آپ سے دریافت کیا کہ ۹۰ منٹ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مین آپ اگر ہانٹیتھ اشٹیشن پر پہونچ سکتے ہین تو کیا خیال کرلین گے کہ سٹنفیٹ بھی اتنے ہی عرصہ مین پہونچ جائے گا - اور آپ کی اور اس کی برابری ہو سکتی ہے - اس کا جواب آپ نے دیدیا کہ ہان - یہ کافی ہے ؛

گواہ نے نہایت ادب سے سر جھکایا ؛

ارکرٹ - آپ نے ابھی کہا کہ آپ آج مسٹر سلیمن کے مکان سے ہانٹیتھ کوبری اسٹیشن تک بلا ہم لوگون کو وقت کی اطلاع کیئے ہوئے دوڑے اچھا بتلایئے کہ آپ کس راستہ سے گئے تھے ؛

ہیکری - ایک ہی راستہ سے جو گرفتاری کے وقت بتلایا گیا تھا اور جس سے سٹنفیٹ کا جانا خیال کیا جاتا ہے وہی راستہ جو جنگل سے ہو کر پل پر ہوتا ہوا گیا ہے - مجھے اس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہین معلوم ؛

ارکرٹ - یہ آپ کو پہلے سے معلوم تھا ؛

ہیکری - جی ہان ؛

ارکرٹ - آپ کو کیسے معلوم ہو گیا ؛

ہیکری - مین اس پر پہلے جا چکا ہون ؛

ارکرٹ - آپ کو راستہ خوب اچھی طرح معلوم تھا ایسا تو نہ تھا کہ بعض بعض مقامات پر یہ دیکھنے کی غرض سے کہ آپ ٹھیک راستہ پر جارہے ہین اور یہی سیدھا راستہ ہے کہین ٹھہرنا پڑا ہو ؛

ہیکری - جی ہان - معلوم تھا ؛

ارکرٹ - اور جب آپ ندی پر پہونچے ؛

ہیکری - مین فوراً ٹھیک راستہ پر گھوم گیا اور پل پر جا پہونچا ؛

ارکرٹ - آپ وہان یہ دیکھنے کے لئے ذرا بھی نہین ٹھہرے کہ کوئی طریقہ ندی پار کرنے کا اور بھی ہو سکتا ہے ؛

ہیکری - جی نہین - مجھے کپڑے پہن کر تیرنا نہین آتا کہ تیر بھی ہون اور کپڑے خشک بھی رہین - اور بدقسمتی سے اپنے پر مین مکان مین بھول گیا تھا نہین تو اڑ بھی جاتا ؛

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ارکٹ - (کسیقدر چین بہ جبین ہوا) مسٹر ہیکری یہ مقام مذاق کرنیکا نہیں ہے ؛
(اس کے بعد پھر سوال شروع کر دیا) آپ نے پل ایک دوڑ میں
طے کر لیا تھا ؛
ہیکری - جی ہان ؛
ارکٹ - جب سڑک پر پہونچ گئے تب بھی اپنی رفتار یکسان رکھی تھی ؛
ہیکری - نہین - مین تھک گیا تھا ؛
ارکٹ - تھک کر آپ کی رفتار کسقدر رہی ہوگی ؛
ہیکری (ہنس کر) گھوڑے کی چال کے برابر اگر وہ مجھے مل جائے - ایک
ٹمٹم جا رہی تھی مین ہانکنے والے کے پاس اُچک کر بیٹھ گیا ؛
ارکٹ - آہ آپ کچھ دور سواری پر گئے ؛
ہیکری - ہان - جب تک مین اسٹیشن کے سامنے نہین پہونچ گیا ؛
ارکٹ - آگے سواری پر کیون نہین گئے ؛
ہیکری - کیونکہ مین نے سنا تھا کہ اسٹیشن کے سامنے وہ پیدل جاتا ہوا
دیکھا گیا تھا لہذا مین نے خیال کیا کہ مجھے بے ایمانی نہ کرنا چاہیئے ؛
ارکٹ - آہ - آپ نے صریح بے ایمانی کی اور باوجود چوری سے کچھ دور
سواری پر جانے کے آپ ایمانداری خیال کرتے ہین ؛
ہیکری - جی ہان ؛
ارکٹ - کیون ؛
ہیکری - کیونکہ مجھسے کسی نے بھی یہ نہین کہا کہ وہ سڑک کے اُس حصہ مین
پیدل ہی گیا تھا اور کوئی سواری اُس نے نہین استعمال کی تھی
ارکٹ (سختی سے) مسٹر ہیکری - کوئی ثبوت آپ کے پاس ہے کہ اُس نے
سواری استعمال کی تھی ؛
ہیکری - جی نہین ؛
مسٹر برڈ جو بغور قیدی کی طرف دیکھ رہا تھا اس نے اس موقع پر کسیقدر
غمگین حالت مین ذراسی مسکراہٹ اُس کے چہرہ پر دیکھی اور یہ حرکت

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ایک خفیہ پولیس کے ممبر کو متفکر کر دینے کے لئے بہت کافی تھی۔ مسٹر ارکٹ نے اپنا سوال پھر شروع کر دیا اور اس کو بولنے کا کچھ موقع نہ مل سکا ٭
ارکٹ۔ ہاں تم اس ویگن پر سوار ہو جانے کی وجہ سے خیال کرتے ہو کہ تم نے مطابق وقت ضایع نہیں کیا ٭
ہیکری۔ جی ہاں ٭
ارکٹ۔ مسٹر ہیکری مسز سلیمن کے مکان سے کویری اسٹیشن تک آج آپ اپنی پوری تیزی سے گئے تھے ٭
ہیکری۔ نہیں میں اپنی پوری تیزی سے نہیں گیا (مسٹر ریڈ کیطرف آنکھ جھپکا کر)
ارکٹ۔ کیا میں یہ دریافت کر سکتا ہوں کہ آپ کو پوری تیزی سے جانے کے لئے کیا وجہ مانع ہوئی۔ مستغیث پر رحم آگیا ہوگا ٭
ہیکری۔ (ارکٹ کے اس طنزیہ فقرہ نے مسٹر ہیکری کو بھی فقرہ چست کرنے کا موقع دیا) جی نہیں بلکہ مجھے گرفتاری کی کوشش کرنے والوں پر رحم آیا تھا۔ مجھے ایک نہایت ناچیز لیکن قابل قدر اسسٹنٹ کی جان کا خوف تھا۔ دوسرے الفاظ میں مجھے اپنے سر ٹوٹنے کا خیال تھا ٭
ارکٹ۔ آپ کو اپنے سر ٹوٹنے کا کیوں خیال تھا ؟
ہیکری۔ راستہ اسقدر ناہموار ہے کہ کوئی شخص بغیر اپنی جان جوکھم میں ڈالے ہوئے یا کم از کم اپنے ہاتھ پیر تڑوائے ہوئے بغیر پوری تیزی سے نہیں جاسکتا
ارکٹ۔ جب موقع ملا تب تو آپ دوڑے ہونگے ٭
ہیکری۔ ضرور ٭
ارکٹ۔ اچھا اب میں مناسب خیال کرتا ہوں کہ جوری کے سامنے آپ وقت تو بتلا دیجیئے کہ کس قدر عرصہ میں آپ مسز سلیمن کے مکان سے اسٹیشن گئے تھے ٭
ہیکری۔ اچھا جناب میری گھڑی کے مطابق ایکسو پانچ منٹ میں میں پہونچا تھا
ارکٹ۔ (جوری کی طرف بغور دیکھکر) ایکسو پانچ منٹ (دھر اگر پھر گواہ کی طرف متوجہ ہوا اپنے آخری سوالات) مسٹر ہیکری۔ کیا آپ ابھی دونوں

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

دوڑنے والے گواہوں کی شہادت کے وقت یہاں موجود تھے۔ جنگوں نے اس غرض سے اس راستہ پر دوڑایا تھا ✦

ہیکری۔ جی نہین ✦

ارکٹ۔ یہ آپ کو معلوم ہے کہ وہ لوگ کتنے عرصہ مین پہونچے تھے ✦

ہیکری۔ غالباً مجھے معلوم ہے۔ یہ ابھی جس شخص سے آپ نے ناکامیابی کا ذکر کیا تھا اس نے مجھے بتلا دیا ہے کہ مین ان لوگون سے پانچ منٹ پہلے پہونچا ✦

ارکٹ۔ پھر تم نے کیا جواب دیا ✦

ہیکری۔ مجھے امید تھی کہ مین ضرور اُن لوگون سے کچھ تیز جاؤنگا لیکن پانچ منٹ کی کمی سے جبکہ ابھی پورے بارہ منٹ کا اضافہ ہے کچھ بھی نہین۔ یہ کہہ کر ہیکری برڈ کی طرف گردن ہلا کر دیکھنے لگا اور معلوم ہوتا تھا کہ وہ خیال کر رہا ہے کہ اس شخص کو کیونکر وہ بات معلوم ہوگئی جو مین نہایت آہستگی سے کہ وہین دور تمھارے کان مین کہہ رہا تھا۔ کیا یہ ارکٹ جادوگر ہی ہے ؟

لیکن وہ بھول گیا کہ کامیاب وکیل کو ہمیشہ جادوگر ہی سمجھنا چاہیے ✦

باب سی و سوم

حال کی معلومات

مجھے زیادہ دقت کرو مین خود اقبال کیے دیتا ہون

ہیکری سے جرح ہونے کے بعد دن بالکل ڈھل چکا تھا اور گواہان صفائی بھی اسی پر ختم تھے لہذا کچہری برخاست ہوگئی ✦

قیدی کے جانے کے بعد جو گڑگڑاہٹ زیا بھن بھناہٹ) عام مجمع مین ہو رہی تھی۔ اس موقع پر مسٹر برڈ اُن لوگون کے چہرون پر غور کرنے لگا

جن کو اس مقدمہ سے زیادہ تعلق تھا ؂

سب سے پہلے اس کی نگاہ مسٹر ارکرٹ پر پہونچی۔ وکیل صاحب کا اب کیا پوچھنا چہرہ نہایت بشاش تھا آنکھوں سے امید کامیابی صاف ظاہر تھی وہ کمرے کے دوسری طرف مسٹر ڈیر کی طرف دیکھ رہا تھا ہونٹوں پر مسکراہٹ خفیف سی تھی جو مسٹر برڈ کے دل پر جم سی گئی۔ شاید اس وجہ سے کہ اس حالت میں کوئی خاص بات رہی ہو یا ممکن ہے کہ یہ اُس گھبراہٹ اور پریشانی کا نتیجہ ہو جو دل ہی دل میں خود اپنی بابت شک پیدا کر رہی ہونگی ؂

اس کی دوسری نگاہ مسٹر ارکرٹ کے ساتھ اہو جن ڈیر کے اوپر جا پڑی واہ واہ اسکی بھی اُمیدیں ترقی پر ہیں۔ اس کے بشاش ابروئے چہرہ کی شگفتگی اور اس کے مشتاق اور نہایت پر اثر نگاہوں سے جواب تک اس دروازہ کی طرف نہایت بیقراری سے دیکھ رہی تھیں جس سے قیدی ابھی ابھی گیا ہے۔ اس کی حالت صاف ظاہر کر رہی تھیں مسٹر برڈ نے اس نگاہ سے اُس کے دل کی حالت تاڑلی اور اس خیال سے اُسکا دل بھی خود بخود شگفتہ ہوتا جاتا تھا۔ یہاں تک کہ یہ انہیں میں محو ہو گیا۔ چونکہ یہ نگاہ نہایت پر اثر تھی اس کا دروازہ سے آہستگی کے ساتھ پھرنا اور مشکور ہو کر مسٹر ارکرٹ پر جا پڑنا اور غضب تھا۔ اس کی زندگی کی تمام رام کہانی اُس ایک نگاہ میں تھی۔ آیندہ زندگی کی امیدیں ہی شاید اگر ..... مسٹر برڈ نے اس اگر کے آگے خیال کرنا مناسب نہ خیال کیا اور اپنی طبیعت ہٹانے کی غرض سے نگاہ اُدھر سے پھیر کر مسٹر فیر بنی کی طرف دیکھنے لگا ؂

لیکن یہاں۔ اطمینان کہاں۔ ڈسٹرکٹ اٹرنی تنہا نہ تھا بلکہ ہیلمری اس کے برابر کھڑا ہوا کچھ کان میں آہستہ آہستہ کہہ رہا تھا۔ مسٹر برڈ جو بخوبی سمجھ سکتا تھا کہ اس وقت اس کے ساتھی کے دل پر کیا گذر رہی ہو گی مسٹر فیربز کے خیالات بھی معلوم کر رہا جس کا چہرہ فق تھا اور ہوائیاں سی اڑ رہی تھیں اور جو جھکا ہوا اس کی باتیں بغور سن رہا تھا مشکل نہ تھا۔ اشتیت

اس کا بغور امو جن کی طرف دیکھنا برڈ کے دل پر نقش سا ہو گیا۔ اور کچہری برخاست ہوئے اور وہان سے ہوٹل جانے کے بعد دیر تک وہ اس نگاہ پر غور کرتا رہا۔ اس کے علاوہ مسٹر ارکٹ کی بشاشی اور مسکراہٹ عجیب خیالی تصویر نگاہ کے سامنے پھرا رہی تھی۔ ابھی یہ اسی حالت میں تھا کہ ہیکری نے اُس کے کمرہ مین آکر اس کے خیالات کو منتشر کر دیا ÷

ان لوگون کی اس وقت کی ملاقات عجیب و غریب تھی اور گویا کہ دونون کا فرق اس وقت ظاہر ہو گیا ÷

برڈ صرف ہیکری کو خاموشی سے دیکھنے لگا لیکن ہیکری مسٹر برڈ سے مخاطب ہوا اور بولا "کیا کہین یار" کہکر ہنسنے لگا ÷

ہیکری۔ یہ تو تمھین امید رہی نہ ہوگی کہ مین صفائی کے لئے اُن کے موافق ہو جاؤن گا ہے نہ۔ (کھسیائی ہوئی ہنسی روک کر) ہم عجیب تعجب کی بات ہے۔ یہ تو گویا مین نے ارکٹ ہی کے لئے سب کوشش کی تھی ÷

برڈ۔ اب کیا ہو سکتا ہے۔ تحقیقات ختم ہو چکی ÷

ہیکری۔ واہ۔ اس سے کیا ہو سکتا ہے۔ ڈسٹرکٹ اٹرنی پھر تحریک کر سکتے ہین۔ کوئی عدالت انکار نہین کر سکتی ÷

برڈ (کچھ دیر مسکراتے ہوئے ہیکری کی طرف دیکھکر) کیا مسٹر فیرنر جیس بات کے لئے تم نے کہا آمادہ ہو گیا ہے ÷

ہیکری۔ (خشکی سے) ہان۔ خوب اچھی طرح ÷

برڈ۔ اس سے تم خوش معلوم ہوتے ہو ÷

ہیکری۔ خوش ہونے کا تو کوئی موقع نہین ہے البتہ یہ ضرور ہے کہ مین کوشش مین ہون کہ کسی طرح اس چالاک وکیل کو اگر نیچا نہ دکھاؤن تو سر بر بھی نہ ہونے دون۔ اور یہی خیال ہر دم میرے دل کو بے چین کئے ہوئے ہے (یہ کہہ کر وہ ہنسنے لگا) ÷

برڈ۔ ہان واقعی یہ تو پریشانی کی بات ضرور ہے ÷

اور حقیقت مین یہی بات تھی مسٹر فیرنر کو جس وقت سے یہ معلوم

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ہوگیا تھا کہ مس ڈیر نے اپنی شہادت میں کل واقعات نہیں بیان کئے ہیں اُسے ایک عجیب طرح کی بے چینی تھی۔ اور وہ بات یہ تھی کہ قتل کے وقت وہ کہاں تھی۔ اور یہ بات ایسی تھی جس سے عجیب و غریب باتوں کا اظہار ہو جائے گا۔ اس کا فرض منصبی متقاضی تھا کہ اس بات کی تحقیقات کرکے ضرور پیش کرنا چاہیئے لیکن مقدمہ کی سب کارروائی ختم ہو چکی اب کیا ہو سکے ہاں اگر شہادت (Rebuttal) کے طور پر مس ڈیر شہادت کے لئے اب پیش کی جاوے تو ممکن ہے۔ لیکن یہ کیونکر یقین ہو جائے کہ مس ڈیر اس معاملہ میں کوئی بات کہہ سکتی ہے جو عجیب و غریب ہوگی اور اثبات جرم کے لئے مفید ہوگی معلوم نہیں کہ وہ جو کچھ اُسے کہنا تھا سب بیان کر چکی یا کسی مصلحت سے یا مجرم پر ترس کھا کر کوئی بات چھپا رکھی ہے بہرحال یہ خیال کرکے کہ مس ڈیر کو اس بات کا ٹھیک ٹھیک جواب دینے پر مجبور کرے اس نے اموجن کو کسی مقام پر قریب آٹھ بجے رات کے تلاش کر لیا مس ڈیر کا جس وقت سامنا ہوا اس نے معلوم کر لیا کہ جس کام کے لئے وہ آیا ہے دریافت کر لینا کوئی معمولی کام نہیں ہے۔ مس ڈیر نہایت پریشان معلوم ہوتی تھی اس کے چہرے سے نقاہت اور آنکھوں میں غنودگی معلوم ہوتی تھی یوں توجب سے اس مقدمہ کی تحقیقات شروع ہوئی ہے راحت و آرام سب بالائے طاق ہے لیکن اس دوران میں معلوم ہوتا ہے کہ کئی راتوں سے آنکھ جھپکانا بھی نصیب نہیں ہوا اور ایسی حالت میں اس وقت اُسے کسی قسم کی تکلیف دینا نہایت بے موقع معلوم ہوتا ہے۔ لیکن اس کی شکل اور صورت کو دیکھکر اُسے اور بھی تاب نہیں دل بے اختیار یہی چاہتا ہے کہ کسی طرح اپنا سوال پیش کیجئے اور فوراً اس کا جواب سنکر اپنے شکوک کا رفع کرنا ہی بہتر ہے۔

معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر فیریر کے چہرہ کی پریشانی نے مس ڈیر کو بھی اس کے دلی حالت سے متنبہ کر دیا تھا اور وہ سمجھ گئی کہ دال میں کچھ کالا ضرور ہے کیونکہ اس نے اپنی نگاہ نیچی کرکے دریافت کیا کہ اس وقت

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

بے موقع تکلیف کرنے کی کیا ضرورت تھی ٭

مسٹر فیریز۔ (نے اس سے زیادہ پریشانی اور انتظار کا موقع نہ دیا) مس ڈیر (نہایت مہربانی سے کیونکہ جب اس کا تعلق مجرم سے معلوم ہوگیا تھا تو اور بھی اس کی حالت لایق رحم تھی) امید ہے کہ تم مجھے اس وقت تکلیف دینے کے لئے معاف کروگی۔ گو کہ میں نے بہت خیال کیا کہ یہ وقت نامناسب ہے لیکن میرے فرائض نے مجھے مجبور کیا اور اس وقت مجھے ایک سوال تم سے کرنا ہے جس کا بیان ہونا تمھاری شہادت میں رہ گیا ہے ٭

مسٹر فیریز یہ کہہ کر خاموش ہوگیا۔ مس ڈیر یہ سنتے ہی جھجکی نقاہت و نیند کی وجہ سے معلوم ہوتا تھا کہ گری پڑتی ہے لیکن بمشکل سنبھل گئی مسٹر فیریز نے یہ حالت دیکھکر ایک کرسی جو قریب پڑی تھی اسکی طرف بڑھادی۔ اور کہا کہ تم زیادہ پریشان ہو اس پر بیٹھ جاؤ مس ڈیر فوراً اس پر بیٹھ گئی ٭

مس ڈیر۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا سوال آپ کرینگے ٭

فیریز۔ مس ڈیر۔ تم نے عدالت کے سامنے بھی اظہار دیا۔ مجھے بھی کل واقعات بتلائے لیکن یہ معلوم نہ ہوا کہ تمھیں اس واقعہ کی خبر کیونکر ملی اور پہلے تمھیں کیسے اور کب معلوم ہوا۔ اور تم کہاں ......

مس ڈیر۔ (جلدی سے) میں نے پہلے سڑک کے کونے پر سنا تھا ٭

فیریز۔ مس ڈیر کیا تم سڑک کے کنارے عرصہ سے تھیں اور تم خیال کرسکتی ہو کہ جب قتل ہوا تھا اس وقت تم وہیں موجود تھیں ٭

مس ڈیر۔ میں سڑک پر ؟

فیریز۔ ہاں (مس ڈیر کی آنکھوں سے گھبراہٹ دیکھکر گویا کہ یہ سوال ایسا ہے جس سے اُسے مطلق دلچسپی نہیں ہے) تم قتل کے وقت سڑک ہی پر تھیں یا کہیں مکان سے باہر گئی ہوئی تھیں ٭

مس ڈیر۔ جناب اب اس سوال کا کیا موقع ہے۔ تمام تحقیقات ختم ہوچکی میرا اظہار ہوگیا۔ اب مجھسے اس سوال کرنے سے کیا فائدہ۔ اور مجھسے ان

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

باتوں سے کیا تعلق ہے ؞

فیریز۔ ہان یہ بھی مین بتلاتا ہون (یہ کہہ کر اس کا ہاتھ پکڑ کے ایک آئینہ کے سامنے لے گیا اور اسے دکھا کر کہا) اپنا چہرہ اس مین دیکھو تمھین خود ہی معلوم ہو جاے گا کہ اس سوال سے کیا فائدہ اور تمھین اس معاملہ سے کیا تعلق ہے ؞

مس ڈیر نے آئینہ کے رخ پر اپنی نگاہ پھرائی اور اپنی شکل آئینہ مین گھبرائی ہوئی دیکھتے ہی ٹھٹک کر علیحدہ کھڑی ہو گئی۔ اور اپنا ہاتھ منھ پر پھیر کر کچھ دیر ایک میز سے ٹکی ہوئی دل ہی دل مین غور کرنے لگی ؞

مس ڈیر۔ (آہستہ سے) آپ کیا پوچھتے ہین؟

فیریز۔ تم قتل والے روز دوپہر کے وقت جس وقت گھڑی مین ۱۲ بجے تھے کہان تھین ؞

مس ڈیر۔ (فوراً ہاتھ گرا کر اس کی طرف مڑی) مین پروفیسر ڈارلنگ کے مکان پر تھی ؞

مسٹر فیریز کو اس جواب کی ہرگز امید نہ تھی وہ کچھ دیر اس کی طرف دیکھتا رہا کہ وہ پھر اس جواب کو دہراے ؞

مس ڈیر۔ (اسے متعجب پاکر) کیا آپ میری بات کو جھوٹ خیال کرتے ہین۔ اب اس موقع پر آپ کو میرے جھوٹ اور سچ کا خیال آتا ہے

فیریز۔ نہین مس ڈیر جب تم عدالت کے سامنے مجمع عام مین بلالحاظ اپنے نقصان کے سچ بولی ہو تو اس موقع پر تمھارا اعتبار نہ کرنا عقل کے بالکل خلاف ہے ؞

مس ڈیر (ٹھنڈی سانس لیکر اور اپنے ہاتھ پیر پھیلا کر) تو مجھے سمجھنا چاہئیے کہ آپ نے میری بات پر یقین کر لیا؟

فیریز۔ ہان اگر تم یہ بھی اقبال کرو کہ تم اس وقت پروفیسر ڈارلنگ کے مکان مین جو نمایش گاہ ہے Obsera پرچھائین اس مین تھین (جلدی سے اس نے اس طرح جواب دیا اور خیال کرتا تھا کہ اس مین تو سب راز خفیہ ہین اور یہی موقع ہے اس سے اقبال کرا لینے کا) ؞

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مس ڈیر۔ بہت اچھا مین تھی ٭
مسٹر فیریز۔ اگر تم وہان تھین تو اس لڑکی سے جو اس وقت اس کمرہ مین ایک لیڈی سے جو پیچھے تم سے ملنے آئی تھی پیام لیکر گئی تھی کیون نہین ملین ٭
مس ڈیر۔ (کراہ کر) اُف۔ آپ نے تو میرے لیئے ایک جال تیار رکھا ہے (یہ کہہ کر وہ کرسی پر بیٹھ کر تکیہ سے ٹک کر نہایت حسرت کی نگاہ سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی اگرچہ اس نظر پر اس کو رحم ضرور آیا لیکن اس کا فرض بحیثیت وکیل سرکار اس کو ان سوالات سے باز نہین رکھ سکتا تھا) ٭
مسٹر فیریز۔ ہان (کچھ دیر بعد) کیونکہ مین سچ بات کو جاننا چاہتا ہون اور حتی الامکان انصاف کا خواستگار ہون۔ مجھے یقین ہے کہ تمھین اس معاملہ مین بہ نسبت اس کے جو تم نے ظاہر کیا ہے زیادہ معلوم ہے اور باوجود اس صفائی کے جو مسٹر ٹینسل کے جانب سے پیش ہوئی تم اُسے مجرم ہونے کی بابت اور کچھ بتلا سکتی ہو۔ اور تم کہہ سکتی ہو کہ یہ فعل مسٹر ٹینسل ہی نے کیا ہے۔ وہ کیا بات ہے۔ اس کا دریافت کرنا میرا فرض ہے (اُس کے چہرہ سے معلوم کر کے کہ وہ نہین بتلانا چاہتی) خیر اگر آج تم نہین بتلانا چاہتی ہو نہ بتلاؤ لیکن کل کیا کروگی تب تو کسی طرح انکار نہ کرسکوگی جسوقت تم سے عدالت کے روبرو بحلف دریافت کیا جائیگا ٭
مس ڈیر (گھبرا کر بہت آہستہ سے جس کا سننا بھی آسان نہ تھا) کیا کل پھر مجھے عدالت کے روبرو آپ پیش کرنا چاہتے ہین ٭
مسٹر فیریز۔ مس ڈیر مین بہت مجبور ہون ٭
مس ڈیر۔ لیکن میرے خیال مین اب اس کا وقت باقی نہین ہے۔ سب گواہون کی شہادت ہو چکی ہے۔ صرف وکیلون کی بحث باقی ہے ٭
مسٹر فیریز۔ اس قسم کے مقدمات مین اگر مجرم کی طرف سے کوئی ایسی صفائی پیش کی جاوے جس کا پہلے سے خیال نہ رہا ہو تو یہ ممکن ہے کہ اُس کے رد کرنے کی غرض سے اور مزید ثبوت پیش کیا جائے ٭
مس ڈیر۔ ثبوت رد کی غرض سے۔ رد کے لیئے مزید ثبوت کیسا ٭

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مسٹر فیریئر۔ یعنی ایسی شہادت جس سے وہ صفائی جو پیش کی گئی ہے۔
جھوٹی ثابت ہو جاوے۔ اور اگر جو شہادت یا ثبوت مین پیش کرنا چاہتا ہون
وہ اس کی رد مین نہ ہو تب بھی کوئی منصف جج ہرگز یہ گوارا نہ کرے گا کہ
ایسی شہادت جس سے کوئی نئی بات ظاہر ہوئی ہو نہ سُننے یا اُسکی سماعت
کے لئے کارروائی جاری رہنے کی اجازت نہ دے ؞

مس ڈیر۔ جلدی سے اُٹھ کر ایک پردہ پڑے ہوے کمرہ کی طرف اشارہ
کر کے گھبراہٹ مین گویا اس کا اُسے پہلے سے خیال ہی نہ آیا تھا) مجھے
پانچ منٹ کی مہلت دیجئے۔ مین پانچ منٹ تک تنہا رہنا چاہتی ہون
جہان مجھے کوئی بھی نہ دیکھے مین ذرا غور کر لون کہ مجھے کیا کرنا چاہیے ؞

مسٹر فیریئر۔ بہت مناسب۔ غور کر لیجئے ؞

مس ڈیر۔ (یہ سنتے ہی وہ اس پردہ کی طرف بڑھی اور پردہ کو اُٹھا کر)
بس پانچ منٹ کی ضرورت ہے گھڑی مین جیسے ہی نو بجینگے مین باہر آجاونگی
اس کے اندر جانے پر پردہ پڑ گیا۔ پانچ منٹ تک انتظار مین کمرہ
مین ادھر سے اُدھر ٹہلتا رہا۔ اس کی حالت اس وقت نہایت ناقابل
اطمینان تھی۔ کمرہ مین یہ اس وقت بالکل تنہا ہے پردہ کے پاس بھی
بالکل سکوت ہے۔ لیکن یہ وعدہ کر چکا ہے ہرگز اس کو چھیڑنا مناسب
نہین خیال کرتا۔ دل مین خیال کرتا ہے کہ اُسے خوب غور کر لینا چاہیئے۔
جس وقت ۹ بجے یہ چونکنا ہوا اور عجیب خیالات دل مین آنے لگے۔ پردہ
کی طرف نظر ہے لیکن اس کو ذرا بھی حرکت نہین کیا مس ڈیر نے گھڑی
کی آواز نہین سنی۔ اس کو نکلنا تو خود ہی چاہیئے۔ یا ڈھونڈنا پڑے گا جب
اندر سے ذرا بھی آہٹ نہین معلوم ہوتی تو آپ ہی تلاش کرنا پڑے گا۔ یہ
خیال کر کے وہ کسیقدر بڑھا تھا ایک اور خیال پریشان کرنے کے لئے دل
مین آگیا۔ کہین ایسا تو نہین کہ اس پردہ کے اس طرف کہین کا راستہ ہو
اور مس ڈیر اس سے بہانہ کر کے اس راستہ سے کہین چلتی ہوئی ہو۔ یہ خیال
کر کے وہ جلدی سے پردہ کی طرف بڑھا لیکن وہ پردہ پر ہاتھ رکھنا ہی

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

چاہتا تھا کہ پردہ کھل گیا اور اس بین سے مس ڈیر نکل آئی ⁘

مس ڈیر (پژمردگی سے گویا دم ہی باقی نہین) مین خود ہی آرہی ہون ⁘

مسٹر فیریز نے اُسے دیکھتے ہی معلوم کرلیا کہ اُسنے اپنی کوئی رائے قطعی قائم کرلی ہے - اور اس رائے سے اُسے روحانی صدمہ ہے ⁘

مس ڈیر - (قریب آکر) مسٹر فیریز - مین نے طے کرلیا کہ کل حالات بتلادونگی لیکن مین نے اس سے پیشتر ہرگز خیال نہ کیا تھا کہ مین اس طرح مجبور ہوجاؤنگی اپنے خیال مین جسقدر مین بتلا چکی تھی وہ بہت کافی تھا - مجھے یقین تھا کہ خدا مجھے اس آخری شہادت سے بچائے رکھیگا - کیونکہ یہ ایسی بات تھی جس تک کسی انسان کا گمان بھی نہین پہونچ سکتا تھا - لیکن خدا ہمارے اوپر ہے وہ ہر راز کا جاننے والا ہے اُس نے اس جرم کو یہان تک ظاہر کردیا ہے اب بقیہ بھی ظاہر کریگا - ضرور کسی خاص ذریعہ سے کچھ خبر اُس کی آپ تک پہونچ گئی ہے کہ مجھے اس معاملہ مین کچھ خاص وقفیت ہے - مین نے یہ باتین ہرگز آپ سے نہین کہین - اور یہ وقفیت مجھے اس وقت ہوئی ہے جب مین پروفیسر ڈارلنگ کے مکان مین تھی - مین خدا کے مقابلہ مین کوئی بات چھپا نہین سکتی - مین آپ کو یقین دلاتی ہون کہ سب واقعہ سچ سچ آپ سے بتلادونگی لیکن آپ بھی مجھے بتلا دیجئے - آیا میری شہادت اس شخص کے لئے جو زیر حراست ہے کافی مہلک ہوگی اور اگر مین اپنی آخری شہادت عدالت کے سامنے دونگی تو اس شخص کی جان کی خیر نہین ⁘

مسٹر فیریز - لیکن مس ڈیر یہ کوئی کیسے کہہ سکتا ہے کہ کسی شہادت کو کسِ کر جج اور جوری کی کیا رائے ہوگی (مس ڈیر کی غمگین نگاہ دیکھکر وہ رک گیا - اچھا مجھے پہلے سُننے تو دو کہ تم کیا بیان کروگی اُسکے بعد کوئی رائے قائم کی جاسکتی ہے ⁘

مس ڈیر - نہین (یہ کہکر وہ مسکرائی اور رفتہ رفتہ ہنسنے لگی) ⁘

مسٹر فیریز کا یہ حالت دیکھکر خون جوش مارنے لگا اور اُس نے دلمین کہا کہ اب زیادہ موقع دینا ٹھیک نہین اپنا کام کرنا چاہیئے - مسٹر فیریز کچھ کہنا ہی چاہتا تھا کہ مس ڈیر خود آہستہ سے بولی ⁘

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مس ڈیپر۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اُس لڑکی کو مسز سلیمن کے قتل کے دن جو کوٹھے پر آبزرویٹری Observatory مین مجھے تلاش کرنے آئی تھی مین کیون نہین ملی اور اُس کی بات کا جواب کیون نہین دیا یہ ہے کہ مین ایک اونچے حصہ کی آڑ مین بیٹھی ہوئی کچھ واقعات کے دیکھنے مین اسقدر محو تھی کہ مین نے اس لڑکی کی طرف بالکل خیال ہی نہ کیا ؛

مین پروفیسر ڈارلنگ کے مکان پر اپنے حسب معمول اس کی لڑکی ہیلین Helen کے ساتھ علم نجوم پڑھنے کی غرض سے آئی تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ اس روز میرا مصمم قصد تھا کہ مین مسز سلیمن سے جاکر بعد دوپہر ملون اس وجہ سے میری طبیعت پڑھنے کی طرف بالکل راغب نہ تھی۔ لیکن چونکہ ہیلین اس روز مجھے مکان پر نہین ملی کچھ میری طبیعت مین آیا کہ کہین تنہائی مین جا بیٹھون۔ اور آبزرویٹری سے زیادہ تنہائی مین دلچسپ مقام میری سمجھ مین نہ آیا۔ اور وہان جاکر مین اپنے خیالی گھوڑے ہر چہار طرف دوڑانے لگی۔ وہان کا آرام اور تنہائی اس وقت میرے لئے نہایت فرحت بخش تھی۔ کچھ دیر بیٹھنے کے بعد خیال آیا کہ یہان مجھے بہت دیر ہوگئی۔ مین کھڑکی کی طرف گھنٹہ گھر دیکھنے کی غرض سے بڑھی۔ اگرچہ گھڑی صاف معلوم ہوتی تھی لیکن سوئیان ٹھیک ٹھیک نہ معلوم ہوتی تھین۔ مین مایوس ہوکر کھڑکی سے ہٹنے ہی والی تھی کہ مجھے دوربین کا خیال آگیا جو مین اور مس ڈارلنگ اکثر دیکھا کرتی تھی اور جو اس مقام پر کچھ ہی روز پہلے شہر کا تماشہ دیکھنے کی غرض سے رکھی گئی تھی۔ مین نے اس کے پاس جاکر اس کے ذریعہ گھڑی کو دیکھا (یہ کہہ کر بھٹک کر مسٹر فیربرز کی طرف نگاہ کی) اس وقت بارہ بجنے مین ٹھیک پانچ منٹ باقی تھے (آہستہ سے اُسنے کہا) ؛

مسٹر فیربرز۔ نہایت نازک وقت تھا (اور گھبراکر) پھر مس ڈیپر کیا ہوا ؛

مس ڈیپر۔ اس کے بعد میرا دل کچھ یونہین چاہ اٹھا کہ دیکھون مسز سلیمن کا بھی مکان یہان سے اچھی طرح دکھائی پڑتا ہے یا نہین۔ یہ خیال کر کے مین نے دوربین کو اس طرف موڑا اور اسمین جو دیکھا تو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مسٹر فیرپز۔ کیون مس ڈیر پھر تم نے اس مین کیا دیکھا ؟
مس ڈیر۔ مین نے دیکھا کہ اُس کے ڈائننگ روم کا دروازہ کھلا تھا اور کوئی شخص بے تحاشہ اندر سے ترائی والے میدان کی طرف کود گیا ؟
مسٹر فیرپز۔ (ڈسٹرکٹ اٹرنی چونکتا ہوا اور اس کی طرف نہایت دلچسپی سے دیکھکر پوچھا) کہو مس ڈیر۔ تم نے اس شخص کو پہچانا بھی تھا ؟
مس ڈیر نے بڑی گھبراہٹ کے ساتھ سر ہلایا ؟
مسٹر فیرپز۔ کون تھا ؟
مس ڈیر۔ مسٹر مینسل ؟
مسٹر فیرپز۔ (ذرا دیر بعد) تم کہتی ہو کہ اسوقت بارہ مین پانچ منٹ باقی تھے ؟
مس ڈیر۔ جی ہان۔ (آہستہ سے)
مسٹر فیرپز۔ ثبوت مین جو وقت بیان کیا گیا اُس سے بھی پانچ منٹ دیر بعد مسٹر سلیمن کے مکان سے وہ روانہ ہوا اور ایک بجکے بیس منٹ پر وہ کوپری اسٹیشن پر پہونچ گیا ؟
مس ڈیر۔ جی ہان۔ (آہستہ سے)
ڈسٹرکٹ اٹرنی دم بخود ہوگیا اور دیر تک مس ڈیر کو دیکھکر دل مین خیال کرتا رہا کہ اس نے صرف سچ سچ حالات بیان ہی نہین کیے بلکہ گویا کل واقعات نظرون مین پھرا دیے۔ اور بھول کر چند قدم پیچھے ہٹا اور کہتا تھا۔ ۔ ۔ ۔ آہ ارکٹ ارکٹ ؟
مس ڈیر بھی نہایت خاموشی سے اُسے دیکھتی جاتی اور اُس کے ساتھ اس کی طرف بڑھتی جاتی تھی ؟
مس ڈیر۔ (آخرش وہ یون بولی) اب بتلایے کیا یہ میرا بیان اُس کی جان لینے کے لیے کافی ہے یا نہین ؟
مسٹر فیرپز۔ یہ سوال ۔ یہ سوال مجھسے مت کرو۔ شہادت کے نتیجہ سے نہ تمھین تعلق ہے نہ مجھے ؟
مس ڈیر۔ (بدحواس ہوکر) کچھ تعلق نہین ۔ نہ آپ کو نہ مجھے کچھ تعلق ہے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

داس لیجے سے کہ سننے والے کے دل میں نشتر سا لگتا تھا) میں ہی بھول گئی کہ عدالتی تحقیقات کو کسی کے دل سے کیا مطلب۔ اُجڑے یا بسے۔ وہاں تو اپنے مطلب کی بات ہونا چاہیئے۔ ہر مجرم قانونی شکار ہے اور ہر بھلے مانس کے لئے بھی مناسب ہے کہ حتی الامکان اس کے خاتمہ کی کوشش کرے اس سے کیا غرض کہ کسی کا دل اس ملزم سے اس درجہ مانوس ہے کہ ہر دم اس کے لئے بیقرار ہے۔ آپ کو کیا فکر کہ اُس کو آپ پر کتنا بھروسہ ہے۔ خیر جو قانون کہے وہی سہی۔ ہرگز یہ پاسداری قانوناً جائز نہیں۔ قانون کا مطلب ہے کہ اگر ایک لفظ بھی اس کے خلاف جانتے ہو ضرور بیان کرو۔ گرتا تو ہے ہی ایک لات اوپر سے۔ بہر حال قانون کے احکام کی پابندی ضروری ہے

مسٹر فیریز۔ لیکن مس ڈیر..... ڈسٹرکٹ اٹرنی نے اسکے اس جوش وخروش کو دیکھکر کچھ کہنا چاہا لیکن مس ڈیر کہین رکتی ہے وہ اپنی کہے ہی جاتی ہے):

مس ڈیر۔ (کہے چلی جارہی تھی) آپ اس وقت شاید میری حالت نہین سمجھ سکتے۔ آپ یہ نہین دیکھتے کہ شروع سے یہ میرا ہی ہاتھ ہے کہ رفتہ رفتہ جس نے اس بیچارہ کو اس کے جائے امن سے کھینچ کر اس مقام پر پہونچادیا اور اب میں ہی مجبور کی جارہی ہون کہ اس کے ہاتھ سے ایک وہ باقی ماندہ ٹہنی بھی گھسیٹ لون جس کو وہ پکڑے ہوے بدقت تمام لٹکا ہوا ہے اور جس کے بھروسہ پر وہ اس گہری خندق مین گرنے سے بچنے کی امید کرتا ہے۔ جو اس کے قدمون کے نیچے نظر آرہا ہے۔ یہ آپ کا ہے کو دیکھین گے۔

مسٹر فیریز۔ قطع کلام ضرور ہے مجھے معاف کرو (کچھ باتین کرکے اسکو صحیح حالت مین لانا چاہتا تھا) حقیقت مین تمھاری حالت دیکھ رہا ہون کہ بہت نازک ہے۔ لیکن یہ بھی تمھین یقین کرنا چاہیئے کہ صرف تمھارا ہی ہاتھ نہین ہے جو اس بیچارے کو اس آخری درجہ تک گھسیٹ لایا ہے بلکہ اور لوگ بھی شامل ہین ڈیٹکٹیو رخفیہ پولیس).......

مس ڈیر۔ (پھر درمیان مین بات کاٹکر) کیا آپ کہہ سکتے ہین کہ اگر میری شہادت نہ ہوتی تو وہ کسی وقت بھی اسقدر نازک حالت کو پہونچ سکتا تھا۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اور اگر اب بھی یہ میرا آخری بیان نہ ہو تو اس کا کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ مسٹر فیریز خاموش تھا ؎

آہ - میں جانتی تھی اور خوب جانتی تھی - اگر اُس کو عدالت سے سزا ہوگی تو اس میں کچھ شک ہی نہیں کہ کس کی شہادت اس کے لئے زہر ہلاہل کا کام کرے گی - میں اس وقت قابل رشک ہوں - کیا شریفانہ کام مجھسے لیا گیا ہے - مجھسے سچ بولنے کی استدعا کی گئی اور میں برابر سچ بولتی رہی - گو کہ اس جان سے جو مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز تھی ہاتھ دھونا پڑا - یہ رومن کی شرافت کا اثر ہے - میں اپنے فرقہ میں (یعنے عورتوں میں) ایک یادگار رہوں گی - تمام لوگ اس عورت کی اس جرأت اور ہمت کی داد دیں گے - کونسی جرأت اور ہمت یعنی جس نے اُسے آخر وقت تک مستقل مزاج رکھا - اور اس نے اپنے نہایت عزیز عاشق کا پھانسی پر چڑھنا گوارا کیا لیکن عدل و انصاف کا پہلو ہاتھ سے نہ جانے دیا اور نازک سے نازک وقت میں بجز سچ کے ذرا بھی جھوٹ نہیں بولی ؎

(اس بیقراری میں ٹھہر کر مسٹر فیریز کی طرف غور سے دیکھکر) آپ جانتے ہیں - بہت سی عورتیں ایسی ہونگی جو اس کام سے پہلے اپنی جان خود دیدینا پسند کریں گی ؎

مسٹر فیریز (اس کی تقریر سے دل میں نہایت متاثر ہو کر نہایت خوف کی حالت میں اسے دیکھنے لگا اور جلدی سے اس کی طرف بڑھکر یہ سوال کیا) لیکن تم ......

مس ڈیر - میں - (یہ کہہ کر پھر ہنسنے لگی لیکن اس کی حالت یہ تھی کہ اُس کا دل ٹکڑے ٹکڑے کئے دیتی تھی) لیکن میں زندہ رہوں گی مجھے موت نہیں ہے - اگر میں نہ رہی تو آپ کے سوالات کا کون جواب دے گا - آپ گھبرائیں نہیں میں کل ضرور عدالت کے سامنے اظہار دوں گی ؎

مس ڈیر کی نگاہ اس وقت بڑے غضب کی تھی - جس سے مسٹر فیریز کو نہایت گھبراہٹ تھی ؎

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مسٹر فیریٹز۔ مس ڈیر۔ یقین جانو تمھاری اس سب تقریر نے میرے دل پر نقش کا کام کیا ہے۔ اور اگر میرے امکان مین ہوتا تو مین ضرور تم کو ان تمام مصیبتون سے نجات دینے کی کوشش کرتا لیکن میرے فرض اس قسم کے ہین کہ۔۔۔
یہ خاموش ہو گیا۔ خاموش نہ ہو جاے تو کیا کرے۔ اس کی بات سنتا ہی کون تھا اگرچہ مس ڈیر اس کے سامنے کھڑی اس کی طرف متوجہ تھی لیکن حقیقت مین وہ کچھ اور ہی خیال مین تھی۔ آنکھین اس کی نیچی تھین اور چہرہ سے صاف ظاہر تھا کہ جو باتین اس وقت ہو رہی ہین ان مین سے کسی کی طرف اس کا دھیان نہین یہان تک کہ وہ از خود رفتہ ہوئی جاتی تھی۔ ہاتھ پیرون مین رعشہ سا معلوم ہوا اور گویا وہ اب گرا چاہتی ہے۔ مسٹر فیریٹز فوراً دروازہ کی طرف بڑھا کہ کسی کو مدد کے لیے بلاے لیکن یہ دیکھکر وہ سنبھل کر کہنے لگی؛
مس ڈیر۔ نہین نہین کسی کو نہ بلایئے۔ مین تنہا ہی رہنا چاہتی ہون۔ مجھے اپنا فرض پورا کرنا ہے مجھے پہلے سے غور کر لینا چاہیے کہ کیا کیا مجھے شہادت کے وقت بیان کرنا ہوگا؛
یہ کہہ کر وہ ہوشیار سی ہوئی اور کمرے کے چارون طرف دیکھنے لگی گویا وہ کسی نئی جگہ آگئی اس کے بعد کھڑکی کی طرف بڑھی پردہ ہٹا کر باہر کی طرف جھانکنے لگی؛
مس ڈیر (بڑبڑا کر) رات۔ رات (ذرا دیر بعد وہ الفاظ کہے کہ مسٹر فیریٹز کے سنکر رونگٹے کھڑے ہوگئے) اور تارون بھرا آسمان؛
جس وقت اس نے اپنا رخ اوپر کی جانب کیا اس کی عجیب حالت تھی۔ مسٹر فیریٹز گھبرا کر اپنی جگہ سے بڑھ کر اس کے پاس جا کھڑا ہوا وہ اب بھی دہی بکے جاتی تھی گویا اس کے آنے کی اُسے کچھ خبر ہی نہ تھی۔ تارے (وہ کہہ رہی تھی) اور اُن کے اوپر خدا (اس کے جسم مین پھر رعشہ سا ہو گیا اس نے اپنا سر پھر نیچا کر لیا اور معلوم ہوتا تھا کہ پھر پہلے کی طرح گرا چاہتی ہے کہ یکایک اس کی نگاہ مسٹر فیریٹز کی طرف پہونچی وہ فوراً چونک کر سنبھل گئی؛
مس ڈیر۔ مجھے معاف کیجیے (پچھلی باتون کو خیال کرکے یہ تقریر اس کی نہایت

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

پراثر تھی) آپ اور کچھ مجھسے دریافت کرنا چاہتے ہین ؛

مسٹر فیریز۔ (جلدی سے اُس نے جواب دیا) نہین۔ صرف یہ چاہتا ہون کہ میرے جانے سے قبل تم اپنی حالت درست کرلو۔ اور اس بات کا اقرار کرو کہ کل اظہار کے وقت اس طرح بے قراری کا اظہار نہ کرنے لگوگی ؛

مس ڈیر۔ مین آپ کی مہربانی کی مشکور ہون۔ مین آپ کا مطلب خوب سمجھتی ہون۔ آپ کو میری طرف سے ذرا بھی اندیشہ نہ کرنا چاہیئے۔ میری طرف سے کسی قسم کا تماشہ ہرگز نہ ہوگا خاصکر اس موقع پر جبکہ مین کل عدالت کے سامنے اظہار دینے کھڑی ہونگی۔ جب یہ مہلک گھونسہ میرے ہی ہاتھ سے لگے گا تو اُسے اچھی طرح لگنا چاہیئے (یہ کہتے ہی اس کی بند مٹھی دھڑسے اس کے سینہ پر جا پڑی گویا یہ ثابت کر رہی تھی کہ اس سے پہلے صدمہ اس مقام پر پہونچنا لازمی ہے) ؛

ڈسٹرکٹ اٹرنی اپنی امید سے زیادہ متاثر ہوتا جاتا تھا آخرکار اُس نے رخصت ہونے کا اشارہ کیا اور آہستہ آہستہ دروازہ کی طرف کھسکتا جاتا تھا ؛

مسٹر فیریز۔ اب مین کل تک کے لئے تم سے رخصت ہوتا ہون ؛

مس ڈیر۔ کل تک ؛

باہر نکل جانے کے بہت عرصہ کے بعد تک ان دونون لفظون کے مطالب جو بار بار اس کے دماغ مین گونج رہے تھے اُسکے دلکو پریشان کرتے رہے۔ کل تک افسوس غریب لڑکی! اور کل کے بعد پھر کیا؟

باب سی و پنجم

اموجن کے پردہ مین کیا پوشیدہ تھا

غور کرنے کی بات ہے کہ کیسا صاف معاملہ گندہ ہوا جاتا ہے

دوسرے روز اجلاس کی کارروائی شروع ہونے سے کچھ دیر قبل ہر چہرہ سے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

بشاشت کے آثار نمایاں تھے۔ موسمی سرد ہوا نے سب کے دماغ صحیح کر دئے ہیں۔ یہاں تک کہ قیدی بھی متفکر کم ہے۔ اور اپنے متعلق تحقیقات کے شروع ہونے سے آج اس کی نگاہ اس بنچ پر جہاں اموجین بیٹھی ہے پہونچ رہی ہے۔ اس کی نگاہ سے وہ اگرچہ بالکل خوش و خرم نہیں معلوم ہوتا تاہم بہ نسبت پہلے کے چونکہ اب کسیقدر امید اپنی بحبث کی ہوگئی ہے کچھ بشاشتی پائی جاتی ہے لیکن یہ نگاہ اگرچہ پہلی تھی لیکن آخری بھی نہیں کہی جا سکتی۔ کچھ تو اس نے اس عورت کی حرکات کو بغور دیکھا۔ کیا اُس نقاب میں جو وہ چہرہ پر ڈالے تھی کوئی معما ہے کہ اُس نے سوچ سمجھ کر نتیجہ نکال لیا۔ کیونکہ یہ تو شک میں پڑ گیا۔ مسٹر ارکٹ کی طرف جھک کر آہستہ سے اس سے کہنے لگا۔

قیدی۔ کیا ممکن ہے کہ رات بھر میں کوئی اور بات ایسی نکل آئی ہو جس سے اس معاملہ میں کوئی ثبوت پہونچ سکے۔

ارکٹ۔ (چونکنا ہو کر اور چاروں طرف دیکھکر سر ہلایا) نہیں غیر ممکن ہے۔ کیا بات اب پیدا ہو سکتی ہے۔

قیدی۔ مسٹر فیریز کو دیکھیے۔ اور پھر گواہ کو بھی جو چہرہ پر نقاب ڈالے بیٹھی ہے۔

ارکٹ نے جلدی سے نگاہ اٹھائی اور فیریز کا چہرہ دیکھکر متفکر سا ہو گیا۔ اپنے مخالف کی نگاہ اس نے یاد کی۔ اکثر موقع پہ اُس نے اسکی یہ حالت دیکھی تھی اور خوب سمجھ سکتا تھا کہ کیا مطلب۔ اخیر کی بابت کوئی رائے قائم نہیں ہو سکتی اس کی سیاہ نقاب سے کوئی خاص نتیجہ نہیں نکل سکتا۔ مسٹر ارکٹ جلدی سے اپنے موکل کی طرف پھرا۔

ارکٹ۔ میرے خیال میں تم خواہ مخواہ پریشان ہو رہے ہو۔ فیریز بحث کرنا چاہتا ہے۔ اور کرے ہو ہی کیا سکتا ہے چاہے جتنی کوشش کرے کچھ نہیں ہو سکتا اگرچہ ارکٹ نے یوں سمجھا دیا لیکن صاف معلوم ہوتا تھا کہ محض اس کی تسکین کے لیے یہ روغن مل رہا تھا حقیقت میں اس کے دل میں

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

بھی گھبراہٹ پیدا ہو گئی تھی ؟

اس عرصہ میں کمرہ کے دوسرے طرف بھی باتیں آہستہ آہستہ ہو رہی تھیں

برڈ۔ ہیکری تم کل رات سے کہاں رہے۔ میں نے بہت ڈھونڈھا تمھارا کہیں پتہ نہیں ؟

ہیکری۔ میں پہرے پر تھا۔ ایک چڑیا کی محافظت میں تھا ؟

برڈ۔ ہیکری۔ اس سے تمھارا کیا مطلب ہے کیا فضول بک رہے ہو ؟

ہیکری۔ مس ڈیر کی طرف دیکھو۔ شاید تم خود ہی سمجھ جاؤ گے ؟

برڈ (برڈ کی آنکھیں یہ دیکھکر کھل گئیں) کیا مطلب ہے کہ......

ہیکری۔ میرا مطلب ہے کہ تمام رات میں اس کی کھڑکی کے سامنے ٹہلتا رہا ہوں اور یہ کام نہایت دشوار تھا اس کا لمپ آج دن نکلنے تک جلتا رہا ہے ؟

اب عدالت باقاعدہ تیار ہو گئی اور برڈ کو صرف ایک اس سوال کا اور موقع رہ گیا تھا ؟

برڈ۔ آج یہ نقاب کیوں ڈال رکھا ہے ؟

ہیکری (نے جواب میں آہستہ سے سر ہلا دیا) اس نے تمام رات معلوم نہیں کیوں اپنا تمام دنیاوی اسباب پھینکنے اور ایک خط جماعت انتظامیہ Congregational Minister کو لکھنے میں صرف کر دیا کہ وہ کچہری برخاست ہونے پر بھیجا جائے گا ؟

برڈ۔ تمھیں نہیں معلوم کہ آج وہ کیا کرنے والی یا بیان کیا کرے گی ؟

ہیکری۔ نہیں ؟

برڈ۔ اس سے تمھیں شاید خوف ہے ؟

ہیکری۔ خوف کا کیا ذکر۔ خوف میرے پاس نہیں پھٹکتا۔ البتہ مجھے تشویش ہے ؟

مسٹر برڈ نے اپنا سر اُٹھا کر اموجن کی طرف دیکھا اور سر ہلایا۔ اس عورت کے دل کی بات معلوم ہی نہیں ہو سکتی۔ کیا بات ہے کہ اسقدر خاموش بیٹھی ہے۔ اس نقاب کے پردہ میں کیا بات پوشیدہ ہے نہ آسے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کوئی گھبراہٹ ہے نہ کسی قسم کی پریشانی بڑے اطمینان سے بیٹھی ہے۔ ممکن ہے کہ مجمع کا کچھ رعب غالب آگیا ہو۔ خیر۔ ذرا دیر مین معلوم ہی ہوا جاتا ہے ؂

چونکہ صفائی کل ختم ہو چکی تھی اس لئے کارروائی شروع ہونے سے پہلے جج نے دریافت کیا کوئی ثبوت اس صفائی کی تردید مین تو پیش نہین ہوگا ؂

مسٹر فیریز۔ (جلدی سے کھڑا ہوکر) مس ڈیر۔ سامنے مہربانی کر کے آؤ ؂

مسٹر ارکرٹ جو دل مین خیال کرتا تھا کہ اب اس کا معاملہ پتھر سے بھی زیادہ مستحکم ہے گھبرا کر اٹھ کھڑا ہوا ؂

ارکرٹ۔ مجھے عذر ہے۔ وکیل صاحب نے پہلے اس گواہ کو پیش کر کے خوب سوالات کر لئے ہین۔ اور جو جو اسے معلوم تھا اس نے سب عدالت کے سامنے بیان کر دیا۔ اب سوال یہ ہے کہ فاضل وکیل نے پہلے ہی کیون نہ اپنے کل سوالات ختم کر لئے تھے ؂

جج۔ (فیریز سے مخاطب ہوکر) آپ اس گواہ کو کچھ اور زاید بیان کرانے کی غرض سے بلاتے ہین یا کوئی ایسی بات آپ پیش کرینگے جس سے صفائی کی تردید ہو جائے ؂

مسٹر فیریز۔ حضور۔ اپنے مخالف کے مقابلہ مین نہایت سچے الفاظون مین میری عرض ہے کہ ابھی حال مین مجھے ایک ایسے واقعہ کی خبر ہوئی ہے جو نہایت عجیب و غریب ہے اور جس کا حضور کے گوش گذار کرنا نہایت ضروری معلوم ہوتا ہے۔ پہلی مرتبہ شہادت کے وقت مجھے اس کی بابت ذرا بھی خبر نہ تھی ورنہ مین اس وقت یہ سوال بھی کر لیتا۔ لہذا صرف ان ہی سوالات کی مین اجازت چاہتا ہون ؂

جج۔ تو جو شہادت اس وقت آپ پیش کرنا چاہتے ہین وہ صفائی کی تردید مین نہین ہے ؂

فیریز۔ مین وہ تو کہنا پسند نہین کرتا۔ ہان یہ ضرور کہون گا کہ میرے سوال سے صرف یہ ظاہر ہوگا کہ آیا قتل کے بعد روانہ ہوکر ماٹیتھ کو بری اسٹیشن پر گاڑی پا سکتا ہے یا نہین۔ اگر جو شہادت مین پیش کرنا چاہتا ہون وہ سچ ہے تو

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اس کا بعد فتنل اسٹیشن پہونچ جانا بھی ممکن ہے ؞
مسٹر ارکٹ نے جون ہی یہ سُنا پریشان ہوکر اِدھر اُدھر دیکھنے لگا۔ اموجن کی طرف رخ کیا لیکن یہان بجز سکوت کیا تھا کچھ پتہ نہین کہ نقاب کے اندر کیا پوشیدہ ہے۔ اس کے بعد ڈسٹرکٹ اٹرنی کی طرف نہایت استعجاب سے مسکرا کر دیکھا ؞

ارکٹ۔ کیا میرے فاضل دوست کا خیال ہے کہ عدالت اس موقع پر ایسے لمبے چوڑے بیان کے سننے مین کچھ تکلّف نہ کرے گی اگر صفائی کی تردید مین کچھ بیان کرنا ہے تو کوئی حرج نہین بیان ہو سکتا ہے اور اگر ایسا نہین ہے تو ہرگز مین اپنی رضامندی نہین ظاہر کر سکتا کہ اس موقع پر کوئی اس کا بیان لیا جائے ؞

مسٹر فیریڈ۔ جی ہان (چین بہ جبین ہوکر) جو شہادت مین پیش کرنا چاہتا ہون وہ صفائی کی تردید ہی مین ہے ؞ جو صفائی پیش کی گئی ہے کہ مستغیث مسٹر سلیمن کا مکان بارہ بجنے سے دس منٹ پہلے چھوڑ نہین سکتا اور اس طرح ایک بج کے بیس منٹ پر اس کے بعد کو نیرہی اسٹیشن پر پہونچا دشوار ہے۔ مین اس کو غلط ثابت کرنا چاہتا ہون ؞

اب تو ارکٹ کی نگاہ مین پریشانی کے علاوہ تعجب کا بھی اظہار ہے ؞

ارکٹ۔ (طعن سے) اس گواہ سے آپ ثابت کرین گے۔ آپ نے کیا خوب گواہ اس کام کے لئے تجویز کیا ہے ؞ (عدالت سے مخاطب ہوکر) حضور مین اپنا اعتراض واپس لیتا ہون۔ شہادت ہو جائے مین بھی دیکھنا چاہتا ہون کہ یہ بانکوئی لبڈی کیونکر اس بات کو ثابت کرے گی +

یہ کہہ کر ارکٹ اپنی جگہ پر گوتن کر بیٹھ گیا۔ لیکن دل مین پریشان تھا کبھی اپنے موکل کی صورت دیکھتا تھا کبھی کہتا تھا کہ دیکھین کیا کہتی ہے ؞

ہیکری (برڈ سے) یہ قیدی کے لئے نہایت پریشانی کا وقت ہوگا ؞

برڈ۔ لیکن اس کے استقلال کو دیکھو۔ ارکٹ سے کچھ کم نہین ہے ؞

ہیکری۔ اس کی نگاہ پر تو غور کرو۔ اگر اس کے دلی حالات تجھے معلوم

اگر سکتی ہے تو بس یہی نگاہ ہو سکتی ہے - کیا بغور دیکھ رہا ہے ؛

برڈ - آہ - وہ اپنا رعب فقط جما رہا ہے ؛

ہیکھری - لیکن اب کون موقع ہے ؛

اس عرصہ مین ڈسٹرکٹ اٹرنی نے مس ڈیبر سے پھر کٹہرے مین آنے کی استدعا کی - وہ اپنی جگہ سے نہایت آہستگی سے گویا خواب وخیال مین تھی اٹھی نقاب کو چہرہ سے علیحدہ کیا اور نہایت افسردگی کے ساتھ اُس مقام پر کھڑی ہوگئی جہان کے لئے اشارہ کیا گیا تھا ؛

اُس کے چہرہ سے عجب حالت ظاہر ہو رہی تھی جس نے تمام حاضرین کو ایک سکتہ کے عالم مین کر دیا - کل کارروائی کچھ دیر تک اس پس وپیش مین بند رہنے کی وجہ سے ہر ایک کے دلون مین عجیب عجیب خیالات پیدا ہونے کا موقع ملا - یہ تو کوئی وجہ ہے نہین کہ سیاہ چست کپڑے نے اُس کو کچھ صدمہ پہونچایا ہو - سیاہ وسفید کا تو کوئی ایسا اثر نہین ہوسکتا کہ وہ اُس کے رنگ وروپ مین اسقدر زمین وآسمان کا فرق پیدا کر دے - کل تمام کو اس کی یہ حالت ہرگز نہ تھی - پھر کیا ہو گیا - تمام آنکھین جو ابھی کچھ دیر پہلے دم بخود نہایت انتشار سے اسے دیکھ رہی تھین - اب اس کی حالت پر ترس کھا رہی ہین اور افسوس کرتی ہین - گمان برائی کی طرف جاتا ہے ؛

کچھ دیر تک وہ اپنے مقام پر مثل بت کے کھڑی رہی نظر جو پہلے جج اور عدالت سے لڑی رہتی تھی اُس وقت نیچی ہے ؛

مسٹر فیریز - (وہ خود اپنے دلی افسوس سے سکون مین ہوا) مس ڈیبر تم یہ بتلا دو کہ جس روز مسز سلیمن قتل ہوئی تھی تم دوپہر کے وقت کہان تھین ؛

ارکٹ - (مسٹر ارکٹ قبل اس کے کہ مس ڈیبر اس سوال کا جواب دے یا اس کے ہونٹون کو حرکت ہو ارکٹ فوراً اٹھ کھڑا ہوا) مجھے اس سوال پر اعتراض ہے - اس نے نہایت پریشان ہو کر یہ کہا - اور جن لوگون کو قیدی سے دلچسپی تھی انھون نے اس کی حالت دیکھی اس کے بھی چہرہ پر ہوائیان اڑ رہی تھین اور اس وقت تک جو چہرہ نہایت استقلال

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کی حالت میں تھا بے اختیار ہو رہا ہے ÷

ارکٹ - یہ سوال ایسا نہیں ہے کہ اس سے صفائی کی تردید ہو سکے ÷

فیریز - کیا میرے قابل دوست - گواہ کو اس سوال کا جواب دینے یا پہلے ہی سے قیل و قال ہے ÷

ارکٹ - نہیں میں ہرگز نہ مانونگا - ایک بچہ بھی سمجھ سکتا ہے کہ اس قسم کے سوالات اب بالکل بے موقع ہیں ÷

فیریز - مجھے امید ہے کہ مجھے اپنے قابل دوست کے مقابلہ میں یہ ظاہر کرنے کی ضرورت نہ ہوگی کہ اُن کا یہ خیال خود بے موقع ہے ÷

ارکٹ نے کچھ بھی خیال نہ لیا - یہ دوسرے ہی خیال میں تھا کہ انھوں نے خود اپنے ہاتھوں یہ مصیبت مول لی ہے ÷

ارکٹ (جج سے مخاطب ہوکر) میں اپنے قابل دوست سے سوال و جواب کرکے اس بحث کو طول دینا نہیں چاہتا بلکہ جج ہی کے حضور میں عرض ہے کہ آیا مس ڈیر اُس وقت کہاں تھی کیا صفائی کی تردید کر سکتی ہے ÷

فیریز (ارکٹ کے بعد اُٹھ کر) حضور - یقین جانیں کہ اس گواہ کو کچھ ایسی باتوں کی وقفیت ہے جس سے صفائی کا کہیں ٹھکانا نہیں لگتا - اچھا جو سوال میں نے کیا ہے وہ ہمارے فاضل دوست کے خلاف ہے تو میں اُسی سوال کو دوسرے طریقہ سے کرونگا - جس سے اور مطلب صاف ہوگا اور گواہ کی طرف مخاطب ہو کر نرمی سے سوال کیا ÷

فیریز - آیا تم نے قتل والے روز مسٹر منیل کو دیکھا تھا کہ جب بارہ بجنے میں دس منٹ باقی تھے اس کے بعد اُسے دیکھا ہے ÷

اب تو سب پر ظاہر ہی ہو گیا - جو مسٹر فیریز سوال کرنا چاہتا تھا سب کو معلوم ہی ہو گیا - کمرہ بھر میں کوئی بُدبُدا رہا تھا - کوئی تعجب سے اسطرف دیکھ رہا تھا مسٹر ارکٹ باوجود اس قدر خوف کے خاموش رہ گیا چاہتا تھا کہ اموجین کسطرح ایک نظر منیل کیطرف دیکھ لے گو یا وہ دریافت کرے کہ وہ کیا واقعہ ہے جسکے بیان کرنے کے لئے اس طرح مجبور ہو رہی ہے - گھبرائی ہوئی نگاہ جو اُس نے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مستغیث پر ڈالی تو یہان تو کل علامت وہی ہین کہ اس جواب مین بجز اندیشہ کے اور کچھ نہین ہے - پھر یہ چاہتا تھا کہ آنکھے اور اس آنے والی بلا کو روکنے کی کوشش کرے - کہ اموجن کی آواز سنائی دی ؛

اموجن - حضور اگر آپ لوگ سکوت سے میری گفتگو کو سن لین گے تو مجھے امید ہے کہ ڈسٹرکٹ اٹرنی کو بھی تسکین ہو جائے گی اور مستغیث کے وکیل کو بھی کسی قسم کی پریشانی نہ ہوگی ؛

یہ کہہ کر اس نے اپنی نگاہ اوپر اُٹھائی اور ارکیٹ کی طرف دیکھا گویا کہتی ہے کہ تم ناحق پریشان ہوتے ہو - یہ دیکھ کر ارکیٹ خاموشی سے اپنی جگہ پر بیٹھ گیا - اور اموجن اپنا قصہ کہہ چلی ؛

اموجن (کسیقدر زور اور مستعدی سے) مسٹر فیریز نے مجھسے دو سوال کئے ہین مین پہلے کا جواب دینا بہتر سمجھتی ہون - انھون نے پوچھا ہے کہ مین مسز سلیمن کے قتل کے وقت کہان تھی (کچھ ٹھہر کر گویا الفاظ مُنھ سے نہین نکلتے) اب مین سچی بات کو آپ سے چھپانا نہین چاہتی - مین مسز سلیمن کے پاس اُنکے مکان مین تھی - (اس اقرار پر جو مسٹر فیریز کے خیال اور امید کے بالکل خلاف تھا وہ بالکل دم بخود ہو گیا) ؛

فیریز - مسز سلیمن کے مکان مین (ہزارون آواز کی بھن بھناہٹ مین) تم نے کیا کہا کہ مسز سلیمن کے مکان مین ؛

اموجن - ہان (یہ کہہ کر وہ طعن کے ساتھ مسکرائی اور مسٹر فیریز کو بجز مجبوری کے اور کچھ چارہ نہ تھا) مین اس وقت بحلف بیان کر رہی ہون کہ مین مسز سلیمن ہی کے مکان مین تھی - مین وہان چھپ کر گئی تھی (مسٹر فیریز یہ سنکر دم بخود سا ہو گیا) مین اس سے قبل قریب ایک گھنٹے کے پروفیسر ڈارنگ کے مکان مین کوٹھے پر پچھم جانب والے کمرہ میں جو منظر عام پر ہے بیٹھی تھی اسے ہر شخص جانتا ہے کہ اس کا رخ مسز سلیمن کے مکان ہی کی طرف ہے - وہان بیٹھے بیٹھے کچھ مجھے خیال آیا کہ مسز سلیمن کے پاس چلنا چاہیئے - اس خیال سے کہ چل کر اُسے کسی طرح ترغیب دون کہ وہ پھر اس بات پر غور کرے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

یعنے روپیہ کا معاملہ - جو اس کا - اُس کا - یہ مستغیث مانگ رہا ہے - لہذا
مین نیچے اُتری اور بلا کسی کے جانے ہوئے چپکے ڈیوڑھی مین ہوتی ہوئی میوہ
کے مکان مین جا پہونچی - اس وقت ٹھیک دوپہر تھی یا کچھ کسر رہی ہو
اس وقت کوئی اگر اس کے پاس رہا ہو جا چکا تھا اور وہ اپنی گھڑی درست
کر رہی تھی جہان ......

مسٹر فیریز یہ سُنکر سخت پریشانی مین پڑ گیا - کیونکہ یہان تو معاملہ ہی
اُلٹ پلٹ گیا - دل مین خیال کر رہا ہے کہ آخر اب اموجن رک کیون گئی
اب اس کے آگے کیا کہے گی - گو کہ دل مین یہ سب تھا لیکن منھ سے کوئی
لفظ نہ نکلتی تھی - مسٹر ارکٹ کی بھی یہی حالت تھی ایک کو بچانے کی فکر تھی
لیجئے دوسرے کی خدا خیر کرے - مگر اس کو زیادہ گھبراہٹ نہ تھی - خاموشی
سے سنتا رہا - لیکن مستغیث جو شروع سے اب تک نہایت استقلال سے
سب سنتا رہا اور جس کے چہرہ پر کسی قسم کا بل نہین آتا تھا - یہ تقریر سُنکر
چونکنا سا ہو گیا اور جلدی سے اموجن کی طرف بغور دیکھنے لگا - لیکن یہ دیکھکر
کہ جج کی نگاہ اسی کی طرف ہے ذرا دبک گیا - لیکن کیا ہوتا ہے لوگون نے
دیکھ ہی لیا کمرہ مین ہر طرف سرگوشیان ہونے لگین - اکثرون کا خیال تھا
کہ اب اموجن اس تقریر سے باز آئے گی اور کسی طرح بات بنا کر اس
مضمون کو ٹال دے گی - لیکن اس کے خلاف کیا دیکھتے ہین کہ وہ پھر کچھ
کہنے کو تیار ہے اور وہ اپنی نگاہ اُٹھا کر جوری کی طرف متوجہ ہوئی +

اموجن - مین نے ابھی کہا ہے (اس طرح شروع کی) کہ مسز سلیمن اپنی
گھڑی درست کر رہی تھی - جب مین اندر آئی وہ مجھے دیکھکر اُٹھ آئی اور بہت بگڑی
اور ہم دونون سے تکرار ہونے لگی - اس کو میرا اس کے یہان جانا بہت
ناگوار معلوم ہوا تھا اور میرے خیالات جو اس کے بھتیجے (یعنے مسفیلڈ) کی بابت
تھے اس کے نزدیک سخت ناپسندیدہ تھے - غرضکہ بات بہت بڑھی - مجھے
بھی غصہ معلوم ہوا دل مین پیچ و تاب کھا کر مین واپس آنے لگی - یہ دیکھکر
وہ پھر گھڑی کے پاس چلی گئی اور اُسے درست کرنے لگی گویا ابھی کوئی بات

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ہی نہ تھی ہین موقع دیکھکر پھیر چکے سے بلٹی معلوم نہین کیا دل ہین آگھی۔ ہین نہین کہہ سکتی کہ یہ نفرت تھی۔ یا سچی محبت کا اثر تھا جس نے مجھے اس حرکت پر آمادہ کیا۔ کہ کہ......

گو کہ ابھی اُس نے اپنی تقریر کا آخری فقرہ نہین کہا ہے لیکن اُس کی حرکتین۔ دل کا طرز صاف مطلب ظاہر کر رہے ہین۔ اسکی نگاہ اسوقت الفاظ کا کام کر رہی ہے۔ اس وقت مسٹر فیریز۔ ارکرٹ اور تمام حاضرین جلسہ جن کو اس تقریر کا نتیجہ اچھی طرح معلوم ہوگیا ہے۔ دل ہین خیال کر رہے ہین کہ اس نے شہادت کیا دی۔ بجاے اس کے کہ مینسل کے خلاف شہادت دے۔ اپنے ہی خلاف دیکر یہ اپنے کو مجرم ثابت کر رہی ہے ۔

اس وقت اموجن ڈیر محبت کے نشہ مین اس قدر چور ہے کہ اسکو اپنی جان گنوانا بمقابلہ اس شخص کے جو اسے نہایت عزیز ہے زیادہ بہتر خیال کرتی ہے۔ اور اس نے جج اور جوری کے سامنے اپنے کو مجرم ہونا اقبال کرلیا ہے اس کے بعد جو وقت خاموشی مین گذرا وہ بہت نازک تھا صرف مستغیث نے جس نے پہلے ہی اموجن کا ارادہ معلوم کرلیا تھا اپنی جگہ دبک کر نتیجہ سُننے سے بہت دیر قبل اپنا مُنھ ہاتھون سے بند کرلیا تھا۔ اُس کے دل مین عجیب بے کلی تھی۔ مسٹر ارکرٹ کی جو حالت تھی وہ بھی قابل لحاظ ہے یہ کیا وجہ ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ کچھ کہنا چاہتا ہے لیکن ایک سکتہ کے عالم مین کچھ ہونٹھ کھُلے اور کچھ بند بدحواس کھڑا ہے ۔

مسٹر فیریز بھی کھڑا دل مین خیال کر رہا تھا کہ ناحق مین نے اسے دکھڑا کیا میرے مجبور کرنے کا یہ نتیجہ ہے۔ غرضکہ مجمع مین کوئی شخص نہ تھا جو اس تقریر سے متعجب نہ ہو۔ یہان تک کہ بیچارہ مستغیث خود اس تقریر کے جھوٹے ہونے کی شہادت دے رہا تھا۔

جج (یہان تک کہ پہلے نہایت ترحم کے ساتھ جج خود بولا) مس ڈیر۔ تم خیال کرو کہ عدالت کے سامنے یہ کیسی شہادت اس وقت تم نے دی ہے ۔

اس کا بے حرکت سر اور برف کا ایسا سفید چہرہ اسکا دہشتناک جواب دے رہا تھا۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نج ۔ مین خیال کرتا ہون کہ تم اس قدر از خود رفتہ ہو رہی ہو کہ تمکو اپنے بات کے نتیجہ کا مطلق خیال نہین رہا ہے ۔ شاید رحم نے جو مستغیث پر ہو۔ یا یہ کہ تم کو دوبارہ شہادت کے لئے پیش کرنے نے تمھارے دل اور دماغ کو پراگندہ کر دیا ہے ۔ بس ڈیر۔ کچھ مہلت لے لو اور خوب سوچ سمجھکر اس معاملہ مین ٹھیک ٹھیک شہادت دو۔ عدالت کچھ دیر انتظار کرے گی ؛

اموجن (لیکن اموجن سر جھکائے ہوئے جلدی سے بول اٹھی) حضور مجھے کچھ نہین سوچنا ہے۔ نہ وقت کی ضرورت ہے ۔ مین نے سب سچ سچ کہدیا جس طرح مسز سلیمن کا خاتمہ ہوا وہ سب مین نے بتلا دیا۔ کہ جس نے مسز سلیمن کو مارا وہ مین تھی۔ مسٹر میتیل اس معاملہ مین بالکل بیگناہ ہے

اس لفظ کے کہتے ہی جیسے اس نے اب تک زبان سے نہین کہا تھا جج بھی خاموش ہو گیا۔ ہر شخص کے ہاتھ پیر کے طوطے اڑ گئے تھے چارونطرف ٹر ٹراہٹ سی ہو رہی تھی ۔ برڈ ہیگری کی طرف مخاطب ہوا ؛

برڈ ۔ کیون جی یہی بات تھی جس کے لیے تم ہفتون سے کوشش مین تھے ؛

ہیگری ۔ یہ (منہ ٹھیک طور سے بنا کر) نہین ۔ نہین ۔ ہرگز نہین ۔ کیا بتلاؤن کہ مین نے کیا سوچا تھا اور کیا ہو گیا۔ یہ نہین اگرچہ (یہ کہہ کر وہ اموجن کی طرف مشکوک حالت مین دیکھنے لگا)

برڈ (ہکلا کر گویا آواز ہی گھبراہٹ کی وجہ سے نہین نکلتی تھی) لیکن وہ بالکل جھوٹ بول رہی ہے اس کا بیان وہان جھوپڑی والی تقریر کے بالکل خلاف ہے

ہیگری ۔ اون ۔ چپ رہو (جلدی سے مستغیث اور اس کے وکیل کی طرف نگاہ کر کے) یہ وقت دیکھنے کا ہے یا باتین کرنے کا ۔ اس کے علاوہ ارکٹ کچھ کہنا چاہتا ہے ؛

ارکٹ نے کسیطرح بہت خاموشی کے بعد ہمت کی ۔ اور اپنا فرض ادا کرنے کی ایک مرتبہ اور کوشش کی اور جج اور جوری کے سامنے پھر کھڑا ہوا ؛

ارکٹ ۔ یہ شہادت نہین ہے ۔ بلکہ صاف ظاہر ہے کہ بد حواسی کی باتین ہین معلوم ہوتا ہے کہ گواہ کو شہادت کیلئے خوب پریشان کیا ہے یہان تک کہ وہ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

پریشان ہوکر اپنے آپے مین نہین رہی اور اسکی باتین قابل لحاظ ہین (یہ کہہ کر مسٹر فیریز کی طرف متوجہ ہوا جس نے اسوجن کی تقریر سنکر بعجیب تفکر جھکالیا تھا اور اب ارگٹ کی آواز سنتے ہی چونک کر سر اُٹھالیا ہے) مجھے امید ہے کہ اگر میرے فاضل دوست کو کچھ بھی انسانی ہمدردی ہوگی تو وہ اب بھی اپنے گواہ کے لئے جو کسیقدر بدحواسی کی باتین کر رہی ہے - عدالت کے سامنے سے واپسی کی درخواست کرین گے - اور اس شہادت سے باز آدینگے -

مسٹر فیریز کوئی ڈھیلمل مزاج آدمی تھا نہین لیکن اس وقت اپنے مخالف کی حالت پر جو دونون طرف سے دباہوا تھا اس کو رحم آیا - اس لئے اُسنے اس طعنہ کو کسی طرح برداشت کرلیا - لیکن جج کی طرف مخاطب ہوا ÷

فیریز - حضور - مین چاہتا ہون کہ کچھ اپنی تقریر بھی عدالت کے گوشگذار کردون وہ یہ ہے کہ اس وقت جو گواہ نے شہادت مین بیان کیا ہے اُس سے مجھے بھی اُسی طرح تعجب ہے جیسے اور حاضرین عدالت کو ہے - جو واقعہ مین اُس کے بیان سے ظاہر کرنا چاہتا تھا وہ اور ہی ہے اس وقت کا بیان اس گفتگو کے جو مجھسے اور اس سے کل رات کو ہوئی تھی بالکل خلاف ہے ÷

لیکن مسٹر ارگٹ جس کو اموجن کا خیال الگ اور اپنا فرض اپنے موکل کے ساتھ بھی پورا کرنا ضروری - بھلا کیون کوئی بات گھٹنے دیگا ÷

ارگٹ - مجھے عذر ہے - جوری کو کسی ایسی تقریر کی طرف راغب کرنے کی جو ڈسٹرکٹ اٹرنی اور گواہ کے درمیان کبھی ہوئی ہو کوئی ضرورت نہین معلوم ہوتی - اس وقت جو بیان ہوا ہے اسی سے جو کچھ نتیجہ نکل سکے نکال سکتے ہین ہم کو کسی اور تشریح وغیرہ کی ضرورت نہین ÷

(اپنی آواز تیز کرکے کہ تمام حاضرین کو سنائی دینے لگی) اب زیادہ بحث کرنے کا موقع بالکل نہین ہے - خراب سے خراب نظارہ جو انسانی آنکھون کے سامنے پیش کیا جاسکتا ہے پیش نظر ہے - ایک نوجوان حسین عورت اور جواب تک ہر شخص کی نگاہ مین قابل عزت ہے - گردش آسمانی کی ستائی ہوئی اور جس کے جسم مین وہ اعلیٰ خون اس وقت جوش کر رہا ہے جو اُس کی

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

قوم میں ممکن ہے۔ جو دوسرے کے مقابلہ میں اپنی جان کی کچھ پرواہ نہیں کر سکتا اور جس نے ابھی اُسے ایسی بیہودہ تقریر کرنے پر آمادہ کر کے اُسی سے اقبال کرا لیا کہ وہ خود ہی مجرم ہے۔ حضور (صاحبان جج) غور فرمائیں یہ ایسی حالت ہے جس پر ہر سچے انسان کو ہمدردی ہوگی۔ نہ میرا موکل نہ میں کبھی اس تقریر کو کسی اور نظر سے دیکھ سکتا ہوں۔ اگرچہ اسکا معاملہ بہ نسبت اس وقت کے دس گنا خطرناک حالت میں ہوتا اور ہر طرح سے یقین ہوتا کہ اس شخص کو سزا ہونا ضرور ہے میں ہرگز یقین نہیں کر سکتا کہ یہ ایسی باتوں کی طرف ذرا بھی توجہ کرتا یعنے اُن باتوں کو جو محض بدحواس اور مجنونانہ حالت میں کہی گئی ہیں سچ مان کر سچ ثابت کرنے کی کوشش کر کے کسی طرح ناجائز فایدہ اُٹھانے کی کوشش کرتا۔

کس قدر صاف ظاہر ہے کہ کل تقریر سر سے پیر بالکل مہمل اور جھوٹ ہے

لہذا میں پھر وہی بات عرض کروں گا کہ مجھے اس شہادت کے متعلق عذر ہے۔ حضور اس تمام بیان کو بالکل نکال دیں کیونکہ یہ شہادت صفائی کی تردید میں ہرگز نہیں ہے۔ اور میں اپنے فاضل دوست سے مستدعی ہوں کہ اب اپنے سوالات کو رہنے دیں کیونکہ اس شہادت سے کوئی فائدہ نہ اُنھیں پہونچ سکتا ہے نہ مجھے ؛

فیریر۔ بہتر ہے مجھے اپنے دوست سے اتفاق ہے۔ یہ وقت ہی زیادہ بات کرنے کے لئے بے موقع ہے۔ اگر حضور منظور کریں تو میں اپنے گواہ کو واپس لینا چاہتا ہوں۔ اگرچہ ایسا کرنے میں میری تمام امیدوں کا خون ہو جاتا ہے اور جو بات میں صفائی کے خلاف ظاہر کرنا چاہتا تھا بالکل خبط ہو گئی

فیریر عدالت کا اشارہ پا کر خود مس ڈیر کی طرف مخاطب ہوا اور اس سے کہا کہ کٹہرے سے ہٹ کر اپنی جگہ پر چلی جائے ؛

لیکن مس ڈیر نے اپنا نام سن کر سر اُٹھایا اور جج سے مخاطب ہو کر کہنے لگی

مس ڈیر۔ حضور کو میری وجہ سے تکلیف ضرور ہوئی جس کے لئے میں معافی چاہتی ہوں۔ تاوقتیکہ ہر شخص کو جو میری بات سنتا رہا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

یہ یقین نہ ہوجائے کہ مسز سلیمن کے قتل کا گناہ میری گردن پر ہے اور مینسل بے گناہ ہے مین عدالت کے سامنے سے ہٹنا نہین چاہتی۔ اس درد دل نے جو میرے سینہ مین مینسل کے خلاف شہادت دینے کے لیے مجھے آمادہ کرکے پیدا کردیا گیا ہے مجھے اپنے کو مجرم اور مینسل کو بے گناہ ظاہر کرنے کے لیے مستحق کردیا ہے*

جج۔ ہمارے نزدیک آج عدالت کے سامنے گو کہ اپنے ہی خلاف کیون نہ ہو تمھین شہادت دینے کا کوئی حق ہی نہین ہے اگر جو کچھ تم کہتی ہو سچ ہے تو اس کے بعد بہت موقع تمھین ملیگا کہ تم اپنا بیان اچھی طرح کرو اور لکھا سکو مس ڈیر تمھین سمجھنا چاہیے کہ اس قسم کے اقرار تاوقتیکہ کوئی خاص ثبوت نہ ہو ہرگز سچ نہین مانے جاسکتے*

اموجن (خوفناک سنجیدگی سے) لیکن حضور۔ مین اپنے بیان کو سچا ثابت کرسکتی ہون (اور تمام لوگون کے سامنے جن کی نظر بین اس کی طرف تھین اس نے ہاتھ اُٹھاکر ہیکری کی طرف اشارہ کیا) اس شخص کو بلاکر دریافت کر لیجیے کہ قریب دس ہفتہ گذرے اس سے اور Roxanna رد کسینا نامے خادمہ سے پروفیسر ڈارلنگ کی آبزرویٹری Observatory مین کیا گفتگو ہوئی تھی*

بس سنجیدگی سے یہ الفاظ ادا کیے گئے تھے صرف یہی نہین بلکہ اپنی صداقت کے اظہار کے لیئے گواہ کو طلب کرنے کے لیئے اشارہ بھی۔ اس اچانک گفتگو نے جو اثر حاضرین کے دلون پر کیا ضرورت اظہار نہین مسٹر ارکٹ کے بھی ہاتھ پیر ڈھیلے پڑ گئے۔ اپنے مقام سے مس ڈیر کا ہاتھ ہیکری کی طرف اٹھا ہوا خاموشی سے سکتہ کے عالم مین دیکھ کر دل ہی دل مین ڈر رہا تھا۔ ابھی لوگون کو اس شہادت پر جو محض خواب وخیال کی طرح ظاہر ہوئی تھی پریشانی تھی اور اب اس کی سچائی کے لیئے ثبوت پیش کرنے کی تیاری ہو رہی ہے۔ ظاہر ہے کہ کیا پریشانی ہوسکتی ہے*

اموجن۔ (لیکن مس ڈیر پر کچھ بھی اثر نہ تھا نہایت استقلال کے ساتھ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ہاتھ اٹھائے کہہ رہی ہے) انھون نے کل باتین سچ سچ نہین بتلائی ہین۔ اُسے اور حالات معلوم ہین۔ مجھے کسی طرح اُس سے کم وقفیت اس معاملہ مین نہین ہے۔ اگر میرے قول کی تصدیق منظور ہے۔ ابھی حضور دریافت کر سکتے ہین ؛

ہر شخص کو اس کی حالت پر اس وقت رحم اور ترس آرہا تھا۔ اس کے اس آخری فقرون نے سب کو سکتہ مین ڈال دیا تھا وہ اپنے مقام پر اسطرح کھڑی تھی کہ گویا نہ اب اُسے کوئی امید ہے نہ دنیاوی کوئی خوف باقی ہے اور منتظر تھی کہ صاحب جج کچھ فرمائین ؛

ایک نوجوان حسین عورت کو اپنے جرم کے اظہار اور اس پر ثبوت پیش کرنے کی کوشش دیکھکر جج بالکل خاموش بیٹھا تھا۔ کچھ سمجھ مین نہ آتا تھا کہ کیا کیا جاے مسٹر فیریز اور مسٹر ارکٹ بھی دم بخود تھے۔ غرض ہر چہار طرف سناٹے کا عالم تھا۔ یہ خاموشی تکلیف دہ معلوم ہونی شروع ہوگئی تھی کہ یکایک ایک آواز نے جو کمرہ کے اس حصہ سے جہان سے مسٹر ارکٹ کی آواز اکثر سنائی دیتی تھی بلند ہوتی ہوئی معلوم ہوئی یہ ایسی آواز تھی کہ جس سے کان بالکل آشنا نہ تھے اور کچھ عرصہ تک ہر شخص اسی تشویش مین تھا کہ یہ کون شخص بول رہا ہے ؛ لیکن اس گھبراہٹ نے جو فوراً امو جن کے چہرہ سے معلوم ہونے لگی اور طرز تقریر اور الفاظ سے صاف ظاہر ہوگیا کہ یہ بجز مستغیث کے اور کوئی نہین ہے۔ ہر شخص چوکنا ہو کر (ڈاک) یا عدالت کے کٹہرے کی طرف مخاطب ہوگیا ؛

اس وقت جو منظر سامنے ہے وہ ٹھیک اسی منظر کے مقابل ہے جو ابھی ابھی سب لوگ دیکھ اور سُن چکے ہین ؛

کریک منسل نے نہایت ستعدی اور شریفانہ اور نہایت استقلال کے ساتھ ٹھیک اسیطرح جیسے یہ عورت جو ابھی کٹہرے کے سامنے کھڑی ہے گفتگو کرتی تھی عدالت کے سامنے رُخ کیا۔ چہرہ پر پریشانی کا نام نہین اور جس صفائی اور بیباکی سے اس نے اپنا کلام شروع کیا صاف ظاہر کر رہا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ہے کہ یہ شخص ہرگز مجرم نہین ہے اور اب اس کی گفتگو نے ہر شخص کی نظرون مین اُسے مستغیث کے درجہ سے ہٹا کر اُن شرفاؤن کے ہم پلہ بنا دیا جو اس کے چارطرف موجود ہین - اگرچہ اُس کے الفاظ جھوٹے آدمیون کی طرح نہ تھے اُس کی بحث اُسے بےگناہ ثابت کرتی تھی +

مینسل - مین آپ صاحبان جج سے ازخود مخاطب ہونے کے لئے معافی کا خواستگار ہوتا ہون لیکن سب سے پہلے مجھے اپنے لایق وکیل سے معافی مانگ لینا چاہیے کیونکہ اُن کی قابلیت کا اظہار خاصکر اس معاملہ مین خوب ہوا ہے کسی شریف کو کسی حالت مین تیز مزاجی اور غصہ جائز نہین - اگر انھون نے اس معاملہ مین ایسی کوئی تیزی دکھلائی ہے مین اُن کا اظہار کرنا مناسب خیال کرتا ہون +

رمسٹر ارکٹ نے جلدی سے تعجب اور غصہ سے مینسل کی طرف دیکھا لیکن اُس نے ذرا بھی اُدھر رُخ نہ کیا جج کی طرف وہ اپنا منھ کئے ہوئے برابر کہہ رہا ہے)

مین خاموشی ضرور اختیار کرتا لیکن اس وقت اس بیان سے جو حضور کے سامنے ڈسٹرکٹ اٹرنی کی رائے سے ہوئے ہین - اندیشہ ہے کہ اس بیگناہ بیچاری گواہ پر کسی قسم کا بُرا اثر پڑے اور حضور کو کسی قسم کی بدگمانی اس کی طرف سے پائی جائے - مجھے یقین ہے کہ آپ لوگ اُس کے بیان پر کچھ لحاظ نہ کرین گے - بلکہ اگر مجھ مین کچھ بھی قوت اور شرافت ہے تو مین اس کو ہرگز درجۂ یقین پر نہ پہونچنے دونگا +

جج نے اپنا ہاتھ اُٹھایا گویا مینسل کو روک رہا تھا اور خود کچھ کہنا چاہتا ہے مینسل (لیکن مینسل سنجیدگی سے کہتا رہا) میری التماس ہے کہ جو کچھ میری عرض ہے وہ سُن لی جائے - عدالت کو ہرگز یہ خیال نہ کرنا چاہئے کہ بلا سوچے سمجھے اس اقرار کی وجہ سے مثل گواہ کے کوئی فضول بات کہنا چاہتا ہون - بلکہ محض یہ امر مقصود ہے کہ اس کا ازخود اقرار جرم کسی طرح اس کے لئے کسی قسم کی برائی نہ پیدا کرے اور جو جرم صفائی کی وجہ سے بظاہر مجھ پر نہین ثابت ہوا - ناحق کے لئے آپ لوگون کو اسکی طرف متوجہ کردے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

جس وقت سے مینسل نے بولنا شروع کیا تھا مسٹر ارکٹ کے چہرہ پر ہوائیاں اُڑنے لگی تھیں اور معلوم ہوتا تھا کہ وہ سوچ رہا ہے کہ اُسے بولنے دے یا روک دے آخر کار بے قرار ہو کر اُٹھا لیکن اموجن کی طرف دیکھ کر کسی خیال سے پھر بیٹھ گیا +

مستغیث نے یہ دیکھکر کہ ارکٹ بھی کچھ مزاحم نہیں اور جج بھی ساکت ہے ہوبیت سے اس طرح سے کہنا شروع کیا۔ حضور۔ کل میرے خیالات کچھ اور ہی تھے کہ شاید اُس صفائی سے جو پیش کی گئی تھی میں اپنی خوش قسمتی سے بچ جاؤں میں اس طرح بچنے پر رضامند تھا۔ لیکن آج میری خاموشی میرے بودے پن کی شہادت دے گی اور اس سکوت سے بڑھکر میرے فرقہ یعنے مردوں کے لئے کوئی ذلیل سے ذلیل بات نہیں ہو سکتی۔ کہ میں اس عورت کے مقابلہ میں جو نہایت بہادری سے جھوٹی شہادت دیکر میری جان بچانے کے لئے اس جرم کا خود اقرار کرتی ہے۔ جناب عالی (ارکٹ کی طرف ذرا لجاجت کے ساتھ دیکھکر) یہ حضور سے بیان کیا گیا ہے کہ وہ راستہ جو مسز سلیمن کے مکان سے ریل پر ہوتا ہوا کوبری اسٹیشن تک گیا ہے نوے منٹ میں طے نہیں کیا جا سکتا۔ اور جسکی بابت حضور نے یقین کر لیا ہے بہت صحیح ہے حقیقت میں وہ اتنے منٹ میں طے نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن اب میں کہتا ہوں کہ میری پھوپھی کے مکان سے اسٹیشن تک نوے منٹ میں بخوبی جا سکتے ہیں اگر کوئی ایسا راستہ مل جاے جہاں سے دریا کو بغیر پل پر گئے ہوے پار کر جائیں اور جیسے میں جانتا ہوں (باوجود اس کے کہ چاروں طرف سے مختلف آوازیں سنائی دیتی تھیں لیکن یہ کہے جاتا تھا) آپ لوگوں میں سے بہتوں کو بالکل سب لوگوں کو عام طور سے سب سے میرا مطلب یہ ہے کہ جو شخص راستہ چلنے والے ہیں ان کو یہ امر دشوار معلوم ہوگا لیکن اگر کوئی شخص ایسا ہو جو لٹھوں میں کام کرنے والا ہو وہ میرے بیان کی تصدیق کریگا کہ لٹھے جو دریا کے ذریعہ سے اسٹیشن کی طرف بہاے جاتے ہیں وہ ایک ایسے شخص کے لئے جو اُن پر بیٹھ کر پار کر سکے دریا پار کرنے کا نہایت

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

آسان ذریعہ ہے اور مین اس کا عادی ہون کیونکہ مین ایام طفلی مین جب Maidenhame wood مین جنگل مین تھا یہ کھیل بہت کھیلا کرتا تھا۔ بہر حال اس مہلک روز مین بھاگتا ہوا دریا کے کنارے پہونچا وہان ایک لٹھ کنارے لگا تھا اور اتفاق سے ایک ڈنڈا بھی کنارے گھاس پر پڑا مل گیا۔ مین فوراً لٹھہ پر بیٹھ گیا اور ڈنڈے کے ذریعہ سے مین فوراً دریا پار نکل گیا۔ اگر خفیہ پولیس مسٹر ہیکری جس نے ابھی میرے خلاف جرم ثابت کرنے کی غرض سے عملی کوشش کی تھی۔ پھر اس طریقہ سے جو مین نے بتلایا ہے دوبارہ کوشش کرین تو یقین ہے کہ صرف نوے سٹ مین نہین بلکہ اس سے بھی کم مین وہ اسٹیشن پہونچ جائینگے۔ اگر مقدمہ کی حالت پر غور کرنے کے بعد ضرورت ہو تو آزمایش کی جاسکتی ہے۔ اور مین نے ایسا ہی کیا ہے ؛

یہ تقریر ختم کرکے مستغیث بلا اس کے کہ اموجن کی طرف دیکھے اپنا سر نیچے کرکے نہایت فخر و بشاشت کے ساتھ اپنی جگہ پر بیٹھ گیا اور مثل پہلے کے پھر مثل بت کے خاموشی اختیار کرلی +

اس آخری آدھ گھنٹہ مین جو تغیر و تبدل ہوگیا اس کی وجہ سے مجمع مین ہر شخص انگشت بدندان تھا۔ یہ امر تو صاف ہے کہ سینسل نے اپنی صفائی کو غلط بیان کرکے اپنے کو قانون کے منھ مین بلا روک ٹوک دیدیا، جوری کے خیال مین بہت ممکن ہے کہ اموجن نے جو جرم کا الزام اپنے اوپر لیا ہے اس کے مقابلہ مین سینسل کا اقرار زیادہ موثر ہوکر۔ اسکی جان کے لالے پڑ جائین۔ عام انصاف یہی ہے کہ خون کا عوض خون ہے اور عام لوگ مجرم کی گرفتاری کے خواستگار ہین۔ اگرچہ یہ اقرار مہلک ضرور تھا لیکن عام لوگون کا خیال اس وقت کچھ اور ہی ہو رہا تھا۔ جوری کو ایسے موقع پر ان دونون شخصون پر جو ایک دوسرے کے لیئے اپنی جان دینے کے لیئے تیار ہین ترس کھانے اور رحم کرنے کی ضرورت نہین۔ وہ کہہ سکتے ہین کہ اس وقت مستغیث کے لیے ثبوت کافی ہے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اُس نے خود اقرار کیا ہے کہ صفائی جو اس کی طرف سے پیش کی گئی تھی جھوٹی ہے۔ مجرم ہمیشہ جھوٹی صفائی دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر کسی شخص کو اس کے اقرار پر ملزم قرار دیں تو خدا کے نزدیک کوئی برائی نہیں معلوم ہوتی ؛

مجمع میں ہر شخص ایک دوسرے سے کچھ نہ کچھ کہہ رہا تھا یہاں تک آوازیں اسقدر زیادہ ہوئیں کہ اُن کا خاموش کرنا بہت دشوار ہو گیا یہاں تک کہ حکاموں کی بھی کوئی سماعت نہیں کرتا تھا لیکن اس موقع پر جج نے مسٹر فیریئر اور ارکٹ کو قریب بلایا اور اُن سے کچھ مشورہ کرنا شروع کیا۔ یہ دیکھکر ہر شخص اس طرف متوجہ ہو گیا۔ اور شور کسی طرح کم ہوا۔ چند منٹ بعد جج نے جوری کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ اب اس وقت برخاست کرنا مناسب ہے اور اس معاملہ میں غور کرنا لازمی ہے اور جوری کو بھی کسی قسم کی بحث تاوقتیکہ عدالت کے چارج میں پورے طور سے نہ دے دیا جاوے جوری کے لئے بھی ضروری نہیں ہے۔ جوری نے اس کی رائے سے اتفاق کیا اور کچہری دوسرے دن کے دس بجے تک کے لئے برخاست ہو گئی ؛

اموجن ابھی گواہوں کی کرسی پر بیٹھی مسٹر نیتیل کو دیکھ رہی ہے جب جیلر لئے جا رہا ہے اور جسے خیال کرنے کا موقع نہیں کہ اس کے اس مہلک اقرار نے اس وقت کیا لوگوں کے دلوں پر اثر کیا ہوگا۔ کیونکہ عام کی نظروں کے سامنے اس نے اپنی جان کو خود ہلاکت میں ڈالدیا ہے گو اس کا اقرار غلط ہو یا صحیح اور اس طرح سے اس شخص کو جسکو وہ بے انتہا چاہتی ہے ہلاکت کے دریا سے کنارہ پر کھینچ لانے میں کسیطرح کوشش باقی نہیں چھوڑی ہے ؛

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

باب سی وپنجم

نشیب وفراز

کوئی کچھ خیال کرتا ہے کوئی کچھ

مسٹر فیریز نے کچہری برخاست ہونے کے بعد دونوں خفیہ پولیس کو اپنے دفتر میں بلایا اور کہا ۔

فیریز۔ بہت سے سوالات ہیں جن کا تصفیہ ہونا ضروری ہے ہمیں ابھی اس استغاثہ کی پیروی برابر جاری رکھنا چاہیئے یا ختم کرنا مناسب ہے میں تم دونوں کی رائیں اس معاملہ میں سننا چاہتا ہوں ۔

ہیکری ۔ (جو عموماً ہر معاملہ میں جلد باز تھا) میں تو کہوں گا کہ اب ملتوی ہو جانا بہتر ہے ۔ اس تازہ اقبال کی باتیں قابل لحاظ ہیں ۔

برڈ۔ (جلدی سے بات کاٹ کر) لیکن اس وقت کوئی وجہ تم ایسی نہیں بیان کرتے جس سے مس ڈبر کے کلام کی تصدیق ہو۔ گو کہ مستغیث کے بولنے سے قبل بہت کچھ خیال ظاہر کرتے تھے۔ یہ یقین کر لو کہ اس نے ہرگز یہ قتل نہیں کیا ہے۔ گو کہ اس وقت وہ پریشانی کی حالت میں ہے اور مستغیث کو بچانے کی غرض سے یہ تمام باتیں بناتی ہے (ڈسٹرکٹ اٹرنی کی طرف دیکھکر) آپ کو تو غالباً مس ڈبر کی پاکدامنی سے کچھ شک نہ ہوگا ۔

مسٹر فیریز۔ (بجائے جواب دینے کے ہیکری سے مخاطب ہو کر) لیکن مس ڈبر تو تمہیں شہادت کے لئے ملا تی تھی۔ شاید یہی ہوگی کہ پروفیسر ڈارلنگ کی خادمہ نے تم سے کہا تھا کہ قتل والے روز دوپہر کے وقت جب وہ لڑکی آئی تھی تو مس ڈبر ابزرویٹری سے اُتر کر کہیں چلی گئی تھی۔ اگر یہ سچ ہے تو بڑا ثبوت ہے

ہیکری۔ جی ہاں ۔

فیریز۔ کیا یہ صحیح ہے ۔ رات مس ڈبر نے جو کچھ مجھ سے بیان کیا تھا آج عدالت

کے روبرو اس کے بالکل خلاف بیان ہوا ہے اُس نے مجھسے کہا تھا کہ جسوقت
وہ لڑکی اُسے تلاش کرنے کے لئے اوپر گئی تھی۔ وہ (مس ڈیر) دوربین کے
ذریعہ سے ایک اونچے انبار کی آڑ مین بیٹھی ہوئی ہر طرف دیکھ رہی تھی۔ اور۔۔۔
کیون چوکنے ہونے کی کیا بات ہے ✣

ہیکری۔ مین چوکنا تو نہین ہوا ✣

مسٹر فیریز۔ خیر۔ مین معافی چاہتا ہون ✣

ہیکری۔ جی نہین معافی کی کیا بات ہے۔ اگر میری بیوقوفی سے کوئی علامت میری شکل سے ایسی بھی ظاہر ہوئی ہو تو یہ وجہ ہے کہ یہان تک اس کا بیان قابل یقین ہے کیونکہ جب مین خود ابزرویٹری مین گیا تھا تب بھی وہ اُسی ڈھیر یا پردہ کی آڑ مین اس طرح چھپی ہوئی بیٹھی تھی کہ اگر مین اُس کے پیچھے نہ دیکھتا تو شاید مجھے معلوم بھی نہین ہوسکتا تھا کہ وہان کوئی آدمی ہے یا نہین ✣

مسٹر فیریز۔ اچھا۔ پھر جب وہ لڑکی وہان گئی مس ڈیر مطلق اُس کی طرف مخاطب نہ ہوئی کیونکہ وہ اس وقت شہر کی طرف نہایت غور کے ساتھ جو کچھ ہو رہا تھا دیکھ رہی تھی ✣

برڈ۔ شہر مین ✣

مسٹر فیریز۔ ہان۔ دوربین نیچے جھکا دی گئی تھی تاکہ شہر اچھی طرح دکھائی دے اور حسب بیان اس کے (جیسا رات کہا ہے) چرچ کلاک دیکھنا چاہتی تھی

مسٹر برڈ نے پھر اس کے الفاظ تعجب سے دُہرائے۔ چرچ کلاک اور دونون شخصون نے گھبرا کر دریافت کیا کہ کیا وقت تھا ✣

مسٹر فیریز۔ بارہ بجنے مین پانچ منٹ ✣

برڈ۔ بہت نازک وقت۔ اور اُس نے پھر شہر مین کیا دیکھا ✣

مسٹر فیریز۔ ہان بتلاتا ہون۔ رات مجھسے مس ڈیر نے کہا۔ مجھے اُس کی بات کا یقین ہوگیا تھا اسی وجہ سے آج مین نے عدالت کے سامنے اُسے پیش کیا تھا۔ وہ کہتی ہے کہ اُس نے کریک مینیل کو مسٹر سلیمن کے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ڈائننگ روم والے دروازہ سے جنگل کی طرف ترائی مین کودتے ہوے دیکھا تھا

دونون بہت تعجب سے اُسکا مُنھ دیکھنے لگے۔ (یعنی ہیکری و برڈ۔ فیریز کا)

فیریز۔ یہ بات رات اُس نے مجھسے کہی تھی اور آج عدالت کے سامنے اس کا کچھ ذکر ہی نہین۔ بلکہ خود اپنے ہی کو قاتل بتلاتی ہے ÷

برڈ۔ لیکن یہ سب لغو ہے۔ جہان تک مین خیال کرسکتا ہون آپ کی باتون سے وہ سمجھ گئی اور اُسے یقین ہو گیا کہ اگر عدالت کے سامنے وہ اس بات کا اظہار کرے گی تو مستغیث کی جان کی خیر نہین۔ اسوجہ سے اس کا دماغ پریشان ہو گیا تھا وہ درحقیقت دل و جان سے اُسے چاہتی ہے۔ مجھے بھی اس کی حالت پر افسوس ہے ÷

فیریز۔ یہی حالت میری بھی ہے۔ تاہم ......

برڈ۔ کیا آپ کو اُس کی بے گناہی مین اب بھی شک ہے۔ پھر جب کہ مستغیث نے اس کے بیان کی تردید کردی ہے۔

فیریز۔ (مسٹر فیریز اپنی جگہ سے اُٹھ کر ٹہلنے لگا) قبل اس کے کہ مین مسٹر برڈ کے سوال کا کچھ بھی جواب دون مین تم دونون کی راے چاہتا ہون کہ مین اس کی رات والی بات کو۔ اس تقریر پر ترجیح دون جو اُس نے آج عدالت کے سامنے بہ حلف بیان کیا ہے ÷

برڈ۔ (ہیکری کی طرف دیکھکر) پہلے مجھی کو کہنے دو (یہ کہہ کر وہ ایک کپڑے ٹانگنے والی لکڑی سے لگ کر کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا) جناب۔ ہیکری اور مین دونون کو مس ڈیر کے بے گناہ ہونے کا یقین ہے۔ ایک واقعہ نسی کو کہ اب تک ہم لوگون نے چھپا رکھا ہے اور انصاف کا تقاضہ ہے کہ ہمین مس ڈیر کو اس بات سے آگاہ کردینا چاہیئے۔ اور اسی معاملہ نے ہمین اصلی مستغیث کو ظاہر کر دیا ہے ÷

برڈ ہیکری وہ اپنی چال جس سے تم نے مس ڈیر کو دھوکا دیا تھا بیان کردو۔ متعجب بلکہ خفیہ طور پر نشکر گذار ہیکری نے اس کے کہنے کی فوراً تعمیل کی کیونکہ اب کوئی وجہ چھپانے کی نہین معلوم ہوتی تھی۔ اُس نے بیان کیا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کہ اس طرح ایک خط کے ذریعہ سے جو مس ڈیر کو سنیسل نے لکھا تھا
اُس نے اس کو جھوپڑی مین ملاقات کی غرض سے بلایا اور وہان وہ آئی
اور اپنے عاشق کو سمجھ کر باتین کرتی رہی اور اس کی باتون سے ظاہر ہوتا
تھا کہ وہی شخص مجرم ہے اور اسی سے اقرار جرم کی ہدایت کرتی تھی ✢
مسٹر فیریز۔ (بہت دلچسپی اور تعجب کے ساتھ یہ سب سنتا رہا) اب اس
معاملہ کو طے کر دینا چاہیئے۔ غلطی کا رفع کرنا ضروری ہے ✢
ہیکری (اب ہیکری کی باری تھی سر ہلا کر) مین نے اس معاملہ مین اکثر
غور کیا۔ اور میرے نزدیک یہ اس کی چال تھی اپنے ہی فائدہ کی ✢
مسٹر فیریز۔ اپنے فائدہ کی چال کیسی ہے ✢
ہیکری۔ یعنی وہ ایسی باتین بنا کر کہتی تھی جس سے سُننے والے سمجھین
کہ سنیسل ہی مجرم ہے ✢
برڈ۔ کیا واہیات۔ وہ عورت تھا ✢
ہیکری۔ بہت سی ایسی ہی جز باتین ظاہر ہوئی ہین (حسب عادت
وہ اپنی ہی کہے جاتا تھا) ✢
برڈ۔ جناب ڈسٹرکٹ اٹرنی سے مخاطب ہو کر) ہمین اس معاملہ مین
شروع سے غور کرنا چاہیئے۔ اگر یہ خیال کر لیا جاے کہ رات کو جو کچھ اُس نے
آپ سے بیان کیا وہ صحیح تھا۔ تو تمام باتون پر غور کر کے یہ نتیجہ نکالنا چاہیئے
کہ ارتکاب جرم کا الزام کس طرف جھکتا ہے۔ اچھا۔ وہین جنگل مین
ملاقات سے شروع کیا جائے ✢
ہیکری۔ ٹھہرو۔ ایک یہان بات ضروری ہے۔ یہ خیال کر لو کہ تم جو
بیان کرتے ہو وہ اس عورت کے دل کا حال کہہ دیتے ہو۔ یہ بات ایسی
ہے جس مین تمھین بہت دلچسپی معلوم ہوتی ہے ✢
برڈ۔ مین خود یہی کرنے والا تھا (اپنے ساتھی کے اس طعن کی طرف
مطلق توجہ نہ کر کے) اس بات پر غور کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے
خیالات کو اُسی کے خیالات مین منتقل کر دین اور اپنے کو اُسی کی سی حالت

ہیں سمجھ کر خیال کر چلیں۔ اور جس طرح اُس کو رفتہ رفتہ باتیں معلوم ہوتی گئی ہیں ہم بھی ظاہر کریں۔ پہلے جیسا میں کہہ چکا ہوں میں اُس ملاقات پر جو ان دونوں میں جنگل میں ہوئی تھی نظر ڈالتا ہوں۔ مس ڈیر ہیم یاد کرنا چاہیے اُس سے منسوب نہ تھی بلکہ محض اس کو اس سے محبت تھی۔ اُن کا منسوب ہونا۔ شادی کا کیا ذکر۔ اُن کی آیندہ ترقی پر منحصر تھا۔ اور وہ ترقی ایسی تھی جو مسٹر سلیمن کے فیصلہ پر مبنی تھی یعنی اگر وہ روپیہ دینے پر رضامند ہو جاتی تو سب ممکن تھا ورنہ کچھ بھی نہیں۔ لیکن اس ملاقات سے قبل جو دونوں میں ہوئی تھی مینسل مسٹر سلیمن سے ملا تھا اس نے روپیہ دینے سے انکار کر دیا تھا۔ اُس وقت اس کی تقریر اور لجاجت سے ظاہر ہو رہا تھا کہ اس کو اس محبت کے بھی زائل ہونے کا اندیشہ ہے۔ قدرتاً یہ خبر سنکر کیا ہونا چاہیے۔ بیوہ کے فیصلہ کے خلاف غم و غصہ۔ یہ اسکے انداز ہی سے معلوم ہو سکتا تھا۔ دل ہی دل میں گھٹ کر گئی ہوگی۔ اور پھر وہ ارادہ کرتی ہے کہ وہ خود آیندہ کی بہبودی کے لئے کوشش کرے گی یہ یاد ہی ہوگا کہ اُس نے انگوٹھی اپنے ہاتھ میں رہنے دی اور کہا کہ ابھی ٹھہرو ایک رات میں خدا معلوم کیا سے کیا ہو جاتا ہے۔

اب اس کے دل میں یہ خیال آیا کہ وہ خود مسٹر سلیمن سے ملے اور روپیہ کے لئے خود سفارش کرے۔ اس ارادہ سے وہ بالکل بے گناہ معلوم ہوتی ہے لیکن وہ رکاؤ اور نظر جس سے یہ الفاظ سُنے گئے اس کے دل پر نقش ہو گئے ہیں۔ دوسرے روز دوپہر کو وہ اسی ارادہ سے موقع دیکھنا چاہتی ہے دور ہی میں نظر کی تو مینسل کو مسٹر سلیمن کے دروازہ سے جنگل کی طرف پھاند کر بھاگتے ہوئے دیکھا متفکر ہو گئی۔ یہ میں نہیں کہتا کہ اس کو یقین ہو گیا کہ وہ قتل کر کے بھاگا ہے۔ نہ اس بات کا گمان بھی ہو سکتا ہے۔ اسوقت اسے ہرگز یہ بات نہیں معلوم ہوئی۔ لیکن میں ٹھیک نہیں کہہ سکتا کہ اسے کب اور کیسے یہ خبر معلوم ہوئی۔

مسٹر فیر پیئر۔ (درمیان میں بول اٹھا) اس سے سڑک کے اُس کونے پر کہا گیا تھا۔۔۔۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

برڈی...... اچھا - اپنے چاہنے والے کو اس طرح اپنی جان لیکر بھاگتے ہوئے دیکھکر وہ کسقدر گھبرا ضرور گئی اور وہاں سے وہ فوراً اتر کر سڑک پر آئی - یہاں یہ قصہ سنائی دیا - کہ کسی بدمعاش نے مسٹر سلیمن کو قتل کر دیا اور بھاگ گیا - ضرور یہی بات ہے اور اس طرح اس کو یہ خبر معلوم ہوئی - آپ کو یاد ہوگا میں تو دروازہ ہی پر کھڑا تھا جب وہ اندر آئی اُسکے چہرہ سے استقلال اور تفکر کے آثار صاف نمایاں تھے - لیکن کسی قسم کا خوف ہرگز نہیں پایا جاتا ہے اور یہ ایسی بات ہے کہ جو کوئی اس خبر کو یکایک سنے گا اس کی یہی حالت ہو جاے گی ؛

حقیقت میں اس کے الفاظ اُس کے دلی خیالات کو صاف ظاہر کر رہے تھے - اور وہ الفاظ یہ تھے - کہ "کیا ان حرکتوں سے کچھ بھلائی کی امید تھوڑی کی جا سکتی ہے"- معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت اُس کے عاشق کے وہ فائدے پیش نظر ہوں گے جو اس عورت کے مرنے سے اُسکو پہونچ سکتے ہیں اور ساتھ ہی اس بیہودہ طریقہ کا بھی خیال کرتی ہوگی جس طریقہ سے اُس کا خاتمہ کیا گیا ہے - میں کچھ راے قائم نہیں کر سکتا جو کچھ اس کے خیالات اس موقع پر ہوے ہوں - جس وقت وہ مکان میں آئی وہ مصر تھی کہ اُسے کل کیفیت اس پر حملہ کئے جانے اور قتل کی بتلا دی جاے - اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنا اطمینان کرنا چاہتی تھی کہ بدمعاش جس پر شک کیا جاتا ہے حقیقت میں اس کا قاتل ہے ؛

لیکن جس وقت اُس نے اپنے عاشق کی انگوٹھی زمین پر پڑی دیکھی (وہ انگوٹھی جو اگلے دن اس نے اپنی انگلی سے نکال کر اس کی جیب میں ڈال دی تھی) اور یہ سن لیا کہ بدمعاش کی طرف سے خیالات لوگوں کے منتقل ہو گئے اور شک دوسری جانب کیا جا رہا ہے اُسے اطمینان ہو گیا اور اس وقت سے اس کے چہرے سے آثار خوف نمایاں ہو گئے ؛ یہ دیکھکر اسے یقین ہو گیا کہ اس کا عاشق ہی قاتل ہے اور پہلا بلکہ یہی ایک طریقہ ممکن تھا کہ وہ اس انگوٹھی کی مدعی ہو گئی کہ شاید اس طرح وہ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اپنے عاشق کو اس حماقت کے بُرے نتائج سے بچا سکے ۔۔
اس کے بعد کی گھبراہٹ جب مسز سلیمن نے انگوٹھی کا نام لیا اس بات کی تصدیق کرتی ہے۔ اُس کا اس مقام سے جانا جلدی اور خوشی سے نہ تھا۔ جب اس مجروحہ کی زبانی اس نے یہ سُنا کہ اس کا زور اُس شخص کے اوپر ہے جس سے ابھی کل اُس نے مدد کرنے کا وعدہ کیا تھا (یعنے مس ڈیپر نے کہا تھا کہ میں جج سے سفارش کروں گی) لیکن پھر بھی اُسے صبر نہ آیا اور اس حرکت کا مرتکب ہوا۔ اس وقت جو اس کے دل پر گذرتی ہوگی آپ خود ہی غور کر سکتے ہیں ۔۔
اس معاملہ میں دوسرا موقع بھی قابل غور ہے اور وہ سراکیوس ڈیپاٹ کا وقوعہ ہے۔ کوئی عورت خاصکر مس ڈیپر کے مزاج کی ہرگز یہ برداشت نہیں کر سکتی کہ اگر اس کو اُس کے عاشق کی طرف سے ایک قتل کا شک ہوجاتے تو وہ خاموش بیٹھی رہے بلکہ وہ ضرور کوشش کریگی کہ اسکی صفائی کرے خواہ وہ ٹھیک ہی معلوم ہوجاوے یا یہی معلوم ہوجائے کہ وہ خیال جو اس پر کیا جاتا ہے غلط ہے۔ اب وہ کیا کرتی ہے۔ وہ ارادہ کرتی ہے کہ چلو اس شخص سے ملو اور خود اس کی باتوں سے معلوم ہوجائے گا کہ آیا وہ مجرم ہے یا نہیں۔ چونکہ اسے معلوم ہے کہ وہ کوبری اسٹیشن کی طرف بھاگا ہے تو بوفیلو ضرور گیا ہوگا لہذا جسقدر جلد ممکن ہوسکا وہ اسٹیشن پر گئی اور بوفیلو کو روانہ ہوئی۔ میں پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ اس نے بوفیلو کا ٹکٹ لیا تھا۔ رستہ میں سراکیوس میں اتری اور گودام میں یکایک اس شخص سے ملاقات ہوگئی جس کے پاس جارہی تھی اور جس پر اُسے قتل کا شک تھا وہ یکبارگی از خود رفتہ ہوگئی۔ کچھ جھجکی اور بولی ۔۔
مس ڈیپر۔ کیا تم میرے پاس آرہے تھے؟
کریک مینل جو اُسے دیکھتے ہی سمجھ گیا کہ اس جرم کی وجہ سے اب اس کی محبت کا خاتمہ ہے شرم اور مایوسی کی وجہ سے کچھ پیچھے دبا اور اسی طرح کے الفاظ اُس نے بھی کہے ۔۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

گریک مینیل ۔ کیا تم میرے پاس جا رہی تھین؟
بغیر اس کے کہ وہ کچھ اور زیادہ بات کرے اُسے یقین ہو گیا کہ ضرور اس شخص نے یہ جرم کیا ہے ۔ اور چونکہ کچھ اس مین اس کو اپنی بابت بھی خیال تھا اس لئے اس کا خوف اور بھی زیادہ ہو گیا ۔ اس نے خیال کیا کہ وہ بھی اس جرم مین شریک ہے کیونکہ قتل کے اگلے روز والی باتون نے بجائے اس کے کہ کچھ اس کو تسکین دین اس کے مزاج اور طبیعت کو بھڑکا دیا اور وہ بے اختیار ہو کر اس حرکت کو کر بیٹھا ۔ یہ واقعہ اور خود اپنے اوپر جو اس نے الزام دیا شاید یہی وجہ ہے کہ اس کی محبت باقی ہے ۔ اگرچہ وہ جرم کر چکا ہے ۔ اس کے خیال مین وہ جرم اس کی وجہ سے ہوا ہے اور وجوہات بہت قوی ہین یعنے دو باتین اس مین ملی ہین ایک خواہش دنیا اور محبت ۔ اور چونکہ وہ خود دنیا کی خواہشمند ہے اور دل بھی اس کا رفیق ہے اس نے اس سے اپنی محبت کو منقطع کرنا مناسب نہ خیال کیا ۔ لیکن اس مین شک نہین کہ اسکو یہ حرکت ناگوار ضرور تھی چونکہ یہ معاملہ تھا ۔ وہ ہرگز نہین پسند کر سکتی تھی کہ اس کو اس جرم کی سزا دیجا دے ۔ اگرچہ اس کی محبت کا خاتمہ ہونا ضروری ہے لیکن دنیا سے اس کے فائدون کا مفقود ہونا مناسب نہین ۔ لہذا نہایت جوانمردی سے جو عورتون مین ہو سکتی ہے ان سب باتون کو پہلے اس نے پوشیدہ رکھنا چاہا کہ شاید یہ معاملہ شک ہی شک مین ادھر کا اُدھر ہو جائے اور مجرم کا پتہ نہ لگ سکے لیکن یہ کب ممکن تھا ۔ اپنے خلاف امید وہ سنتی ہے کہ ایک بیگناہ شخص جو اس کے عاشق کا ہم پلہ ہے چند وجوہات سے ماخوذ ہو گیا ہے اور جرم کا ثبوت اس پر ہوا چاہتا ہے ۔ یہ کب وہ چاہتی تھی کہ کوئی بیگناہ شخص مفت مین پھنس جاوے اور اس کا عاشق اِدھر اُدھر چین کرتا پھرے ۔
اس خبر سے پریشان ہو کر وہ کچھ روز منتظر رہی کہ شاید وہ خود ہی چھوٹ جائے اور اس کو کچھ کوشش نہ کرنا پڑے لیکن بغیر اس کی تحریک کے یہ ممکن نظر نہین آتا اس درمیان مین ہیکری کا بھیجا ہوا اسفنل کے ہاتھ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کا خط اس کے پاس پہونچ گیا دل میں کسقدر خوش ہے جنگل میں پہونچی اور اپنی خواہش ظاہر کی اس امید پر کہ شاید جوانمردی کی رگ جوش کرے اور وہ اپنے جرم کا خود اقبال کرکے ایک بیگناہ شخص کو اس مصیبت سے رہا کرا دے۔ اگر وہ ایسا کرے تو اسکو خود کوشش اس کے بچانے کی نکرنا پڑیگی۔

درحقیقت اگر اس روز مسٹر مینسل اس مقام پر ہوتا اور اس کی یہ سب باتیں سنتا تو ضرور وہ اس کی خواہش پوری کرنے پر رضامند ہو جاتا مگر وہاں تو ایک خفیہ پولیس بیٹھا تھا مینسل کا کہیں پتہ نہیں وہ بیچاری کئی روز تک اس انتظار میں رہی کہ اب کوئی بات اس کی مرضی کے مطابق پیش آتی ہے اس کی خواہش اب پوری ہوتی ہے۔ مگر یہ کہاں ممکن۔ آخرکار یہ نتیجہ محض اس شخص (سیکری کی طرف اشارہ کرکے) کی اس حرکت کی وجہ سے ہے کہ اس بیگناہ کی جان گئی تھی۔ جب یہ دیکھا اس نے خود کوشش کرنے کا ارادہ کیا رقعہ بھیجے اور کچھ واقعات کا اظہار کیا جس کی وجہ سے ہم لوگوں کے خیالات اس شخص کی طرف سے جسے ہم مجرم سمجھے ہوئے تھے یکایک منتقل ہوگئے۔ ان باتوں پر غور کیجئے۔ یہی باتیں اس کے دل کا اظہار کرتی ہیں۔ اس بات کے ظاہر کرنے میں بھی اُسے امید تھی کہ اس کا عاشق بچ جائے گا گو کہ ماخوذ ہو مقدمہ کی تحقیقات ہو وہ واقعہ کہ اُس نے دوربین سے اسکو قتل والے روز مسٹر سلیمن کے مکان سے بھاگتے ہوئے دیکھا اپنے دل ہی میں رکھا تا وقتیکہ کوئی خاص سوال نہ کیا جاے اس کو اس کے اظہار کی ضرورت نہیں معلوم ہوئی۔ اور یہ ایسی بات تھی کہ خیال کا بھی یہاں تک پہونچنا مشکل تھا۔ پھر سوال کیونکر ہوتا۔ اور یہی وجہ ہے کہ اُس نے نہایت اطمینان سے سچ سچ تمام سوالات کا جواب دیا تھا۔

ایسے وقت وہ یکایک یہ خبر پاتی ہے کہ خفیہ پولیس یہ معلوم کرنا چاہتی ہے کہ وہ قتل کے وقت کہاں تھی۔ اس نے سیکری کو ہیڈ فیسر ڈارلنگ کی ملازمہ سے سوال کرتے ہوئے سُنا اور فوراً ڈر گئی کہ راز فاش ہوا چاہتا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اُس سے بھی دریافت کیا جائے گا اور اسے بتلانا پڑے گا۔ وہ آشفتہ
ابزروبٹری میں موجود تھی (ہیکری کی طرف مخاطب ہوکر) وہی یاد کرو
جب تم نے روکسینا لڑکی سے دریافت کیا تھا اور پھر اس عورت کو بھی
خیال کرو جو پردہ کی آڑ میں چھپی ہوئی بیٹھی تھی اس کے چہرہ سے کیا معلوم
ہوتا تھا اور اب بجز اس کے کہ وہ اس کے بدلے اپنی جان دینے پر آمادہ
ہوجائے کوئی طریقہ اس کو اپنے عاشق کے بچانے کے لئے سمجھ میں نہیں آتا
ہیکری (ہیرڈ جواب کے انتظار میں رُک گیا) ہاں بجائے اس کے کہ وہ
پریشان ہوتی خوش معلوم ہوتی تھی . . . . .
ہیرڈ ہاں۔ یہ تم کہتے ہو کہ وہ خوش معلوم ہوتی تھی۔ اگر اس نے جرم کیا
ہوتا تو وہ ہرگز خوش نہیں معلوم ہوسکتی تھی آپ مہربانی کرکے اس کی حالت
پر غور کیجئے (فیریز سے) کیونکہ اُسی کو بے گناہ ظاہر کرنا ہے۔ پہلے اُسے
مجرم خیال کیجئے اس کی کیا حالت ہوگی جبکہ وہ کونے میں اس طرح
چھپی ہے جہاں اُسے کوئی نہیں دیکھ سکتا اور ایسے موقع پر جبکہ وہ ہلاک
وار مسٹر سلیمن پر کیا گیا تھا۔ وہ سُن رہی ہے کہ خفیہ پولیس کا سوال ہے
کہ مس ڈیر اس موقع پر کہاں تھی لڑکی جواب دیتی ہے کہ وہ یہاں نہ تھی
بلکہ اس جنگل کی طرف گئی تھی۔ ایسی جگہ جہاں سے مسٹر سلیمن کے
مکان جانا اور واپس آجانا بہت آسان تھا۔ کیا اس بات کو سُنکر وہ
خوش ہوسکتی ہے یا خوف اور پریشانی ظاہر کرے گی۔ اور وہ بھی بڑے
سے بڑا خوف جو ممکن ہے کیونکہ صاف ثابت ہوتا ہے کہ یہی وہاں گئی
اور اُسے مار آئی۔ میں تو ہرگز نہیں کہہ سکتا کہ وہ خوشی ظاہر کرے ہیکری
بھی میری رائے سے اتفاق کریگے کہ اس کو ایسا نہ کرنا چاہیئے۔ برخلاف
اس کے خیال کیجئے کہ وہ پردہ کی آڑ میں اسطرح چھپی بیٹھی ہے جیسے اس روز
چھپی تھی نہ اس روز دکھائی دیتی تھی نہ آج دکھائی دیتی ہے وہیں
سے ان لوگوں کے سوال جواب سنتی ہے خیال کیجیے کہ اب اس کے
دل میں کیا ہوگا کہ اگر اس لڑکی سے کسی وقت میں وہ خود ہی کہہ دے کہ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

وہ اس موقع پر ابز روبرٹی مین نہ تھی تو ضرور ہی خیال ہو جائے گا کہ وہ وہین گئی تھی ٭

اس طرح وہ شک تو اپنے اوپر ضرور لئے لیتی ہے اگرچہ موت کے پنجہ سے کسی طرح بچ جائے۔ لیکن کچھ پرواہ نہین شک ہوا کرے جان جائے یا رہے لیکن اس کے عاشق مسٹر سینیل کی جان کا بچنا نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ اس کی جان اپنے مقابلہ مین زیادہ عزیز ہے۔ یہ خیال اُسکا بڑھتا ہی گیا۔ کچھ دن اسی طرح گذرے کہ ریگ سینیل ماخوذ ہو کر عدالت کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔ وہ اب خیال کرتی ہے کہ ممکن ہے کہ اُسکو اب شاید اپنی جان خطرہ مین ڈالنے کی ضرورت نہ پڑے۔ جس وقت وہ عدالت کے سامنے شہادت مین پیش ہوئی برابر نہایت استقلال کے ساتھ سوالات کا جواب ٹھیک ٹھیک دیتی گئی۔ اور اُن سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ مستغیث کی بابت اس کا خیال کیسا ہے جان اور عزت ہر شخص کو عزیز ہے۔ خاصکر اگر انسان اس کی سی حالت مین بھی ہو۔ وہ خیال کرتی ہے کہ اگر سچ بولنے سے اس کے عاشق کی جان بچی جاتی ہے تو جھوٹ بولنے کی کیا ضرورت ہے ٭

یہی معلوم ہوتا تھا کہ اس کی جان ضرور بچ جاوے گی۔ کیونکہ اُسکے وکیل نے اپنی ذہانت تیزی اور ہوشیاری سے صفائی مین ایسی بحث پیش کردی تھی جس سے ہر طرح امید بچت کی کی جاسکتی تھی۔ اور وہ صفائی جو اُس بات سے جسے اس نے اپنے دل مین چھپا رکھی تھی خاک مین ملسکتی تھی۔ اب آپ خیال کرین گے کہ جب اس موقع پر آپ اُسکے پاس پہونچے ہون گے اور اس سوال کا جواب چاہا ہوگا تو اُس کو کسی قدر پریشانی ہوئی ہوگی جس بات کو چھپا کر اپنے عاشق کے بچت کی امید کرتی تھی اب مجبوراً اُسے ظاہر کر کے اس کی جان سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے لیکن بجز سچ بولنے کے کوئی چارہ نظر نہین آتا۔ اس حالت مین بھی وہ جھوٹ نہین بولی صاف صاف جو بات تھی آپ سے بتلادیا ٭

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نتیجہ سخت مہلک نظر آتا ہے۔ مین یہ نہین کہہ سکتا کہ آپ سے اور اس سے کیا گفتگو ہوئی۔ لیکن یہ ضرور خیال کرتا ہون کہ آپ کے چہرہ کی حالت دیکھکر اُس نے سمجھ لیا ہوگا کہ اگر وہ وہی بیان جو اُس نے آپ کے سامنے کیا ہے عدالت کے سامنے کرتی ہے تو کسی طرح مینسل نہیں بچ سکتا یہ بھی خیال کرنا کچھ مشکل نہین کہ تمام رات وہ اسی انتشار اور پریشانی مین رہی ہوگی کہ دیکھیے اب صبح کو کیا گذرتی ہے۔ آخرکار نتیجہ یہ ہوا جو ابھی عدالت مین دیکھ چکے ہین اُس نے ایسی بات بیان کردی کہ ہر ایک کے کان کھڑے ہوگئے۔ محبت۔ مایوسی۔ اپنی جان دوسرے کے لیے عزیز نہ کرنا اس کے لیے محض نمائیشی اور ظاہر داری ہی نہین ہے وہ حقیقت مین رحم دل ہے اور ہرگز نہین چاہتی کہ کوئی شخص اس کی وجہ سے بلاوجہ مبتلائے آلام ہو۔ جس رقیق القلبی نے اُسے اپنے عاشق کا نام اظہار کرکے ایک بے گناہ کو بچانے کے لیے اُسے مجبور کیا تھا وہی اسوقت اُسے مجبور کرتی ہے کہ ایسے شخص کو جو محض اس کی باتون کی وجہ سے مشتعل ہوکر اس حرکت کا مرتکب ہوا ہے ضرور بچانا چاہیے ٭

اس نے آج یہ بیان نہایت سنجیدگی سے کیا ہے۔ اس کے چہرہ سے ذرا بھی ہراس نہین معلوم ہوتا تھا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے ہی سے اُس نے اپنا یہ ارادہ کرلیا تھا۔ کوئی عورت جو قتل کی مرتکب ہوتی ہوگی اپنے جرم کا ہرگز اس صفائی سے اقرار نہ کرے گی۔ بفرض محال اگر اقرار ہی کرتی ہے تو گول مول کچھ بات بتلادے گی اور زیادہ تشریح سوالات سے ظاہر ہوسکے گی۔ صرف وہی عورت جس کو کسی خاص وجہ سے لوگون کے دلون پر یہ بات نقش کرنے کی فکر ہوگی تو اسطرح بیان کرسکتی ہے مستغیث کا بیان جو اُس نے اس اقرار کے بعد کیا ممکن ہے کہ کوئی مرد اس کا پہلے سے خیال کرتا لیکن اس کو ہرگز اس کی امید نہ تھی۔ مین اس موقع پر اس کی صورت بغور دیکھ رہا تھا۔ اس سے کچھ اطمینان اور کچھ مایوسی ظاہر ہوتی تھی۔ اطمینان اس وجہ سے تھا کہ اُس نے اُس

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

شخص مین یہ جوانمردی پیدا کردی اور ناامیدی اس وجہ سے تھی کہ اسکی
جان اب نہ بچ سکے گی - خیر مجھے اب اس معاملہ مین زیادہ بحث کی ضرورت
نہین ہے - اگر مین اس کی اصلی حالت بیان کرنے مین کامیاب ہوا
ہون تو آپ غور کر سکتے ہین کہ اس وقت اس کا دل کیا کہتا ہوگا جب
وہ خیال کرتی ہوگی کہ جس کے لیئے اُس نے اتنی کوشش کی بلکہ اپنی
جان بھی عزیز نہ کی اور یہی سب سے مشکل بات ہے جو انسان کر سکتا ہے
مینسل نے خود اپنے جرم کا اقرار کرکے معرض خطر مین ڈال دیا ⁛
مسٹر فیریز جو اس لمبی چوڑی تقریر کو خاموشی سے سن رہا تھا برڈ کے
خاموش ہو جانے پر اپنی جگہ سے اُٹھا اور ہیکری سے مخاطب ہو کر کہا ⁛
فیریز - برڈ نے تو اچھا نتیجہ نکالا ہے - اب مین سننا چاہتا ہون کہ تم اس
معاملہ مین کیا بحث کر سکتے ہو ⁛
ماتھے کی صفائی اور صاف لب ولہجہ ظاہر کرتا تھا کہ برڈ کی تقریر نے
مسٹر فیریز کے دل پر اثر کیا ہے اور اس کو مس ڈیر کے بے گناہ ہونے
مین ذرا بھی شک نہین ⁛
ہیکری (نے اپنا سر افسردگی سے ہلایا) جناب مین کچھ نہین کہہ سکتا
اگر مجھے اس بات کا یقین ہوتا کہ مسٹر مینسل بارہ بجنے سے صرف پانچ منٹ
قبل مسز سلیمن کے مکان سے کود کر بھاگا ہے تو شاید مین کچھ کہہ بھی سکتا
یہ ایک ایسا معاملہ ہے جس سے جرم کا ثبوت بھی ہے اور اسکی بے گناہی
بھی ثابت ہے - چونکہ کل واقعات ٹھیک نہین معلوم اس لیئے ہم
کوئی قطعی رائے قائم نہین کر سکتے - اتنا مین ضرور کہون گا کہ میرے
خیالات اس شخص کے بارے مین بالکل بدل گئے ہین اب مین اسیطرح
اسے بے گناہ خیال کرتا ہون جیسے پہلے اسے مجرم خیال کرتا تھا ⁛
مسٹر فیریز - بدلنے کی وجہ کیا ہے ⁛
ہیکری - جس روز سے مین نے مس ڈیر کو چھوڑی ہین اس پر جرم کا الزام
دیتے ہوئے سُنا مین اسے مجرم خیال کرتا تھا اور جس وقت سے اُسنے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اپنی صفائی کے خلاف اپنا اظہار پیش کیا میں اُسے بیگناہ سمجھنے لگا ؛

مسٹر فیریز اور مسٹر برڈ دونوں نہایت تعجب سے اس کے چہرہ کو دیکھنے لگے۔ ہیکری نے اپنی مٹھی نہایت استقلال سے میز پر اٹھاکر رکھی

ہیکری۔ آپ یقین مانیں۔ کہ بک مینسل بے گناہ ہے وہ مس ڈیر کو مجرم خیال کرتا ہے اس لیئے اُس نے جرم کا اقرار محض مس ڈیر کے بچانے کی غرض سے کیا ہے ؛

فیریز۔ اور اس کے (مس ڈیر کے) جرم کے عوض خود پھانسی پانا پسند کریگا۔

ہیکری۔ نہیں۔ وہ خیال کرتا ہے کہ اسکی بیگناہی اسے بچالے گی اگرچہ شہادتیں اس کے خلاف ہیں جن کی وجہ سے وہ ماخوذ ہے ؛

فیریز۔ واہ۔ یہ بالکل غیر ممکن ہے مینسل نے جو صفائی اُس کے موافق تھی اسی کو غلط بیان کر دیا ؛

ہیکری۔ برخلاف اس کے یہی صفائی کا غلط بیان کرنا ہی تو اسکی بیگناہی ثابت کرتا ہے۔ وہ ہر طرح مس ڈیر کو بچانا چاہتا ہے۔ چاہے اس کی جان ہی کیوں نہ جائے۔ ورنہ وہ ہرگز جھوٹ نہ بولتا۔ وہ شخص حقیقت میں بیگناہ ہے ؛

برڈ۔ اور مس ڈیر مجرم ہے ؛

ہیکری۔ جس طرح تم نے مینسل پر جرم ثابت کیا ہے اسی طرح میں بھی اس پر جرم ثابت کر کے دکھلا دوں ؛

چونکہ برڈ نے صرف سر ہلا کر اس کو بیان کرنے کا اشارہ کیا تھا۔ ہیکری نے اپنا ہاتھ اُٹھا کر کہنی میز پر رکھی اور اپنی انگلی سے ہر جملہ پر اشارہ کر کر کے بتلاتا جاتا تھا گویا اس طریقہ سے وہ مسٹر فیریز کے دل پر نقش کرنا چاہتا تھا کہ مس ڈیر ہی مجرم ہے۔ غرض وہ نہایت اطمینان سے یوں بیان کرنے لگا ؛

اچھا میں جنگل کی ملاقات والے موقع سے قصہ بیان کرتا ہوں آپ لوگ غور کیجیے۔ وہ اس سے ملا مس ڈیر بھی اس کی پیچھی سے

اسی طرح ناراض ہے جیسے وہ ہے - اور اب وہ کیا کرتی ہے مارے غصہ کے درخت کی ٹہنیون کو کھسوٹ کر کہتی ہے کہ ٹھہرو صبر کرو ایک رات مین معلوم نہین کیا سے کیا ہوجاتا ہے - انسان کے حالات کا کسقدر رد و بدل ہونا ممکن ہے - آپ کہیے - اس کا کیا مطلب ہے - اور اگر میرا خیال صحیح ہے تو وہ ہی اُس کی بانی ہے - وہ ان الفاظ کو ہرگز نہین بھول سکتا - یہ الفاظ خود بخود مینیل کے دل پر نقش ہوگئے ہین مسٹر سلیمن کے مارے جانے کے بعد جب وہ ان الفاظون کو یاد کرتا ہے اُسے یقین ہوتا ہے کہ اس نے اُسے اس کی مدد کرنے کی غرض سے قتل کیا ہے ؛

فیرینر - مسٹر ہیکری اُس سے تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مسٹر مینیل بیگناہ ہے اور یہان تو اس کا ثبوت کافی موجود ہے کہ وہی مجرم ہے اسکی شہادت موجود ہے کہ اُس نے بارہ بجنے سے پانچ منٹ قبل بیوہ سلیمن کا مکان چھوڑا تھا

ہیکری - (آنکھ جھپکا کر) اون - مین ایسی باتون کی بحث ہی نہین کرتا - یہ بات ثابت ہی نہین - مس ڈیر نے آپ سے کہا ہے لیکن بحلف بیان نہین کرتی - جو مین عرض کر رہا ہون اس سے زیادہ کوئی وجہ قوی نہین معلوم ہوتی ؛

فیرینر - تو تمھارے خیال مین مس ڈیر کا بیان غلط ہے ؛

ہیکری - مین یہ نہین کہتا - مین یہ جانتا ہون کہ جو کچھ اس کے دل مین ہے وہ بیان کیا جاسکتا ہے - جسقدر حالات اُسے معلوم ہین ہم کو بھی معلوم ہوسکتے ہین - لیکن جو باتین عدالت کے سامنے ثابت نہین ہوئین یا بحلف نہین بیان کی گئین اُن سے مجھے کچھ بحث نہین ؛

فیرینر - اچھا وہ انگوٹھی لو جو موقع قتل پر قتل والے دن ملی تھی ؛

ہیکری - بہت ٹھیک وہ خیال کرتا ہوگا کہ مس ڈیر سے اس مقام پر گری ہوگی - کیونکہ یہ اُسے نہین معلوم کہ اُس نے اُسے چپکے سے اُسکی جیب مین ڈال دی تھی ؛

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

فیریز (مسکراکر) تم شہادت کے الفاظ کو توخیال ہی نہیں کرتے ۔ جب مس ڈیر نے اس کی جیب میں ڈال دی تھی تو وہی شخص ہو سکتا ہے جس نے اُس کو اس موقع پر گرایا ؛

ہیکری ۔ اچھا میں مانے لیتا ہوں کہ وہ انگوٹھی اُسی (مسٹیبل) سے گری لیکن یہ نہ مانوں گا کہ اُس نے مسٹر سلیمن کو مارا بھی ہے ۔ جب وہ انگوٹھی جیسے دیگر وہ اپنی منگنی پختہ کرنا چاہتا تھا اس مقام پر چلی (دیئے وہ اُس کی لاعلمی میں خود اُسی سے گری ہو) تو اس کو شک ہے کہ مس ڈیر مسٹر سلیمن کی قاتل ہے ۔ اور کوئی بات ایسی نہیں ہوئی جس سے اسکا شک دور ہو سکے ؛

فیریز ۔ لیکن تمہارے موکل کو کیونکر ان تمام باتوں پر اطمینان ہو سکتا ہے ۔ اس کا تو خیال ہے کہ مس ڈیر نے پانچ ہزار ڈالر اس کو دلوانے کی غرض سے مسٹر سلیمن کو قتل کیا ۔ اور اس کے بعد ہی وہ اس کے خلاف ہوگئی ۔ اسی کو مجرم قرار دیتی ہے بلکہ شہادت اُسکے خلاف دینے کو طیار ہوگئی

ہیکری ۔ مرد اور عورت کی عقل برابر نہیں ہوتی ۔ بعض اوقات بلاسوچے سمجھے وہ جو جی میں آتا ہے کرگذرتی ہیں اور پھر اس کو چھپانے کے لئے لیپ پوت کرتی ہیں ۔ اور جھوٹ بولنے پر آمادہ ہوجاتی ہیں ؛

فیریز ۔ مرد بھی ایسا ہی کرسکتے ہیں ۔ تو منیسل میں کیا خصوصیت ہے کہ وہ ایسا نہ کرے گا ؛

ہیکری ۔ میں ابھی بتلاتا ہوں کہ منیسل مس ڈیر کو کیوں مجرم خیال کرتا ہے سمجھنے کے لئے غور فرمائیے جس وقت اسے خبر پہونچتی ہے کہ اس کی پھوپھی قتل کردی گئی وہ کیا کرتا ہے ۔ وہ مس ڈیر کی تصویر بگاڑ کر سامنے رکھتا ہے ۔ اس کے خطوط کالے ڈورے سے باندھتا ہے گویا وہ مرگئی ہے ؛

پھر سر اکبویس گودام کا منظر دونوں جانب ایک ہی بات ظاہر کرتا ہے ۔ اگر یہ کہا جاے کہ وہ اپنا شک رفع کرنے کی غرض سے گھر سے نکلی تھی تو کیا اُسکی نسبت یہ خیال نہیں کیا جاسکتا ۔ اس کے خلاف اگر یہ کہا جاے کہ وہ اُسکے طریقوں سے جرم کا اظہار دیکھنا چاہتی تھی تو اس کو کوئی وجہ مانع تھی کہ اس کے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مجرم ہونے کا اندازہ اُس کی حرکتوں سے کرے اگر اُسے اس کی طرف سے
پہلے شک تھا اب یقین ہو گیا اور آپ ہی غور کریں کہ اُسکے بعد اُسکا برتاؤ کیسا رہا
وہ پھر سلی نہیں آیا۔ جس عورت سے وہ ملنا چاہتا تھا وہیں آسے مل گئی
اس کے بعد وہ مسٹر بلاڑینڈ کی گرفتاری کی خبر سنتا ہے اخبار دن میں
جس طرح اس کے خلاف شک پیدا ہوے اور شہادتیں گذریں دیکھکر
خاموش ہو جاتا ہے۔ یہان تک کہ اُسے یقین ہوتا ہے کہ تحقیقات کا اس پر
خاتمہ ہوا جاتا ہے۔ کوئی اور شخص اس کے بجاے اگر ہوتا تو اس سے زیادہ
اور کیا کر سکتا تھا مگر یہ اس کے دل سے کیونکر بھول سکتا ہے کہ قتل والے
دن وہ سلی میں موجود تھا ایک روز مسٹر اس کی اور مس ڈیر کی ملاقات
کسی پر ظاہر نہیں ہے۔ جس وقت مسٹر برڈ اُس کے پاس پہونچے اور اس سے
کہا کہ تمھاری طلبی ہے۔ وہ گھبرا کر کہتا ہے۔ کیا میں شہادت کے لیے بلایا
جاتا ہوں؟ اس کی بابت مسٹر فیریز آپ بھی اقرار کر چکے ہیں کہ جس وقت
جرم کا الزام اس پر لگایا گیا۔ وہ نہایت متعجب تھا۔ مگر خیر۔ دم بخود
ہو جاتا ہے۔ اس کے خلاف تحقیقات ہوتی ہے دلمیں وہ خفیہ طریقہ جس سے
وہ دریا کو پار کر کے اسٹیشن پہونچا تھا یاد کر کے اپنی بچت کی امید کر کے
مسٹر ارکٹ کو اپنا وکیل اور مشیر قانونی مقرر کرتا ہے۔ شہادتیں گذر رہی
ہیں۔ اس کے بری ہونے کے لیئے وجوہات کافی ہیں۔ یکایک کیا دیکھتا
ہے شہادت کے لیئے خود مس ڈیر موجود ہے یہ خوب رہی۔ اُلٹا الزام اسی پر
لگاتی ہے۔ خیر ہوتے ہوتے یہ نوبت آئی کہ خود ہی اپنے جرم کا اقرار کر لیا
اس وقت اس کی حمیت و غیرت کیا کہتی ہے۔ یہ کیوں اُٹھتا ہے اور
اپنا ہاتھ اُسے تھامنے کے لیئے کیوں بڑھاتا ہے۔ وہ کچھ نہیں سنتی
اپنی ہی دھن میں ہے۔ وہ اپنی جان دینے پر آمادہ ہے لیکن اُسے
کب گوارا ہو سکتا ہے۔ یہ بیگناہ ہے لیکن وہ صفائی جو پیش کی گئی
ہے جھوٹی ہے۔ وہ اُسے ظاہر کرتا ہے اور جوری سے فیصلہ کا امیدوار ہے
اس میں تو شک ہو ہی نہیں سکتا۔ کہ بعض حرکات اس کی ایسی ہیں جو

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

صاف ظاہر کر رہی ہین کہ اس کی راے مین وہ ہی مس ڈیر کی قاتل ہے
مثلاً تصویر کا بگاڑنا - اور واقعات اسقدر قوی نہین ہین - لیکن یہ بات
ہے جو مین چاہتا ہون کہ آپ لوگون کے ذہن نشین کردون (دونون کی
طرف دیکھکر) اگر کوئی واقعہ کیسا ہی کمزور کیون نہ ہو یہ بات ظاہر کرتا ہے
کہ قتل کے بعد کسی وقت مینیل کے دل مین یہ شک پیدا ہوا تھا کہ مس ڈیر
اُس کی قاتل ہے - اس کی بیٹا ہی صاف ظاہر ہوتی ہے - کیونکہ کوئی
مجرم دوسرے پر جرم کا شک نہین کر سکتا ؛

مسٹر فیریز - ہان - یہ ٹھیک ہے - لیکن پہلے ہمین مسٹر مینیل کی طبیعت
معلوم کرنا چاہیئے اُسکے بعد کوئی راے اس کی بابت قائم کر سکتے ہین - اور
اُس کے شکوک کا خیال دل مین لا سکتے ہین ؛

ہیکری - جی نہین - ضرورت ہی کیا ہے - اس کی حرکت کو دیکھیے -
مین کہتا ہون کہ وہ بگڑی ہوئی تصویر ہی اس کی طبیعت کا حال بتلانے کو
کافی ہے - ایک وہ دن تھا کہ وہ اُس عورت سے محبت کرتا تھا اور اس سے
شادی کرنا چاہتا تھا اور پھر وہ دن آگیا کہ اس کا چہرہ بگاڑا جاتا ہے -
یہ کیون ؟ اُس نے اس کا کچھ بگاڑا نہین - کوئی بات ان مین ایسی نہین
ہوئی جس کی وجہ سے اُس نے یہ حرکت کی ہو - بات یہی ہے کہ وہ اپنی
پھوپھی کے قتل کی خبر سُنتا ہے - اور وہ اس کے الفاظ یاد کرتا ہے کہ ایک
رات مین نہ معلوم کیا سے کیا ہو جاتا ہے - مین جہان تک خیال کرتا ہون
کوئی وجہ اس کی نہین بتلائی جا سکتی بجز اس کے کہ اس کو یقین ہو گیا کہ
وہی اس کی قاتل ہے ؛

مسٹر فیریز - لیکن اس نے خود بیان کیا ہے کہ وہ اپنی پھوپھی کے
مکان سے اس غیر آباد اور چکردار راستہ سے آیا تھا - اُسکے کیا معنی ؟

ہیکری - یہ مین پہلے ہی کہہ چکا ہون کہ مجھے وہان اُس کی موجودگی اور
وہان سے بھاگنے کا یقین نہین ہے - اس وقت مجھے جو بیان کرنا ہے وہ محض
اس کے اس خیال کی بابت ہے کہ آیا اُس کو مس ڈیر پر قتل کرنے کا

شک ہے یا نہیں مین اسے کہتا ہون کہ مین نے ثابت کردیا ہے۔ اور جیسا اب آپ خیال کرینگے مسٹر فیریز کہ وہ بالکل بیگناہ ہے ٭

برڈ۔ ہان (پہلے ہی بولا) مگر ہم نے ایسے بہت سے قصہ سُنے ہین ہر شخص اپنے مطلب کی بات خوب بیان کرتا ہے اور شہادتین بھی اس کے موافق مل جاتی ہین ٭

ہیگری۔ (بگڑکر) مسٹر برڈ۔ ہان یہ تو خوب حملہ میرے اوپر اس وقت تم نے کیا۔ کوئی شخص اس قسم کی شہادت بنانے کا کس طرح خیال کرسکتا ہے۔ قاتل ضرور شہادتین ایسی بنانے کی کوشش کرتے ہین کہ دوسرون پر اس کا شک پیدا ہوجائے۔ کوئی احمق نہین خیال کرسکتا کہ کسی تصویر کو بگاڑکر اپنے ہی ڈکس مین بند کردینے سے کوئی ایسی شہادت بہم پہونچسکتی ہے جس سے دوسرے پر شک ہوجائے اور وہ اس کی وجہ سے خواہ سولی پر چڑھ جائے یا بچ جائے ٭

برڈ۔ تاہم۔ یہی ایک اس کی حرکت ایسی ہے کہ اُسے تمام الزام سے بری کرتی ہے۔ ہان یہ ضرور کہا جاسکتا ہے کہ وہ نہایت ہوشیار اور دور اندیش شخص ہے کہ اُس نے اُسے بگاڑکر اس خیال سے رکھا ہوگا کہ جب کبھی کوئی اس تصویر کو دیکھے گا وہ اُسکی بیگناہی کا یقین کرنے لگے گا ٭

ہیگری۔ پھر اُس نے یہ بھی خیال کیا ہوگا کہ جب یہ ماخوذ ہوگا۔ آخر مین مس ڈیر خود اپنے ہی کو مجرم قرار دے گی۔ اور پھر ایسی حالت مین اُسکو اپنی صفائی کی جو اس کی طرف سے پیش کی جائیگی تردید کرنا پڑے گی۔

برڈ تم ضرورت سے زیادہ دور اندیشی کو راہ دیتے ہو۔ ہمارے دوست مینسل مین آیندہ باتون کے خیال کرنے کی اسقدر قدرت نہین ہے ٭

مسٹر فیریز۔ (مسکراکر اور اُسی کے الفاظ دُہراکر) تمھارے دوست مینسل کہین تم ہی جوری کی جگہ ہوتے تو یہی وجوہات تمھارے نزدیک ایسے تھے کہ رہائی کا فوراً حکم دیدیتے ٭

ہیگری۔ مین فوراً حکم دے دیتا کہ ہرگز مجرم نہین ہے۔ مین ذرا بھی

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

خیال نہ کرتا - چاہے اس رعایت مین سال بھر کے لیے مجھی کو جیلخانہ دیکھنا پڑتا
مسٹر فیریز یہ کہہ کر کچھ سوچنے لگا مسٹر برڈ بھی خاموشی سے اُسے دیکھتا رہا -
برڈ ہیکری کی اس محققانہ تقریر سے کچھ آپ کی طبیعت مین بھی تغیر
وتبدل واقع ہوا یا نہین ؛

فیریز (اختصار سے یہ جواب دیا) ابھی موقع نہین ہے کہ مین اپنی راے
یا شک کی بابت کچھ کہون - صرف اسقدر کافی ہے کہ تم نے میری پریشانی
معلوم کرلی (اس کے بعد پھر وہ اُسی طرح خاموش ہوگیا آخرکار تھوڑی
دیر بعد بولا) برڈ یہ کیا بات ہے کہ وہ کبڑا جو قتل والے روز ہم لوگون کو
دکھلائی دیا تھا پھر نہ ملا ؛

برڈ نہایت تعجب اور شک کی حالت مین فیریز کا چہرہ دیکھنے لگا
جو رفتہ رفتہ مطمئن ہوتا گیا - کیونکہ اس کو گذشتہ باتون اور شکوک کا
خیال آیا - دبی آواز سے گو کہ ہیکری کے بے تکے اقرارون کی طرح جو صاف
سنائی دیتے تھے ؛

برڈ - میرے خیال مین اصلی وجہ یہ ہے کہ مین نے اُس کے تلاش کرنے
مین کوشش ہی نہین کی ؛

فیریز - (چین بہ جبین ہوکر) کیا تم نے اپنے خیال مین یہ عقلمندی کا کام کیا ؛
برڈ (ہنسکر) اگر آپ چاہین مین اب اُسے حاضر کرسکتا ہون ؛
فیریز - تم لا سکتے ہو - تو تم اُسے جانتے ہو ؛

برڈ - بہت خوب (لجاجت سے) مین کل معاملات سمجھاے دیتا ہون کہ اُسوقت
مین نے اس شخص کو پہچان لیا تھا - اور جانتا تھا کہ وہ ایک نہایت ایماندار آدمی ہے
لیکن ہمارے پیشہ کی قید ہم کو بعض وقت ہماری زبان بند کرنے پہ مجبور کرتی
ہے اگرچہ اس وقت بولنا مناسب معلوم ہو - وہ کبڑا جو ہم لوگون سے قتل والے
دن کچہری کے زینہ پر باتین کرتا تھا وہ ایسا نہین ہے جیسا خیال کیا جاتا ہے
بلکہ وہ خفیہ پولیس تھا - خفیہ پولیس یعنی ہوئی شکل مین - وہ ایسا شخص ہے
جس کے معاملات مین مین مداخلت کرنے کا قصد نہین کرسکتا - دوسرے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

الفاظ میں وہ ہمارے ہردلعزیز مسٹر گریس تھے *

فیریز۔ گریس تعجب سے وہ شخص!

سپرڈ۔ جی ہاں۔ وہ بھیس بدلے ہوئے تھا۔ ممکن ہے کہ کسی خاص وجہ سے اس وقت وہ اس حالت میں رہا ہو۔ میں اس کی آنکھوں کو پہچانتا ہوں اس کی آنکھیں ایسی نہیں ہیں کہ چھپ سکیں جس کو اس سے اکثر کام پڑتا ہو وہ ضرور پہچان لے گا *

فیریز۔ اور وہ مشہور ممبر خفیہ پولیس اس مقام پر ٹھیک اس موقع پر موجود تھا جبکہ قتل کی خبر معلوم ہوئی اور تم نے مجھے مطلق اس کی اطلاع نہ دی اور اسکو چلا جانے دیا *

سپرڈ۔ جناب اس وقت نہ آپ نہ میں یا کوئی شخص یہ خیال کرسکتا تھا کہ یہ مقدمہ کسقدر پیچیدہ ہو جائے گا اس کے علاوہ وہ یہاں نہیں ٹھہرا تھا بلکہ ہم سے علٰحدہ ہونے کے چند ہی منٹ بعد وہ گاڑی میں بیٹھ کر چلا گیا تھا۔ میں جانتا تھا کہ وہ اس معاملہ میں تاوقتیکہ اس کی کوئی خاص ضرورت ہو مداخلت نہیں کرنا چاہتا کیونکہ اس کے پاس اور کام سپرد تھے۔ تاہم اگر اس کو شک برابر قائم رہتا تو میں ضرور اسے مطلع کرتا اور اس کو بلاکر اسکی صفائی کردیتا لیکن اور معاملات ایسے پیش آگئے کہ اس کی طرف سے خیال بالکل جاتا رہا اور یہی وجہ ہے کہ میں نے بھی خاموشی اختیار کی *

گھبراہٹ کے ساتھ مسٹر فیریز نے یہ جواب سنا۔ ماتھے کی شکنیں صاف ظاہر کرتی تھیں کہ وہ اس حرکت سے خوش نہیں ہے *

فیریز۔ میرے خیال میں تم نے غلطی کی۔ اس کے بعد پھر تم کبھی مسٹر گریس سے ملے تھے *

سپرڈ۔ جی ہاں۔ کئی بار *

فیریز۔ اور وہ اقبال کرتا ہے کہ وہ کبڑا وہی تھا *

سپرڈ۔ جی ہاں *

فیریز۔ تم کو اس سے اس معاملہ میں کچھ صلاح مشورہ ضرور لینا چاہیئے تھا۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اس کو اس معاملہ سے کچھ ایسا تعلق معلوم ہوتا ہے کہ اسکو دلچسپی ضرور ہوگی ::
برڈ۔ جی ہان۔ گریس کو عموماً قتل کے مقدمات مین دلچسپی رہتی ہے ::
فیریز۔ تو اس نے اس معاملہ مین کیا کہا۔ میرے خیال مین اس نے کچھ اپنی رائے ضرور ظاہر کی ہوگی ::
برڈ۔ جی نہین۔ گریس بلا اس معاملہ پر خوب غور کیئے ہوے ہرگز اپنی رائے نہ دیگا۔ اور ہم لوگ یعنے خفیہ پولیس جب تک وہ معاملہ اپنے سپرد نہ ہو کبھی اسپر توجہ نہین کرتے۔ اگر آپ اس کی رائے چاہتے ہین تو یہ معاملہ اسکے سپرد کر دیجیے۔
مسٹر فیریز یہ سنکر خاموش سا ہوگیا۔ برڈ بھی یہ دیکھکر کسیقدر متفکر سا ہوا اس کے بعد ہیکری کی طرف دیکھا۔ گویا کچھ اشارہ سے کہتا تھا ::
برڈ۔ مسٹر فیریز۔ اگر آپ چاہین تو مسٹر گریس کی رائے لے لین۔ ہم لوگون کی وجہ سے آپ کو پس وپیش کی ضرورت نہین ہے ہیکری اور مین دونون اقرار کرتے ہین کہ اس معاملہ مین ہم لوگ کسیقدر پریشان سے ہوگئے ہین اور ایسی حالت مین اس کی رائے لینا بہت مناسب معلوم ہوتا ہے ::
فیریز۔ تمھارا ابھی یہی خیال ہے ::
برڈ۔ جی ہان۔ مین تو یہی بہتر سمجھتا ہون ::
فیریز نے ہیکری کی طرف دیکھا ::
ہیکری۔ آہ آپ شوق سے اس شخص کو بلا لیجیے۔ وہ پرانا تجربہ کار آدمی ہے۔ ہمین کوئی عذر نہین۔ جس طرح سے اس معاملہ کی صفائی ہوسکے بہت بہتر ہے ::
فیریز۔ بہت بہتر۔ جانے سے قبل مجھے اس کا پتہ بتا دینا ::
برڈ۔ اس رات کو وہ اٹیکا مین ہوگا۔ اگر آپ چاہین تو صبح تک وہ یہان آسکتا ہے ::
فیریز۔ مجھے اسقدر جلدی نہین ہے (یہ کہہ کر پھر وہ کچھ سوچنے لگا) یہ موقع پاکر دونون خفیہ پولیس ایک دوسرے کے کان مین کچھ چپکے چپکے باتین کرنے لگے ::

ہیکری - معلوم ہوتا ہے کہ ہم لوگ بالاے طاق کئے جانے والے ہین ٭
برڈ - اچھا ہے ہم کو مشکور ہونا چاہیئے ٭
ہیکری - کیون - کیا تم اس سے گھبرا گئے ٭
برڈ - ہان ٭
ہیکری (آنکھ جھپکی جس سے معلوم ہوا اس کی دلچسپی اس معاملہ مین بڑھتی ہے) پاہ - اب ہی تو لطف آویگا ٭
برڈ - ہر شخص کی راے یکسان نہین ہوا کرتی ٭
ہیکری - ایسا بھی نہین کہ زمین و آسمان کا فرق ہو ٭
یہ بات اس نے اس طریقہ سے کہی کہ برڈ اسکی طرف بغور دیکھنے لگا اس نے فوراً اپنا لہجہ بدل کر پھر کہا ٭
ہیکری - ارے یار مطلب یہ ہے تم مس ڈیر کو مجرم نہین خیال کرتے لیکن مجھے شک ہے دیعنے مین شک ہی کرتا ہون یہ یقینی نہین کہتا کہ ضرور وہی مجرم ہے)
برڈ - (آنکھ جھپکا کر) تمام باتین جو جنگل مین تم نے اپنا بھیس بدلکر اُس سے کہین اور محض اُن کی وجہ سے تم اپنے دلی خیالات پر خاک ڈالتے ہو بالکل فضول ہین - اور وہ خیالات کیا ہین صاف طور پر سمجھاؤ تاکہ ہم ایکدوسرے کا مطلب بخوبی سمجھ لین ٭
ہیکری - کیا مجھے بھی سمجھنے کی ضرورت ہے ٭
برڈ - ہان تمھاری سمجھ مین جب آویگا - جب تم ٹھیک بیان کرو کہ کس وجہ سے تم اس پر جرم کا الزام دیتے ہو ٭
ہیکری - اچھا (فیریز کی طرف گوشہ چشم سے دیکھکر) میرے خیال مین ان دونون مین سے کسی نے بھی یہ جرم نہین کیا ہے مس ڈیر کو مینل پر شک ہے مینل کو مس ڈیر پر حقیقت یون ہے کہ مجرم کوئی تیسرا شخص ہے جس کو ان دونون سے مطلق تعلق نہین ٭
برڈ - جیسے گورنر بلاطر بتھد ٭

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ہیکری - ہان - جیسے گورنر ہلڈ رنھہ ؛

دونون خفیہ پولیس ایک دوسرے کو بغور دیکھکر مسٹر فیریز کی طرف مخاطب ہوے جو خاموشی سے اُن کی باتین سُن رہا تھا ؛

فیریز - تم دونون کو اس راے سے اتفاق ہے ؛

ہیکری - (جلدی سے اپنی مٹھی میز پر اس زور سے مار کر کہ تمام چیزین جو اس پر رکھی تھین اُچھل پڑین) یہ میری راے ہے ؛

برڈ - یہ میری راے ہے بھی اور نہین بھی ہے (برڈ نے کہا یہ اُسوقت کہا جب فیریز کی نظر اس کی طرف پھیری) اسٹر مینسیل ممکن ہے یہ بے قصور ہو - ہیکری کی تقریر سُننے کے بعد مین یقین کرتا ہون کہ وہ بے قصور ہے لیکن اتنی جانفشانی کے بعد جب ہم لوگون نے گورنر ہلڈ رنھہ کو بے قصور ثابت کر دیا ہے اب اُسے مجرم کہنا بہت سختی معلوم ہوتی ہے - پھر جب بلا کسی کی مروت و رعایت کے اس معاملہ پر اچھی طرح غور کر لیا اور نتیجہ یہ ہے کہ کوئی مجرم ہی نہین معلوم ہوتا - تو کوئی وجہ نہین ہے کہ مین کیون اقرار نہ کرون کہ میری راے غلطی پر تھی - یا فوراً اپنی شکست کا اقرار کیسے کر لون جبکہ اتنی باتین درپیش ہین جسسے ہر طرف شک کو گنجائش ہوسکتی ہے ؛

فیریز - اس سے یہ ثابت ہوا کہ ہیکری کی راے سے اتفاق ہے ؛

برڈ - آہستہ سے سر جھکایا ؛

فیریز - (کچھ دیر تک دونون کی طرف باری باری بغور دیکھتا رہا) جب تم ایسے دو شخصون کی یہ راے قائم ہوجاے تو یہ امر قابل غور ہے (وہ کھڑا ہوگیا اور نہایت اطمینانی حالت سے) جو کچھ اس معاملہ کے متعلق کیا جاے فی الحال ایک بات ضروری ہے ابھی مجھے معلوم ہوا کہ مس ڈیربلا خیال نتیجہ کے دھوکہ مین ڈال دی گئی ہے اس نے اپنے خیال مین جھوپڑی مین جسقدر تقریر کی سب اپنے عاشق سے کی تھی اور بیشک اس کو جو یقین ہے محض اس روز کی باتون اور مستغیث کے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اقرار کی وجہ سے ہے۔ جو اس روز اُس نے سُنا تھا۔ یہ ظاہر ہے کہ اُن
دونون کے ساتھ اس بیچاری کو اس دھوکہ مین ڈال کر نہایت بے انصافی
کی گئی ہے اس لیئے مین مناسب خیال کرتا ہون کہ قبل اس کے کہ اور
کوئی کارروائی شروع کی جاوے اُس کے اس خیال کی صفائی کر دی
جاوے اور یہ بات مس ڈیر اور سٹیفنٹ دونون کے حق مین مفید معلوم ہوتی ہے
لہذا مسٹر برڈ تم جاکر اُسے ابھی یہان بلا لاؤ۔ مجھے امید ہے کہ وہ
ابھی عدالت ہی کے کمرہ مین ہوگی کیونکہ اس نے اجازت چاہی تھی
کہ جب تک کل مجمع فرد نہ ہوجاوے وہ وہین رہے گی ؛
مسٹر برڈ جو اس وقت دوسرے خیال مین تھا اور ہیکری اور اُسکی
تقریر کی وجہ سے یہی بات مناسب معلوم ہوتی تھی فوراً تعمیل حکم کیلیئے اُٹھا
برڈ۔ (جلدی سے کمرہ سے نکلکر) اگر وہ یہان ہے تو مین ابھی اسے لایا ؛
فیبر بز۔ (ہیکری کی طرف دیکھکر) اور اگر وہ یہان نہ ملی۔ تو ہم لوگ
اس وقت اس کے مکان پر چلین گے۔ یہی بہتر ہے قبل اسکے کہ کوئی
کارروائی شروع ہو اس عورت کے دل و دماغ سے وہ غلطی صاف کردینا
میرے نزدیک نہایت ضروری ہے ؛

باب سی و ششم

اگر خدا مدد کرے تو سچ بات معلوم کرلینا مشکل نہین ہے

اگر مسٹر فیبر بز کو مس ڈیر سے اس وقت ملاقات کے لیئے بلانے مین
امید تھی کہ وہ نہایت غیر اطمینان حالت مین ہوگی اس مین کچھ غلطی نہ تھی۔
کیونکہ چند ہی منٹ بعد مسٹر برڈ مع اس کے آگیا۔ گو کہ اس وقت اُسکا
چہرہ اُترا ہوا معلوم ہوتا تھا لیکن آنکھین نہایت مستعدی سے چمک رہی
تھین۔ جس سے اس کی مستقل مزاجی کا حال صاف معلوم ہوتا تھا۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اس کی یہ حالت دیکھکر یہ اس وجہ سے کہ وہ دروازہ پر اجازت کی منتظر کھڑی تھی۔ ڈسٹرکٹ اٹرنی نے غالباً یہ پہلا موقع تھا کہ اس فطرتی قوت سے بے حد متاثر ہوکر بڑی مہربانی سے دروازہ کی طرف بڑھا اور اسکو اندر بلاکر کرسی اس کی طرف بیٹھنے کے لیئے بڑھادی ؛

وہ اس کی طرف مخاطب بھی نہ ہوئی بلکہ چند قدم پیچھے ہٹ گئی اور فیریز کی طرف مشکوک حالت میں دیکھتی رہی۔ لیکن اسکی نگاہ ہیکری پر پڑی اس کی شکل دیکھکر اسے کسیقدر اطمینان ہوتا معلوم ہوا۔ اور صرف ذرا دیر مسٹر فیریز کی اس مہربانی کے عوض میں شکریہ ادا کرنے کی غرض سے ٹھہر کر وہ اس کرسی کے پاس بڑھکر کھڑی ہوگئی کچھ دیر تک ایک دوسرے کو خاموشی سے دیکھتے رہے آخر کار وہی بولی

مس ڈیو۔ آپ نے مجھے بلایا ہے۔ شاید آپ یہ دریافت کرینگے کہ آج اجلاس میں میں نے کیا فضول بیان کیا۔ یا یہ کہ جو کچھ میں نے وہاں بیان کیا اس کی صحت مشکوک ہے ؛

اگر مسٹر فیریز علاوہ ان ثبوت کے جو انکی کچھ دیر پہلے اس کے سامنے اس بات کی بابت پیش کیئے جاچکے ہیں کہ مس ڈیو نے الزام خاص محبت کی وجہ سے اپنے اوپر لیا ہے۔ اور ثبوت چاہتا ہے اس کا اظہار ان چند الفاظ سے جو ابھی مس ڈیو نے کہا کافی طور سے ہوتا ہے۔ لیکن کسی ثبوت کی ضرورت نہیں اس لیئے اس کی طرف بہت مہربانی سے غور دیکھکر اس طرح جواب دیا ؛

مسٹر فیریز۔ نہیں مس ڈیو۔ اس پیشہ میں مجھے تجربہ نے یہ بتلادیا ہے کہ بڑے سے بڑے معاملہ کی بابت جس میں تم اختلاف کروگی تمھارے الفاظ کا سچ یا جھوٹ ہونے کے وجوہات ایسے ہیں جن کی بابت تم کو خود علم نہیں اور تم کچھ اس کے متعلق شک نہیں کر سکتیں۔ اس وقت میرا فرض تمھارے ساتھ بالکل اور قسم کا ہے۔ بجائے اس کے کہ میں تم سے وجوہات دریافت کروں میں خود اس کے وجوہات تم سے بیان کرنا چاہتا ہوں

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اور وہ کچھ میرے متعلق نہیں ہے (جب یہ سُنا تو چونکی سی ہو کر اُس کا مُنھ دیکھنے لگی) بلکہ اس کو ان لوگون سے تعلق ہے - ان لوگون نے مسز سیلین کے قاتل کا پتہ لگانے کی پریشانی بن ایسے ذرائع اختیار کیے ہین جن سے صاف دھوکا دینا ظاہر ہوتا ہے - اور اس طریقہ کی بابت اُن کے افسر اگر اُن کو خبر ہوتی ہر گز اُن کو اجازت نہ دیتے ۔

مس ڈیر - میری سمجھ مین کچھ بھی نہین آیا - یہ کہہ کر دونون خفیہ پولیس کی طرف دیکھنے لگے ایک کی شکل سے جھینپ و شرم کا اظہار ہے دوسرے کی بھی کسیقدر غیر اطمینانی حالت ہے - یہ حالت دیکھکر وہ اور بھی خوش ہوئی

مسٹر فیریئر (فوراً کہہ چلا) کئی ہفتہ گذر چکے جب سے یہ مقدمہ شروع ہوا مین برابر تمھین دلی صدمات پہونچاتا رہا اور ہمین نے جو کچھ اُس کے متعلق بتلایا اُنہین کی بابت مین نے مختلف طریقون سے تحقیقات کی - اور جو تکلیفین اور صدمات اپنی لاعلمی کی وجہ سے تم کو برابر مین نے پہونچائے ہین اب اس کی بابت کچھ بھی نہین کہہ سکتا - مین نے جہان تک ممکن تھا تم سے سوالات کیے اور جسقدر باتین تم سے معلوم ہو سکتی تھین سب دریافت کین - بہر حال یہ میرا فرض تھا اور اُسی نے آخرکار یہ نتیجہ دکھلایا جو آج ظہور مین آیا - لیکن مس ڈیر کسی مجرم کے خلاف ثبوت حاصل کرنے مین چاہے جتنی بھی کوشش اور جانفشانی کرون یہ میری کبھی عادت نہین رہی کہ انصاف کو بالائے طاق رکھ دون یا مکر و فریب سے اپنی بازی جیتنے کی کوشش کرون اور اگر قبل اس کے کہ مین نے شہادت کے لیے تمھین عدالت کے سامنے پیش کیا تھا مجھے یہ معلوم ہوتا کہ تمھارے خیالات تم کو دھوکا دیکر منتشر کر دیے گئے ہین تو مین ضرور تمھین اُس سے متنبہ کرنے کی سعی جیسی اس وقت کوشش کر رہا ہون اُسوقت کرتا ۔

مس ڈیر - جناب - جناب - وہ کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن مسٹر فیریئر نے کچھ خیال نہ کیا:

مسٹر فیریئر (اس نے اپنی تقریر نہایت نرمی کے ساتھ اس طرح شروع کی) آج عدالت کے سامنے تم نے قسم کھا کر بالکل جھوٹا بیان کیا ہے تم نے کہا کہ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مسٹر سلیمن کی قاتل تم ہو - اگرچہ تم نے یہ جرم نہین کیا ہے بلکہ اس سے
تمھارا کچھ تعلق بھی نہین معلوم ہوتا ٹھہرو میری بات سُنو (مس ڈیر کو کچھ کہتے
ہوئے دیکھکر گویا وہ انکار کرنا چاہتی ہے) کچھ دیر بہتر ہے کہ خاموشی سے
میری بات سُنتے جاؤ - آج جس وجہ سے تم اسقدر جھوٹھ بولی ہو اُس کی
صفائی میری اس بات سے ہوجائے گی جو مین ظاہر کرنا چاہتا ہون اسلیئے
قبل اس کے کہ تم اور زیادہ جھوٹ بول کر مفت کا گناہ اپنے سر پر لو
میری بات بغور سُن لو - اس سے یہی نہ ہوگا کہ تم اپنی بات پر قائم رہو
بلکہ پھر اس کے سچ ہونے کی بابت ذرا بھی اصرار نہ کروگی - ہیکری تم
سامنے آجاؤ کہ مس ڈیر تمھارا چہرہ اچھی طرح دیکھ سکین - مس ڈیر آج
تم نے اس شخص کو اپنے اُس بیان کی تصدیق کے واسطے پیش کرنے کا ارادہ
کیا تھا مگر یہ بھی معلوم ہے کہ یہی شخص تمھارے بیان کو از سرتاپا غلط ثابت
کرسکتا ہے - نہین - یہ ہرگز تمھین نہین معلوم اور اس وجہ سے تم نے ایسا
کہا - یہ شخص چاہے اور کوئی کہہ سکے یا نہ کہہ سکے اس امر کی تصدیق کرسکتا
ہے کہ چند ہفتہ قبل تمھین اس بات کا خیال بھی نہ تھا کہ اس جرم کا الزام
تم اپنے ذمہ لے لو بلکہ تمھین کسی اور شخص کی بابت جسے تم مجرم خیال
کرتی تھین افسوس تھا اور تم یہ کوشش کرتی تھین کہ وہ اپنے جرم کا
اقرار کردے ؛

مس ڈیر - یہ شخص (نہایت تعجب سے) یہ بالکل غیر ممکن ہے - نہ مین اُنکو
جانتی ہون نہ یہ مجھسے اچھی طرح واقف ہین اپنی زندگی مین صرف ایک
مرتبہ مجھسے ان سے بات چیت ہوئی ہے - مین ان الفاظ کو خود دُھرانے
کے لیئے تیار نہین ہون لیکن یہ چاہتی ہون کہ ان کا اظہار یہ اپنی زبان سے کرین

مسٹر فریزر - مس ڈیر - تمھاری یہ باتین صاف ظاہر کرتی ہین کہ تم بالکل دھوکے
مین آگئین - جس گفتگو کو تم کہہ رہی ہو وہی ایک موقع نہ تھا بلکہ اور موقع پر
بھی تم نے اس شخص سے باتین کی ہین - اگرچہ تم نہین جانتی ہو تم نے ایسے موقع
پر اس شخص سے باتین کی ہین اور تم نے اپنے دلی راز کو اچھی طرح اس سے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کہہ دیا ہے اور اب اُس کے بعد تم ہرگز جھوٹی باتیں بنا کر ہم لوگوں کو دھوکا
دینے میں کامیابی حاصل نہیں کر سکتیں ؛

مس ڈیرین نے اپنا دلی راز اس شخص سے کہا ہے - (وہ نہایت گھبرا اٹھیں
اُس نے ڈھیرایا - جسم میں رعشہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گرا چاہتی ہے) مسٹر فیریز
یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں - کیا اس مصیبت میں آپ کو مذاق سوجھا ہے ؛

مسٹر فیریز - (دوسرے لہجے سے) مس ڈیر تمہیں یاد ہے کہ قتل کے کچھ دن بعد
تم کسی شخص سے مسٹر سلیمن کے مکان کے استلف گنگ کے جھونپڑی میں ملی تھیں

مس ڈیر - کیا اس شخص نے اس روز میری باتیں سنی تھیں (یہ کہہ کر وہ
کرسی پر اپنا ہاتھ رکھکر سنبھل گئی)

مسٹر فیریز - سنا کیا اس روز تم اسی شخص سے باتیں کر رہی تھیں ؛

مس ڈیر - اس شخص سے (یہ الفاظ دوہرا کر ذرا پیچھے ہٹی) ؛

مسٹر فیریز - ہاں اسی شخص سے - یہ گریٹ سنیل کے بھیس میں تھے - اور
یہ بیہودہ حرکت انہوں نے محض تمہارے دلی حالات معلوم کرنے کے لئے
کی تھی اور اپنی کوشش میں یہ کامیاب بھی ہوئے - یاد کرو - اگرچہ یہ
تمہارے اور تمہارے عاشق کے حق میں نہایت بیہودہ کارروائی تھی اور
تم کو مفت میں یہ یقین ہو گیا کہ گریٹ سنیل نے اپنے جرم کو تمہارے
سامنے تسلیم کر لیا ہے ؛

مس ڈیر (ہاتھ اٹھا کر) جی نہیں - یہ بالکل غیر ممکن ہے - یہ شخص اور
اس طرح مجھے دھوکا دے سکے یہ محض مذاق ہے ؛

یہ اس طرح کہتی ہی تھی کہ اس کی نگاہ سیکریٹری پر پڑی - اس نے
اس وقت اپنا ہاتھ میز پر جس کے پاس وہ بیٹھا تھا رکھکر سر کو اسی طرح
جھکا لیا جیسے اس روز جھونپڑی میں اس کے سامنے سر جھکا کر بیٹھا تھا - اگرچہ
اس وقت وہ بالکل اسی بھیس میں نہیں ہو سکتا تھا اور تمام باتیں
اس وقت نا ممکن تھیں تاہم اس کی اس وقت کی نشست سے اور اس
نشست سے جو اس نے جھونپڑی میں اختیار کی تھی بہت مشابہت تھی

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اور جیسے دیکھکر اُس نے یہی خیال کیا تھا کہ وہ اس کا عاشق زار ہے۔ اس وقت یہ حالت دیکھکر وہ دنگ ہوکر سکتہ کے عالم مین رہ گئی ❊

مسٹر فیربرٹ۔ اب دیکھا کہ یہ تمھارے ساتھ کیا کیا گیا۔ یا اب بھی یقین نہین آتا۔ (لیکن جب دیکھا کہ وہ نہین بولتی) مجھے امید ہے کہ تمھین یاد ہوگا اُس روز تم دونون مین کیا باتین ہوئی تھین ❊

مس ڈیبر۔ (گویا کچھ ایسے خیالات پیش نظر ہین جنھون نے کل اُس کے کھیل کو بگاڑ دیا۔ وہ کچھ سوچ کر آگے بڑھی اور کہا) جناب ذرا اس شخص سے کہئے کہ سر اُٹھاکر مجھسے مخاطب ہو ❊

ہیگری فوراً اُٹھا ❊

مس ڈیبر۔ یہ بھی مجھے بتلاؤ (اور ایسی نگاہ سے اُسے دیکھا جس نے اس کی ساری دلیری رفو چکر کر دی) کیا یہ سب جھوٹ تھا سر سے پیر تک دھوکا ہی دھوکا تھا۔ میرے پاس ایک خط آیا تھا۔ کیا وہ بھی تمھارے ہی ہاتھ کا لکھا تھا۔ تم دھوکا دینے کے علاوہ جعل بنانے مین بھی اُستاد ہو ❊

ڈیٹکٹو اپنی شرم مٹانے کی غرض سے ہنس پڑا۔ لیکن یہ دیکھکر کہ وہ جواب کی منتظر ہے آخرکار بولا ❊

ہیگری۔ نہین۔ صرف۔ لفافہ پر پتہ میرے ہاتھ کا لکھا تھا باقی خط مینیل نے لکھا تھا جسے اُس نے تمھارے پاس نہین بھیجا۔ مجھے وہ بوفیلو مین اسکی ردی کی ٹوکری مین پڑا مل گیا تھا ❊

مس ڈیبر۔ آہ۔ اور تمھین اس کے استعمال کرنے کا موقع مل گیا ❊

ہیگری (اس کی طرف سے آنکھین نیچی کرکے) مین جانتا ہون کہ یہ نہایت ذلیل طریقہ دھوکا دینے کا ہے بعض باتین ایسی ہوتی ہین کہ اگر اُن پر بہت غور کیا جائے تو وہ ایک بڑی اور اہم بات معلوم ہوتی ہے اور اگر معمولی طور سے اُس پر نظر ڈالی جائے تو کچھ بھی نہین۔ اُس معاملہ مین مین خود اپنے کئے سے پشیمان تھا۔ یہ جھوٹ تھا۔ ہیگری کبھی بھی پشیمان نہ تھا اور مین

ضرور تم سے اس کی بابت کہتا - لیکن ایسے موقع کے بعد پھر اس کا اظہار کرنا کچھ اچھا نہ معلوم ہوا ؛

لیکن وہ کب ایسی باتون کو سنتی ہے ؛

مس ڈیر - تو مسٹر سلیمن کے قتل کے چند ہفتہ کے بعد اس جھونپڑی مین بلانے کی غرض سے مسٹر مینسل نے مجھے وہ خط نہین بھیجا تھا ؛

ہیکری - نہین ؛

مس ڈیر - نہ وہ جانتا ہے کہ میرے پاس ایسا کوئی خط بھیجا گیا ہے ؛

ہیکری - نہین ؛

مس ڈیر - نہ جیسا مین خیال کرتی ہون وہ بلی ہین آیا - نہ اُس نے جیسا مین خیال کرتی ہون میرے سامنے اقرار کیا - اور نہ جیسا مجھے خیال ہے اُس نے جھونپڑی مین میری ہدایتین جو مین نے کی تھین سُنی ہین ؛

ہیکری - نہین ؛

مس ڈیر (ان باتون کو سُن کر نہایت بے قراری سے ڈسٹرکٹ اٹرنی کی طرف مڑ کر) آہ اس وقت یہ باتین مجھے معلوم ہی ہوئین تو کیا نتیجہ ؛

مسٹر فیریز (سر جھکا کر) جو کچھ تم کہتی ہو سب ٹھیک ہے - یہ بات تمھین پہلے سے معلوم ہو جانا چاہیئے تھا - لیکن جو کچھ مین پہلے کہہ چکا ہون وہی پھر کہون گا کہ اگر مجھے یہ بات پہلے سے معلوم ہو گئی ہوتی تو شہادت مین پیش کرنے سے پہلے ہی تمھین ضرور مطلع کرتا کیونکہ تمھارے خیال نے جو مستغیث کے خلاف ہے جوری کے قلب پر کس درجہ اثر کیا ہوگا اور مین کہہ سکتا ہون کہ اگر اس موقع اور گفتگو کا جن کو ہم لوگ اسوقت خیال کر رہے ہین تمھین یقین نہ ہوتا تو ہرگز تم تو اُس بیچارے پر اسقدر شک نہ کرتین ؛

اس کی نگاہ کچھ پلٹ سی گئی - مسٹر فیریز کی طرف دیکھتی تھی گویا وہ اس کے دل کا حال معلوم کرنا چاہتی ہے ؛

مس ڈیر - کیا یہ ممکن ہے ...... اتنا کہ کر وہ پھر رک گئی - ڈسٹرکٹ اٹرنی

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ایسا آدمی نہ تھا جو اپنی رائے مستغیث کے بارے مین فوراً ظاہر کر دے ٭

مسٹر فیرپز- بھی اس کی اس حالت پر ترس کھا کر اس کی طرف بڑھا اسکا دل بھر آیا اور نہایت مہربانی سے کہنے لگا۔ مین نہایت خوشی سے ایسے الفاظ کہنے پر تیار ہون جن سے تمھارے دل کو صبر و قرار ہو۔ لیکن یہ موقع ایسا نہین ہے کہ مین اسکے سوا اور کچھ کہہ سکون کہ تم کو انصاف کی امید رکھنا چاہیے اور یقین کرنا چاہیے۔ کہ جن لوگون کے ہاتھ مین یہ مقدمہ ہے کسی طرح بغیر سوچے سمجھے کوئی قطعی حکم نہین صادر کرین گے۔ رہا تمھارا لغو اور لاطائل بیان جو آج تم نے عدالت کے سامنے کیا ہے۔ یہ محض بیوقوفی اور ناقص العقلی پر محمول کیا جا سکتا ہے اور اسپر کوئی بھی خیال نہ کرے گا اور اگر خیال بھی کیا تو یہی سمجھا جائے گا کہ یہ ایسا معاملہ تھا کہ یہ معاملہ ناقابل برداشت تھا اور تم نے محض اُس کی جان بچانے کے لئے جرم کا الزام اپنے اوپر لے لیا ہے ٭

مس ڈیر- مین آپ کی مہربانیون کی بے حد ممنون ہون ٭

اگرچہ مس ڈیر نے صرف اتنا ہی کہا لیکن اس کی نگاہ و بشرہ کی حرکت چہرہ کا رنگ ظاہر کرتا تھا کہ اُسے اپنے جان کی پرواہ نہین ہے بلکہ جس وقت سے اُسے یقین ہو گیا تھا کہ مسٹر ہینسل نے مسز سلیمن کو قتل کیا ہے وہ ہر وقت اسی فکر مین رہتی تھی کہ کسی طرح حاکمون کی راے معلوم ہو جاوے کہ وہ اس معاملہ مین کیا کرین گے ٭

لیکن قطعی راے معلوم ہونے سے نا اُمید ہو کر وہ پھر حسب سابق اپنے افکار مین غرق ہو گئی۔ چہرہ کی بشاشی کا پتہ نہین سر جھکا ہوا ہے۔ طرح طرح کے خیالات دل مین آ رہے ہین۔ سوچ رہی ہے کہ اب بھی کیا کیا وجوہات ہین جن کی وجہ سے اسے کہ یک ہینسل ہی کو مجرم خیال کرنا چاہیے یکایک اس نے دروازہ کی طرف نظر کی گویا اب وہ اُن لوگون کی نگاہ اور حد سماعت سے علیحدہ جانا چاہتی ہے۔ جو اس کی ہر ایک حرکتون اور ہر ہر الفاظ سے اُس کے دل کا حال معلوم کرنا چاہتے ہین ٭

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مسٹر فیریڈ۔ نے اس کا مطلب سمجھ کر اور بہت مہربانی سے پوچھا کیا اب گھر جانا چاہتی ہو ؛

مس ڈیر۔ ہاں اگر کوئی گاڑی مل جائے ؛

مسٹر فیریڈ۔ یہ تو کوئی مشکل بات نہیں ؛

یہ کہہ کر فیریڈ نے سیکری کی طرف نگاہ کی اس کے بعد یرڈ سے کچھ کہا جس کے بعد ہی دونوں کمرہ سے باہر چلے گئے ؛

مسٹر فیریڈ۔ (جب دونوں خفیہ پولیس باہر چلے گئے اور یہ تنہا رہ گئی) ۔ مس ڈیر۔ قبل اس کے کہ تم یہاں سے جاؤ میں چاہتا ہوں کہ تم سے بتلا دوں کہ اس معاملہ میں گھبرانے کا کام نہیں ہر طرح سکون اور اطمینان ضروری ہے۔ کوئی اتفاقی اور بے موقع تمہاری تیزی سے کوئی فائدہ نہیں پہونچ سکتی بلکہ تکلیف دہ اور نقصان پہونچانے والی ہوگی - اس لیئے اب میری یہ التماس ہے کہ تم اپنے مکان پر نہایت اطمینان سے رہو اور یقین رکھو کہ مسٹر ارکٹ اور میں ہر طرح ہی کوشش کروں گا کہ انصاف ہو اور جو بات سچی ہے وہی ظہور میں آوے ؛

مس ڈیر نے سر ہلا کر گویا اس کی باتوں کو تسلیم کیا۔ لیکن اس کی بے قرار آنکھیں دروازہ ہی کی طرف لگی رہیں جس سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ جانے کے لیے اب بہت بیقرار ہے ؛

مسٹر فیریڈ (دل میں) ضرورت ہے کہ اس کی نگرانی ہوتی رہے ؛

یہ کہہ کر وہ بھی دروازہ کی طرف دونوں خفیہ پولیس کی واپسی کے انتظار میں تھا - جیسے ہی وہ آئے اس نے انھوں کو ان کے چارج میں دیا اور یرڈ کی طرف اشارہ کیا جس کی تعمیل میں اس نے اپنی ہیٹ اٹھا لی اور مکان کے باہر مس ڈیر کے ساتھ گاڑی تک اسے پہونچانے کے لیئے چلا گیا ؛

باب سی و ہفتم

بڑے درخت کے نیچے

اسوجن اپنے مکان میں پہونچی - کیا حالت ہے - نہایت پریشان پراگندہ دل ہزاروں اُمیدیں ہوئی ہیں - اور ہزاروں خوف کے بھی سامان پیش نظر ہیں - تنہائی چاہتی تھی اب وہ یہاں اپنے کمرہ کے اندر حاصل ہے - دونوں خفیہ پولیس جو مکان تک اس کے ساتھ گئے تھے ایک گاڑی میں بیٹھ کر دوسرا پہر بیر وہ مکان کے اندر گئی سڑک والا دروازہ اس کے جاتے ہی بند ہو گیا - یہ دونوں ایک دوسرے سے ملے اور آیندہ کارروائی کی بابت صلاح و مشورہ کرنے لگے ؛

مسٹر ہیرڈ - مسٹر فریڈ کا منشا ہے کہ ہم لوگ اس کے مکان کی نگرانی کریں تاکہ یہ امر یقینی رہے کہ وہ مکان سے پھر تو کہیں نہیں گئی ؛

ہیکری - کیا یہ چاہتے ہیں - تو یہ میرا کام ہے - کل رات بھی میں اس کام پر تھا اور آج بھی تیار ہوں ؛

مسٹر ہیرڈ - نہیں یہ عقل کی بات نہیں ہے آج تم آرام کرو - میں یہاں رہونگا ؛

ہیکری - تم رہنا چاہتے ہو ؛

ہیرڈ - ہاں میں اس کام کو کرنے کے لیے تیار ہوں ؛

ہیکری - اچھا تو نو بجے رات کے بعد آجانا ؛

ہیرڈ - نو بجے کے بعد کیوں ؛

ہیکری - اس لیے کہ اگر وہ لو کی طرح آسمان کی سیر کی شائق ہے تو نو بجے سے قبل نکل جائے گی ؛ (یہ کہکر ہنسنے لگا)

ہیرڈ - تو اس کے جانے کے وقت تم یہاں رہنا چاہتے ہو ؛

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ہیکری - ہان - دل تو یہی چاہتا ہے ٭

دونون نے یہ راے قائم کی کہ دونون ملکر یہان رہین پرڈ تو مکان کے سامنے اور ہیکری ایک کونے پر جہان سے ایک دوسرے کی آواز سنائی دے - دونون کا خیال تھا کہ آج یہ پریشانی بیکار ہی ہے کیونکہ آج اسے کہین باہر جانے کی کوئی وجہ نہین معلوم ہوتی - لیکن دونون خفیہ پولیس نہایت مستعد ہین ممکن نہین کہ دم بھر کے لئے بھی اس جگہ سے ٹل جائین ٭

اسی طرح کئی گھنٹے گذر گئے اس پریشان شہر پر شام نے آکر کسیقدر سکون کیا - خاصکر سڑکون پر اس کا اثر نہایت خوشگوار تھا تمام گلیان جو دن بھر بیقرار شائقین کے پیرون سے تہ و بالا ہو رہی تھین اب رفتہ رفتہ فرصت پاتی جاتی ہین لوگ اپنے اپنے مقامات پر پہونچتے جاتے ہین اور ہر چہار طرف خاموشی اور تنہائی کا سامان نظر آرہا ہے - ماہ نو کسی کی ابرو کی طرح پچھم جانب الگ خمیدہ ہوا جاتا ہے اور مسٹر برڈ کو جو اموجن کے مکان کے سامنے ٹہل رہا ہے اس وقت شہر کا سین ایسا خوشگوار معلوم ہو رہا ہے کہ اس سے اسقدر دلچسپی اسے پیشتر کبھی بھی نہین ہوئی تھی - ہر چہار طرف سناٹا تھا اس کے سامنے اموجن کے مکان مین بھی کسی قسم کی آہٹ نہین معلوم ہوتی تھی اور اس کو یقین ہوتا جاتا تھا کہ اب زیادہ نگرانی کی کوئی ضرورت نہین کیونکہ اب وہ آج اس وقت باہر کہین بھی نہ جاے گی یہ اسی خیال مین تھا کہ یکایک کھڑکی مین جو روشنی لیمپ کی معلوم ہوتی تھی غائب ہوگئی - سڑک کی طرف والا دروازہ نہایت آہستگی سے کھلا اور اسکا لمبا جسم نقاب سے ڈھکا ہوا سڑک کے اوپر دکھائی دیا ٭

صرف ہیکری کو اشارہ کرنے کی غرض سے ذرا ٹھہر کر وہ اُس کے پیچھے پیچھے بہت آہستگی سے آگے بڑھا - اس کی چال سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بے سوچے سمجھے نہین جاتی بلکہ کسی خاص ارادہ سے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

جارہی ہے - اگرچہ بہت سی گلیون مین بہت اندھیرا تھا اور جابجا لالٹینون سے برائے نام دُھندلی روشنی معلوم ہوتی تھی لیکن وہ نہایت تیزی سے اس گلی سے اس گلی نکلتی چلی جاتی تھی بازار سے ہوکر وہ شہر کے پورب جانب کشادہ اور پُرفضا راستہ پر جا پہونچے - اتنے مین ہیکری بھی برڈ کے قریب آگیا اور اپنی سانس روک کر - دریافت کیا :

ہیکری - کہان جارہی ہے - اس طرف کون رہتا ہے ؟

مسٹر برڈ - (بہت دھیمی آواز سے تاکہ اس کو ان لوگون کی موجودگی نہ معلوم ہوجائے) مین نہین کہہ سکتا - ممکن ہے کہ مسنر ٹری کی مان کے پاس جاتی ہو - ہائی اسکول کہین اسی طرف ہے ؟

یہ لوگ ابھی یہ باتین کرہی رہے تھے کہ وہ دوسری سڑک پر مڑ گئی اور قبل اس کے کہ وہ اس مقام کو پہچان سکین - گاڑی کے اڈے کے پاس جا پہونچی جہان سے سمرسٹ پارک کا راستہ تھا :

ہیکری - آہ - مین سمجھ گیا یہ ارکٹ کے پاس جارہی ہے :

یہ کہہ کر برڈ کا ہاتھ دباکر اس کے پیچھے اور تیزی سے بڑھا :

برڈ نے جو بات خود معلوم ہی ہوتی جاتی تھی اس کے لیئے بحث کی ضرورت نہ دیکھی - بلکہ اس نے بھی تیز تیز قدم اُٹھائے اور بڑی دور تک نہایت تیزی سے چلنے کے بعد کیونکہ مس ڈیر ہوا کی طرح اُڑی جاتی تھی اُن لوگون کو مسٹر ارکٹ کے مکان کے سامنے والے بڑے بڑے درخت نظر آنے لگے :

برڈ - (پھاٹک کی کھٹکھٹاہٹ اس کے جانے کے بعد سنکر) اب ہمین کیا کرنا چاہیئے :

ہیکری - ٹھہرے رہو اور دیکھو کہ یہان اب کیا ہوتا ہے - وہ یہان تک ہم لوگون کو دوڑا لائی ہے تو کچھ نہ کچھ تماشہ ضرور دکھائی گی اور جھاڑی کے اوپر سے پھاند کر آہستہ آہستہ مکان کی طرف بڑھا اور برڈ کو وہین چھوڑ دیا کہ اگر وہ مناسب خیال کرے آوے یا نہ آوے :

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اس اثنا مین مس ڈیبر راستہ سے گذرکر درمیانی دروازے کے سامنے آکر کھڑی ہوگئی اور اس کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اُسے کسیقدر اطمینان ہوا۔ وہان سے کنارے کی طرف ہٹی بڑی کھڑکی کے سامنے جاکر کھڑی ہوگئی یہان شیشون کی چمک سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ مالک مکان ابھی اپنی لائبریری مین موجود ہے۔ یہ معلوم ہوتے پر وہ کسیقدر مطمئن سی ہوگئی۔ قبل اس کے کہ اپنے آنے کی ارگٹ کو خبر کرے وہ ایک ٹٹی سے ٹک کر معلوم ہوتا ہے کہ دم لینے کی غرض سے رُک گئی۔ اسطرح وہ کھڑی تھی کہ گرجا گھر کے گھنٹے کی آواز سنائی دی یہ چونک پڑی ممکن ہے یہ خیال ہوا ہو۔ کہ اتنی دیر ہوگئی نو بج گئے۔ وہ کھڑکی کے قریب آگئی۔ یہان معلوم ہوا کہ اندر کا پردہ برابر ہونے سے کسیقدر دب گیا ہے جس کی وجہ سے کمرہ کا حال معلوم ہو سکتا ہے۔ نہایت آہستگی سے چوکھٹ کے اوپر کھڑی ہوکر اندر جھانکنے لگی۔ جو سین اس وقت آنے دیکھا اس کے دل سے یقیناً کبھی نہ بھولا ہوگا۔ بجھتی ہوئی آگ کے سامنے مسٹر ارگٹ بیٹھا ہوا ہے نہ لکھتا ہے نہ پڑھتا۔ نہ حقیقت مین کچھ سوچ ہی رہا ہے۔ کاغذات جو ڈسک سے نکال کر رکھے گئے تھے اسی طرح دھرے ہوئے ہین۔ کمرہ میں اس سرے سے اُس سرے تک اُداسی۔ پریشانی۔ اور ناامیدی کے آثار نمایان ہین۔ اور صاحب مکان کے دل پر رنج و غم کا ہجوم ہے۔ صرف ایک لمپ جل رہا ہے اس کی یہ حالت ہے کہ مثل جان کندنی کی سی حالت کے بجھا ہوتا جاتا ہے یا یہ کہ کسی کا دل کسی آنے والی بلا کے ناگہانی کی وجہ سے خودبخود بیٹھا جارہا ہے ؞

انوجن اتنی رات کو یہان اس غرض سے آئی تھی کہ اس دستاویز کی نسبت جو اُسے قبل شہادت کے دیا گیا تھا مسٹر ارگٹ سے صلاح مشورہ لے۔ لیکن اس کی یہ حالت دیکھکر اس کا دل بیٹھ گیا۔ اور اسکی حالت سمجھ گئی کہ خود ہی قابل الم ہے ؞

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

گو کہ وہ اس طرح بیٹھا تھا کہ اس کا چہرہ اسے نہیں دکھائی دیتا تھا۔ اس کے طرز سے اس کی ناامیدی اور زندگی سے اس کی مایوسی کا اظہار تھا۔ یہ دل میں خیال کرتی تھی کہ جو شخص کس بہادری اور بشاشت سے ہر معاملے کے مقابلہ کے لیے ہر وقت تیار رہو اس کی یکایک یہ حالت کیونکر ہو سکتی ہے؟

یہ اسی خیال میں تھی کہ اس نے کسیقدر حرکت کی اور اپنا چہرہ اوپر کو ذرا سا اس طریقہ سے اُٹھایا کہ اس نے اچھی طرح دیکھ لیا۔ کئی ہفتوں سے وہ برابر پریشانیوں میں اسے دیکھ رہی ہے۔ لیکن آج کی سی حالت کبھی بھی نہ ہوئی تھی۔ اس حالت سے وہ بالکل آدمی ہی نیا معلوم ہوتا تھا۔ یہ حالت دیکھکر اس کے حواس جاتے رہے۔ جسم کا خون خشک ہو گیا۔ اس حالت نے اُسے اس طرح دنگ کر دیا جیسے کوئی بری ارواح کسی کو بے حس و حرکت کر دیتی ہے کچھ دیر بعد وہ آگ کو کسیقدر مشتعل کرنے کی غرض سے گھوما۔ معلوم ہوتا تھا کہ اسکی نظروں کے سامنے پردہ پڑ گیا ہے۔ ایک زندہ شخص اس طرح دل ہی دل میں گھٹ رہا ہے۔ اس بات کو معلوم کرکے وہ بہت خوف زدہ ہوئی۔ خاصکر اس وجہ سے اسے بہت افسوس تھا کہ یہ تمام حالت خود اسی کی حرکت کا نتیجہ ہے جو آج دن میں اس نے کیا تھا یعنے اظہار اپنے خلاف دیا تھا کہ اس نے ایسے شخص کی جسے کبھی وہ عزت کی نگاہ سے دیکھتی تھی۔ اگرچہ وہ اس کی عاشق نہ تھی۔ وہ بے قراری کی حالت میں اپنا سر جھکائے کھڑی تھی پھر اپنا چہرہ کھڑکی کی طرف بڑھایا گویا کہ وہ ملتجی ہے کہ ذرا ہمت سے کام لیجیے۔ اس نئے خوف سے اس درجہ پریشان ہو رہی تھی کہ زبان کے لالے پڑ گئے۔ یہ بس آخری واقعہ ہے ابھی بالکل ناامید ہونے کی کوئی بات نہیں؟

یہ ابھی جھکی ہی تھی کہ سر ہوا کے جھونکے اس طرف آئے شاید کسیقدر ان سے سکون پا کر اس نے اپنا سر اُٹھایا اور اسی طرف اپنا

منھ پھیر دیا۔ اس کے بعد اُس نے اپنا ہاتھ اُٹھا کر کھڑکی کو کھٹکھٹایا ؛ شیشہ پر اس کی انگلیوں کی دھمک کی آواز سے یکایک چونک پڑا۔ اور اُس نے اپنی لمبی چادر جو بدحواسی کی وجہ سے ادھر اُدھر سرک گئی تھی جلدی جلدی سمیٹ کر کھڑکی کے پاس ارکٹ کے آنے کے انتظار میں کھڑی ہو گئی ؛

وہ فوراً کھڑکی کے پاس آیا۔ جلدی جلدی قدم اُٹھا کر اپنے معمولی طرز سے کھڑکی کے پاس آکر پردے کو ہٹایا اور دریافت کیا کہ کون ہے لیکن یہاں باہری چوکھٹ پر اسوجن کو کھڑا دیکھکر گھبرا کر سکتہ میں ہو گیا ؛

اس نے زاسوجن نے) یہ حالت دیکھی۔ لیکن کچھ بھی پروا نہ کی فوراً دروازہ کے اندر چلی گئی۔ چونکہ وہ کچھ مدد دینا نہیں معلوم دیا اُسنے خود ہی دروازہ بند کیا اور پردہ کو ٹھیک طور سے برابر کر دیا۔ ارکٹ کسیقدر محبت اور کسیقدر غصہ کے ساتھ اُسے کھڑا دیکھا کیا ؛

جب یہ سب ختم ہو گیا اُس نے اُس کی طرف دیکھا۔ فوراً ایک آواز اُس کے (ارکٹ) کے منھ سے سُنائی دی۔ ”تم یہاں!“ گویا اس کا آنا اُسے سخت ناگوار تھا۔ لیکن ذرا ہی دیر میں اس کی خاموشی کی وجہ سے ارکٹ کچھ سنبھل گیا اور یہ کہتے ہوئے آگے بڑھا۔ ”ارے کمبخت یہ آج تو نے کیا کیا؟ ہفتوں بلکہ مہینوں سے تم میری محبت اور مصیبتوں کے ساتھ مثل کھلونے کے کھیلتی ہو۔ اس پر یہ صبر نہ آیا۔ آخر وقت مجمع عام میں تم کھڑی ہو گئیں اور سب کے سامنے مجھے اپنی اس لغو داستان سے بے موت مار ڈالا! سوا نادانی کے اور کیا کہا جا سکتا ہے۔ ایسا جھوٹ قصہ بنایا کہ خدا کی پناہ جس کا سر پیر نہیں۔ تم اپنے کو مسٹر سلیمن کا قاتل بیان کرتی ہو۔ وہ جرم اپنے اوپر لینا چاہتی ہو جس کیلئے تمھارے بدنصیب عاشق کی تحقیقات ہو رہی ہے۔ تمھیں کچھ رحم نہیں آتا اپنے اوپر نہ سہی میرا ہی خیال کیا ہوتا میں نے اپنا خواب و خور تمھارے لئے حرام کر دیا ہے کوئی کوشش جو بڑے سے بڑا وکیل اس شخص کے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

بچانے مین کر سکتا تھا مین نے ہرگز اُٹھا نہین رکھی اور یہ کیون محض اس خیال سے کہ کامیابی کے بعد تم میری بی بی ہوگی۔ مگر ہائے افسوس تم نے آج میری سب اُمیدین خاک مین ملادین ؛

مس ڈیبر۔ (اس کی غصہ کی آنکھین اور ناامیدی سے بجھا ہوا چہرہ دیکھکر گویا جو شکوک اس کے دل مین ہین باتون مین معلوم کرنا چاہتی ہے) مین نے وہی کام کیا ہے جو کوئی اور عورت اگر میری جگہ ہوتی کرتی جب جان پر بنتی ہے تو سچ ہی کہتے بنتا ہے ؛

ارکٹ۔ سچ (ہنسی کی آواز کمرہ بھر مین گونج اٹھی) سچ۔ کیا اچھا سچ ہے امو جن۔ امو جن۔ کیا یہ تمام دلگی بازی میرے ہی لیے ضروری ہے

مس ڈیبر۔ (پہلے ہونٹھ قفل کر بند سے ہو گئے کچھ دیر بعد سنبھل کر بولی) یہ تم نے کیسے جانا کہ مین جھوٹ کہتی ہون ؛

ارکٹ۔ مین کیسے جانتا ہون (ٹھنڈی سانس لیکر) مین کیسے جانتا ہون (اسی کو دُہرا کر گویا وہ اس کی نگاہ کا مقابلہ کرنے کی جرأت چاہتا تھا) تمھارے خیال مین میری عقل زائل ہو گئی ہے۔ کیون امو جن اسی لیئے ایسا سوال کرتی ہو۔ مین تمھین کیسے بے گناہ خیال کرتا ہون اپنے ہی الفاظ یاد کرو قتل والے دن سے اب تک تمھارے خیالات کیسے تھے اور اُن سے کیا ظاہر ہوتا ہے ؛

مس ڈیبر۔ لیکن اس مین کچھ بھی فرق نہین نہ زبان کو ذرا بھی لغزش ہے) مسٹر ارکٹ مجھے بتلایئے تو کہ اب تک مین کیا کہتی رہی ہون یا کون سی میری ایسی بات تم نے دیکھی جس کی وجہ سے کہتے ہو کہ یہ جرم مین نے خود نہین کیا ہے ؛

ارکٹ۔ (ہمدردی کا خیال جاتا رہا بلکہ اس کی باتون سے متنفر ہو کر) امو جن۔ بس خاموش رہو۔ مین اب اس قسم کی باتین سننا نہین چاہتا اتنا کافی نہین کہ تم نے میری راحت و آرام پر خاک ڈال دی اب میری عقل سے بھی ٹھٹھول کرنا چاہتی ہو۔ بالکل پاگل بنا لیا ہے۔ مین

کہتا ہوں کہ تم اس طرح بے گناہ ہو جیسے ماں کے پیٹ کا بچہ - صرف یہی نہیں کہ یہ جرم تم نے نہیں کیا بلکہ اس معاملہ میں ذرا بھی تمکو تعلق نہیں ہے مسٹر سلیمن کے قتل والے روز سے جو الفاظ تمہاری زبان سے نکلے ہیں یا جو کارروائی تم نے کی ہے ان سے معلوم ہوتا ہے کہ تم کسی خاص خیال کی وجہ سے برابر اس پس و پیش میں تھیں کہ یہ الزام جیسا تم نے آج کیا ہے اپنے اوپر لے لو اور وہ خیال صرف کسی دوسرے کے ارتکاب جرم کا یقین ہے اور وہ تمہارا - تمہارا . . . . . .

مسٹر ارکٹ یہ کہکر رک گیا گویا اس کی آواز ہی نہ نکل سکی - اپنے رقیب کے خیال نے اس کے حواس باختہ کر دیئے ۔

مس ڈیرا - (اس کی بات کاٹ کر کہنے کا موقع مل گیا) مسٹر ارکٹ جو کچھ میں نے آج کیا ہے اس کی بابت اب کچھ میں بحث نہیں کر سکتی - جو کچھ ہونا تھا سو ہو گیا - اور اب اس کا علاج کچھ ممکن نہیں ہے - یہ سچ ہے کہ میں نے خود اپنے ہی کو ہلاک کیا لیکن ان باتوں کے خیال کرنے کا کوئی موقع نہیں ہے - اب جو کچھ مجھے افسوس ہے وہ یہ ہے کہ باوجود اس کے کہ میں نے اپنی بھی جان عزیز دی میں مسٹر سینسل کو بچا نہیں سکتی ۔

گویا میں کہنے سے اس کا مطلب تھا کہ ارکٹ کا دل وہ باغ کیفیت قابو میں لا سکے نتیجہ حسب دلخواہ ہوا غم و غصہ گو کہ فرو نہ ہوا تھا وہ اس کی طرف مخاطب ہوا اور کہنے لگا ۔

ارکٹ - پیرا - افسوس - تم نے میرا کچھ بھی خیال نہ کیا ۔

مس ڈیرا - جناب مجھ ایسے ذلیل شخص کا کچھ بھی خیال آپ ایسے شرفاؤں کے لیے اس حالت میں بالکل نامناسب ہے ۔

یہ سچ تھا - زمانہ کی نظروں میں اب مس ڈیرا اور ارکٹ ایک دوسرے سے بالکل علیحدہ خیال کیے جاتے تھے وہ بھی اس کا جواب بغیر تعجب سے دیکھنے کے نہ دے سکا بلکہ اپنی جگہ سے اٹھ کر ادھر ادھر کمرہ میں ٹہلنے لگا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

پھر اپنی جگہ پر ذرا سنبھل کر آیا اور کہنے لگا ؛
ارکٹ ۔ امو جن ۔ آج تم کو اس طرح اپنی جان خطرہ میں ڈالنے کے لیئے کس بات نے مجبور کیا ۔ کیا تمھیں مجھ پر بھروسہ نہ تھا میں نے وعدہ نہیں کیا تھا کہ میں اس شخص کو الزام سے ضرور بچا لوں گا ؛
مس ڈیر ۔ تم یہ بات نہیں کر سکتے ۔ تم ایسے لوگوں کی قوت وقابلیت کی کوئی حد ہے ۔ مجھے یقین تھا کہ اگر آج عدالت کے سامنے میں وہ بات بیان کرتی جو مسٹر فربز مجھ سے کہلانا چاہتا تھا تو ہر گز کریک نہیں بچ سکتا تھا ؛
ارکٹ ۔ آہ (جلدی سے اس کی بات پکڑ کر جو شاید بے خبری سے زبان سے نکل گئی) تو تم اقرار کرتی ہو کہ سچ بات جس کو تم نے سنیل کے خلاف سمجھا تم نے عمداً چھپایا اور بالکل جھوٹا اظہار دیا ہے ؛
مس ڈیر ۔ (خفیف سی مسکراہٹ ہونٹوں پر معلوم ہوئی) ہاں ۔ اب کوئی وجہ مجھے تم سے چھپانے کی نہیں ہے ۔ میں محض کریک سنیل کے بچانے کی غرض سے جھوٹ بولی ہوں ۔ میں کیا کروں میرا دل ہی قابو میں نہ تھا ۔ میں نے ایسی ایسی پریشانیاں اس درمیان میں اٹھائی ہیں کہ میں حتی الامکان ہر کام اس شخص کے بچانے کے لیئے کرنے کو تیار تھی جو محض میری ہی وجہ سے اس آفت میں مبتلا ہوا ہے لیکن اس کا کچھ خیال ہی نہ تھا کہ جھوٹ کبھی سرسبز نہیں ہوتا ؛
ارکٹ کی نظر سے صاف آتش حسد کی چمک نمایاں تھی ؛
ارکٹ ۔ تمھیں خود اس بات کا اب افسوس ہے کہ تم نے میری خوشی کو جھوٹ بولکر خاک میں ملا دیا ؛
مس ڈیر ۔ مجھے افسوس ہے کہ میں نے خدا پر بھروسہ نہ کیا اور عدالت میں جھوٹ بولی ؛
اس پر اثر جواب کو سنکر جو نہایت سادگی سے دیا گیا تھا مسٹر ارکٹ نے پیچھے کی طرف ذرا دبا ؛
ارکٹ ۔ (مضحکہ کے لہجہ سے) اس یکایک افسوس کی کیا وجہ ہے ۔ شاید

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مستغیث کا وہ دیوانہ کام جس نے تمہیں اس بوجھ سے جو تم نے بلا سوچے سمجھے اُٹھانے کا ارادہ کیا تھا سبکدوش کر دیا اور جس نے میری اُس صفائی کی جو بڑے غور و فکر کے بعد میں نے پیش کی تھی بنیاد تک باقی نہ رکھی ؛

مس ڈیر۔ نہیں (بہت اختصار کے ساتھ) اس سے تو مجھے خوشی ہوئی کوئی جرم اس نے کیا ہو اس وقت وہ اس طعن و تشنیع سے بچ گیا کہ ایک عورت اس کے لیے اپنی جان دینے کو تیار ہوئی اور وہ گذر گئی لیکن اس میں کچھ حس و حرکت نہ پیدا ہوئی۔ مجھے افسوس اس بات کا ہے کہ جو کچھ میں نے آج کوشش کی ہے وہ محض میری نادانی کی وجہ سے ہوئی ہے۔ اس کے بعد مجھے ایسی بات معلوم ہوئی ہے کہ اگر وہ پہلے سے مجھے معلوم ہو جاتی تو میں ہرگز ایسا نہ کرتی۔ میرا یہ کام اسوقت مجھے ایسا ہی معلوم ہوتا ہے کہ جیسے مسٹر پینسل کو بچانے کی غرض سے میں نے خودکشی کی کوشش کی ہو ؛

ارکٹ۔ بات معلوم ہوئی ہے ؛

مس ڈیر۔ ہاں وہ سب باتیں بھول گئی جس غرض سے وہ اس وقت یہاں آئی تھی۔ یہ اور ارکٹ کے قریب کھسکی) کچھ لوگ ایسے تھے جن کو میرے اس یقین پر جو مجھے کہ پینسل کے جرم پر تھا نہایت تعجب تھا۔ یہ میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ لیکن وجہ اس کی اب مجھے معلوم ہو گئی ہے۔ وہ اس معاملہ میں بہت۔ بہت زیادہ واقفیت رکھتے تھے۔ تم سے بھی زیادہ جاننے والے اپنے کو جانتے تھے۔ خود اسی کی ماں اگر زندہ ہوتی اور میرے ساتھ ہوتی اور جو کچھ میں نے مسٹر سلیمن کے قتل سے اب تک دیکھا اور سنا وہ بھی سنتی! اور یقینی ضرور ہی میری ہی سی باتیں وہ بھی کرتی۔ جس قدر باتیں میں نے عدالت کے سامنے بیان کی ہیں وہ صرف میں نے سنا ہی نہیں بلکہ دیکھا بھی ہے۔ میں نے اپنی آنکھوں سے اُسے ٹھیک قتل کے وقت مسٹر سلیمن کے مکان کے ڈرائنگ روم کے دروازہ سے بھاگتے ہوئے دیکھا تھا۔ اس وقت بارہ بجنے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مین پانچ منٹ باقی تھے ؎
ارکٹ غیر ممکن ہے (بڑے تعجب سے) واہ - کیا خوب مذاق ہے - مجھے بالکل بچہ سمجھ لیا ہے ؎
مس ڈیر - لیکن مس ڈیر خاموش نہ ہوئی اگرچہ اس کہنے مین ذرا آواز دھیمی ضرور ہو گئی) نہین نہین - مین اس وقت پروفیسر ڈارلنگ کے مکان مین ابزرویٹری مین موجود تھی - دوربین جو وہان شہر کی طرف لگی ہوئی ہے مین اس کے ذریعہ سے دیکھ رہی تھی - مجھے اس وقت اس کا خاص خیال تھا اس لیئے مین اسی کے مکان کی طرف دیکھ رہی تھی - اور ہرگز نہین بھول سکتی جو کچھ مین نے وہان دیکھا - وہ ابھی مین کہہ چکی ہون - وقت ابھی ابھی مین اس سے پہلے (ٹون کلاک) گھنٹہ گھر مین دیکھ چکی تھی ؎
مسٹر ارکٹ - اس وقت بارہ بجنے مین پانچ منٹ باقی تھے (خوف زدہ آواز سے جلدی سے بول اٹھا)
مس ڈیر نے اس کی گھبرائی بلکہ خوفزدہ صورت کو دیکھکر سر سے تسلیم کرنے کا اشارہ کیا ؎
ارکٹ - اور تم اس کو دیکھ رہی تھین - ٹھیک اسی طرف - اس دوربین سے جو اس مقام سے تقریبًا ایک میل کے فاصلہ پر لگی ہے دیکھ رہی تھین ؎
مس ڈیر - ہان (اس نے پھر سر جھکایا)
یہ سنکر وہ گھوما اور آگ کے پاس جاکر جو بجھی جاتی تھی پیر کی ٹھوکر سے اُسے تیز کیا اس وقت اس کے لبون سے یہ الفاظ نکلتے ہوئے اُسوجن نے سُنے "یہ بہت کافی ہے کہ خدا پر بھروسہ کیا جائے" ؎
نہایت خوفزدہ اور بیقراری کی حالت مین یہ بھی اس کے پاس پہونچی
مس ڈیر - کیا تم کو خدا پر بھروسہ نہین ہے ؎
وہ (ارکٹ) چپ رہ گیا ؎
مس ڈیر کے چہرہ پر دھوان اُڑ رہا تھا سخت پریشان معلوم ہوتی تھی - کیونکہ آج یہ پہلا موقع ہے کہ اُس نے خدا کا نام ارکٹ کی زبان سے سُنا ہے -

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ارکٹ کے ان الفاظ نے اس وقت ایسا گھونسا مارا جس سے وہ بالکل
بے حس و حرکت معلوم ہوتی تھی۔ مین خدا پر بھروسہ کرتی ہون۔ ہر طرح کی
اس مین قدرت ہے۔ اور جو اس وقت میری حالت ہے وہ اپنے کیئے کی سزا
ہے کہ اس وقت میرے دل مین اس کا بالکل خیال نہ باقی رد گیا تھا۔ وہ
ہر طرح حق و باطل مین تمیز کرنے والا ہے خون کا بدلہ خون ہے مجرم کے لیئے
اس کی جان ہی کا جانا بہتر ہے۔ آہ اگر خدا میری نذر کو جسے مین نہایت
خوشی سے پیش کرتی ہون قبول کرے۔ یہ جان جس کی مجھے کچھ بھی پرواہ
نہین لے لے لیکن اس کے عوض مین میرے .....
مسٹر ارکٹ۔ سینسل کی جان بچا دے ... (ارکٹ نے اس جملہ کو نہایت
غصہ سے جسے وہ ضبط نہ کرسکا جلدی سے پورا کر کے یہی ہر وقت تمھاری
زبان پر۔ کچھ خیال ہی نہین جب نکلے گا یہی نکلے گا۔ تم کو میری حالت کا
ذرا بھی خیال نہین۔ مجھے تمھاری یہ باتین سنکر بے حد تعجب ہوتا ہے اور
خاصکر ایسے شخص کے لیئے جسے اب تم سے قطعی محبت نہین ؛
مس ڈیر۔ جانے دو (تھرائے ہوئے لبون سے) یہ باتین اب نہ یاد دلاؤ
لیکن ارکٹ صرف ہنس پڑا ؛
ارکٹ۔ مین تمھین ان باتون کو یاد دلا کر پریشان نہ کرون (وہ خاموش
رہی۔ اس کے بعد کچھ اپنا لہجہ بدل کر) کیا یہی سنتغیث کے بھاگنے والا قصہ
کہنے کے لیئے تم یہان اتنی رات کو آئی ہو ؛
مس ڈیر۔ (جلدی سے) نہین۔ یہ تو محض ایک بات تھی۔ کہ مسٹر فیرنی
آج مجھسے عدالت کے سامنے کہلانا چاہتے تھے اگر مین ایسا کہہ دیتی تو مستغیث
کے لیئے معلوم نہین کیا ہوتا ؛
ارکٹ (آہستہ سے) اور جو بات تمھین معلوم ہوئی وہ کیا ہے ؟
مس ڈیر۔ وہ فریب ہے جو میرے ساتھ کیا گیا تھا اور نہایت کمینے
اور ذلیل طریقہ سے مجھے دھوکا دیا گیا تھا جس سے مجھے یقین تھا کہ سینسل
نے اپنے جرم کا اقرار خود مجھسے کیا ہے اور وہ اس کوشش مین ہے کہ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کس طرح اپنی جان صفائی وغیرہ پیش کر کے بچائی جائے ؎

ارکٹ ۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ کون ایسا دھوکا تمہیں دے سکتا ہے ؎

مس ڈیر ۔ خفیہ پولیس نے ۔ وہی ۔ خشک ۔ ظالم ۔ جیسے سب ہیکری کہتے ہیں اُسی نے یہ چال میرے ساتھ کی ہے (اور نہایت متفکر ہو کر اُس نے سارا قصہ بیان کر دیا) اگر یہ میرے ساتھ نہ کیا گیا ہوتا تو میرا خیال اسقدر اس کی طرف سے خراب نہ ہوتا ؎

ارکٹ نے نہایت تعجب کے ساتھ اس تمام قصہ کو سُنا اور اپنا سر نہایت مایوسی اور نا امیدی کی حالت میں جھکا لیا ؎

جس وقت اس کی باتیں ختم ہوئیں اس نے اپنا سر ویسا ہی جھکا ہوا رکھا ۔ اُس کی یہ حالت دیکھکر اس کی بھی نا امیدی کو ترقی ہوتی جاتی تھی اور دل میں خیال کرتی تھی کہ میں نے اپنے اور اس شخص کے درمیان میں کیسا گہرا گڑھا کھود دیا ہے کہ اب اسے ہرگز امید نہیں ہوسکتی کہ کبھی میں اس کی بی بی ہوں گی ؎

مس ڈیر ۔ (اس خیال سے بے قرار ہو کر) مسٹر ارکٹ اب تمھیں اپنے موکل سے اب کیا دلچسپی باقی نہیں رہی ۔ کیا اب تمھیں اس کی بچت کی امید نہیں ہے ؎

ارکٹ ۔ میرا موکل (ہونٹھ غصہ سے چبا کر) میرا موکل ۔ اس کی اب میں کیا مدد کر سکتا ہوں ۔ اس نے اپنا مقدمہ خود اپنے ہاتھ میں لے لیا اب اس کی بھلائی کی کوشش کرنا میرے لیے محض حماقت ہے ؎

مس ڈیر ۔ مسٹر ارکٹ ؎

ارکٹ ۔ آہ (متنفر طریقہ سے ہنس کر اور اُس کی حالت دیکھکر) تمنے سمجھ لیا کہ جس طرح چاہو اسے کھیل تماشہ میں اُڑا دو ۔ تمھیں میری قابلیت وہوشیاری کا تو خیال رہا لیکن میری محبت کی خبر ہی نہیں ۔ اس کی کیوں پرواہ ہو سکتی ہے ۔ خیر یہ بھی مانا ۔ جب تم نے دیکھا کہ میرے صبر کی کوئی انتہا ہی نہیں تب تم ایسا نکل بھاگیں کہ نہیں گرد کا بھی پتہ نہیں ۔ واہ ری

عقلمند عورت اموجن ÷
مس ڈیرے - تو کیا اب تم کرنل سنیسل کو اس آخر وقت مین چھوڑ دو گے ÷
ارکٹ - کرنل سنیسل نے خود مجھے چھوڑ دیا ہے ÷
(یہ بات سچ ہے - اُس کے عاشق نے اس کے لیئے (یعنی اموجن کیلیئے) تمام صفائی کو ہوا کی طرح اُڑا دیا اور اپنے وکیل کی تمام محنت و جانفشانی کو خاک مین ملا دیا) ÷
اس کے سر کو شرم کی وجہ سے جھکا ہوا دیکھکر مسٹر ارکٹ خشکی سے بولا ÷
ارکٹ - معلوم نہین اب کل عدالت مین کیا ہو - ایسے پیچدار مقدمہ کے متعلق کوئی راے قائم کرنا بہت مشکل ہے - ممکن ہے کہ ڈسٹرکٹ اٹرنی خود ہی اس دھوکے کی وجہ سے جو تمھین دیا گیا ہے - اس مقدمہ سے باز دعوے پیش کر دے یا جوری خود ہی حکم دینے کے وقت ایسے جری اور بہادر شخص کو سزا دینے سے انکار کر دے بہر حال اگر اس کے موافق کوئی بات ہونے والی ہوگی مین ہرگز اس کے خلاف کوشش نہین کرونگا لیکن اب مجھسے اس معاملہ مین کوئی کارروائی کرنے کے لیئے مت کہو - مین ایسی عورت کے عاشق کے لیئے ہرگز بحث نہین کرنا چاہتا جو ایک مرتبہ مجھے ذلیل کر چکی ہے ÷
مس ڈیر (اس جواب نے ایسے شخص سے جس پر اُسے بھروسہ تھا اسے بے موت مار ڈالا - اور وہ لجاجت سے کہنے لگی) آہ اگر تم اُسے مجرم نہین خیال کرتے - تو تمھین اس موقع پر اسے قسمت آزمائی کیلیئے نہین چھوڑنا چاہیئے
ارکٹ نے کن انکھیون سے اُسے کچھ از راہ تمسخر اور کچھ رحم کے ساتھ دیکھا
مس ڈیر - (لجاجت سے) اگر تمھین بھی اُس کا یقین ہو گیا ہے کہ وہ مجرم نہین ہے جیسا اب مین خیال کرتی ہون کہ اُس نے اپنے جرم کا ہرگز مجھسے اقرار نہین کیا ہے - مین امید کرتی ہون کہ تم بھی محض ایک عورت کی غلطی کی وجہ سے اُس کا ساتھ جس کی زندگی کا دارمدار اس مقدمہ پر ہے بحیثیت وکیل ہرگز نہ چھوڑو گے ÷

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ارکٹ کی نظروں سے ہمدردی غائب ہوگئی اور محض تمسخر کا اظہار باقی رہ گیا۔ اور اس نے کہا کہ تم بھی سفقع دیکھکر باتین بناتی ہو ؞
یہ سُن کر وہ ٹھٹکی
ارکٹ۔ مجھے عورتوں کی حرکتوں پر ہنسی آتی ہے کہ کسی بات کا قرار ہی نہین۔ ابھی تم کو اس شخص کے جرم کا یقین تھا کہ اس کے لیئے جان تک عزیز نہ کی اگر کوئی دوسرا شخص اس طرح کسی بلا مین مبتلا ہو اور تمھین یقین ہو کہ وہ بھی واقعی مجرم ہے اور اُسے تمھاری مدد کی ضرورت ہو تو تم یقیناً جیسے لوگ وبا سے ڈرتے ہین کوسون بھاگوگی ؞
لیکن ان الفاظوں سے اس کی حالت مین کچھ فرق تھوڑے آسکتا تھا؞
مس ڈیر۔ مسٹر ارکٹ کیا تمھاری راے مین مسٹر ہنیسل بے گناہ ہے
ارکٹ کو پھر وہی ہنسی آگئی ؞
مس ڈیر۔ نہین۔ نہین۔ تم اس کے وکیل ہو۔ تمھارا فرض ہے کہ تم اپنے اصلی خیالات کو پوشیدہ رکھو۔ لیکن تمھارے دل مین تو اُس کا یقین ہوگا کہ وہ مجرم ہے کیونکہ اتنے واقعات اس کے خلاف موجود ہین
لیکن اس کی ہنسی اس پر بھی نہ رُکی۔ اموجن یہ دیکھکر بے قراری سے اُٹھ کر اس کے قریب گئی اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھکر کہنے لگی
آہ۔ اگر کبھی یہ امید ہوئی ہو خواہ کیسی ہی وہ خفیف ہو کہ وہ بے گناہ ہو اور سمجھنے کے لیئے کوئی وجہ ہو یا یہ کہ اس کے اس آخری بیان کو آپ نے محض بے وقوفی خیال کیا ہو۔ مجھے بتلا دو ؞
ارکٹ۔ (نے اس کی طرف دیکھکر اور آہستہ سے اپنا ہاتھ اس کے نیچے سے نکال کر) مسٹر ہنیسل کو مین نے کبھی بھی مجرم نہین خیال کیا ؞
مس ڈیر۔ کبھی نہین ؞
ارکٹ۔ کبھی نہین ؞
مس ڈیر۔ نہ اس وقت ؞
ارکٹ۔ نہ اس وقت ؞

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اُسے ارکٹ کی باتون کا یقین نہین ہے *
مس ڈیر۔ اور باوجود اس کے کہ تم جانتے ہو کہ اس کے خلاف کتنی باتین ہین۔ جو جو مین جانتی ہون وہ سب تمہین معلوم ہین *
ارکٹ۔ یہ مین جانتا ہون کہ وہ اپنی پھوپھی کے مکان مین اُس کے قتل سے پہلے یا قتل سے بعد کسی وقت ضرور گیا تھا لیکن اس کا کوئی ثبوت نہین کہ اُس نے اُسے قتل کیا ہے *
مس ڈیر۔ نہین (اس کا آہستہ سے اُس نے اقرار کیا) نہین۔ پھر وہان سے جاتے وقت اس بدحواسی سے وہ کیون بھاگا تھا۔ اور باوجود اسکے کہ اُس نے مجھسے ملنے کا وعدہ کیا تھا وہ سیدھا یوفیلو کیون چلا گیا *
ارکٹ۔ مین اس کی وجہ بتلا دون۔ کیا تم جاننا چاہتی ہو کہ یہ شخص جسے تم اس طرح چاہتی ہو کہ اس وقت اس کے لیئے جان فدا کرنے کو تیار ہو کیون اس بیقراری سے بھاگا تھا *
مس ڈیر۔ ہان (اضطراب کی حالت مین اس کے منھ سے نکلا)
ارکٹ۔ اچھا (نہایت بے پرواہی سے بالکل بے رحمی سے سر جھکاکر) مسٹر ہینسل کو عورتون پر بہت زیادہ اعتقاد ہے اسی طرح اس کو تم پر بھی بھروسہ ہے۔ اُس کے خیال مین جو کچھ تم کہتی ہو سب سچ کہتی ہو اور عدالت کے سامنے جو تم نے جھوٹا اقرار کیا کہ مسز سلیمن کی قاتل تم ہی ہو وہ سب سچ ہے اور ... (وہ چپ ہو گیا گویا ندامت کی وجہ سے منھ سے الفاظ ہی نہین نکلتے تھے) *
مس ڈیر۔ کہو۔ کہو۔ پھر کہو وہی الفاظ کیون چپ ہو گئے۔ مین پھر ایک دفعہ اُنہین کو سنا چاہتی ہون۔ کیا اس کا یہ خیال ہے *
ارکٹ۔ کہ تمھین وہ ہو جو آج تم نے بیان کیا۔ یعنی خاص حملہ کرنیوالی اور مسز سلیمن کو مارنے والی مس ڈیر اس کا برابر یہی خیال رہا ہے اور یہ کیون؟ مین اس کی وجہ نہین بتا سکتا۔ اور مکان سے بھاگنے کی نسبت یہ ہے کہ معلوم نہین اُس نے اس مکان مین کوئی خاص بات

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

دیکھی یا محض انگوٹھی کو دیکھکر جیسے وہ بھی جانتا ہے کہ تمھارے پاس تھی کیونکہ تمھارا واپس کرنا اُسے نہین معلوم - اور اس نے تم سے واپس پانے کا اقرار نہین کیا - جس وقت سے اس کو مسز سلیمن کے قتل کی خبر معلوم ہوئی اس کا شک تمھارے ہی اوپر ہے اور باوجود اس کے کہ مین نے بہت کوشش کی کہ یہ شک رفع ہو جاے اور بہت عملی کارروائی مین نے کی لیکن اس کے دل سے وہ خیال اس دن سے اب تک اسی طرح قائم ہے - یہ عزت ہے اُس عورت کی اس شخص کی نظرون مین جسے وہ اس درجہ چاہتی ہے کہ جس کے لیے اُسے اپنی جان تک جو دنیا مین سب سے زیادہ پیاری ہوتی ہے عزیز نہین ہے (یہ فقرہ طنزیہ کہا گیا) ؛

مس ڈیر - مین - مین - کیسے اعتبار کرون - یہ تم دلگی کرتے ہو (یہ کہتی ہوئی وہ پیچھے ہٹتے ہٹتے بہت فاصلہ تک چلی گئی)

ارکٹ - مین دلگی کرتا ہون - اس نے بعض اوقات اس طرح اپنے خیالات ظاہر کیے ہین کہ مجھے اندیشہ ہوتا تھا کہ عدالت کہین نہ دیکھ لے اور اس معاملہ کو سمجھ جاے ؛

مس ڈیر - (نہایت زور دیکر) تم اندیشہ کرتے تھے کہ (مشکل سے آواز نکلتی تھی) کہ تم یہ ڈر رہے تھے کہ تمام عدالت کہین یہ اسکی حالت نہ دیکھ لے اور مجھپر ارتکاب جرم کا گمان کرنے لگے ؛

ارکٹ - ہان ؛

مس ڈیر - (جلدی سے بولی) تب تمھین اس بات کا یقین ہوگا - آہ (لیکن فوراً اس کی نگاہ بدل گئی اور معلوم ہوتا تھا کہ اعتبار نہین ہے) یہ تم مجھسے دلگی تو نہین کرتے - سچ بتلاؤ کہ کیا یہی بات ہے - اس دوران مین ایسی ایسی کارروائی میرے ساتھ کی گئی تھی کہ مجھے اپنے اچھے اچھے دوستون کی باتون کا بھی اعتبار نہین باقی رہا - اچھا قسم کھاؤ کہ ریگ سنیل مجھے ایسا خیال کرتا ہے قسم کھاؤ کہ تم نے یہ راز اس کے دل کا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

جان لیا ہے ورنہ مین ......

ارکٹ - کیا ؟

مس ڈیر۔ مین خود اُس سے ملون گی - اگر میرا بس چلیگا تو جیل خانہ کی دیوار توڑکر اُس کے پاس جاؤن گی اور یہی سوال اس سے کرون گی اور اُسکے دلی خیالات مین ضرور معلوم کرون گی ؛

ارکٹ - اچھا - تم میری بات کا اعتبار کرو اس کا یہی خیال ہے - قسم کھانے سے سچائی مین کچھ اضافہ نہ ہو جائے گا ؛

مس ڈیر - (آسمان کی طرف اپنا سر اُٹھاکر وہ ایکبارگی سجدہ مین چلی گئی) اے خدا - مجھے اپنے دل پر قابو دے کہ اس خوشی کو اچھی طرح برداشت کر سکون ؛

ارکٹ - خوشی ؛

مس ڈیر - (برف کی طرح سرد اور تیز آواز سے وہ چونک کر جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئی) ہان خوشی - یہ نہین خیال کرتے کہ اگر وہ مجھے مجرم خیال کرتا ہے تو وہ خود بے گناہ ہے - مین بھلے آدمیون اور شریف عورتون کے اُس درجہ سے گھٹنے کے لیئے تیار ہون اور مجھے اپنی جان ہرگز عزیز نہین اگرچہ ایسے معاملات کی صحت کرنے مین یہ سب مصیبتین پیش آوین ؛

ارکٹ - اسوجن - اسوجن کیا تم اب بالکل مجھے پاگل ہی بنا دو گی ؛

لیکن اُسنے کچھ بھی سماعت نہ کی ؛

مس ڈیر - کریک کیا پھر تم بے گناہ ہو (وہ کہتی تھی) کیا یہ سب گذشتہ باتین محض خواب وخیال ہین کیا ہم دونون مفت مین اس بلائے ناگہانی مین گرفتار ہین - آہ - ہم دیکھین گے جائین یون نہین جاسکتین (اور ایک امید دلانے والے خیال کے ساتھ جس نے اس کو ایسا بشاش کردیا گویا وہ اب دوسری ہی عورت ہوگئی تھی ارکسٹ کی طرف پھری) اگر وہ بیگناہ ہے وہ بچ سکتا ہے - اگر یہ بات صحیح ہے تو کوئی بات خواہ مین نے کہی ہو یا اُس نے کہی ہے کچھ نہین کرسکتی خدا جو اوپر سے اس جرم کو دیکھ رہا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مجرم اس کی نظروں میں ہوگا۔ اگرچہ اس کا گناہ کسی دھوکے کے پہاڑ ہی کے نیچے کیوں نہ دبا ہو ضرور ظہور میں آوے گا۔ گناہ - اور یہ گناہ ہرگز چھپ نہیں سکتا ÷

ارکٹ ۔ (آہستہ سے اور طنزیہ لہجہ سے) تمھیں اس کا خیال اس وقت نہ آیا تھا جب تم آج عدالت کے سامنے جھوٹ بولنے کے لیے کھڑی ہوئی تھیں

مس ڈیر۔ بعض اوقات خداوند بھی قبول کرتا ہے۔ لیکن کون شخص اپنے کو ایسے شخص کے عوض میں بطور نذر پیش کر سکتا ہے جو کسی ایسے شخص کا معاملہ جسے وہ بیگناہ سمجھتا ہے بلا روک ٹوک جاری رہنے دے ÷

ارکٹ۔ واقعی کون۔ بہت دبی زبان سے ÷

مس ڈیر (پھر کہنے لگی) اگر کسی اور شخص نے نہ یہ کہ کریک مینسل نے مسز سلیمن کو قتل کیا ہے۔ اور صرف خیالی معاملات نے اُسے اور مجھے اس بلا میں پھنسا رکھا ہے تو یا خدا تو اُس بیوہ کے آخری الفاظ کو یاد کر اور اپنی قدرت کاملہ سے اسی طرح کی آفت اُس کے بھی سر پر نازل کر

مس ڈیر کے یہ الفاظ مشکل سے ختم ہونے پائے تھے کہ ارکٹ نے جلدی سے بڑھکر اس کے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا اور کہنے لگا ÷

مسٹر ارکٹ ہش۔ تم اپنی زبان سے کوسنے کے الفاظ نہ نکالو۔ جو شخص مجرم ہے اُسے خود ہی اُس کے کیئے کی سزا مل سکتی ہے ÷

مس ڈیر نے گھبرا کر اپنے کو اس سے چھڑا لیا۔ اسوقت ارکٹ کے چہرہ کا خون خشک ہو گیا تھا۔ اور گویا اس کے کھنچتے ہوئے ہونٹوں کا رنگ دروپ غائب ہو گیا تھا ÷

مس ڈیر۔ مسٹر ارکٹ (بہت سنجیدگی سے جس سے دونوں کو اسکی پرواہ نہ رہ گئی کہ لمب جو دھیما ہوتا چلا جاتا ہے اس کا وقت عنقریب آخر ہے) اگر کریک مینسل نے بیوہ سلیمن کو قتل نہیں کیا تو پھر کس نے کیا ÷

یہ اُس کا سوال یا اُس کی آواز یکایک ہے جس کی وجہ سے وہ مبہوت سا ہو رہا ہے۔ لیکن صرف تھوڑے ہی عرصہ کے لیئے اس کے بعد وہ میز کی

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

طرف خود بخود پھرا اور ہاتھ سے کاغذات کو جو ابھی چراغ کی بجھی ہوئی روشنی مین معلوم ہوتے تھے (محض دفع الوقتی کی غرض سے) اِدھر اُدھر کرنے لگا ؛
ارکٹ (غرضکہ آہستگی سے بولا) مین نے ہمیشہ گورنر بلڈرتھ کو اس جرم کا مجرم خیال کیا ہے ؛

مس ڈیر - گورنر بلڈرتھ ؛

ارکٹ (سر جھکایا)

مس ڈیر - مجھے تمھاری رائے سے قطعی اتفاق نہین (کھڑکی کی طرف آہستہ سے ہٹ کر) مجھے انسان کے دل کا حال نہین معلوم ہو سکتا - جیساکہ ابھی میرے گذشتہ حالات سے ظاہر ہو چکا ہے - لیکن میرا دل خود بخود گواہی دیتا ہے کہ گورنر بلڈرتھ اُسی طرح بے گناہ ہے جیسے کریک سینسل اور حقیقت مین مسٹر سُلیمن کا قاتل کوئی اور ہی ہے۔ . . . اسکی یہ آواز زور سے نکلی - اس وقت وہ روشنی جو بہت دھیمی دھیمی بجھتے ہوئے لمپ سے نکل رہی تھی - ایکبارگی بھک سے ایک مرتبہ چمکی کہ اس کو مسٹر ارکٹ کا چہرہ صاف دکھائی دیا - یہ حالت کسی انسان کی نہین ہوسکتی - چراغ صرف چمک کر یکایک گل ہوگیا - اور کمرہ مین سوا تاریکی کے کچھ نظر نہ آتا تھا ..

اس خاموشی مین جو اس وقت پیش آئی کچھ بیرون کی چاپ سنائی دی کھڑکی کھل گئی سرد ہوا کے جھونکے حسرت و افسوس کے ساتھ اندر آنے لگے - اسوجن بھاگ گئی تھی ؛

ہورس ہیکری کے ساتھ مکان کے قریب نہین گیا تھا - وہ بڑے درخت کے نیچے جو پھاٹک کے اندر تھا اور جس کا سایہ دور تک تختہ زمین پر پھیلا ہوا تھا کھڑے رہ کر نتیجہ کا انتظار کر رہا تھا - اس لیے ہیکری ہی تنہا ان حالتون کو اور باتون کو جو ارکٹ اور مس ڈیر سے لائبریری مین ہو رہی تھین سن اور دیکھ سکتا تھا وہ دم بخود دل ہی دل مین سوچ رہا تھا کہ دیکھین کیا نتیجہ ہوتا ہے ؛

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ادھر اس کی بے قراری جو مس ڈیر کی پہلی حالت دیکھکر ہوئی تھی باقی نہیں ہے۔ لیکن اس کو اس عورت کے اوپر جو اسقدر دھوکہ میں ڈال دی گئی تھی رحم ضرور آرہا ہے۔ اور اس کی یہ خواہش کہ اس عورت کا آخری فیصلہ کہ وہ مستغیث کی مدد کرنے پر اب بھی طیار ہے اس تنہائی میں بہت لطف دیتا تھا۔ لیکن ایسے شخص کے لیئے تنہائی سے کیا دلچسپی ہو سکتی ہے ؛

وہ درخت جس کے نیچے وہ کھڑا تھا جیسا میں ابھی کہہ چکا ہوں بہت پُرانا تھا اور اس مقام پر معلوم نہیں کس زمانے سے کھڑا تھا اور اکثر سُنا گیا کہ وہ مسٹر ارکٹ کو نہایت مرغوب تھا اور اس مقام کا خاص زیور خیال کیا جاتا تھا۔ گو کہ اس وقت اس کے نیچے سایہ نہ تھا اُسکی بڑی بڑی اور پیچدار شاخوں نے جو چاروں طرف پھیلی ہوئی تھیں مسٹر بروڈ کے خیالات اپنی طرف اس وقت مخاطب کر لیئے تھے جب اس نے انکو دیکھا تھا۔ گو کہ اس مقام پر وہ دیر تک کھڑا رہا لیکن بار بار بڑی بڑی شاخیں اپنے سر پر دیکھکر اس کا دل دھڑکتا تھا۔ اور چاہتا تھا کہ اُس مقام سے ہٹکر وہاں چلا جائے جہاں ہیکری چھپا ہوا کھڑا ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ جادو کی سی قوت اس درخت میں تھی کہ یہ جب بڑھنا چاہتا تھا اس کے قدم بے اختیار رُک جاتے تھے۔ اس وقت یہ خیال کر کے مس ڈیر جب نکلیگی وہ اس راستہ سے جائے گی وہ اس مقام پر کھڑا رہ گیا اس کے بعد ہیکری قریب آیا ؛

ہیکری۔ (اور جلدی سے کہنے لگا) نہ اب مجھے کچھ دیکھ پڑتا ہے نہ سنائی دیتا ہے۔ اوہ اور مسٹر ارکٹ ابھی تک یقیناً لائبریری میں ہیں لیکن معلوم نہیں کہ اب کیا ہو رہا ہے۔ مگر خیر میں نگرانی ضرور رکھوں گا یہ معلوم ہو جانا چاہیئے کہ وہ کس وقت کھڑکی سے باہر آتی ہے (یہ کہکر قبل اس کے کہ بروڈ کچھ کہہ سکے وہ پھر چلا گیا ؛ لیکن اُٹھتے ہی قدم وہ پھر واپس آگیا۔ چراغ بھی لائبریری میں نہیں ہے۔ اب آج رات بھر

تو وہ نظر نہین آتی ؟

ابھی یہ بات مشکل سے ختم ہوئی تھی کہ چوکھٹ پر کچھ آہٹ معلوم ہوئی نگاہ اُٹھانا تھا کہ دیکھتے کیا ہین کہ مس ڈیر جلدی جلدی اُن کی طرف چلی آرہی ہے درخت کے ایک کنارے سایہ مین کھسک جانا ذراسی دیر کا کام تھا۔چاند کی روشنی خوب پھیلی ہوئی تھی۔اور آتے وقت جلدی مین اس نے نقاب چہرہ پر نہین ڈالا تھا اس وجہ سے ان لوگون کو اس کا چہرہ دیکھنے کا موقع مل گیا۔چہرہ پر زردی تھی۔اور نہایت گھبرائی ہوئی معلوم ہوتی تھی قدم جلدی جلدی اُٹھ رہے تھے جس سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ اس جلدی مین ہے کہ کسی طرح جان بچاکر نکل جائے ؟

یہ دیکھ کر دونون خفیہ پولیس دم بخود اس ارادہ مین کھڑے تھے کہ وہ آگے نکل جائے تو یہ بھی پیچھے پیچھے چلین۔لیکن وہ آگے نہین نکلی جیسے اس بڑے درخت کے سایہ مین آئی تھی۔کہ ایک آواز پیچھے سے سُنائی دی۔ٹھہرو۔ٹھہرو۔مسٹر ارکٹ دوڑتا ہوا چلا آرہا ہے ؟

ارکٹ۔مین اس طرح تمھین ہرگز نہین جانے دونگا (اُسی کے برابر راستہ پر اس درخت کے نیچے کھڑے ہوگے) اگر تم مجھسے کریک مینسل کو بچانے کے لیئے کہتی ہو تو مین تیار ہون۔جو تم چاہتی ہو وہ ضرور ہوگا ؟

مس ڈیر (سختی سے اور سنتعدی سے) جس شخص کو تم خود بے گناہ خیال کرتے ہو اس کی مدد کرنے کے لیئے میری خواہش کی کوئی ضرورت نہین ہے

ارکٹ۔واقعی خواہش کی ضرورت نہین۔لیکن آہ۔اموجن (اسکی بدحواسی دیکھکر دونون خفیہ پولیس چونک پڑے کیونکہ اس سے قبل یہ حالت اُن لوگون نے کبھی نہ دیکھی تھی) تم نے اپنے ان خیالات سے جو کسی حالت مین متغیر نہین ہوسکتے میری کیا حالت بھوکچادی ہے۔قبل اس کے کہ مین تمھین اچھی طرح جانتا تھا مجھے ہمیشہ اپنی عزت کا خیال تھا اپنے فرایض نہایت ایمانداری سے ادا کرنا اپنے اوپر واجب و لازم خیال کرتا تھا۔مجھے اپنے کام مین ہمیشہ بڑی دلچسپی رہی ہے لیکن اب۔۔۔۔۔۔"

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مس ڈیر۔ اب کیا ؟

ارکٹ۔ معلوم ہوتا ہے دکھتا ہی بنا کر اُس نے کہا لیکن اس کی خود غرضی صاف ظاہر تھی) مجھے معلوم ہوتا ہے کہ اب کوئی بات میری سمجھ مین نہین آتی نہ مجھے اپنی عزت کا کچھ خیال ہے نہ اپنی شہرت کی اس وقت کچھ خبر ہے صرف ایک خوف ہے۔ کہ میرے ہاتھ سے تو تم جاتی ہی ہو۔ تم اپنے کو کسی اور کو دینے کے لیئے زندہ رہو گی ؛

مس ڈیر۔ اگر تمھین یہ ڈر ہے کہ مین اسقدر بے قرار ہو جاؤن گی کہ مین اپنے کو کریک سینسل کو دے دون گی تو تم میرے اُس وعدہ کو یاد کرو جو مین نے تم سے قبل اس مقدمہ کی پیروی کے تم سے کیا تھا ؛

ارکٹ۔ ہان۔ لیکن وہ اسوقت تھا جب تم خود اُسے مجرم خیال کرتی تھین ؛

مس ڈیر۔ یہ مین جانتی ہون۔ لیکن اس حالت مین اگر وہ میرے لیئے بہتر نہ تھا۔ اب مین اس کے لئے مناسب نہین ہون۔ تمھین نہین یاد کہ اب مجھ مین وہ دھبہ لگ گیا جو کسی طرح نہین جا سکتا۔ جب عدالت کے سامنے مین نے کھڑے ہو کر خود ہی جرم کا اقرار کیا ہے تو یقیناً مین نے اپنی آیندہ خوشیون کو محدود کر دیا ؛

دو نون خاموش تھے مسٹر ارکٹ معلوم ہوتا ہے کچھ سوچ رہا ہے۔ جس مقام پر دو نون ڈیٹکٹو کھڑے تھے اس کا سایہ جا بجا گھاس پر معلوم ہو رہا تھا کہ چارون طرف بالکل سنناٹا تھا۔ ٹہنیان بھی ساکت تھین۔ برڈ کے منھ سے بے ساختہ نکل گیا۔ بازی مار لی اگر کوئی شخص اس جرم کی سزا پائے گا وہ کریک سینسل نہ ہوگا بلکہ ......

ابھی جملہ پورا ختم بھی نہ ہوا تھا۔ یکایک ایک تڑاقے کی آواز اوپر سنائی دی۔ کیا آفت آگئی۔ اڑا اڑا دھڑ دم۔ کسقدر بڑی شاخ اوپر سے نیچے اس مقام پر آرہی جہان ابھی اموجن ڈیر اُس مشہور وکیل کے ساتھ کھڑی تھی ؛ جبکہ پورا واقعہ جو ابھی واقع ہوا دم بخود ڈیٹکٹوز کے ذہن نشین ہو گیا مسٹر برڈ نے اموجن کے ان الفاظ کو یاد کیا جو اسی قسم کے واقعہ پر جو اسقدر دہلکٹ تھا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

جھونپڑی والے موقع پر کھے تھے ؛
برڈ- یہ خدا کا غضب ہے - اموجن ڈیر واقعی ہمارے خیال کے خلاف ضرور
مجرم رہی ہوگی - لیکن ایک قدرتی طاقت سے جس مین معلوم ہوتا ہے-
بہت سے ہاتھون کی مدد ہوگی - وہ ٹہنی کسیقدر جنبش کرتی ہوئی
معلوم دی - اگرچہ دونون اس کے جھونکے سے گر گئے تھے لیکن ان
مین سے صرف ایک ہی اپنے مقام پر بیہوشی کے عالم مین پڑا رہ گیا-
اور وہ اموجن ڈیر نہ تھی بلکہ مشہور وکیل مسٹر ارکٹ ؛

باب سی و ہشتم

خلاف امید الفاظ

خون کا بدلہ خون ہے

کیا مسٹر ارکٹ مر گئے ؟

نہین دم توڑ رہے ہین ؛

کیسے - کب سے اور کہان ؟

اپنے ہی مکان پر- ایک بڑی ڈال اُن پر گر پڑی ہے ؛

ڈسٹرکٹ اٹرنی جو اس وحشتناک خبر کو سنتے ہی اپنے بستر سے
اُٹھ پڑا تھا- پیغام بر کے گھبرائے ہوئے چہرے کو دیکھ رہا تھا- جو سوا
برڈ کے اور کوئی نہین ہے - اور بدقت تمام اپنے حواس درست کیے
برڈ- مجھے بھی آپ کے تعجب اور خوف سے اتفاق ہے (پھر بہت
گھبراہٹ اور جھجک کے ساتھ مودبانہ الفاظ مین) آپ کا اس وقت
وہان چلنا نہایت ضروری معلوم ہوتا ہے- ممکن ہے کہ وہ بولے اور
وہ- وہ مس ڈیر بھی وہین ہے (یہ فقرہ اُس نے بہت عجلت اور تیزی
سے دروازہ کی طرف اشارہ کر کے کہا) ؛

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مسٹر فیریز جو مسٹر ارکٹ کا بہت بڑا دوست تھا نہایت بیقراری سے باہر کی طرف جاتے ہوئے خفیہ پولیس کو دیکھنے لگا ؎

مسٹر فیریز۔ یہ کیا کہہ رہے ہو۔ کہ مس ڈیروہان۔ ارکٹ کے مکان پر ؎

مسٹر برڈ جلدی سے۔ ہان۔ کہہ کر باہر نکل گیا جس سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ اب زائد سوالات سے بچنا چاہتا ہے۔ بہت متعجب اور نہایت بے قراری کی حالت مین اُس نے عجلت کے ساتھ اُسکے ساتھ جانے کی تیاری کی اور جلدی سے سڑک پر جا پہونچا۔ یہان اُس نے دیکھا کہ ہر شخص جس مین کچھ بھی حس و حرکت تھی باوجود رات کے اسقدر دیر ہو جانے کے ایک دوسرے سے اس واقعہ کی کیفیت دریافت کرتا ہے اِدھر سے اُدھر اس جستجو مین لوگ گھومتے پھرتے ہین مکان پر پہونچ کر اُس نے دیکھا کہ قرب و جوار کے باشندے اور دوست و احباب کا گھبرایا ہوا مجمع ہے ؎

پھاٹک پر صرف بڑے درخت کو اور اس کی گری ہوئی ڈال کو دیکھنے کے لئے ذرا سا ٹھہر کر وہ صدر دروازہ کی طرف بڑھا۔ یہ فوراً کھل گیا۔ ڈاکٹر ٹرڈول۔ جس کی موجودگی اس موقع پر اس کے دل پر چبھ سی گئی وہ آن کے آگے ہی کھڑا تھا۔ اور اس کے بعد ایک مجمع ایسے دوستون کا تھا جن کو مکان کے اندر آنے کی اجازت دی گئی تھی کارونر۔ ڈاکٹر نے ہاتھ سلام کی غرض سے بڑھایا۔ اس کی نگاہ نے مسٹر فیریز کی اس گھبراہٹ کو اور بڑھا دیا جو محض مسٹر برڈ کی حرکتون سے نہ کہ اس کے الفاظ سے اس کے دل مین پیدا ہوگئی تھی کسیقدر کمزوری محسوس کر کے گویا اپنے اوپر بے قابو ہوا جاتا ہے اُسنے جلدی سے ڈاکٹر کا ہاتھ تھام لیا جو اس کی طرف بڑھا تھا۔ اور جلدی سے سوال کیا۔ کہ کیا مسٹر ارکٹ ابھی زندہ ہین ؎

ڈاکٹر جو اس کے سامنے پریشانی کی حالت مین آنکھیں نیچی کیے ہوے کھڑا تھا سر کے اشارہ سے جواب دیکر اس کو اپنے ساتھ لے گیا اور جگہ

کر کے فیریز کو بستر کے قریب کھڑا کر دیا۔ یہان وہ ٹھہرا اور معلوم ہوتا تھا کہ کچھ کہنا چاہتا ہے۔ لیکن جلدی سے یہ رائے بدل کر اس نے دروازہ کھولا اور ڈسٹرکٹ اٹرنی کو بھی اندر کی جانب کھینچ لے گیا۔ جاتے وقت اس نے نہایت افسوس کے ساتھ اس بستر کی طرف نگاہ کی اور پھر چلا اور دل مین خیال کرتا تھا کہ اس دیکھنے والے کے دل پر کیا گذرتی ہوگی۔ اگرچہ یہ اسے اچھا نہین معلوم ہوا کیونکہ وہ اس کے قریب جا کر ٹھہر گیا اور اُن لوگون کے مجمع کی طرف غور سے دیکھا جو بستر کے چارون طرف جمع تھے اس کے بعد اس نے اپنا ہاتھ اپنی آنکھون پر پھیرا گویا وہ نیند مین ہے۔ یکایک وہ ڈاکٹر ٹرڈول کی طرف اس نگاہ سے مخاطب ہوا جیسے برڈ کو دیکھا تھا۔

فیریز۔ ڈاکٹر صاحب یہ نئی کیفیت نہین ہے جو ہم لوگ اس وقت دیکھ رہے ہین یہی حالت پہلے بھی دیکھ چکے ہین۔

یہی بات تھی۔ ضرورت۔ قربت کی وجہ سے کسی قدر فرق تھا۔ لیکن کیفیت جو پیش نظر ہے بالکل وہی ہے جو چند ماہ پیشتر شہر کے اس سرے پر ایک جھونپڑی مین دیکھ چکے ہین۔ بستر پر ایک پژمردہ بدحواس شخص پڑا ہوا آہستہ آہستہ سانس لے رہا ہے چہرہ جس پر مردنی چھائی ہوئی ہے مثل سفید پتھر کے بڑی بڑی پٹیون کے نیچے سے جن سے معلوم ہوتا تھا کہ سر مین بھی چوٹ آئی ہے چمک رہا تھا۔ ڈاکٹر اس کے بستر کے قریب ہے وہی جو مسز سلیمن کے دیکھنے کے لیے بلایا گیا تھا۔ اس وقت کی بھی اُسی وقت کی سی حالت ہے نگاہ سے مایوسی کا اظہار ہے۔ مسٹر فیریز ہر دم اسی انتظار مین ہے کہ کچھ ڈاکٹر سے معلوم ہو یہی حالت اس کی جب تک بیوہ بولی نہین اس روز بھی رہی تھی۔ عورتون کا مجمع بھی جو اس وقت جمع تھا اس روز کی طرح اسکی حرکت کے انتظار مین خاموش ہے۔ اور اگر آج یہان مس ڈیر جو بالکل بے حس و حرکت مبٹھی ہے اس حالت سے نہ ہوتی۔ تو اسے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

(فیریز) کو یہی خیال ہوتا کہ یہ خواب دیکھ رہا ہے۔ اور ان خیالات کو جلدی سے ہٹانا چاہیے۔ لیکن اموجن کا چہرہ اس کی نگاہ اور اس کے صبر و استقلال سے برابر دیکھتے رہنا ایسا نہ تھا کہ اس سے کوئی دھوکا کھا جائے۔ ایک مرتبہ کو اس کی طرف متوجہ ہوجاے پھر بہت مشکل تھا کہ کوئی دوسری طرف مخاطب ہو سکے۔ خود مرنے والے شخص کا منھ اور ڈاکٹر کا چہرہ اس جمی ہوئی نگاہ کے سامنے جو کسی طرح نہ حرکت کرتی تھی نہ اِدھر اُدھر پھرتی تھی متغیر ہوا جاتا تھا قبل اس کے کہ وہ کچھ کہے یا کسی قسم کی حرکت کرے۔ یہاں تک کہ خود اس کی بہن جو اگرچہ دماغ کی کمزور تھی لیکن بڑی محبت کی عورت تھی مس ڈیر کی اور مریض کے تعلق کو دیکھکر ششدر ہو رہی تھی۔ اور گو کہ وہ قریب ہی قریب پھرتی تھی اور نہایت بے قراری کی حالت میں وقت گذرتا جاتا تھا لیکن وہ اپنا رنج وغم اس کی حالت دیکھکر بھول گئی تھی۔ اور اس محبت کا مقابلہ ہرگز نہیں ہو سکتا معلوم ہوتا جو اموجن اور اس کے عزیز بھائی میں معلوم ہوتی ہے مسٹر فیریز۔ چونکہ کوئی فوری تغیر و تبدل کی امید نہ تھی یہ لوگ کمرے کے دوسری طرف جا بیٹھے) (ڈاکٹر سے) کوئی امید نہیں ہے:

ڈاکٹر۔ نہیں۔ زخم۔ اتفاق سے ویسا ہی ہے جیسا مسٹر سلیمن کے لگا تھا یہ ہوش میں تو ضرور آوے گا لیکن زندگی کی کوئی امید نہیں ہے یہی خیریت ہے کہ اس معاملہ میں قتل نہیں ہے:

مسٹر فیریز۔ (اموجن کی طرف اشارہ کرکے) یہ اسوقت یہاں کیسے آئی۔

ڈاکٹر۔ (ڈاکٹر ٹرڈول اٹھا اور کمرہ سے اُسے علٰحدہ لے گیا) اسکے سمجھانے کی ضرورت ہے۔ یہ کہکر کل قصہ کہہ سنایا کہ اسطرح وہ مس ڈیر سے وہاں درخت کے نیچے باتیں کر رہا تھا کہ ڈال اوپر سے گری جس نے اس کی جان ہی لے لی:

مسٹر فیریز جس کے دماغ میں وہی بیوہ کے گذشتہ الفاظ گونج رہے تھے اور اس وقت وہی نظارہ پیش نظر معلوم ہوتا تھا۔ کہ "خدا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کا غضب اس شخص کے سر پر پڑے جس نے میری یہ حالت بنا دی ہے۔ جو میری حالت ہوئی ہے یہی اس کی بھی حالت ہو۔ ایک کے بعد ایک وار کے بدلے وار موت کے بدلے موت“ جلدی سے گھوما اور پوچھا

مسٹر فیریز۔ مس ڈیر کے تو چوٹ نہیں آئی ؟

ڈاکٹر (سر ہلا کر) اس کے کوئی خراش تک نہیں ہے ۔

مسٹر برڈ۔ چپکے سے اُن سے کہنے لگا) وہ اسی کے برابر کھڑی تھی اور گری ہوئی شاخ کے نیچے وہ بھی اسی کی طرح گر گئی تھی ۔ خراش اس کے ضرور لگی ہوگی وہ کہے یا نہ کہے ۔ میرے خیال میں اسوقت وہ اپنے حواس میں نہیں ہے کہ اپنی تکلیف محسوس کر سکے ۔

مسٹر فیریز۔ کیا تم موجود تھے ؟ (برڈ کی طرف دیکھکر)

مسٹر برڈ۔ جی ہاں میں موجود تھا (ایسی نگاہ سے جسکو ڈسٹرکٹ اٹرنی فوراً سمجھ گیا) ۔

مسٹر فیریز۔ (ذرا دیر بعد جبکہ کوئی دوست ڈاکٹر کو بلا لے گیا) ایسی کوئی بات ہے جس کو مجھے کہنا چاہئیے ۔

مسٹر برڈ۔ میں نہیں جانتا۔ کیا باتیں مس ڈیر اور ارکٹ سے ہوئیں صرف تھوڑی سی باتیں میں نے سنی تھیں۔ اور محض اس کی بیقراری اور حرکات نے ہمیں متعجب کر دیا تھا اور اسی وجہ سے میں آپ کو بھی بلا لایا۔ اس کے بعد کل قصہ کہ کس طرح وہ گھبرا کر مسٹر ارکٹ کی لائبریری کے اندر سے بھاگی تھی اور حتی الامکان ڈال گرنے سے قبل کے حالات بیان کئے۔ ہیکری اور میں نے یہی سمجھ لیا تھا کہ وہ بھی ختم ہو گئی اور اسی کے نیچے اس کا سر و پھٹ گیا ہوگا لیکن وہ جلدی سے اٹھ بیٹھی اور مسٹر ارکٹ کو بے حس و حرکت زمین پر پڑا دیکھکر بڑے خوف و انتشار کے ساتھ اسے اسی طرح دیکھنے لگی جیسے کہ اس وقت آپ اُسے دیکھ رہے ہیں ۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ منتظر تھی کہ وہ اٹھے اور اس جملہ کو پورا کرے جو ڈال کے گرنے سے ادھورا رہ گیا تھا ۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مسٹر فیریز۔ اور وہ جملہ کیا تھا؟

مسٹر برڈ۔ قریب قریب جہانتک یاد ہے یہ تھا۔ اگر کوئی شخص اس جرم کی سزا پاوے گا تو وہ کریک مینل نہ ہوگا بلکہ .... اسے موقع ہی نہ ملا کہ کسی کا نام لے سکے ۔

مسٹر فیریز۔ میرے عزیز دوست۔ خاص اپنے فرائض کی ادائیگی کے وقت تمھاری جان چلی گئی۔ خدائی کارخانہ مین کچھ دخل نہین۔ کچھ بھی سمجھ مین نہین آسکتا۔ اس کے بعد پھر وہ نہایت غمگین مریض کے کمرہ مین چلا گیا۔

تمام حالت بدستور تھی کسی قسم کا فرق نہین معلوم ہوتا تھا۔ تکیہ پر وہی سفید بے حرکت چہرہ دھرا ہوا تھا پلنگ کے ادھر ادھر بغور دیکھنے والون کا مجمع تھا۔ خاصکر اموجن کی حالت مین ذرا بھی فرق نہین اس کی عدم موجودگی مین برابر اس کی یکسان حالت معلوم ہوتی ہے

مثل پتھر کی مورت کے وہ بیٹھی ہوئی گویا مٹی کے ایک ڈھیر کو بغور دیکھ رہی تھی۔ ہر شخص کی نگاہ اس کی طرف متوجہ ہوتی تھی لیکن کسی کو کچھ اطمینان نہین ہوتا تھا۔ کیونکہ نہ اس کی نگاہ سے کچھ رنج معلوم ہوتا تھا۔ نہ خوف نہ کسی قسم کی امید پائی جاتی تھی لیکن کوئی بات ضرور تھی جس کی وجہ سے وہ وہان موجود تھی۔ ہر شخص جس کو ان دونون کا تعلق بھی نہ معلوم تھا خیال کرتے تھے کہ کوئی خاص وجہ ضرور ہے

مسٹر فیریز جس نے مسٹر برڈ کی بیان کی ہوئی کیفیت کو مان لیا تھا چپ چاپ کھڑا ہوا اسے دیکھ رہا تھا۔ اگرچہ وہ خیال کرتا تھا کہ مجمع وکلا مین سے ایک بڑے وکیل کی کمی ہوتی ہے۔ خود اپنے ایک بڑے اور پرانے دوست کا ساتھ چھوٹتا ہے لیکن اس وقت یہ خیال جو صرف ایک لفظ کے سننے کے اشتیاق مین وہ بیچاری بیٹھی ہوئی ہے کہ شاید اس کی زبان سے نکلے۔ اس سے زیادہ قوی معلوم ہوتا تھا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اس خیال میں محو ہو کر وہ نہایت بے خبری کے عالم میں تا بستر اشخص دیکھنے والوں میں ہو گیا اگرچہ کوئی خاص وجہ نہیں کہی جاسکتی کہ کیا وجہ ہے اور کس امید میں یہ حالت ہے۔ صرف یہی وجہ ہوسکتی ہے کہ چاروں طرف یہی حالت دیکھکر یہ بھی بے حس و حرکت ہو گیا۔

اس حالت میں ایک بج گیا لیکن کچھ پرواہ نہیں یہ کسی تغیر و تبدل کے لیئے آخری گھنٹہ نہ تھا۔ دو بج گیا۔ پھر تین بجا لیکن دیکھنے والی آنکھیں برابر اسی طرح منتظر رہیں۔ لیکن قبل اس کے کہ چار بجتے۔ مسٹر فیربیز نے اس غرض سے کہ اپنے دوست کی بھی حالت دیکھے اس کی طرف نگاہ کی۔ اس پر بالکل مردنی چھائی جاتی تھی اٹھکر ایک آدھ قدم آگے بڑھا اور اس طرح دیکھ رہا تھا گویا اس طرف سے نظر ہٹانے کیلئے دل ہی نہ چاہتا تھا اس عرصہ میں مسٹر برڈ جو میں اندر آیا دیکھا کہ مس ڈیر کی حالت میں کسی قدر تغیر ہے اس کی نگاہ سے پہلے انتشار ظاہر ہوتا تھا اب خوف کے آثار پائے جاتے ہیں۔ مسٹر فیربیز کے برابر بڑھکر اس نے دم توڑتے ہوے وکیل کو دیکھا۔ اُسے فوراً معلوم ہو گیا کہ جس بات نے ڈسٹرکٹ اٹرنی کی توجہ کو اس درجہ اپنی طرف مخاطب کر لیا ہے۔ مسٹر ارکٹ کے چہرہ پر ایک فرق معلوم ہوتا ہے۔ گوکہ اسی طرح خاموش اور بے حس و حرکت اور کسی قسم کے حواس کی امید نہیں پائی جاتی تھی۔ وہ چہرہ اب وہ نہیں ہے جسے وہ جانتے ہیں بلکہ اجنبی چہرہ ہے جس کی وضع قطع اسی طرح کی ضرور ہے لیکن اس نظر اور حالت کی دیکھنے کی لوگوں کی نگاہیں عادی نہیں ہیں۔ جو اُسے دیکھتا تھا ان کا دل بے قرار ہوتا تھا اور اُسکے چاہنے والوں کی تو جان ہی پر نوبت تھی۔ اس کی حالت میں اب اس سے زیادہ کوئی فرق نہیں ہوتا۔ مثل اس جادو کی تحریر کے جو دیکھنے میں نہیں معلوم ہوتی لیکن آگ کے سامنے کرنے سے صاف پڑھ لی جاتی ہے اُسکے چہرہ سے رفتہ رفتہ اس کی حالت ظاہر ہوتی جاتی تھی۔ یہاں تک کہ اموجن گھبرا کر اٹھ بیٹھی اور مسٹر فیربیز کی طرف نظر کرکے گویا کہتی ہے کہ وہ بھی

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اس وقت اس شخص کے بے ساختہ اقرار پر غور کرے یہ قدرت خدا کا تماشا ہے۔ یہ وہی شخص ہے جو ہمیشہ سب کی نظروں مین نہایت ایماندار اور عزیز تھا مسٹر فیریز کے چہرہ سے وہ اپنے مطلب کا جواب شاید سمجھہ گئی۔ کیونکہ اُس نے اپنی نگاہ نیچی کرلی اور اب ایک ایک منٹ نہایت سختی اور مصیبت سے گذر رہا ہے لیکا یک شاید

ڈاکٹر کی کوئی حرکت تھی یا اموجن کی نگاہ مین کوئی فرق محسوس کر کے کمرہ بھر مین ہر شخص چونک کر اس طرف مخاطب ہوگیا۔ ڈاکٹر ٹرڈ دل مسٹر فیریز اور چند صاحبان جو ایک کنارے چلے گئے تھے جلدی جلدی واپس آئے اور پلنگ کے قریب کھڑے ہوگئے۔ اُس وقت اموجن اپنی جگہ سے ہٹی۔ اور اُن لوگون کو منت اور لجاجت سے ذرا ہٹا کر زخمی کے اوپر آہستہ سے جُھک گئی۔ تکیہ پر والی نگاہ سے ایسا معلوم ہوا کہ وہ اُسے پہچانتی ہے لیکن اُس نے اُن کا کچھہ بھی خیال نہ کیا نہ ذرا ہلتے ہوئے ہونٹون سے آواز نکلنے کا انتظار کیا پیچھے والے آدمیون کو اس کی نگاہ سے روک کر جو نہایت شوق مین کھڑے تھے۔ اُس نے ھرف اپنے ہی کو اس کی نگاہ کے سامنے کردیا کہ وہ اس کے جادو کی وجہ سے اسی طرف متوجہ رہے (یعنی خود ہی اس کو دکھلائی دیتی تھی اور وہ محبت کی وجہ سے بے قرار ہو کر اُسے دیکھتا رہا) اسوقت نہایت نرمی سے اس نے یہ الفاظ کہے جن کو کوئی یہ نہین جان سکتا تھا کہ وہ ایک سوال کا جواب تھا جو ابھی چند گھنٹہ پہلے اُس سے کیا گیا تھا:۔

اگر مسٹر مینسل مسز سلیمن کا قاتل نہیں ہے تو مسٹر ارکٹ ہمین تبلاؤگے کہ کون ہے؟

یہ کہہ کر وہ خاموشی کے ساتھہ جواب کی منتظر تھی۔ تمام لوگ جو موجود تھے جن کو اس کی کچھہ کیفیت نہ معلوم تھی یہی خیال کرتے تھے کہ یہ حالت اور یہ خوف ناک منظر دیکھکر اموجن خود بدحواس ہو کر بے سر پیر کی باتین کر رہی ہے:۔

مجروح جو بے حال ہو رہا تھا۔ اپنے آخر وقت میں کسیقدر ہوشیار ہوا اور کنپٹی کر اپنی آنکھیں اموجن کی تلاش میں کھول کر تسکین کی غرض سے دیکھنے لگا۔ ہونٹ جو جم گئے تھے کھلے اور اس نے بہت زور دیکر کہا :- کیا قدرت نے شہادت نہیں دی :-

فوراً اموجن اُچھل پڑی اور عورتوں اور مردوں سے جو ایک دوسرے سے باتوں میں مشغول تھے - اس جسم کی طرف جو یہاں پڑا ہے مخاطب کر کے کہنے لگی - آپ لوگ سُن لیں - ٹریانڈ ارکٹ اپنے بستر موت پر اعلان کرتے ہیں کہ یہ قدرتی آواز ہے جس نے یہ خوفناک نتیجہ پیش نظر کیا ہے :- آپ لوگ جو اُس وقت موجود رہے ہوں - جب مسٹر سلیمن نے اپنے قاتل کے سر پر جس بلا کے آنے کے لیئے بد دعا کی تھی سمجھ سکتے ہیں کہ اسکا کیا مطلب ہے :-

فیر یز - منجملہ تمام حاضرین کے مسٹر فیر یز کو ہمیشہ سے مسٹر ارکٹ کا بہت خیال تھا - یہ سنتے ہی اُس کے چہرہ پر ہوائیاں اُڑنے لگیں یہ آگے بڑھا اور جلدی سے بستر کے کنارے سے اُسے ہٹا کر کہنے لگا - پاگل عورت - کب تک تمھارے پاگل پنے کی باتیں جاری رہیں گی ہٹو مجھسے وہ ایسی فضول باتیں کبھی نہ کہے گا :-

جب اُسنے خود وکیل کے بستر کی طرف جھک کر اس بات کو دریافت کیا جو ابھی اُس نے مس ڈیر کے جواب میں کہا تھا کوئی جواب نہ ملا - وہاں پر وہی خاموشی تھی - جو رفتہ رفتہ بڑھتی جاتی تھی اور موت کے آثار نمایاں تھے :-

فیر یز - اس حالت کو دیکھکر مسٹر فیر یز کے ہاتھ پیر کے طوطے اُڑ گئے سر اٹھا کر چاروں طرف لوگوں کو دیکھا جن کے چہرے اس کے چہرے سے کم بد حواس نہ تھے اور یوں کہنے لگا - وہ یہ الزام بھی اسی طرح ہے جیسے اس عورت نے آج اپنے اوپر خوا مخواہ کے لیئے عدالت کے سامنے لے لیا تھا - اس کا دماغ صحیح نہیں معلوم ہوتا - جو کچھ منھ میں آتا ہے بکتی ہے :-

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

لیکن مس ڈیر جس کو یقین کامل تھا کہ یہ قدرت خدا کا تماشہ ہے اُس نے اپنی قدرت سے یہ آواز سنائی ہے اور سچے مجرم کو بتلا دیا جسکی تلاش مہینوں سے ہو رہی ہے۔ اس نے صرف اپنا سر ہلایا۔ کہ یہ بات نہیں ہے بلکہ۔ مس ڈیر۔ آپ لوگ اس شخص کو نہیں جانتے جتنا میں جانتی ہوں۔

یہ کہہ کر وہ ایک کونے میں جا بیٹھی اور ارکرٹ کے مُنہ سے اور الفاظ کے سننے کی منتظر تھی۔

یہ بہت جلد ہوا۔ ابھی مسٹر فیر بز کی پریشانی رفع نہ ہونے پائی تھی نہ ڈاکٹر ٹرڈول کو اس واقعہ کے متعلق کچھ کہنے کا موقع ملا تھا کہ ارکرٹ جیسے بیوہ نے کیا تھا وہ پھر چونکا۔ معلوم ہوتا تھا کہ کوئی اُس کی نظروں میں دکھائی نہیں دیتا۔ یہاں تک کہ ڈاکٹر ٹرڈول جو قریب بیٹھا تھا وہ بھی نہیں ہے۔ اس نے اپنی آواز بلند کی اور اس مرتبہ اپنے پرانے لب و لہجہ سے جیسے وہ عدالت میں گفتگو کرتا تھا کہنے لگا۔ "خون کا بدلا خون ہے" اس کے بعد آواز دھیمی کر کے اور گویا محبت کے ساتھ۔ "آہ اموجن۔ اموجن۔ یہ سب تمھارے ہی لئے تھا"! اس کے نام کے ساتھ اُس بڑے وکیل نے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور آخر مرتبہ بے حس و حرکت ہو کر رہ گیا۔

مس ڈیر۔ اموجن فوراً اُٹھ کھڑی ہوئی۔ "اب میرے یہاں ٹھہرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ میرا فرض پورا ہو چکا"! یہ کہکر اُسنے کمرہ سے جانے کی تیاری کی۔

لیکن جس خیال نے اس کو اب تک سنبھال رکھا تھا اب اس کو اپنی پوری پریشانی محسوس ہوئی جس طرف نگاہ کرتی ہے سوائے ہوائیاں اُڑنے کے اور کچھ بھی نظر نہیں آتا۔ اپنے خیالات کا ثبوت ملتا ہے آخر کار برداشت نہ کر سکی جسم میں رعشہ ہوا پیر تھرّا گئے قریب تھا کہ گر پڑے لیکن ایک ہاتھ کے سہارے سے جو کسی موٹے شخص نے اسکی طرف جلدی سے بڑھا دیا شکریہ کے ساتھ سنبھل گئی۔ بلا لحاظ اس کے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کہ اُس نے کیون ایسا کیا وہ کچھ کرنے کے لئے مسٹر فریر کی طرف مخاطب ہوئی۔
مس ڈیر۔ مجھے خوب معلوم ہے۔ کہ اس وقت آپ نے یہ سب الفاظ
جن کو ارکٹ نے اپنی زبان سے کہے ہین نہایت تعجب سے سنا ہے۔ اور
یہ ایسے حالت و وقت مین نکلے ہین کہ آپ کو ہرگز یقین نہ ہوگا۔ مگر یاد رکھیے
کہ وہ وقت بھی آوے گا کہ اس وقت جو جو مین نے کہا ہے اسی کی تصدیق
کے لیے آپ خود مصر ہونگے کہ نہ کرنگ میبل نہ گورنو بلڈ ربنھ نہ یہ بد نصیب
اموجن ڈیر خود مسٹر سلیمن کے قتل کی بابت کوئی حالت اس طرح بتلا سکتی
ہے جیسی اس شخص نے جو یہان قدرتی انصاف کا شکار ہوکر بے جان پڑا ہے
اس کے بعد بستر کی طرف ایک نظر دیکھکر وہ چل کھڑی ہوئی صدر دروازہ
کے پاس جاتا تھا کہ چکر آگیا۔ گراہ کر دیوار سے ٹکرا گئی ؛
مس ڈیر۔ جو مین کہتی ہون سب سچ ہے۔ لیکن اس کو کوئی کاہے کو ماننے لگا۔
اس کے جواب مین اس کے کانون مین ایک دھیمی اور شفقت آمیز
آواز نے پہونچ کر اُسے چونکا دیا ؛
ایک آواز۔ مین ایک شخص ہون جو تمھاری بات کو مان سکتا ہون۔ مجھپر بھروسہ
کرو مس ڈیر اور ہم دیکھین گے۔ ہم دیکھین گے ؛
یہ سنتے ہی جان مین جان آگئی۔ چونک کر دیکھتی ہے۔ کہ ایک شخص
جو دروازہ تک اُس کے ساتھ آیا ہے اور یہ وہی شخص ہے جس نے اپنا
ہاتھ اس کی طرف بڑھا کر اُسے گرنے سے سنبھالا تھا اور شاید مسٹر ارکٹ
کے کمرہ مین وہ برابر اس کے پیچھے پیچھے رہا ہے ؛
اس کے سامنے اس وقت ایک بڑا ہیم شحیم نیک طبینت آدمی جس کی
عمر ادھیڑ خیال کی جاسکتی ہے کھڑا ہے۔ کوئی ظاہری بناو سنگار نہین
(جس سے کسی قسم کی بلطینتی سمجھی جاے) اس کے چہرہ سے آثار رنج و افسوس
ظاہر تھے جس پر غور کرنے کے بعد اس کو (اموجن) کسیقدر اطمینان ہونے لگا
یہ خاص بات تھی کہ یہ شخص اس کی طرف نہین دیکھتا تھا۔ بلکہ نہایت افسوس
کی نظرون سے اس جھلملاتے ہوئے لیمپ کو دیکھ رہا تھا جو کمرہ مین رکھا ہوا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اپنے آخری وقت کو کسی طرح گذار رہا تھا ٭

مس ڈیر۔ جناب ڈاڑھی ہوئی، آپ کون ہیں؟

وہی شخص (اس نے اپنی نگاہ لمپ سے ہٹا کر اس نقاب پر ڈالی جو یہ اپنے) اپنے ہاتھ میں لئے تھی اگر تم اجازت دو تو میں تمھارے کان میں کہہ دوں

یہ سنتے ہی اُس نے اپنا افسردہ چہرہ نیچے جھکایا۔ یہ شخص بھی فوراً اُسکی طرف جھکا اور اس کے کان میں تقریباً نصف درجن الفاظ کہے ہونگے کہ وہ فوراً سیدھی ہو گئی اور کسیقدر بشاش نظر آنے لگی ٭

مس ڈیر۔ تو تم میری مدد کرو گے؟

وہی شخص۔ پھر یہاں اور کس لئے میں آیا ہوں ٭

اور ایک خاموش شخص کی طرف جس کو مس ڈیر نے بھی اسیوقت دیکھا کہ ایک چھوٹے کمرہ کے دروازہ پر بت کی طرح کھڑا ہے اُس نے کہا کہ ہیکری دیکھو۔ "مریض کے کمرے میں میرے جانے تک نہ کوئی اندر آیا اور نہ باہر گیا" اس کے بعد امو جن کو اپنا ہاتھ دے کر یہ اسکو لائبریری میں لیگیا اور دروازہ بند کر لیا

باب سی و نہم

مسٹر گیلس

ایک گھنٹہ کے بعد مسٹر فیریر ڈاکٹر ڈول کے ساتھ اس مقام سے جا رہا تھا کہ یکایک کسی ہاتھ نے اس کے بازو کو تھاما گھوم کر دیکھا تو ہیکری تھا ٭

ہیکری۔ آپ لوگ مجھے معاف کریں۔ لیکن قبل اس کے کہ آپ یہاں سے تشریف لے جائیں ایک شخص لائبریری میں ہے جو آپ سے ملنا چاہتا ہے۔

یہ لوگ فوراً اس کمرہ کی طرف پھرے۔ لیکن اس وقت اُسے دیکھتے ہی کسی پچھلے خیال کی وجہ سے ذرا ٹھہر کر اندر گئے۔ یہاں ایک شخص کو دیکھا جو ایک طرف کھڑکی کے قریب کھڑا ہوا کوئی کتاب دیکھ رہا تھا ٭

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مسٹر فیریز۔ (اپنے ساتھی سے) یہ کون شخص ہے ؟
ڈاکٹر ٹمڈول۔ مین نہین کہہ سکتا ؛
وہی شخص (یہ آواز سُن کر وہی شخص آگے بڑھا اور کہنے لگا۔ آہ۔ حضرات آپ لوگ مجھے نہ جانتے ہون گے مین خود اپنے کو بتلاتا ہون میرا نام مسٹر گریس ہے اور مین نیویارک کے خفیہ پولیس سے ہون) ؛
مسٹر فیریز۔ (تعجب سے) مسٹر گریس ؛
مسٹر گریس۔ (اُس نے سر جھکایا) مین جناب یہان بہ طلب حاضر ہوا ہون تقریباً چھ گھنٹے ہوے میرے پاس ایک تار پہونچا کہ فوراً اٹیکا سے یہان چلے آؤ۔ وہ میرے ایک ماتحت نے بھیجا تھا۔ جس کو اس مقدمہ سے کچھ تعلق ہے جو عدالت مین پیش ہے۔ اُس کا نام ہورس برڈ ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ لوگ اُسکو پسند کرتے ہون گے اور قابل اعتبار بھی خیال کرتے ہون گے ؛
مسٹر فیریز۔ ہان مسٹر برڈ ہر دل عزیز ہے۔ لیکن مین نے اُسے آپ کے بلانے کا حکم نہین دیا تھا۔ کس وقت تار دیا گیا تھا ؛
مسٹر گریس۔ قریب ساڑھے گیارہ بجے۔ ٹھیک مسٹر ارکرٹ کے اس واقعہ کے بعد
مسٹر فیریز۔ اچھا ؛
مسٹر گریس۔ غالباً اس نے اپنے کو اس نئی ضرورت کے لیے کافی نہین سمجھا وہ ابھی نیا آدمی ہے اور یہ معاملہ نہایت پیچیدہ ہے ؛
مسٹر فیریز۔ (جو اُس قابل خفیہ پولیس کو بغور دیکھ رہا تھا) مجھے آپ سے مل کر نہایت خوشی ہوئی۔ کیا آپ اسوقت اوپر کمرے مین موجود تھے ؛
مسٹر گریس۔ جی ہان۔ موجود تھا ؛
مسٹر فیریز۔ غالباً آپ نے سنا ہوگا کہ کیسا مہمل اور بیہودہ الزام ہمارے بڑے قابل قانون دان اور شریف دوست کے اوپر لگایا گیا۔ یہ بھی اُنھین مین سے ایک ہے جسے یہ عورت اپنی بد دماغی کی وجہ سے نہ معلوم کس کس پر لگا چکی اور گو کہ یہ اس کی خبط الحواسی پر محمول ہو سکتا ہے لیکن یہ الزام ہمارے ایسے قابل دوست کے خلاف قائم کرنا اور یہ کہ وہ خود اپنی زبان سے بدحواسی

مین کہتا ہے۔ کانون کے لئے ناقابل برداشت ہے ٭

مسٹر گریس (ایک چیز سے دوسری پر نظر پھرا کر گویا ہر چیز کو اس سے اتفاق ہے) دنیا ناپائدار ہے اور ناامیدی اور جعلسازی کا مسکن ہے وہ عقلین جن کی ہم تعریف کرتے ہین اور وہ دل جن پر ہمین ہر طرح بھروسہ ہے۔ اکثر اوقات تمام زمانہ کے جھوٹ اور بدکاریون کا ماویٰ و ملجا ثابت ہوتی ہین۔ اگرچہ یہ خوفناک ہے۔ لیکن یہ بات سچ ہے ٭

مسٹر فیریر۔ (خوف زدہ ہو کر نہایت نفرت کے ساتھ) کیا یہ ممکن ہے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے اُس بات کو جو ایسے شخص کے منھ سے اس کی بدحواسی مین نکلی ہے جس کا سر زخمون سے چور چور ہے صحیح مان لیا ہے۔ یاوہ بیہودہ اور مجنونانہ الفاظ جو اس عورت نے کہے ہین آپ کے ذہن نشین ہو گئے ہین۔ آپ کو نہین معلوم کہ آج ہی اس عورت نے عدالت کے سامنے کھڑے ہو کر کیسا صریح جھوٹ بولا ہے اور سارا الزام اپنے اوپر لے لیا ٭

مسٹر ٹرڈول بھی جو انگلی کی ٹیک دیے ہوئے میز کے پاس کھڑا تھا منھ بگاڑ کر بولا۔ پوہ۔ پوہ۔ وہ شخص ایسا بیوقوف نہین ہو سکتا ٭

مسٹر گریس۔ (ان باتون کو سنکر مسکرایا) ان الفاظ کو بہت آدمیون نے سنا ہے۔ لیکن عملی کارروائی کا مقتضیٰ ہے کہ اب انکو زیادہ بڑھنا نہ چاہیے ٭

ڈاکٹر ٹرڈول۔ مین نے سب سے کہہ دیا کہ خاموش رہین ایسی بات زبان سے نہ نکالین۔ اگر مسٹر ارکٹ کی عزت و شرافت قائم رکھنی ہے تو میری خواہش کے مطابق کام ہونا چاہیے ٭

مسٹر گریس۔ کیا مسٹر ارکٹ کو تمام شہر عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہین ٭

ڈاکٹر ٹرڈول۔ ہان (زور کے ساتھ) سب اُسکی عزت کرتے ہین ٭

مسٹر گریس۔ اس لئے اب ہمارا فرض ہے کہ ہم اس کے ہر شک کی اس تحقیقات سے صفائی کر دین کہ مقتول عورت سے اُن کا کیا تعلق تھا ٭

مسٹر فیریر۔ یہ سب کو معلوم ہے۔ اس کا تعلق اس کے ساتھ ایسا ہی ہے جیسے کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ رکھ سکتا ہو جس کے بیان وہ آسانی سے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

دوپہر کے وقت کھانا کھاتا ہو - وہ (عورت) اُسے اچھا کھانا پکا کر کھلاتی تھی۔
مسٹر گریس - آپ لوگ شاید یہ بھول گئے کہ قتل کے موقع پر اس روز آپ لوگوں سے کچھ دیر پہلے پہونچ گیا تھا - سب لوگ ذرا دیر کے لیے اُسے ملزم خیال کر لیں تو یہ بات ضرور یاد آجائے گی۔
دونوں آدمی گھبرا کر پیچھے ہٹے - اور پوچھا - اس سے تمہارا کیا مطلب ہے۔
مسٹر گریس - میرا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ اس پر جرم کا شک کریں گے وہ یہ خیال کر سکتے ہیں کہ مسٹر ارکٹ قتل والے روز کچھ دیر پہلے وہاں گیا تھا ہو۔ اس طرح اُسے اس جرم کے کرنے کا موقع مل گیا۔
ڈاکٹر ٹرڈول - لوگ ایسے بیوقوف نہیں ہیں۔
مسٹر فیریز - (غم و غصہ کے لہجہ ہیں) اور آپ - جو بہت مشہور خفیہ پولیس ہیں - آپ کے کام کی اسقدر تعریف ہے - ایسا خیال کرتے ہیں کہ اس شہر ہیں بلکہ ملک بھر ہیں کوئی شخص ایسا ہوگا جو یہ خیال کر سکے کہ مسٹر ارکٹ نے جسے وہاں تک جانے اور قتل کی خبر لوٹ کر دینے ہیں شاید چند ہی منٹ گزرے ہوں گے مسز سلیمن کو مارا ہوگا۔
مسٹر گریس - جن کو یہ یاد ہوگا کہ وہی شخص جو اس سے ذرا دیر پہلے عدالت کے آگے کھڑا ہوا لمبی چوڑی تقریر اس بارے ہیں کر رہا تھا کہ اس طرح بھی ارتکاب جرم ہو سکتا ہے کہ اس پر کسی کو شک بھی نہ ہو سکے - ضرور خیال کر سکتا ہے۔
مسٹر فیریز - (فیریز اور ڈاکٹر ٹرڈول جن کو ان الفاظ کا جو مرتے وقت کہے گئے تھے ہرگز یہ یقین نہیں تھا کہ وہ اپنے جرم کا اقرار کر رہا ہے - اس کی طرف دیکھکر) آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔
مسٹر گریس - (ٹھنڈی سانس لیکر مسٹر فیریز کے سینہ پر نگاہ کی) ہیں نے آج تک اپنے لیئے فضول گوئی کا الزام نہیں سنا تھا (اس کے بعد دریافت کیا) مسز سیلمن کی گذر اوقات کے لیئے روپیہ کہاں سے آتا تھا - اور وہ کہاں سے لاتی تھی۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مسٹر فیریز۔ یہ تو نہیں معلوم ÷
مسٹر گریس۔ اور اس پر بھی اچھی خاصی رقم اس نے چھوڑی ہے ÷
ڈاکٹر (کارونر) ہاں پانچہزار ڈالرس ÷
مسٹر گریس۔ بڑے تعجب کی بات ہے کہ اُسے شہر بھر کوئی نہیں جانتا کہ اسنے یہ سب رقم کہاں سے پائی ÷
دونوں حضرات خاموش رہ گئے ÷
مسٹر گریس۔ اگر مسٹر ارکٹ محض ایک وقت کی خوراک کے لیئے اسقدر اُسے دیتا تھا تو یہ بہت زیادہ ہے ÷
مسٹر فیریز۔ (کسیقدر سختی سے) کسی کا یہ خیال نہیں کہ یہ سب مسٹر ارکٹ نے اُسے دیا ہے ÷
مسٹر گریس۔ کیا کوئی شخص یقینًا یہ بھی کہہ سکتا ہے کہ یہ رقم اُسے ارکٹ سے نہیں ملی ÷
ڈاکٹر ڈول اور ڈسٹرکٹ اٹرنی دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے تھے لیکن کچھ جواب نہ بن آتا تھا ÷
مسٹر گریس۔ بھائیو (کچھ دیر انتظار کرکے) یہ موقع میری زندگی میں سب سے سخت معلوم ہوتا ہے۔ کسی موقع پر اس سے زیادہ پیچیدہ حالت مجھے درپیش نہیں ہوئی۔ میرا مطلب صرف یہ ہے کہ آپ لوگ محض اس پر شک کریں نہ یہ کہ یقین کرلیں۔ ایسے مشہور اور ایماندار شخص کی بے ایمانی سے مجھے ہرگز اتنا خوف نہیں جیسا کہ آپ لوگوں کو ہے۔ خیر اگر میں اس موقع پر اس کا دوست ہوتا۔ جیسے کہ میں اس کی تیزی اور چالاکی کا معرف ضرور ہوں میں یہ رائے ظاہر کرتا کہ اس معاملہ میں خوب تحقیقات کرلی جائے آپ ہی معلوم ہوجائے گا کہ اس شخص کی بیگناہی میں اس شخص کے مقابلہ میں جو جرات میں ہے کوئی خاص بات ہے۔ اور یہ شخص ایسا خیال کیئے جانے کا زیادہ مستحق ہے ÷
ڈاکٹر ڈول۔ (یہ دیکھکر کہ مسٹر فیریز کے حواس بالکل درست نہیں ہیں

لیکن آپ کو کیا ان تمام باتون کا خیال نہین جن کی وجہ سے اور لوگ اس جرم کی وجہ سے ماخوذ کیئے گیئے ہین۔ اس کے علاوہ ان لوگون پر جس روز سے بیوہ پر یہ مصیبت آئی کسی نہ کسی قسم کے تعلق کی بابت شک ضرور کیا گیا ہے۔ مسٹر ارکٹ تنہا وہ شخص ہے جسے کوئی دنیاوی خواہش ایسی نہین معلوم ہوتی جس کی وجہ سے وہ اُس بیچاری عورت کو نقصان پہونچا دے اور اگر بہ فرض محال یہی مان لیا جاوے کہ اس نے یہ حرکت کی تو خود ہی وہ اس جرم کا مرتکب ہے اور پھر عدالت کے سامنے کھڑا ہو کر ان لوگون کی طرف سے جن پر غلطی سے اس جرم کا الزام لگایا گیا ہے بحث کرے ؛

مسٹر گریس۔ جناب مین معافی چاہتا ہون۔ کہ میرے ذہن سے کوئی بات نہین بھولی ہے۔ مین اس معاملہ مین بالکل صاف دل اور نہایت بے تعصبی سے کہتا ہون کہ تجربہ نے مجھے یہی بتلایا ہے کہ ہر الزام کو جو لگایا جاوے تحقیق ضرور کرنا چاہیئے۔ چاہے وہ کیسا ہی ہو۔ کیونکہ پہلے وہ قطعی جھوٹ اور بے سر پیر کا معلوم ہوتا ہے ؛ اگر آپ اس تقریر کو یاد کرین جسے ابھی مین نے یاد دلایا ہے کہ مسز سلیمن کے قتل والے دن عدالت کے سامنے ہوئی تھی۔ آپ کو یقین ہو جائے گا کہ وہ باتین نہین تھین بلکہ حقیقت مین جرم کی تیاری تھی۔ اور چونکہ یہ جرم ایک ہوشیار شخص نے کیا ہے اُس کا پتہ لگنا آسان کام نہین تھا ؛

مسٹر فیریر۔ یا خدا (آہستہ سے) اس شخص کی باتین ٹھیک معلوم ہوتی ہین ؛

مسٹر گریس۔ بھائیو۔ (کسیقدر شان کے ساتھ) یہ عام طور سے میرا طریقہ نہین ہے کہ مین اپنی رائے پہلے سے ظاہر کر دیا کرون۔ جیسا اس وقت کیا ہے۔ تمام معمولی مقدمات مین مین اپنی رائے اور اپنا شک اُسوقت تک نہین ظاہر کرتا جب تک کہ تحقیقات کر کے کچھ وجوہات اس کے متعلق نہین معلوم ہو جاتین لیکن اس معاملہ کی خصوصیت نے اور ایسی بات نے کہ اس موقع پر جہان سے ہم لوگ ابھی آئے ہین بہت سے آدمی موجود تھے مجھے اپنے خیال کو تبدیل کرنے کے لئے مجبور کیا۔ اگرچہ مین تیار نہین ہون

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

یہ کہوں کہ مسٹر ارکٹ کے الفاظ بدحواسی کے تھے تاہم اس کی بے گناہی
میں شک کرنے کے لئے بھی بہت سے وجوہات موجود ہیں۔ اس لئے یہ
خیال کر کے میں تیار ہوں کہ آپ کو وہ بات تھوڑے ہی عرصہ میں دکھلادوں
کہ آپ بھی اُسے مجھسے زیادہ بُرا خیال کرنے لگیں ؛
مسٹر فیریز۔ تو کیا آپ کا ارادہ ہے کہ جو کچھ یہاں سُنا ہے اُسے آپ
عام طور سے مشہور کریں گے ؛
مسٹر گریس۔ نہیں۔
مسٹر فیریز۔ میں تو خیال کرتا تھا کہ۔ جو کچھ میں نے خاموشی کے متعلق کہا
ہے اسکے خلاف آپ اور کچھ کرنا چاہتے ہیں ؛
مسٹر فیریز نے یہ فقرہ تو کہا لیکن معلوم ہوتا تھا کہ وہ سخت مصیبت میں
ہے کچھ بنائے ہی نہیں بنتی۔ (ڈاکٹر ٹرڈول کی طرف پھرا اور کہا) کیوں
آپ کی اس معاملہ میں کیا رائے ہے۔ چونکہ اس اچانک خبر سے مجھکو بیحد
صدمہ ہے مگر جو کچھ میرا فرض ہے چاہے کیسا ہی وہ سخت ہو میں عمل کرنے
کے لئے تیار رہا ہوں۔ اس معاملہ میں اتنی بات ہے کہ اس خبر سے خود میری
روح کو تکلیف ہوتی ہے اور میرے دوست کی عزت میں فرق آتا ہے
میرے حواس بجا نہیں۔ کیا آپ کی رائے میں میرا فرض ہے کہ اس
معاملہ کے متعلق میں تحقیقات کروں ؛
ڈاکٹر ٹرڈول دپریشان متعجب اور اسی طرح از خود رفتہ تھا جیسے
فیریز۔ کچھ دیر خاموش رہا۔ حقیقت میں یہ حالت ہی ایسی تھی کہ اچھے
اچھے کے ہوش گم ہو جائے) مسٹر گریس! آپ جانتے ہیں کہ ہم دونوں مسٹر ارکٹ
کے دوست ہیں اور ممکن ہے کہ اپنے ان خیالات کی وجہ سے جو آسکے
ساتھ ہیں اپنے فرائض کو نہ خیال کر سکیں۔ اس لئے آپ ہی اپنی
رائے دیجئے۔ کہ انصاف اس بارے میں کیا کہتا ہے کہ ہم لوگ اس
ستغیث کے لئے کیا کریں۔ اور اس عہد کے لحاظ سے ہم دونوں کیا کر سکتے ہیں
مسٹر گریس۔ بہت خوب۔ جناب یہ عام بات نہیں ہے کہ مجھ ایسے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مرتبہ کا آدمی آپ ایسے آدمیون کو راے دے لیکن اگر آپ یہ جاننا چاہتے ہین کہ اگر مین آپ کی جگہ ہوتا تو اس معاملہ مین کیا کارروائی کرتا مین بتلاتا ہون پہلا کام یہ ہے کہ ان سب حاضرین کو جو یہان موجود ہین اس بات کی ممانعت کر دی جاے کہ کم ازکم ایک ہفتہ تک کہین اس بات کا تذکرہ نہ کرین - اس کے بعد عدالت سے عرض کیا جائے کہ اسی مدت تک اس مقدمہ کی کارروائی ملتوی رکھی جاے اور آخری بات یہ ہے کہ آپ لوگ میرے اور اُن دونون شخصون کے جو اس معاملہ کے لئے یہان ہین یہ معاملہ سپرد کر دین ہم لوگ تحقیقات کر کے دریافت کرنے کی کوشش کرین گے کہ مسٹر ارکٹ کے گذشتہ حالات کو اس معاملہ سے کیا تعلق ہے یعنے ایسے معاملات جن کے جاننے سے آپ کے جسم پر رعشہ ہوتا ہے - غالباً ہمین ایک ہفتہ کی ضرورت ہوگی ؛

ڈاکٹر ٹرڈول - اور مس ڈیر ؛

مسٹر گریس - اُس نے بھی وعدہ کر لیا ہے کہ وہ اس راز کو پوشیدہ رکھیگی ؛ ان باتون مین کوئی ایسی تجویز نہ تھی جس کی وجہ سے اُن کو کسی طرح کا اندیشہ ہوسکتا ہو - بلکہ برخلاف اس کے ان سب باتون سے اس بات کی صفائی کی امید ہوسکتی تھی - ڈاکٹر نے اپنی راے کے اتفاق ہونے کی بابت مسٹر فیریز کی طرف اشارہ کیا - اور دونون نے اشارہ سے یہ ظاہر کیا کہ یہ کارروائی منظور ہے ؛

مسٹر گریس - (نہایت اطمینان کے ساتھ) اب آپ میرے اوپر بخوبی بھروسہ رکھیین - مین اس بات کے صاف کرنے مین اسی طرح کوشش کرونگا جیسا کہ آپ لوگ کر سکتے ہین - مین ہرگز نہین چاہتا کہ کسی شریف و ایماندار آدمی کو خواہ مخواہ کے لئے کسی جرم کا متہم کردون ؛ یہ کہہ کر سلام کیا اور گویا رخصت ہونا چاہتا ہے - لیکن مسٹر فیریز اس کی اس حرکت کو معلوم کر کے فوراً چند قدم آگے بڑھا اور روک لیا ؛

مسٹر فیریز - مین یہ دریافت کرنا چاہتا ہون - کہ اسوقت میرے مجروح دوست

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کے منہ سے جو فقرات نہایت بدحواسی کی حالت میں نکلے ہیں محض اُنہیں کی وجہ سے تو آپ کا خیال اُس کی طرف سے نہیں خراب ہو گیا۔ کیونکہ اُن کا اختتام بھی ٹھیک اسی طرح ہے جیسے بیوہ سلیمن کا ہوا تھا۔ اس کے الفاظ تو یاد ہی ہوں گے جو مرتے وقت اس نے کہے تھے۔ یا اُنھیں الفاظ نے آپکے دل میں تو یہ خیال نہیں پیدا کر دیا کہ مسٹر ارکٹ ہی اس کا قاتل ہے ٭

مسٹر گریس (اس کا چہرہ متغیر ہو گیا) کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ ان وجوہات سے میرے خیالات کا خراب ہو جانا ضروری ہے۔ ایسے شخص کے لئے جس نے مسز سلیمن کے قتل کی خبر نہایت تعجب خیز طریقہ سے سُنی تھی۔ بلکہ تعجب خیز معاملہ یہ ہے کہ اس وقت تک مسٹر ارکٹ برابر بچ گیا اور کسی کو بھی اس کے اوپر شک نہ ہوا۔ (اور گویا بحث کے طریقہ سے دریافت کیا) آپ لوگوں میں سے کوئی صاحب اس وقت تھے جب میں نے مسز سلیمن کے قتل کے متعلق گفتگو کی تھی ٭

مسٹر فیریز۔ (ڈسٹرکٹ اٹرنی بولا) میں موجود تھا ٭

مسٹر گریس۔ تب آپ کو یاد ہے کہ وہ کبڑا شخص کیسی آزادانہ رائے ظاہر کر رہا تھا۔ اور غالباً یہ بھی معلوم ہے کہ وہ کبڑا کون تھا ٭

مسٹر فیریز۔ ہاں ٭

مسٹر گریس۔ تب تو آپ کو غالباً کچھ تعجب نہ ہوگا یاد کیجئے۔ وکلا کا مجمع ہے اس میں مسٹر ارکٹ بھی کھڑے ہو کر جرائم پیشہ کے متعلق بحث کر رہے ہیں اور وہ بجنسہٖ طریقہ جس طرح وہ لوگ جرائم کے عموماً مرتکب ہوتے ہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ قتل کا ارادہ دل میں تھا۔ وہ اپنی رائے ظاہر کرتا ہے کہ بہتر طریقہ یہ ہے کہ قتل وغیرہ کے جرائم کے لیے کوئی منظر عام تجویز کیا جائے اور ہتھیار بھی ایسا استعمال ہونا چاہیے جو اس موقع پر مل سکے۔ پھر کیا ہوا تقریباً پانچ منٹ بھی نہ گذرنے پائے تھے کہ ابھی یہ باتیں ہو رہی تھیں یا جیسے ہی کہ مسٹر ارکٹ سڑک سے اس طرف گیا مسز سلیمن خون آلود چوٹ کھائی ہوئی پڑی تھی۔ کس چیز سے زخمی ہوئی تھی محض ایک لکڑی سے جو

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اس مقام پر جو لاشے کے پاس سے اُٹھائی گئی تھی - کیا یہ اتفاق ہے - اگر اتفاق ہے تو نہایت تعجب خیز ہے ؛

ڈاکٹر ٹرڈول - مین اس سے انکار کب کرتا ہون ؛

مسٹر گریس (جلدی سے) مجھے یقین ہے کہ آپ نے کبھی انکار نہ کیا ہوگا - کیا مین یہ غلط کہتا ہون کہ آپ لوگون نے ضرور خیال کیا ہوگا کہ اس وقت قاتل مین اور کبڑے شخص مین ضرور کسی قسم کی سازش ہوئی ہوگی ؛

ڈاکٹر ٹرڈول - ہان - درحقیقت مجھے شک ضرور ہوا تھا ؛

مسٹر گریس - بہت خوب اُن دونون آدمیون کے درمیان کسی قسم کی سازش ہونا غیر ممکن ہے کیونکہ وہ کبڑا کوئی اور نہ تھا بلکہ مین خود تھا - اب بتلائیے اس قتل کی بابت ہم کیا خیال کر سکتے ہین - کیا یہ وہی بات جو کہی تھی پوری ہوگی یا کبڑے نے جو کچھ کہا تھا وہی ہوا ؛

ڈاکٹر ٹرڈول اور مسٹر فیریز دونون دم بخود تھے ؛

مسٹر گریس - شاید یہ خیال کرکے کہ اس معاملہ کو اچھی طرح صاف کر دینے کی ضرورت ہے تاکہ ان لوگون کو اس کی بات کا اچھی طرح یقین ہو جائے حضرات میرا یہ طریقہ نہین ہے کہ مین خواہ مخواہ اپنی رائے پر ناز کرون یا جو کچھ میری زبان سے نکل جائے اسی کو ٹھیک سمجھون سمجھنے کی بات ہے - کہ اگر مجھے اس معاملہ سے وقفیت نہین اور ہم مین سے کوئی شخص آکے کہے کہ ایک عجیب و غریب قتل ہو گیا ہے - اور اس کی یہ حالت ہے کہ بالکل اسی طریقہ سے واقع ہوا ہے جس کی بابت کچھ لوگ ذرا دیر پہلے منظر عام پر کھڑے باتین کر رہے تھے - اور پھر وہ کہے کہ قاتل کو کہان تلاش کرین - مین یہی جواب دیتا کہ اس شخص کو پکڑو جو ابھی اس مجمع مین کھڑا ہوا یہ سب باتین سن رہا تھا اور وہی پہلا شخص ہے جو قتل کے موقع پر دکھلائی دیا - آپ یقین جانین کہ جس وقت مسٹر برڈ میرے پاس پہونچا تھا مین خاموش رہ گیا - کیونکہ وہ شخص جس نے یہ کارروائی کی تھی مسٹر ارکٹ تھا ؛

مسٹر فیریز - آپ کے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ اگر وہ اس مرتبہ اور اعزاز کا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

آدمی نہ ہوتا تو اس وقت سے آپ اس پر شک کرنے لگتے ؛
مسٹر گریس ۔ بے شک ؛
یہ جواب ایسا تھا کہ اس کا کچھ جواب ہی نہیں دیا جاسکتا تھا آسکے چہرہ سے بھی اس کی صداقت کا اظہار تھا ۔ دونوں شخص نہایت اضطراب و پریشانی کی حالت میں پیچھے ہٹے ۔ مسٹر گریس نے اپنی طرف بڑھ کر دروازہ کھولا ؛

یہ وقت تھا ۔ مسٹر برڈ کئی منٹ سے دروازہ کھٹکھٹا رہا تھا ۔ اور اب جلدی سے اندر آیا ۔ جس بات کے کہنے کے لئے وہ یہاں آیا تھا قبل اسکے کہ وہ کچھ منھ سے کہے اس کے چہرہ ہی سے معلوم ہو گیا ؛
برڈ ۔ (کہنا شروع ہی کیا تھا) میں بہت افسوس کے ساتھ اس خبر کو بیان کرنے پر مجبور ہوں کہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
فیریر ۔ (برڈ کا جملہ ختم نہ ہو پایا تھا جلدی سے بول اٹھا) کیا مسٹر ارکٹ مر گئے ؟
نوجوان ڈیٹکٹو نے نہایت افسردگی سے سر جھکایا ؛

باب چہلم

قید خانہ

مسٹر مینسل ۔ اپنی کوٹھری میں اکیلا بیٹھا ہے بھلے برے خیالات دل میں آرہے ہیں ۔ یہ تو اُسے معلوم ہو چکا ہے کہ مسٹر ارکٹ مر گیا جیلر نے سویرے ہی بتلا دیا تھا لیکن یہ نہیں جانتا کہ کیسے مرا اور کیا کیا واقعہ اس کے ساتھ پیش آیا بجز اس کے کہ ایک ڈال اُسکے اوپر اس کے باغ میں گر پڑی ؛
کچھ دیر پہلے عدالت میں مجمع ہوا تھا لیکن فوراً ہی برخاست ہو گیا اس سے بھی اُسے کچھ خوشی نہ تھی ۔ اس واقعہ کی وجہ سے ایک خالی حالت اس پر

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

طاری تھی اگرچہ قدرتی طور سے اُسے اس بات کی کچھ خبر ہوگئی تھی کہ اُس کے وکیل کی موت بجائے اس کے کہ اُس کے لئے کچھ مضر ہو مفید ثابت ہوگی لیکن کوئی ایسا نہ تھا کہ مفصل حالات اس سے بیان کرے۔ اس لیے چند گھنٹے عدالت سے واپسی کے بعد جو گذرے تھے بڑی پریشانی میں گذرے تھے اسی وجہ سے کوٹھری کا دروازہ کھلنا اور محافظ کے ساتھ ایک اجنبی شخص کا اندر آنا کسی قدر خود تسکین دہ خیال کیا جا سکتا ہے۔ یہ خیال کرکے کہ یہ اس کا نیا وکیل ہے کیونکہ فہرست کچھ دیر پہلے پیش کی گئی تھی۔ اور اس نے کسی نام پر مارک کر دیا تھا۔ لیکن پھر یہ معلوم کرکے کہ اُس نے اس شخص کو وکیل خیال کرنے میں غلطی کی ہے وہ اپنی جگہ پر بیٹھ کر نہایت تعجب کے ساتھ خاموشی سے اس کے قریب آنے کا منتظر تھا۔

اجنبی شخص جس نے کسی قسم کی بے رخی نہ دیکھی تھی تیزی سے آگے بڑھا

وہی شخص۔ میرا نام گریس ہے اور میں خفیہ پولیس ہوں۔ ڈسٹرکٹ اٹرنی نے جس کی بابت آپ کو معلوم ہوگا دو روز کی کارروائی سے نہایت پریشان ہوکر علاوہ دو شخصوں کے مجھے بھی اس کام پر مقرر کیا ہے۔ اور امید کی جاتی ہے کہ شاید میرے تجربہ اور کوشش سے یہ بات معلوم ہو سکے کہ اُن تمام لوگوں میں سے جو ماخوذ کئے جا چکے ہیں یا جن لوگوں نے جرم کا خود اقرار کیا ہے کون شخص واقعی مسٹر سلیمن کا قاتل ہے۔ کیا ابھی اور کسی ثبوت کی ضرورت ہے کہ مجھے مسٹر فیریر نے اس کام پر مقرر کیا ہے اور میں یہاں اس غرض سے آیا ہوں کہ آپ سے اچھی طرح حالات دریافت کر سکوں۔

مینسل۔ یقینی۔ (تھوڑی دیر غور سے اس کی طرف دیکھکر)

مسٹر گریس۔ اچھا (بہت سہولیت سے) میں جس بات کو چاہتا ہوں۔ دریافت کرتا ہوں۔ پہلی بات یہ ہے کہ تمام شہادتوں کو دیکھنے سے جو آپ کے خلاف پیش کی گئی ہیں اور اُن تمام باتوں کو سننے کے بعد جو میں نے یہاں آکر مختلف ذرائع سے سنی ہیں یہ بات یقینی ہے کہ آپ مسٹر سلیمن کے قاتل نہیں ہیں۔ گو کہ عدالت کے سامنے بعض باتیں آپ چھپا رکھی ہیں

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

لہذا مین چاہتا ہون کہ آپ اُنھین صرف مجھسے بتلا دیجئے ؛
مسٹر سٹیپل - مجھے معاف کیجئے - ابھی آپ کہہ چلے کہ آپ خفیہ پولیس ہین
میرے پاس کوئی بات ایسی نہین ہے جو خفیہ پولیس کو بتلائی جائے ؛
مسٹر گرگس - تو کیا آپ پھانسی پر چڑھنے کے لئے تیار ہین - ہان یا نہین کچھ تو کہئے
مسٹر سٹیپل - ہان - اگر اس سے بچنا چاہون - تو سب باتین خفیہ پولیس سے بتلادون
مسٹر گرگس - آپ کا خیال غلط ہے - مین ابھی سمجھائے دیتا ہون - آپ کو یہ تو
معلوم ہوگا کہ مسٹر ارکٹ کی موت کس طرح واقع ہوئی ؛
مسٹر سٹیپل - صرف اتنا جانتا ہون کہ ڈال گری اس کے صدمہ سے مرگیا
مسٹر گرگس - یہ معلوم ہے کہ جب یہ واقعہ پیش آیا تو کیا کر رہا تھا ؛
مسٹر سٹیپل - نہین ؛
مسٹر گرگس - وہ مس ڈیرے اُسی کے نیچے باتین کر رہا تھا ؛
مسٹر سٹیپل (مستغیث کا چہرہ جو وکیل کی خبر سنکر بشاش تھا یہ نام
سنتے ہی مضمحل ہوگیا) گیا - کیا - مس ڈیرے کے بھی چوٹ آئی ؛
مسٹر گرگس - نے سر ہلایا -
مسٹر سٹیپل - پھر مجھسے یہ آپ کیون کہتے ہین ؛
مسٹر گرگس - کیونکہ اس کو اس وقت میرے یہان آنے سے بہت کچھ
تعلق ہے (اس وجہ سے جس سے وہ خیال کرتا تھا کہ ایسے آدمی سے
بات کرنا چاہیے) اچھا مین بغیر کسی بات کے چھپائے ہوے صاف صاف
آپ سے کہتا ہون - اور خود آپ کی حالت جو کچھ ہے آپ کو دکھلائے
دیتا ہون آپ اس وقت اسی قتل کی بابت زیر تحقیقات ہین جس
کے لئے ایک شخص پہلے ماخوذ ہو چکا ہے - اب آپ بجائے اس کے کیون
ماخوذ ہین - بعض معاملات مین تم اس طرح چپ ہو جاتے تھے کہ ایک
معمولی عقل کا آدمی بھی جان سکتا ہے کہ کوئی بات اس مین ضرور ہے
اور تم چپ کیون تھے - وہ وجہ یہ تھی کہ تمھین خیال تھا کہ کسی دوسرے
شخص کی جان ہلاکت مین نہ پڑجائے وہ جان جو تمھین اپنی جان سے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

بھی زیادہ عزیز تھی۔ اب وہ دوسرا شخص کون تھا۔ وہی عورت جو کل عدالت کے سامنے کھڑی ہوئی یہ بیان کر رہی تھی کہ وہی مسز سلیمن کی قاتل ہے۔ کیا نتیجہ نکلتا ہے۔ تمھارا خیال ہے اور یہی ہمیشہ تمھارا خیال رہا ہے کہ مس ڈیر ہی مسز سلیمن کی قاتل ہے ٭

مسٹر مینسل (مستغیث جن کا چہرہ یہ باتیں سُن سُن کر زرد ہوتا جاتا تھا اس آخری فقرہ کے سنتے ہی بے قرار ہو گیا) آپ کو اس کہنے کا کوئی استحقاق نہیں ہے آپ کو میرے خیال کیا معلوم۔ کیسے جان سکتے ہیں کہ میرے دل میں کیا ہے۔ کیا میرے خیالات میری آستین میں ہیں۔ میں ایسا آدمی نہیں ہوں کہ اپنے خیالات کو لوگوں پر ظاہر ہونے دوں ٭

(لیکن اس بات کو سنکر مسٹر گریس مسکرا کر رہ گیا۔ مسٹر مینسل باوجود نہایت مستقل مزاجی کے پریشان ہو گیا جلدی سے کہنے لگا) اچھا۔ آپ اپنی بات کو ثابت کیجئے۔ بتلائیے میرے خیالات کیونکر ایسے ہو سکتے ہیں ٭

مسٹر گریس۔ ابھی تک تم انگوٹھی کے لئے کیوں خاموش رہے۔ یہی وجہ ہے نہ کہ تم مس ڈیر کو جھٹلانا نہیں چاہتے تھے کہ اُس نے وہ انگوٹھی نہیں واپس دے دی جیسا اس نے کہا ہے۔ کل جب وہ شہادت دینے کھڑی ہوئی تھی تب تم نے اُسے کیوں بیچ ہی میں روک دیا۔ اس لئے کہ تم نے دیکھا کہ وہ اقرار کرتی ہے اور بس خاتمہ ہے۔ اور آخر میں۔ تم نے اپنی صفائی کیوں اُڑا دی اور بجائے اس کے کہ اتنا کہہ دیتے کہ تمھیں نے وہ جرم کیا تھا۔ تم نے صرف یہ کہا کہ تم کس طرح نوے منٹ کے اندر پانیٹھ کویری اشٹیشن پہونچ سکتے تھے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تم کو یقین تھا کہ وہی مجرم ہے اس لئے اس کے بیان کے متعلق تم نے ذرا بھی کچھ نہ کہا۔ اور ہر طریقہ سے ہر چیز سوائے سچ کے اس کے بچانے کے لیئے نذر کرنے کے لیے تیار تھے

مسٹر مینسل (آہستہ سے) آپ اس بہادرانہ کام کے لیے میری تعریف کر رہے ہیں۔ عدالت کی طرف سے جو شہادتیں میرے خلاف پیش کی گئی تھیں میں نے خیال تھا کہ جب میں دکھلا رہا ہوں کہ جس وقت تک اس

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

قتل کا ہوتا خیال کیا جاتا ہے مین مسٹر سلیمن کے مکان سے روانہ نہین ہوا تھا۔ مقدمہ میرے خلاف ثابت نہین ہے ؛

مسٹر گریس ۔ ہان یہی نتیجہ ہوتا اگر پیروکاران مقدمہ یہ وجہ نہ معلوم کرتے کہ قتل کا وقت بہت پہلے دکھلایا گیا ہے۔ اب ہم لوگ خیال کرتے ہین کہ وہ بارہ بجنے کے کچھ منٹ بعد ماری گئی ہے نہ کہ پانچ منٹ قبل

مسٹر سینڈل ۔ (مستعدی سے) درحقیقت ؛

مسٹر گریس ۔ جس کی بے پرواہ آنکھین ادھر اودھر گھوم رہی تھین اور اُن سے کچھ بھی پتہ نہ لگتا تھا کہ یہ شخص کیا بات دریافت کرنا چاہتا ہے) تم ہمارے خیالات کو اس معاملہ مین بہت مدد دے سکتے ہو۔ یہ بتلاکر کہ وہ کون سی بات تم نے دیکھی یا سُنی تھی کہ اس وقت تم مسٹر سلیمن کے مکان سے اس بدحواسی سے بھاگے تھے ؛

مسٹر سینڈل ۔ یہ کیسے آپ کو معلوم ہوا کہ مین بدحواسی سے بھاگا تھا ؛

مسٹر گریس ۔ تم دیکھے گئے ہو۔ اگرچہ یہ معاملہ عدالت کے سامنے نہین پیش ہوا۔ لیکن ایک گواہ کا نام بھی ہم بتلا سکتے ہین کہ اس نے تمھین تمھاری پھوپھی کے مکان سے سرائی کی طرف بھاگتے دیکھا تھا گویا تمھاری جان کا اس تیزی پر انحصار ہے ؛

مسٹر سینڈل ۔ پھر باوجود اس کے اور ان سب باتون کے جو بیان کی گئی ہین آپ مجھے بے گناہ بتلاتے ہین ؛

مسٹر گریس ۔ ہان۔ کیونکہ مین نے یہ بھی کہا ہے کہ مجھے یقین ہے کہ مسز سلیمن بارہ بجنے کے بعد ماری گئی ہے اور تم وہان سے بارہ بجنے مین جب پانچ منٹ باقی تھے بھاگ گئے تھے ؛

مسٹر سینڈل (اس کے چہرہ کی پریشانی بڑھ گئی اور خوفزدہ ہوگیا) اور مہربانی کرکے بتلایئے کہ کیا وجہ ہے کہ آپ خیال کرتے ہین کہ وہ بارہ بجے کے بعد ماری گئی ہے ؛

مسٹر گریس ۔ آہ اب ہم بتلا ہی دین (اور مستغیث کی طرف جھک کر)

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

تمہارا وکیل ایک بات کے لئے مرا ہے۔ لیب دلجپسے پریشان ہوگیا کہ قدر ٹھٹکا گویا اسے اس کی بات کا یقین نہیں ہے۔ یہ دیکھ کر مسٹر گریس اور آگے بڑھ گیا اور آہستگی سے کہنے لگا۔ اگر کسی نے تم کو مسٹر ارکٹ کے مرنے کا حال نہیں بتلایا تو تم نہیں جان سکتے کہ کل رات کو مس ڈیبرا اسکے مکان پر کیوں گئی تھی ٭ سٹنفیٹ کی نگاہ جواب کے لئے لگائی تھی ٭

وہ یہ کہنے گئی تھی کہ اس نے عدالت کے سامنے تمہارے خلاف اس وجہ سے شہادت دی ہے کہ وہ تم کو اس جرم کا مرتکب خیال کرتی ہے جس کے لئے تم ماخوذ ہو۔ اور میرے ساتھی خفیہ پولیس سکری اور برڈ کے دھوکے ہیں وہ ایسا آگئی تھی کہ اس کو یقین ہوگیا تھا کہ تم نے اپنے جرم کا خود اس سے اقرار کیا ہے۔ اور اس کو اس دھوکے کی خبر اسوقت ہوئی جب کل عدالت کے سامنے اسنے تمہارے بچانے کی غرض سے جھوٹ بول کر اپنے اوپر الزام لے لیا ٭

سنیل (جرات بے اختیار منھ سے نکل گیا) ٭

مسٹر گریس۔ ہاں جھوٹ۔ مس ڈیبرا نے جب یہ بیان کیا کہ وہ قتل والے روز سٹلیمین کے مکان میں تھی وہ صریح جھوٹ بولی۔ نہ وہ وہاں تھی نہ اسی نے اس کے مارنے کے لئے اپنا ہاتھ اٹھایا۔ یہ قصہ محض دوسری بات چھپانے کی غرض سے اس نے کہہ دیا جس کو وہ خیال کرتی تھی۔ کہ بغیر تمہاری جان لئے تم کو نہ چھوڑے گی ٭

مسٹر سنیل۔ (دبے ہوئے تعجب کے ساتھ) شاید آپ کو یہ سب باتیں مس ڈیبرا سے معلوم ہوتی ہیں ٭

مسٹر گریس۔ میں نے یہ سب اپنے ساتھی خفیہ پولیس سکری اور برڈ سے سنا ہے۔ انھوں نے صرف یہی نہیں بتلایا کہ انھوں نے کس طرح اس کو دھوکا دیا بلکہ کافی وجوہات کے ساتھ بیان کرتے ہیں کہ وہ مجرم نہیں ہے۔ کیونکہ وہ اس وقت نہایت سچے دل سے تمھیں مجرم خیال کرتی تھی ٭

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مسٹر ہینیل۔ آپ کی باتیں میری سمجھ میں نہیں آتیں۔ اس کی آواز باوجود اس کی ہمت کے کسیقدر بہت دکھلا رہی تھی۔ مسٹر گریس فوراً تشریح کے ساتھ کل قصہ بیان کرنے لگا۔ وہ یہ چاہتا تھا کہ مسٹر ہینیل کے دل سے یہ بات نکال دے کہ مس ڈیبر مسز سلیمن کی قاتل ہے۔ کیونکہ اُسے یقین تھا کہ اس بات کے معلوم ہونے سے اُسے سکون ہو جائیگا۔ اس لئے اس نے کل حالات جو جو پڑھی میں پیش آئے تھے اچھی طرح بیان کر دیئے اور پھر جو کچھ اس کی وجہ سے نتیجہ ہوا وہ بھی سمجھا دیا ❊

مسٹر ہینیل ان سب باتوں کو خواب و خیال کی طرح سنتا رہا۔ اس قصہ نے اس کی گذشتہ بعض باتوں کو بالکل لغو ثابت کر دیا ❊

مسٹر گریس۔ (یہ اس کی حالت دیکھکر مسٹر گریس اس کی بات کو سننے کے لئے ذرا بھی نہ ٹھہرا بلکہ کل واقعات کہنے کے بعد پھر کہنے لگا) اس قسم کی شہادت ضرور نتیجہ پیدا کرتی ہے۔ وہ خود بھی اپنے آپ میں نہ تھی۔ اُسنے خود ہی کہہ دیا کہ اُس نے خواہ مخواہ کو الزام اپنے اوپر لے لیا۔ اور جیسا میں نے ابھی کہا تھا وہ رات کو مسٹر ارکٹ کے مکان پر یہ کل واقعات بیان کرنے اور آیندہ کے لئے اس کی رائے لینے کی غرض سے گئی تھی لیکن وہاں اُسے اور ایک بات معلوم ہوئی۔ کہ اس کو صرف یہی دھوکا نہ تھا کہ تم نے اُس سے اپنے جرم کا اقرار کیا ہے بلکہ تم مجرم ہو ہی نہیں سکتے کیونکہ تم خود اس کو مجرم خیال کرتے ہو۔ یہ ایسا معاملہ ہے کہ ایک کو دوسرے پر جرم کا شک ہے اور اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ تم دونوں بیگناہ ہو یا یہ کہ پیروکاران مقدمہ کی رائے ہے۔ تمھارا اس معاملہ میں کیا خیال ہے ❊

مسٹر ہینیل۔ کیا یہ بتلا دینے سے میرا کچھ فائدہ ہوا جاتا ہے ❊

مسٹر گریس۔ ہاں اس سے تمھارا فائدہ ضرور ہے اگر تم بتلا دو کہ کس وجہ سے تم قتل والے دن مسز سلیمن کے مکان سے بے تحاشا کھاگے تھے ❊

مسٹر ہینیل۔ مجھے کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی کہ کیسے ❊

مسٹر گریس (اس کی نظر بھروسہ کے ساتھ واہنے ہاتھ پر جو زانو پر رکھا تھا

جا کر جم گئی) مسٹر مینسل کیا تم کو اس اتفاقی امر کی تفصیل سننے کے لئے کچھ خلش نہیں جس کی وجہ سے تم اپنے وکیل سے محروم ہو گئے ؟

مسٹر مینسل (گفتگو کے اس رد و بدل سے گھبرا کر) اگر مجھے یہ امید نہ ہوتی کہ آپ میری پریشانی کو سمجھ کر خود ہی نہ میری تسکین کر دیں گے میں اب تک صبر کے ساتھ خاموش نہ رہتا ۔

مسٹر گریس ۔ (اپنا طرز گفتگو اس طرح تبدیل کر دیا کہ مینسل گھبرا گیا) اچھا مسٹر ارکٹ فوراً ہی نہیں مر گیا بلکہ چند گھنٹے تک ایسے الفاظ کہنے کے لئے زندہ رہا جن سے ہر شخص کا خیال اس مقدمہ کے متعلق جس میں وہ پیروی کر رہا تھا بدل دیا (مسٹر گریس نے اپنی انگلی سے اپنی میز پر دھر کر اشارہ کیا گویا بہت زور کے ساتھ کہہ رہا ہے) وہ مس ڈیر کے ایک سوال کے جواب میں تھے ۔ ہر شخص نہایت تعجب سے اسے دیکھ رہے تھے کہ جس وقت سے وہ دونوں درخت کی گری ہوئی شاخ کے نیچے سے نکالے تھے وہ برابر اس کے پاس گھنٹوں اس انتظار میں کھڑی رہی کہ اپنی بدحواسی سے چونکے ۔ جیسے ہی وہ چونکا اس نے اس سے اس طریقہ سے دریافت کیا گویا اس سے جواب چاہتی ہے ۔ اور وہ سوال یہ تھا کہ بتلاؤ بیوہ سلیمن کو کس نے قتل کیا ۔

مسٹر مینسل (گھبرا کر) کیا مسٹر ارکٹ کو معلوم تھا ؟

مسٹر گریس ۔ اس کے جواب سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ جانتا تھا مسٹر مینسل کبھی تمہیں ارکٹ پر بھی شک ہوا ہے ؟

مسٹر مینسل ۔ نہیں ۔

مسٹر گریس ۔ تب تمہیں نہایت تعجب ہوگا (بڑی سنجیدگی سے) کہ مسٹر ارکٹ نے مس ڈیر کے سوال کا جواب ایسا دیا ہے کہ خود وہی مسٹر سلیمن کا قاتل معلوم ہوتا ہے اور وہ اس طریقہ سے کہے گئے ہیں کہ ہر شخص کا خیال اسی کی طرف ہو گیا ہے مسٹر فیریز کا تو اب یہ خیال ہے اور وہ کہتے ہیں ۔ کیا ایک مینسل بے گناہ ہے ضرور اس کا وکیل ٹریانڈ ارکٹ ہی مجرم تھا ۔ (گریس کی

نگاہ سے نفرت ظاہر ہو رہی تھی) ٭
مسٹر سینسل - یہ عقل کے خلاف ہے - میں ایسے فرضی خیالات پر ہرگز یقین نہیں کیا کرتا - کیا خوب مسٹر ارکٹ اور مجرم - ابھی کیا کل کو آپ لوگ کہہ دینگے جج ایوانس نے مسٹر سلیمن کو قتل کیا ہے -
مسٹر گریس (مسٹر گریس نے مسٹر سینسل کی بیگناہی کا اظہار کرتے وقت ایک بات نہیں کہی تھی - اس قدرتی نفرت کو دیکھکر اپنا پیر ٹیاپ کر کہنے لگا) نہیں ایسا کیونکر ممکن ہو سکتا ہے - سب جانتے ہیں کہ جج ایوانس کو کوئی موقع اس جرم کے کرنے کے لیے نہیں ہے - لیکن ہر شخص کو معلوم ہے کہ مسٹر ارکٹ کیسے بیوہ کے مکان میں گیا اور پلٹ کر اس کے مرنے کی خبر سنائی ٭
مسٹر سینسل (اس کے الفاظ نفرت سے کنپ رہے تھے) آپ چاہتے ہیں کہ میں بھی مان لوں کہ صرف اتنی وجہ شک کے لیئے کافی ہے ٭
مسٹر گریس - نہیں - نہیں میں اور اچھی طرح سمجھاؤنگا - آپ کو شاید یہ خیال ہے کہ مسٹر ارکٹ کو اپنے الفاظ کی خبر نہ تھی جب وہ مس ڈیر کے سوال کے جواب میں کہہ رہا تھا - اُس نے کہا - کہ خون کا بدلا خون ہے اور اسطرح اپنی اس بیکسی کے ساتھ خاتمہ کی طرف سب کو متوجہ کر لیا ٭
مسٹر سینسل - بہت خوب - ایک شخص جو عرصہ سے کسی دوسرے شخص کی طرف سے جو ماخوذ ہے اسی مقدمہ میں پیروی کر رہا ہے بدحواسی کی حالت میں جو کچھ چاہے کہہ ڈالے ٭
مسٹر گریس (پھر مہربانی کے ساتھ پیر ہلا کر) آہ - لیکن مس ڈیر اُسکو جرم کا اقرار خیال کرتی ہے
سینسل - ابھی آپ نے کہا کہ ایک وقت مس ڈیر مجھے سمجھتی تھی کہ میں نے اپنے جرم کا اقرار کیا ہے ٭
مسٹر گریس (خفا ہو کر) مس ڈیر کی یہ نہ تمہارے نہیں - بلکہ ہر شخص جس نے جس نے یہ حتا یہاں تک کہ وہ لوگ جو اس مقدمہ کے پیروکار

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ہین اُن کا بھی خیال ہے کہ اس جرم کے لئے جسکے لئے تم ماخوذ ہوا رکٹ ہی نے کیا ہے +

مسٹر مینسل - مجھے تو اس کا یقین کرنا بہت مشکل معلوم ہوتا ہے (آہستہ سے کہا گیا۔ مسٹر ارکٹ اپنے درجہ اور قابلیت کے آدمی کو ایسے بیہودہ جرم کا مجرم خیال کرنا ظلم ہوگا جسکے لئے خود اس کا موکل ماخوذ ہے اور اس نے اس کے بچانے کے لئے صفائی پیش کرنے مین کوئی دقیقہ باقی نہین رکھا +

مسٹر گریس - ہان مین اس بات کو تسلیم کرتا ہون - لیکن میرا تجربہ ہے کہ ایسی باتین بھی واقع ہوتی ہین جن کی نسبت کسیطرح شک کو دخل نہین ہو سکتا + مسٹر مینسل (پیچھے ہٹ کر مسٹر مینسل خفیہ پولیس کی طرف اس طرح دیکھتا تھا کہ اب گویا اُسے کچھ امید ہوئی ہے) فی الحال - اگر آپ مسٹر ارکٹ کو ملزم خیال کرتے ہین تو اس معاملہ مین آپ کے پاس اور ون کی نسبت قوی وجوہات ہون گے - وہ کیا ہین - مجھے اُمید ہے کہ آپ کو اُن کے بتلانے مین تکلف نہ ہوگا - ورنہ آپ کو اسقدر باتین مجھسے کہنے کی کوئی ضرورت نہ تھی +

مسٹر گریس - یہ تمھارا خیال ٹھیک ہے - لیکن اس قسم کے معاملات کے لئے اکثر معمولی کارروائی کام نہین دیتی - مسٹر فیریز نے اس معاملہ کی مشکلون کو خیال کرکے مجھے اجازت دی ہے کہ مین تمھین اپنے چارج مین لے لون (یعنی ایسا کرون کہ تم کو ہم لوگون کا اعتبار ہو جاوے) اس امید پر کہ تم ہماری دقتون مین کچھ مدد کر سکو گے +

مسٹر مینسل - مین آپ کی مدد کرون + پہلے مجھے بری کرا دیجیے -

مسٹر گریس - یہ بھی اپنے موقع پر ہو جائیگا +

مسٹر مینسل - اگر مین آپ کی مدد کرون +

مسٹر گریس - چاہے تم مدد کرو یا نہین - اگر ہم خود اپنے کو اور تمام زمانے کو اس بات کا یقین دلا سکین کہ مسٹر ارکٹ کے الفاظ اقراری تھے - تم پر

الزام خود ہی باقی نہیں رہتا ۔

مسٹر ٹنسل ۔ کیسے ؟

مسٹر گریس ۔ وہ راز عیاں کرکے جس کی وجہ سے تم مسز سلیمن کے مکان سے بے تحاشا بھاگے تھے ۔

مسٹر ٹنسل ۔ (مستغیث کی چالاک آنکھیں نیچی ہو گئیں ۔ اور معلوم ہوتا تھا کہ پھر اس کو اعتبار نہیں ہے) اس سے آپ کو کچھ بھی مدد نہیں مل سکتی ۔

مسٹر گریس ۔ اچھا گویا میں ہیچ ہوں ۔

مسٹر ٹنسل ۔ (سر ہلا کر) واہ ۔ میری بات بیکار جائیگی ۔

اس خفیہ پولیس نے ایسے بہت سے معاملہ آسانی سے سر کئے تھے سر جھکا کر گویا وہ اس نتیجہ کو تسلیم کرتا ہے ۔ اب اس چال پر چلا ۔ آہستہ آہستہ تمام قصہ مسٹر ارکٹ کے آخری وقت کا کہہ سنایا ۔ اس کے بعد شروع سے جو باتیں ہوئی تھیں وہ بھی کہیں ۔ اس کے بعد اس نے خود اپنا شک اس قانونی پر ظاہر کیا ۔ لیکن کوئی وجہ شک کرنے کی نہ معلوم ہوتی تھی اس لئے اس نے اپنی رائے یہ بتلائی کہ وہ اب اس فکر میں ہے کہ مسٹر ارکٹ اور مسز سلیمن کا تعلق کسی طرح دریافت ہو جائے ۔ مسٹر گریس نے اس فصاحت اور بلاغت سے یہ سب بیان کیا کہ مسٹر ٹنسل اسکی طرف سکوت کے ساتھ دیکھنے لگا ۔ مسٹر گریس نے دل میں خیال کیا کہ نصف معرکہ ہاتھ آگیا ۔ بقیہ بھی لینا چاہئے (اس کے بعد نہایت اطمینان سے کہنے لگا) اس معاملہ میں ہم کو یہ بات بہت مدد دے گی اگر معلوم ہو جائے کہ ارکٹ کے جانے کے قبل مسز سلیمن کے مکان میں کیا ہو رہا تھا ۔ اسلئے میں تم سے اس بات کی خواہش کرتا ہوں ۔ کیا اس بات کا بتلا دینا بہتر ہوگا مجھے یقین ہے کہ تمہیں کسی قسم کا افسوس نہ کرنا پڑے گا ۔

مسٹر ٹنسل ۔ جناب (اطمینان کے ساتھ) اگر آپ کا منشا اس جرم کو مسٹر ارکٹ پر قائم کرنے کا ہے تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ مجھے کوئی

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ایسی بات نہیں معلوم جس سے اس شخص پر کچھ بھی اثر پڑ سکے +
مسٹر گریس - تب تم ایسی بات بتلا سکتے ہو جس کا اثر مس ڈیر پر پڑ سکتا ہے
(جلدی سے جواب دیا جس نے اُسے چونکا دیا) اب میں کہتا ہوں کہ چاہے
جو کچھ تم کہو یا کہو مس ڈیر ہرگز مجرم نہیں ہے +
مسٹر ہینسل - یہ آپ یہ یقین کہتے ہیں - جب آپ نے اُسکے خلاف
جو شہادتیں ہیں وہی نہیں سنیں تب آپ کی رائے کیونکر مانی جا سکتی ہے +
مسٹر گریس - اس کے خلاف کوئی شہادت نہیں ہے - اور اگر کوئی ہو
بھی تو وہ محض خیالی ہے +
مسٹر ہینسل - یہ آپ کو کیسے معلوم ہوا ؟
مسٹر گریس - اس وجہ سے کہ وہ بے گناہ ہے - خیالی شہادت بے گناہ
کے خلاف بھی اسی طرح ہو سکتی ہے جیسی ایک مجرم کے خلاف ہو لیکن
حقیقی شہادت صرف گنہگار ہی کے مقابلہ میں قائم رہ سکتی ہے - میں کہتا
ہوں کہ مس ڈیر کسی وقت میں تمہیں مجرم خیال کرتی تھی پر یہ بات ہرگز
نہیں ممکن کہ وہ بھی خود مجرم ہو - اس بات کا کچھ بھی جواب نہیں ہو سکتا
مسٹر ہینسل - یہ تو آپ پہلے ہی کہہ چکے ہیں +
مسٹر گریس - میں جانتا ہوں - میں چاہتا ہوں کہ تم بھی اسے خوب سمجھ لو
کہ اگر مسٹر ہینسل میرے ایک دفعہ تمہیں اس کا یقین ہو جائے کہ وہ بے گناہ ہے
تو جو کچھ تمہیں معلوم ہے بیان کرنے کے لئے رضامند ہو جاؤ گے - یہاں تک
کہ اگر کسی معاملہ میں اس کی شرکت کا بھی شک ہو گا اس کے بتلانے میں
کوئی وجہ تم کو تکلیف کی نہ ہو گی (مسٹر ہینسل خاموش رہ گیا) تم نے اُسے
مارتے ہوئے تو نہیں دیکھا +
مسٹر ہینسل (جلدی سے چونک کر) نہیں - ہرگز نہیں +
مسٹر گریس - تم نے اُسے اپنی پھوپھی کے پاس اس کے قتل سے کچھ دیر پہلے
جب تم بھاگے تھے - دیکھا نہیں تھا +
مسٹر ہینسل - نہیں - میں نے نہیں دیکھا +

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مسٹر گریس۔ (اس کی پریشانی اور لب ولہجہ پر برابر غور کرتا جاتا تھا) لیکن یہ خیال ہے کہ تم نے اُسے سُنا۔ اُس کی آواز یا ہنسی یا صرف اُسکے کپڑون کی کھڑکھڑاہٹ کسی دوسرے کمرہ مین سنی ہوگی ؛

مسٹر مینسل ۔ نہین ۔ مین نے کچھ بھی نہین سُنا ؛

مسٹر گریس ۔ بیشک نہین (جلدی سے جواب دیا) لیکن کسی اور نے سمجھ کیا یا کہا ہوگا۔ کوئی ایسی بات جس سے کسی قسم کی شہادت نہین ہوسکتی اس کی وجہ سے تم نے یہ سمجھ لیا ہو کہ وہ یہان موجود ہے اور اس خوف سے کہ تمھین بیچ بچاؤ کرنا پڑیگا تم ساکت رہ گئے ؛

مسٹر مینسل ۔ جو شہادت نہین ہوسکتی (مینسل نے دُہرایا) آپ نے یہ کیسے جان لیا ؛

مسٹر گریس ۔ اس وجہ سے کہ مس ڈیر تمھاری پھوپھی کے مکان مین نہ تھی وہ پروفیسر ڈارلنگ کی ابزرویٹری مین تھی جو وہان سے قریب ایک میل کے فاصلہ پر ہے ؛

مسٹر مینسل (بشاش ہوکر خفیہ پولیس کی طرف نگاہ کی) مجھے آپ سے ملکر بہت خوشی ہوئی۔ لیکن پہلے مجھے یہ بتلایئے کہ آپ اُس وقت کس کمرے مین تھے جب مس ڈیر کی بابت کوئی بات آپ نے سُنی تھی ؛

مسٹر گریس ۔ مین کسی کمرے مین نہ تھا۔ مین ڈرائنگ روم کے دروازہ کے آگے زینے پر تھا۔ مین اس روز مکان کے اندر بالکل نہین گیا۔ یہی مین نے مسٹر فیریز سے بھی کہا ہے ؛

اچھا یہی بات ہوگی جیسا مین خیال کرتا ہون۔ تم مکان تک آئے اور بغیر اندر گئے ہوئے چلے گئے بلکہ کہنا چاہیے کہ ترائی کی طرف بھاگ گئے (مستغیث نے اس سے انکار نہ کیا)

تمھین کل واقعات اس دوڑ کے یاد ہونگے (یہ سُن کر مستغیث کے ہونٹون کو کچھ حرکت ہوئی) ؛

اچھا یاد کرو جب چہار دیواری سے کودے تو ٹھوکر کھا کر گرے تھے (احاطہ کی دیوار

مسٹر مینسل۔ ہان ؞
مسٹر گریس۔ اب بتلاؤ کہ مس ڈیر مسٹر سلیمن کے مکان سے یہ کیونکر دیکھہ سکتی تھی ؞
مسٹر مینسل۔ کیا مس ڈیر نے آپ سے بتلایا کہ مین جب کھائین پھاندا تو ٹھوکر کھا کر گر گیا تھا ؞
مسٹر گریس۔ اُس نے کہا ؞
مسٹر مینسل۔ اور وہ ایک میل کے قریب پروفیسر ڈارلنگ کی آبزرویٹری مین تھی
مسٹر گریس۔ ہان ؞
مسٹر مینسل (تعجب کے ساتھ ہنس کر) واہ بجائے میرے اس کہنے کے کہ وہ مجھے؛ ہان پر مسٹر سلیمن کے مکان سے کیونکر دیکھہ سکتی تھی اب آپ بتلایئے کہ پروفیسر ڈارلنگ کے مکان سے مجھے کیسے دیکھہ سکتی تھی ؞
مسٹر گریس۔ یہ کیا مشکل ہے۔ وہ دوربین سے دیکھہ رہی تھی۔ جس وقت تم مسٹر سلیمن کے دروازہ سے گھوم رہے تھے مس ڈیر پروفیسر ڈارلنگ کے مکان کے اوپر والے حصہ مین بیٹھی دوربین کے ذریعہ سے اُسی طرف دیکھہ رہی تھی ؞
مسٹر مینسل۔ (جوش کو روک کر) مین۔ مین اس بات کو مان لون گا اس سے تو ....
مسٹر گریس۔ کیا۔ (آہستہ سے دریافت کیا) ؞
مسٹر مینسل۔ (کچھہ سوچکر جملہ پورا کردیا) میرے تن بے جان مین از سر نو روح پڑجائے گی ؞
مسٹر گریس۔ اچھا اب یاد کرو کہ تمھاری پھوپھی کے مکان کی عمارت کس طرح پر ہے۔ اس وقت کو خیال کرو اگر مس ڈیر وہان ہوگی۔ تو ڈرائنگ روم کے اندر رہی ہوگی ؞
مسٹر مینسل۔ اس مین کوئی شک نہین ؞
مسٹر گریس۔ ڈرائنگ روم مین کے کھڑکیان ہین ؞
مسٹر مینسل۔ ایک ؞

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مسٹر گریس - کس طرف ؟

مسٹر سنیل - اس طرف جدھر دروازہ ہے ؟

مسٹر گریس - اس طرف تو کوئی نہیں ہے جدھر تم چہار دیواری کو پھاندے تھے ؟

مسٹر سنیل - نہیں ؟

مسٹر گریس - پھر وہ ایسی ذرا سی باتیں کیسے بتلاتی ہے - کہ تم ٹھوکر کھا کر گر پڑے ؟

مسٹر سنیل - وہ ممکن ہے باہر دروازہ کے آگئی ہو اور وہاں سے مجھے دیکھ لیا ہو؟

مسٹر گریس مرڈیٹکٹو کے چہرہ سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ اس کے خیالات اور ہوشیاری کا معرف ہے) ہمیں اس معاملہ پر اور گہری نظر ڈالنا چاہیئے میں دیکھتا ہوں کہ ایسے سخت آدمی کو سمجھا رہا ہوں جس کے لیئے بڑی کوشش کی ضرورت ہے (اور سنتفبٹ کی طرف دیکھ کر) اور اگر وہ دروازہ میں کھڑی ہوئی تو تم اُسے دیکھے ہوئے بغیر ہرگز نہیں گھوم سکتے تھے ؟

مسٹر سنیل - نہیں ؟

مسٹر گریس - پھر تم نے اُسے وہاں کھڑے دیکھا تھا ؟

مسٹر سنیل - نہیں ؟

مسٹر گریس - اور تم گھومے بھی ضرور ؟

مسٹر سنیل - کیا میں گھوما تھا ؟

مسٹر گریس - (مس ڈیر کہتی ہے)

مسٹر سنیل - (سنتفبٹ نے اپنا ہاتھ ماتھے پر مار کر) اب مجھے یاد آیا - یہ سچ ہے - کچھ میرے دل میں آیا کہ وقت معلوم کروں اس لیئے میں چرچ کلاک کو دیکھنے کے لیئے پھرا تھا - اور جیسے جو کچھ مس ڈیر نے دیکھا وہ بھی بتلائیے ؟

مسٹر گریس (ان کا طرز بدل گیا جسے دیکھکر سنیل کو بھی اطمینان ہوا) اس نے دیکھا کہ تم دلدل سے تیزی کے ساتھ نکلنے کی کوشش کر رہے ہو جسکے بعد اپنی گھڑی دیکھی پھر جنگل میں اور زیادہ تیزی سے دوڑ کر غائب ہو گئے ؟

مسٹر سنیل - ہاں ٹھیک ہے - ٹھیک ہے - ضرور وہ دور بین ہی سے

دیکھ رہی تھی *
مسٹر گریس۔ وہ تمھارا حلیہ اس طرح بیان کرتی ہے کہ تم اپنے پتلون کو ٹخنوں تک چڑھائے تھے اور کوٹ بائیں کاندھے پر دھرے تھے *
مسٹر مینسل۔ مجھے خیال ہے کہ داہنے کاندھے پر تھا *
مسٹر گریس۔ وہ کہتی ہے کہ اس کی طرف والے کندھے پر تھا۔ اگر وہ ابزرویٹری Observatory میں تھی تو اس نے تمھارا بایاں رخ دیکھا ہوگا *
مسٹر مینسل۔ لیکن کوٹ دوسرے کندھے پر تھا۔ اس مکان میں آتے وقت مجھے خوب یاد ہے میں نے اپنا بایاں ہاتھ چاردیواری پر پھاندتے وقت ٹیکا تھا *
مسٹر گریس۔ یہ معمولی بات ہے (خاموشی کے ساتھ جس سے اس کا انتشار نہ ظاہر ہو سکے) اگر کوٹ اس کندھے پر تھا جدھر وہ تھی تو داہنے کندھے پر ہوتا ....
مسٹر مینسل۔ ٹھہریے۔ (گویا کچھ سوچ کر) آہ۔ مجھے یاد آیا میں نے چہار دیواری سے پھاندنے کے پیشتر اسے داہنے سے بائیں پر بدل لیا تھا۔ یہ ٹھیک اس وقت کی بات ہے جب میں بغلی دروازہ کی طرف پھرا تھا اور اگر وہ یہ بہانہ نہیں کرتی کہ اس نے مجھے دروازہ سے باہر آنے سے قبل دیکھا تو بیشک ٹھیک کوٹ میرے بائیں ہی شانے پر تھا *
مسٹر گریس۔ غالباً اسے تم سمجھا بھی سکو گے (بھروسہ کے ساتھ) اسکا کیا مطلب ہے کہ تم کہتے ہو کہ کوٹ تم نے اس وقت بدلا جب تم بغلی دروازے کی طرف پھرے کیا اسی نزاعی سے ڈرائنگ روم کے اندر سیدھے نہیں چلے گئے
مسٹر مینسل۔ نہیں میں پہلی مرتبہ صدر دروازہ کی طرف سے گیا تھا اور اس وقت بھی اسی طرف جا رہا تھا۔ لیکن جب مکان کے کونے پر پہونچا مجھے وہ بدمعاش پھاٹک کی طرف آتا دکھائی دیا۔ اور یہ خیال کرکے کہ مجھے کوئی نہ دیکھے میں ڈرائنگ روم کے دروازہ کی طرف واپس آیا *

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مسٹر گریس - اچھا - اب تمھین یہان کچھ سنائی دیا ۔

مسٹر منیسل - (جھجک کر بول اُٹھا) مین نے کیا سُنا ۔

مسٹر گریس - مسٹر منیسل ابھی تمھین یقین نہین کہ مس ڈیر پروفیسر ڈارلنگ کی آبزرویٹری مین تھی - نہ اس مکان مین - اس وجہ سے تم مجھے نہین بتلاتے

مسٹر منیسل - پہلے آپ میرے ایک سوال کا جواب دیجیے تب مین بھی بتلاؤنگا جنگل کی حدین اس مقام سے دکھلائی دیتی ہین جہان وہ اپنے کو بتلاتی ہے

مسٹر گریس - ہان دکھلائی دیتی ہین - ابھی دو گھنٹہ پہلے مین نے خود اسی طرح اس مقام پر بیٹھ کر دوربین کے ذریعہ سے امتحاناً دیکھا تھا - صرف وہ مقام ہی نہین دکھلائی دیتا تھا جہان تم ٹھہرے تھے بلکہ مین اپنے ساتھی ہیکری کی ہر حرکت کو دیکھ سکتا تھا جسے مین نے وہان دوڑنے کے لیے پہلے سے بھیج دیا تھا - اگر مین نے اچھی طرح خود اپنا اطمینان نہ کر لیا ہوتا تو مین ہرگز یہان نہ آتا ۔

مسٹر منیسل - تاہم اُس نے جلدی سے کہا ۔

مسٹر گریس - صرف مین نے اپنا ہی یقین نہین کیا - بلکہ مین نے خالی آنکھون سے بھی دیکھنے کی کوشش کی کہ مسز سلیمن کے مکان کا بغلی دروازہ دیکھے مگر باوجود اس کے میری نگاہ بہت اچھی ہے مین کچھ بھی نہ دیکھ سکا۔

مسٹر منیسل - کافی ہے - مگر یہ بہت مشکل ہے کیونکہ میرے دل سے یہ بات نکل جاوے کہ مس ڈیر اس مقام پر نہ تھی جہان مین اسے خیال کر رہا ہون ۔

مسٹر گریس - اب تو بتلاؤ کہ تم نے کیا سُنا ۔

مسٹر منیسل - اچھا - ممکن ہے کہ اس سے کچھ پتہ لگ جاوے - مگر میری سمجھ مین نہین آتا کہ کیا پتہ لگے گا - خیر مین سب باتین بتلانے کے لیے تیار ہون کیونکہ اب میری سمجھ مین آ گیا کہ وہ کیون مجرم خیال کرتی تھی اور وہی وجہ ہے کہ شروع سے آخر تک اس قسم کی کارروائی کی ہے - گو کہ یہ تو مین نہین کہہ سکتا کہ کل وہ کیون ایسی فضول حرکت کر بیٹھی ۔

مسٹر گریس - ایک عورت جو محبت کے نشہ مین چور ہو - ہر کام کر سکتی ہے -

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri.

دلیکن مستغیث کا منہ دیکھ کر کہا) لیکن وہ کسی روز خود تم سے وجوہات بیان کرے گی۔ اس وقت وہ بتلاؤ جو کچھ تجھے کہنا ہے۔

مسٹر سینسل ڈگریک میفیس نے سر جھکایا اور چہرہ پر دھوان اُڑنے لگا۔ یہ تو کہنا بیکار ہی ہے کہ آپ کا خیال کہ میں اب تک مس ڈیبر کو مجرم سمجھتا تھا صحیح نہیں ہے۔ اگر مس ڈیبر قتل کے وقت وہاں نہ تھی تو اس کے بھی وجوہات ہیں کہ وہ وہاں ضرور گئی تھی۔ اس کا مجھے یقین ہے لیکن میں نے اُسے وہاں نہیں دیکھا نہ اُس کی آواز سُنی لیکن میں نے اپنی پھوپھی کو سُنا کہ وہ اس سے مخاطب ہوکر اور اسکا نام لیکر کہہ رہی تھی۔

مسٹر گریس۔ تم نے سُنا (شوق اور زیادہ بڑھ گیا)۔

مسٹر سینسل۔ ہاں۔ جیسے ہی میں نے دروازہ میں دھکا دے کر کھولا اس کے الفاظ یہ تھے۔ تم اس خیال میں ہو کہ تم اس کے ساتھ شادی کرو گی امیوجین ڈیبر۔ لیکن میں کہتی ہوں کہ یہ ہرگز ممکن نہیں۔ کم سے کم جب تک میں زندہ ہوں۔

مسٹر گریس۔ آہ۔ آہ (ڈیٹکٹو کے منہ سے یکایک نکل گیا۔ اور کہو۔ اور کہو۔ اور کیا سُنا)

مسٹر سینسل۔ اس کے علاوہ کچھ نہیں۔ جس حالت میں میں تھا صرف یہ معلوم ہونا کہ مس ڈیبر میری پھوپھی کے پاس گئی اور میرے لئے کچھ کہتی تھی کافی تھا۔ میں وہاں پھر نہیں ٹھہرا اور اُلٹے پیر پھرا جیسے بدحواسی خیال کر سکتے ہیں۔ اس مقام کو چھوڑ کر اپنے کام پر واپس جانے کا صرف میرے دل میں ارادہ تھا۔ اس وقت مجھے یقین تھا کہ دوڑنے سے مجھے گاڑی مل جائے گی میں دوڑا اور اس طرح اپنے کو اس مشکوک حالت میں ڈال دیا۔

مسٹر گریس۔ اب معلوم ہوا (بڑبڑا کر) اب معلوم ہوا۔

مسٹر سینسل۔ اس وقت تک کوئی بُرا خیال میرے دل میں نہ تھا (نہایت ایمانداری سے) مجھے صرف اپنی ناامیدی یا ناکامیابی کا یقین ہو گیا تھا اور چاہتا تھا کہ اب زیادہ موقع توہمات کا نہ ملے۔ اور دوسرے روز تک کچھ بھی......

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مسٹر گریس۔ (گویا نتیجہ پر غور کرکے) لیکن تمہاری پھوپھی کے الفاظ یہی تھے۔ تم خیال کرتی ہو کہ تم اس کے ساتھ شادی کر لوگی امیوجن ڈیر لیکن یہ غیر ممکن ہے۔ کم از کم جب تک میں زندہ ہوں۔ اور امیوجن ڈیر اس مقام پر نہ تھی اس معما کو حل کرنا چاہیئے:۔

مسٹر سنیل۔ کیسے کیسے:۔

مسٹر گریس۔ (نے کچھ جواب نہ دیا اور کچھ دیر تک بہت غور و فکر میں رہا اس کے بعد کہنے لگا) تم کہتے ہو کہ یہ اس داستان غم کی کنجی ہے تو اسکا حل کرنا ضروری ہے (لیکن اس کی نظر جو چاروں طرف پڑتی تھی صاف معلوم ہوتا تھا کہ وہی الفاظ سنائی دے رہے ہیں۔ کیسے کیسے۔ دونوں کے چہرہ فق تھے جس سے جلدی کسی جواب کی امید نہ پائی جاتی تھی آخر کار مسٹر سنیل نے ایک تجویز پیش کی:۔

مسٹر سنیل۔ ایک طریقہ میں بتلا سکتا ہوں۔ میری پھوپھی خود آپ ہی آپ باتیں کرتی رہی ہوگی۔ وہ بہری تھی اور اکیلی رہتی تھی ایسے آدمیوں کو اکثر عادت ہوتی ہے کہ اکیلے بیٹھ کر خود ہی باتیں کیا کرتے ہیں:۔

مسٹر گریس۔ (نے اپنی ران پر اس زور سے ہاتھ مارا کہ قریب آدھ گھنٹہ کے جھنائی رہی ہوگی) یہ بات کون کہتا ہے کہ غیر معمولی باتیں بعض وقت کام نہیں دے جاتیں۔ تم مطلب سمجھ گئے۔ حقیقت میں آپ ہی آپ کہہ رہی ہوگی۔ وہ عورت تھی بھی اسی قسم کی۔ امیوجن ڈیر اس کے خیال میں رہی ہوگی۔ اسی سے وہ امیوجن سے کہہ رہی تھی۔ اگر تم نے دروازہ کھولا ہوتا تو تم اُسے اکیلا آپ ہی آپ باتیں کرتے ہوئے پاتے:۔

مسٹر سنیل۔ کیا بتاؤں غلطی ہوئی۔ میں ضرور دیکھتا:۔

مسٹر گریس۔ (بشاش ہو کر) اچھا۔ یہ بات نوٹ ہو گئی۔ امیوجن ڈیر وہاں نہ تھی صرف اس کا خیال ہی خیال تھا۔ اور یہ اس کے خیالات کا نتیجہ تھا کہ اس نے کہا (تم خیال کرتی ہو کہ تم اس کے ساتھ شادی کروگی۔ امیوجن ڈیر۔ لیکن یہ غیر ممکن ہے۔ کم از کم جب تک میں زندہ ہوں۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا خیال تمھاری طرف تھا ÷
مسٹر مینسل - اس سے اور زیادہ معلوم ہوتا ہے - اگر اسوقت مس ڈیر وہان نہ تھی تو اس روز اور پہلے گئی ہوگی - کیونکہ اس سے ایک روز پہلے جب مین اپنی پھوپھی کے پاس سے آیا ہون اُسے میری اور مس ڈیر کی محبت کا حال بالکل نہ معلوم تھا - نہ کوئی امید ہو سکتی تھی - انگوٹھی کا پھوپھی کے مکان کے ڈائننگ روم کی چٹان پر ملنا اس بات پر دلالت کرتا ہے ÷
مسٹر گریس - (لیکن مسٹر گریس نے اس سوال کو ٹال دیا) مین تمکو یقین دلاتا ہون کہ تمھاری پھوپھی کو مس ڈیر کے ذریعہ سے کوئی خبر نہین معلوم ہوئی
مسٹر مینسل - ہان اگر مس ڈیر صبح کو وہان نہ گئی ہو اور یہ بات اس سے خود نہ کہی ہو ÷
خفیہ پولیس کی آنکھین مارے خوشی کے اسی طرح چمک رہی تھین جیسے آفتاب کی کرنین جو اُن کے سر پر اوپر والی چھوٹی کھڑکی سے اُس قیدخانہ مین جاکر چمکتی تھین ÷
مسٹر گریس - یہ (بڑبڑایا) پتہ لگ گیا - اور اٹھا گویا جانا چاہتا ہے ÷
مسٹر مینسل - (مستغیث بھی چونک کر اُٹھ بیٹھا) کس بات کا پتہ -
مسٹر گریس - (ایسا آدمی نہ تھا کہ ایسے سوال کا جواب دے) تم خود بہت جلدی سن لوگے - تم نے مجھے کافی حالات بتلا دئے ہین - اس سے صرف یہی نہین کہ اس جرم کے جھوٹے الزام سے تمھاری ہی بریت ہوتی ہے بلکہ مجھے اس معمہ کے حل کرنے مین بڑی داد ملیگی ÷
مسٹر مینسل - اور مس ڈیر ÷
مسٹر گریس - اُس پر کوئی الزام نہین ہے - نہ کبھی ہوگا ÷
مسٹر مینسل - اور مسٹر ارنسٹ -
مسٹر گریس - ٹھہرو - ٹھہرو - ÷

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

باب چہل ونہم

مسٹر گریس کو یہ یقین نہ تھا کہ مس ڈیر قتل سے پہلے مسز سلیمن سے نہیں ملی ہے نہ کسی اور طرح کچھ تعلق رہا ہے۔ اس لئے جب مسٹر ہینسل نے یہ کہا کہ اُسنے خود اپنی خواہش جو مس ڈیر کے لئے تھی اپنی پھوپھی سے نہیں کہا تھا وہ ہوشیار ڈیٹکٹو فوراً سمجھ گیا کہ اس کی اُس کو کچھ بھی خبر نہ تھی۔ اور اس لئے جو الفاظ مستغیث نے سُنے۔ اس کے بارے میں نہ ہوں گے جیسا اُسے خیال ہے بلکہ کسی اور شخص کے لیے۔ اور کیوں صرف ایک ہی شخص کے لیے مس ڈیر کا نام لیا گیا۔ دوسرے الفاظ میں مسٹر ارکٹ کے لئے"

یہ آسان کام نہ تھا کہ فوراً اس طرح کام نکل آوے۔ کیونکہ اگر اُس تنہا رہنے والی عورت میں کوئی ایسی خصوصیت نہ تھی کہ وہ اپنے چند ہزار پر جو بنک میں ہیں اور اپنی طاقت پر اس طرح نازاں ہو کہ وہ اپنے بھتیجے کو اس عورت سے نہ ملنے دے۔ تو بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس نے اسطرح کا فقرہ جو کہا وہ مس ڈیر اور مسٹر ارکٹ کے بارے میں ہوگا۔ کچھ نہیں کوئی نہ کوئی ایسی بات ہے جو اُسکے اور اس بڑے وکیل کے درمیان میں ضرور تھی جس کی وجہ سے اولاً۔ اُسے اس کی شادی کی خبر اسقدر ناگوار ہے۔ دوسرے وہ کس طرح سے وہ دھمکی دے رہی ہے کہ وہ روک دے گی اور وہ وجہ اگر محبت نہیں ہے تو ایسی ضرور ہے جس کی وجہ سے وہ باوجود اپنی تنہائی کے اپنے ارادہ پر قدرت رکھتی ہے۔ اور کسی لالچ کے ساتھ اس کی قسمت کا فیصلہ کرنے کو تیار ہے"۔

وہ بات کیا ہے۔ کوئی راز ہے جو اُنھیں تک محدود تھا۔ کیا وہ مسٹر ارکٹ کے گذشتہ زمانے کی کوئی ایسی بات جانتی تھی جو اگر ظاہر ہو جاتی تو اُسکی شادی میں مخل ہوتی۔ اب یہ خیال کہ وہ بات معلوم ہو جائے کہ مسٹر ارکٹ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نے اس عورت کو کیوں مارا؟ نہایت مشکل کام معلوم ہوتا ہے ۔

قبل اس کے کہ کوئی رائے قائم کرے مسٹر گریس نے بیٹھکر یہ سوال خود اپنے ہی سے اس نے کیا۔ کہ کیا کوئی ایسی بات ہے چاہے وہ واقعاً ہو یا کسی اور طریقہ سے ہو سکتی ہے جس کی وجہ سے یہ خیال کیا جا سکے کہ جس وقت مسٹر ارکرٹ سٹرک سے ادھر آیا تھا اور مسز سلیمن کے مکان میں گیا تھا اس وقت اُس نے خود اپنے ہاتھ سے اُس کو نہیں مارا۔ کیوں ان لوگوں کے خلاف باوجود اس کے کہ کیسے کیسے واقعہ ثابت ہوئے ہیں اور پھر بھی وہ مجرم نہیں ہیں۔ اس طرح اگر ذرا بھی کوئی نقص ان سب خیالات میں ہو سکتا ہے تو اس کا شک بالکل بے بنیاد ہوا جاتا ہے۔ اور مسٹر گریس اسطرح ایمانداری کے ساتھ مسٹر ارکٹ کو ملزم قرار دینا چاہتا تھا جیسے اگر وہ زندہ ہوتا ۔

اس لیے اس نے اس مہلک دن کی سب سے پہلے کی کارروائی سے اُس خط پر غور کرنا شروع کیا جسے اُس نے شروع کیا تھا۔ لیکن اُس کی زندگی نے اکتفا نہ کیا اور وہ ادھورا رہ گیا۔ اس کو وہ کسی اپنے بہت بڑے اور دلی دوست کو لکھ رہی تھی۔ اور انھیں چند ہی سطروں سے جو لکھی گئی تھیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کو اپنی زندگی سے مایوسی تھی اور جانتی تھی کہ ضرور ماری جائے گی۔ مسٹر گریس نے ایک جملہ کو یاد کیا "بہت سے ایسے ہیں۔ جن کو میری موت بے حد خوش کرے گی" اس سے تو یہ مطلب معلوم ہوتا ہے کہ کم از کم تین تو ضرور ہونگے۔ اب وہ تین کون اور کہاں تھے ان میں سے ایک ہلاڈرتھ ہے۔ دوسرا غالباً مینسل ہوگا۔ لیکن اب تیسرا کون ہے مسٹر گریس کے دل میں صرف ایک نام آتا تھا۔ یہاں تک تو اسے یقین ہوگیا اب دوسری بات کیا معلوم کرنے والی تھی ۔

دودھ والا قریب ساڑھے گیارہ بجے کے دروازہ پر آیا تھا۔ اُسے کچھ دیر تک کھڑا رہنا پڑا کیا وہ کوٹھے پر تھی جس وقت اُس نے آکر دروازہ کھٹ کھٹایا۔ کیا اس وقت وہی خط لکھنے میں مخل ہوا تھا۔ اگر یہ ٹھیک ہے تو پھر وہ اُسکے بعد وہاں نہیں گئی کیونکہ جیسے ہی مسٹر ہلاڈرتھ تے قریب پندرہ منٹ بعد

دروازہ کھولا وہ اس جگہ تھی کیونکہ دروازہ فوراً کھل گیا۔ ان کی ملاقات ذرا دیر کے لیے تھی اور وہ بھی بہت پریشان کن۔ اب کوئی علاج اس کا ہونا چاہیئے صرف یہی ضرورت باقی ہے اس کے علاوہ اس کا دماغ بالکل خراب ہو رہا تھا اس کو دروازہ دکھلا کر وہ اپنے کام پر واپس چلی گئی۔ چونکہ بہری تھی اسلئے کچھ خبر نہیں کہ اس کے خیال کے موافق وہ اس کے مکان سے ابھی نہیں گیا غرضکہ اُس کے خیالات برابر اسی طرح رہے اور وہ غصہ کی حالت میں ہی تھی وہ ڈرائنگ روم سے باورچی خانہ میں اپنا کھانا پکانے کی فکر میں آتی جاتی رہی اور خود بخود بڑبڑاتی بھی جاتی تھی۔ یہ الفاظ سُن لئے گئے اور اب ایک اور سوال پیدا ہوتا ہے۔ جب کہ اس کی طبیعت اس کے نہایت عزیز اور وارث کے سوال سے ایک روز قبل خراب ہوئی تھی اور وہی غصہ اب تک باقی رہا ہے تو اس کو جو کچھ کہنا تھا اُس کو کہتی لیکن نہیں اُس کے الفاظ ایک نوجوان عورت کی طرف مخاطب ہیں۔ جس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ نہیں جانتی۔ کیونکہ اس کے الفاظ یہ ہیں۔ ”تم خیال کرتی ہو کہ تم اُسکے ساتھ شادی کر لوگی اموجن ڈیر۔ لیکن میں کہتی ہوں کہ یہ ہرگز ممکن نہیں کم از کم جب تک میں زندہ ہوں“۔ اس لئے اُسے جس بات کا افسوس تھا۔ خاصکر ایسے موقع پر جب اُسے معلوم تھا کہ بہت سے ایسے ہیں جن کو اس کے مرنے کی خوشی ہوگی۔ یہی تھا کہ ایک نوجوان اور خوبصورت عورت مسٹر ارکٹ سے شادی کیا چاہتی ہے اس وقت اسے ارکٹ ہی کا خیال تھا۔ کیونکہ وہ اپنے بھتیجے کے متعلق کچھ بھی ایسے معاملات نہیں جانتی ۔!۔

صرف اسی قدر باتیں نہ تھیں جن کا خیال کرنا ضروری تھا۔ کیونکہ مسٹر ارکٹ کو مجرم خیال کرنے کے لئے اس بات کا یقین ضروری ہے کہ اور لوگ جن پر شک کیا گیا ہے وہ بے گناہ ہیں اور جو باتیں وہ کہتے ہیں وہ سب سچ ہیں۔ کیا وہ حقیقت میں بے گناہ ہیں اور اُن کو اُس سے کچھ تعلق نہیں۔ اس ٹھیک وقت کا خیال کیجیئے جس وقت گھڑی میں بارہ بجنے کو پانچ منٹ باقی تھے۔ اگر یہ یقین کر لیا جائے کہ مسٹر ملڈرتھ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اس وقت سامنے والے کمرے میں اپنی نا امیدیوں پر غور کر رہا تھا اور آئندہ کے لیئے کچھ سوچ رہا تھا۔ وہی بدمعاش جیسا لوگ کہتے ہیں اگر مان لیا جائے تو وہ باورچی خانے کے آگے تھا کریک مینسل ڈرائنگ روم والے دروازے کی سیڑھی پر مسز ڈیرو دوربین کی راہ پر وفیسر ڈارنگ کی آبزرویٹری سے دیکھ رہی تھی مسٹر بلڈرتھ اور مکان کے پچھلے حصہ کے درمیان میں دو دروازے بند ہیں اس لیئے یہ اندر کا حال کچھ بھی نہیں جان سکتا کہ وہاں کوئی کیا کہہ رہا ہے یا کر رہا ہے لیکن بدمعاش نے زور زور باتوں کی آواز سنی ہوگی کریک مینسل نے تو بیوہ کے الفاظ اچھی طرح سُن لئے اور جن کی وجہ سے اُسے یہ دھوکا ہوا کہ وہ اس وقت غصہ میں ہے۔ اور اس عورت سے جسے یہ چاہتا ہے اُلجھ رہی ہے ان تینوں نے پھر کیا کیا؟ مسٹر بلڈرتھ اس جگہ ہے جہاں وہ تھا۔ وہ بدمعاش صدر دروازہ کے پاس کہیں دبک رہا ہے۔ کریک مینسل جنگل کی طرف بھاگ کھڑا ہوا۔ اور ماموجن ڈیر کیا کرتی ہے؟ وہ دوربین کو مسز سلیمن کے مکان کی طرف پھیرتی ہے چونکہ مسز سلیمن کے ڈائننگ روم کے دروازے کا رخ اس طرف تھا۔ کریک مینسل کو بھاگتے ہوئے دیکھتی ہے۔ اور جب تک اُس کی نگاہ پہونچتی ہے اُسی کو دیکھے جاتی ہے۔ کیا ان تمام واقعات میں کسی قسم کا فرق ممکن ہے۔ نہیں۔ ہرگز نہیں ⁘

اچھا آگے چلیں دیکھیں پھر کیا ہوتا ہے۔ چند منٹ بعد کیا واقعہ ہوا مسٹر بلڈرتھ تنہائی کی وجہ سے پریشان ہوکر۔ گاڑی پانے کے خیال سے صدر دروازہ کو کھول کر باہر جاتا ہے۔ بدمعاش کسی اور دروازے سے کھسک کر لگ گیا۔ اس لیئے اس نے اُسے نہیں دیکھا۔ اموجن جس کی نظر کریک مینسل پر ہے جو جنگل کی طرف جا رہا ہے۔ ادھر خیال ہی نہیں کرتی۔ غرضکہ کوئی اس کو نہیں دیکھ پاتا۔ یہ تو چلا گیا اور اب بیوہ سلیمن کچھ دیر کے لیئے اس طرح سے یکہ و تنہا ہے جیسے وہ کچھ دیر پہلے خیال کرتی تھی جبکہ تین شخص تین دروازوں پر ایک دوسرے کو بغیر دیکھے اور جانے کھڑے ہوئے تھے۔ اب وہ کیا کرتی ہے۔ کیونکہ کھانا پکا چکی۔ اس نے دیکھا کہ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

گھڑی کچھ سست ہے اُسے درست کرنے کے لئے بڑھتی ہے مہلک کام۔ قبل اس کے کہ وہ اس کام کو ختم کرے صدر دروازہ پھر کھلا مسٹر ارکٹ اندر آیا۔ اور شاید اس موقع کو غنیمت جان کر کہ وہ اس وقت کچھ بھی نہیں کر سکتی۔ چولھے کے پاس سے لکڑی اُٹھائی اور اس کے سر پر اس زور سے رسید کی کہ وہ زمین پر آرہی۔ ادھر اس کا گرنا تھا وہ جلد ہی سے مسز سلیمن کے قتل کی خبر لیکر باہر پہونچا ؛

کیا اس میں کوئی بات خلاف ہو سکتی ہے۔ نہیں۔ صرف کچھ تھوڑی سی بات اور رہ گئی۔ ان تمام باتوں کے ساتھ کہ مکان کے اندر کیا ہو رہا ہے انگوٹھی کا کچھ پتہ نہیں۔ وہ انگوٹھی جو ایک روز پہلے خیال کی جاتی ہے کہ یا تو کریک مینسل کے پاس تھی یا امیجن ڈیر کے پاس اور وہ اس ضرب کے لگنے سے دس منٹ بعد ڈائننگ روم کی زمین پر پڑی ملی۔ اگر مسز سلیمن کے آخری الفاظ سے یہ سمجھا جاے کہ وہ قاتل کا پتہ بتلا رہی ہے۔ تو جس ہاتھ نے اُس کے سر پر ضرب لگائی اس میں وہ انگوٹھی ضرور رہی ہوگی۔ لیکن اگر مسٹر ارکٹ ضرب لگانے والا ہے۔ تو انگوٹھی اس کے پاس کہاں سے آئی۔ اگر اس بات کو غیر ضروری خیال کرلیں تو مسز سلیمن کے الفاظ کی جو انگوٹھی کی بابت کہے تھے مطابقت نہیں ہوتی۔ بڑا نقص آیا جاتا ہے جس سے سارا قصہ بے اصل ہوا جاتا ہے۔ تو کیا واقعی یہ بھی ضروری بات ہے۔ یہ تو اگر مسٹر ارکٹ کی اُس وقت کی شکل کا خیال دل میں لایا جاے کہ جب مس ڈیر نے انگوٹھی اپنی بتلائی اور اپنی اُنگلی میں پہن لی۔ تو معلوم ہو سکتا ہے کہ وہ کسقدر متعجب تھا۔ کیا کوئی وجہ ایسی بھی ہو سکتی ہے کہ اُس کو اس سے پہلے ارکٹ پا گیا ہو۔ اور وہ انگوٹھی جس وقت اُس نے اُسے مارنے کے لئے ہاتھ اُٹھایا ہو اسی کے ہاتھ میں رہی ہو ؛

مسٹر گریس بہت غور سے سوچنے لگا۔

اول یہ کہ اُس سے ایک روز قبل جب جنگل میں دونوں عاشق و معشوق علیحدہ ہوے تو وہ انگوٹھی کہاں تھی لازمی وہ مسٹر مینسل کے کوٹ کی جیب

مین تھی - امو جن نے اس مین ڈال دی تھی - لیکن مسٹر مینیسل کو یہ نہین معلوم تھا اور اس وجہ سے اس نے کچھ اس کی حفاظت نہین کی - اسی لیئے وہ اس مین سے گر گئی - مگر کب - اُس وقت تو گری نہین جب وہ سویا تھا کیونکہ جھونپڑی مین گری ہوتی - نہ جب وہ اپنی پھوپھی کے مکان مین آرہا تھا ایسی حالت مین وہ کہین راستہ مین ملتی - یا ڈائننگ روم کے دروازے کی سیڑھیون پر - پھر کب؟ مسٹر گریس کی سمجھ مین ایک بات یہ آتی ہے کہ اس وقت یہ گری ہوگی جب گلی کی طرف مکان کے کونے پر اُس نے کوٹ کو گھماکر ایک کندھے سے دوسرے پر ڈالا ہوگا - اور اگر یہ بات صحیح ہے تو یہان سے اُٹھاکر ڈائننگ روم مین لے گیا ہوگا کیونکہ وہی دوسرا شخص تھا جو مکان مین گیا لیکن وہ وہان گر گئی؟ مسٹر گریس نے جو ذریعہ ممکن تھا اس سے دریافت کرنا چاہا ٭

مسٹر گریس - (ہورس برڈ کو بلواکر) تم عدالت کے زینے پر تھے جب مسٹر ارگٹ وہان سے سڑک پر ہوتا ہوا بیوہ کے مکان مین گیا تھا ٭

برڈ - جی ہان ٭

مسٹر گریس - تم اُسے دیکھ رہے تھے - کچھ اس کی بابت کہہ سکتے ہو - کہ وہ مکان مین کیسے داخل ہوا - یا قبل اندر جانے کے وہ ٹھہر کر اِدھر اُدھر دیکھنے لگا تھا

مسٹر برڈ - نہین جناب ممکن ہے کہ مین اس کو دیکھتا رہا ہون - لیکن مجھے کوئی خاص بات نہین یاد کہ اُس نے کیا کیا ٭

کسیقدر بددل ہوکر مسٹر گریس ڈسٹرکٹ اٹرنی کے پاس گیا اور یہی سوال اس سے بھی کیا - جواب یہان اور ہی تھا ٭

مسٹر فیر بیر (بھوین سکوڑکر) مجھے اس کی نگاہ اور شکل خوب یاد ہے - اس کی چال حسب معمول تھی - اور سر جھکا ہوا . . . . . ٹھہرو! (مسٹر گریس کی طرف دیکھکر بہت خوشی کے ساتھ) آپ خیال کرتے ہین مسٹر ارگٹ نے یہ جرم کیا ہے - کہ وہ ہم لوگون کو عدالت کے دروازہ سیڑھیون پر چھوڑکر اس جرم کے کرنے کی غرض سے مسز سلیمن کے مکان مین گیا تھا - اور خیال

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کر رہا ہوگا کہ سارا الزام اس بدمعاش کے سر آویگا۔ لیکن مجھے ایک بات ایسی یاد آئی کہ ان سب باتون کی تردید ہوئی جاتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ اگر اُس کے دل مین اس طرح کا ارادہ ہوتا تو اور کسی چیز کی طرف متوجہ نہین ہو سکتا تھا وہ جیسے ہی وہان پہونچا دروازہ پر کوئی چیز پڑی دیکھکر اُسے اُٹھانے کے لئے جھکا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسے کوئی جلدی نہ تھی۔ یا یہ کہ کسی مخصوص کام کے ارادہ سے نہین جا رہا تھا :-

مسٹر گریس (نہایت اطمینان سے) کیا مسٹر ارکٹ نے ایسا کیا تھا؟

مسٹر فیریز۔ ہان۔ اب اس وقت مجھے خوب اچھی طرح یاد ہے ٹھیک دروازہ مین داخل ہوتے وقت۔ کوئی شخص جو کسی قتل کے ارادہ سے جاتا ہو اُسے ہی ایسی ذرا ذرا سی چیزین نہین سوجھائی دیا کرتین۔ اور کہان ٹھہر کر اٹھانا :-

مسٹر گریس۔ کیون۔ اگر یہ ہیرے کی انگوٹھی ہو۔ مسٹر فیریز۔ آپ نے اس وقت اور شہادتون مین جو مسٹر ارکٹ کے خلاف ہین ایک بہت بڑی کمی پوری کردی۔ سوال یہ ہے کہ وہ انگوٹھی جسے مس ڈیر نے سینبل کی جیب مین ڈال دی تھی۔ جب نہ مینسل وہان لے گیا نہ مس ڈیر لےگئی تب بیوہ سلیمن کے ڈائننگ روم مین کیسے پہونچ گئی۔ میرے خیال مین آپ نے اس کو بھی دکھلا دیا۔ اور اس قابل خفیہ پولیس نے تمام واقعات مع سینسل کے بھاگنے کے مختصر طور پر بیان کر دیے :-

ڈسٹرکٹ اٹرنی کا چہرہ متغیر ہوتا جاتا تھا۔ مسٹر ارکٹ کے خلاف جو شک ہے وہ ہر طرح مستحکم ہوتا جاتا ہے۔ لیکن چونکہ مسٹر ارکٹ کا سچا دوست تھا اسلئے ایک مرتبہ اور کوشش کی کہ مسٹر گریس کی تمام کارروائی کو غلط ثابت کردے اور کہا۔ یہ تو آپ نے بیان کردیا کہ انگوٹھی ارکٹ اُٹھا لے گیا تھا لیکن بیوہ کی باتون سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ انگوٹھی مارنے والے کے ہاتھ مین تھی۔ اب اس کے لیے آپ کیا کہہ سکتے ہین :-

مسٹر گریس۔ یہ بات کہ انگوٹھی اس کے ہاتھ مین تھی :-

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مسٹر فیریز۔ کیا آپ اس کو ممکن سمجھتے ہیں کہ وہ ہاتھ مسٹر ارکٹ کا رہا ہوگا۔
مسٹر گریس۔ ضرور۔ وہ جب کینہ خیال کا آدمی نہ تھا تو اور کہاں رکھ لیتا۔ کیا جیب میں چھپاتا۔ کوئی بدمعاش ایسا کرے تو ممکن ہے۔ وہ شخص تو ہرگز ایسا کرنے والا نہ تھا ؛
مسٹر فیریز (ڈیٹکٹو کی طرف خوف کی حالت میں دیکھنے لگا) اچھا اگر مسٹر ارکٹ نے انگلی میں پہن لیا تھا تو زمین پر کیسے پہونچ گئی ؛
مسٹر گریس۔ یہ تو قدرتی بات ہے کہ جو انگوٹھی مس ڈیر کی تیسری انگلی کے انداز سے بنی ہو وہ مسٹر ارکٹ کی چھنگلیا کے لئے بہت بڑی رہی ہوگی اس وجہ سے جب اس نے لکڑی اپنے ہاتھ سے پھینکی وہ بھی نکلکر گر گئی ؛
مسٹر فیریز۔ اور اُس نے اسے وہیں پڑے رہنے دیا جہاں وہ گری تھی +
مسٹر گریس۔ غالباً اُسے اُس کا گرنا معلوم ہی نہیں ہوا۔ اگر جیسا میرا خیال ہے وہ انگوٹھی اتفاقاً اس وقت اسے مل گئی اور اُسے بے پرواہی سے اُس نے اپنی انگلی میں ڈال لیا اور وہ گر گئی۔ تو ایسے موقع پر اس کا معلوم نہ ہونا کوئی تعجب کی بات نہیں۔ اس کے علاوہ وہ کیا خیال کر سکتا تھا کہ ایک انگوٹھی جو اس کے ہاتھ میں کبھی نہ تھی اور ابھی ذرا دیر کے لیے اس نے انگلی میں ڈال لی جس کو کسی نے دیکھا بھی نہیں۔ کیا پتہ دے سکتی ہے ؛
مسٹر فیریز۔ اس کے وجوہات ٹھیک معلوم ہوتے ہیں۔ بلکہ بہت ٹھیک (کیونکہ اُسے خیال آگیا کہ جب یہ انگوٹھی موقع کے اوپر دیکھی گئی تھی تو اس کی کیا حالت تھی) ؛
مسٹر گریس (اپنے معمولی خیالات کے ساتھ مسٹر فیریز کے خیال پر غور کرنے لگا) اگر ہماری باتیں صحیح ہیں۔ ارکٹ کے لئے یہ کیسا سخت وقت رہا ہوگا کہ جس حالت میں کہ وہ خود شک وشبہ سے محفوظ تھا اُس نے مس ڈیر کو اس موقع پر آکر یہ دریافت کرتے سنا کہ یہ قتل کیسے ہوا آپ نے بھی چونکہ پہلے یہ حالات نہ معلوم تھے یہی خیال کیا ہوگا کہ وہ مس ڈیر کو

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اُتنا پاک وصاف نہیں خیال کرتا جیسا کہ وہ ہے۔ لیکن اگر آپ اس حالت پر اب غور کریں گے تو آپ کو صاف معلوم ہو جائے گا کہ وہ ڈر رہا تھا کہ کہیں اس کے خیالات اور طرف نہ پلٹ جائیں اور اس کو مس ڈیر کو) کسی خاص وجہ سے خود انہیں حضرت کے اوپر جرم کا شک نہ ہو جائے ۔

مسٹر فیریز نے محض سر ہلایا لیکن جواب نہ دیا۔

مسٹر گریس (پھر کہنے لگا) مس ڈیر مجھسے کہتی تھی کہ جب وہ دونوں مکان پر ملے تو اس کا پہلا کام یہی تھا۔ کہ اُس نے اس سے شادی کی خواہش ظاہر کی۔ اس سے آپ یا اور کوئی شخص یہی کہے گا کہ یہ ظاہر کرنا مقصود تھا کہ وہ اسے بے اعتبار نہیں سمجھتا۔ لیکن میں پھر کہوں گا کہ یہ یہ دیکھنے کی غرض سے تھا کہ کہیں اُسے اس پر شک تو نہیں ہے۔ اور یہی وجوہات اس کے لیے بھی ہیں جو اس کے بعد گذرا۔ آپ ہرگز نہیں ثابت کر سکتے کہ مسٹر مینل کا مقدمہ اس نے اس غرض سے لیا تھا کہ اس کو اپنے جرم کا خیال نہ تھا اور اس وجہ سے اس نے اس کے بچانے کے لئے بے حد ہمدردی اور کوشش کی۔ لیکن آپ بہت آسانی سے غور کر سکتے ہیں کہ اُسکو مینل کے ساتھ جو خدائی واسطے خود اُس کے جرم کی علت میں ماخوذ تھا کوئی دلی ہمدردی تھی۔ وہ اموجن سے سن چکا تھا کہ وہ اپنے عاشق کی سزا ہرگز نہ دیکھ سکے گی۔ اور اس کے علاوہ اسکی امید میں کہ وہ اُس سے شادی کرنے میں کامیاب ہو سکے گا۔ اُسے اپنے رقیب کے بچانے کے لئے کوشش کرنے پر مجبور کر رہی تھیں ۔

مسٹر فیریز۔ (چین بہ جبیں ہو کر) آپ تو اُسے بدمعاش ثابت کئے دیتے ہیں ۔

مسٹر گریس۔ جب وہ دم توڑ رہا تھا خود اس کی شکل اس بات کی گواہی دے رہی تھی ۔

مسٹر فیریز (نہیں تو نہ کہہ سکا کیونکہ اس نے مرتے وقت خود ہی اپنے دوست کی شکل دیکھی تھی اور نہایت بے رونق تھی اور ظاہر ہوتا تھا کہ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نہایت درجہ بداعمال شخص ہے۔ تاہم ایک طعن ضرور توڑ دیا) اور اس خوفناک جرم کے مرتکب ہونے کی میر کے خیال میں آپ نے کوئی وجہ بھی خیال کر لی ہو گی ؛

مسٹر گریس ۔ اس کی وجہ اس کی مس ڈیر سے محبت ہو گی لیکن اسکی تشریح کرنے کے لئے آج میں تیار نہیں ہوں ؛

مسٹر فیریز ۔ اُس کی محبت مس ڈیر سے ؟ مسٹر سلیمن کو اُس کی اور مس ڈیر کی محبت سے کیا تعلق ہو سکتا ہے ؛

مسٹر گریس ۔ سر ہلانے پر مجبور تھا ؛

مسٹر فیریز ۔ (ڈسٹرکٹ اٹرنی نے اور قریب آ کر) اس الزام کے جو ایک ایسے ایماندار آدمی پر لگایا جا رہا ہے ثابت کرنے کے لئے بہت بڑے ثبوت کی ضرورت ہے ۔ وجہ کوئی ایسی ہونا چاہیئے جس سے اس پر شک کیا جا سکتا ہو ۔ محض خیالی وجوہات کا جواب تمام زمانے کے پیش نظر ہے کیونکہ ان دونوں میں جو برتاؤ تھا وہ سب جانتے ہیں ۔ یہ آپ کو ثابت کرنا چاہیئے کہ ارکٹ کو اپنی دلی خواہش میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے بغیر اس کے مرے ہوئے ہرگز امید نہیں ہو سکتی تھی ۔ مسٹر ارکٹ ایسے شخص کی شہرت اور عزت محض ایسے الفاظ سے جو اس نے بدحواسی میں کہے یا محض خیالی وجوہات کی وجہ سے جیسے انگوٹھی کا قتل کے موقع پر ملنا ہرگز نہیں مٹ سکتی ؛

مسٹر گریس ۔ جی ہاں میں جانتا ہوں ۔ اور اسی لئے میں نے ایک ہفتہ کی مہلت لی ہے ؛

مسٹر فیریز ۔ کیا آپ کو یقین ہے کہ ایسی وجہ مل جائے گی ؟

مسٹر گریس صرف اثبات کو مسکرایا ۔ مسٹر فیریز بڑے تعجب کے ساتھ اُسے دیکھتا رہ گیا ۔ اور ایک ہفتہ تک برابر یہی خیالات اس کے دماغ کو پریشان کرتے رہے ؛

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

باب چہل ودوم

نتیجہ

مسٹر گریس کو یہ بات بخوبی معلوم تھی کہ جو کام اس کے پیش نظر ہے وہ نہایت مشکل ہے۔ اور بذات خود اس بات کا صرف شک ہی نہین بلکہ یقین کر لینا کہ مسٹر ارکٹ کے لئے کوئی خاص وجہ ایسی تھی جس کی وجہ سے اس نے یہ عبارت کی ہے۔ کچھ کام نہین دے سکتا تھا۔ اس کو اس بات کو اس طرح ظاہر کرنا چاہیئے کہ ہر شخص کو وہ اچھی طرح سمجھا سکے۔ وہ کسی طرح بد دل نہ تھا۔ اپنے دونون ماتحتون کو بلا کر یہی معاملہ اُن کے سامنے اُس نے پیش کیا۔

مسٹر گریس۔ مجھے یقین ہے کہ مسز سلیمن گو بظاہر وہ ایک معمولی طریقہ سے رہتی تھی۔ مسٹر ارکٹ کے لیے بہت بڑی چیز تھی۔ تم لوگون نے کبھی مسٹر ارکٹ کے ذاتی بدچلنی کی بابت کوئی ایسی بات سنی ہے جس کی وقفیت کی وجہ سے ممکن ہے وہ ایسی شیر ہو۔

بیرڈ۔ میرے خیال مین تو وہ ایسا آدمی نہ تھا۔ آج صبح سے مین ایسے ہی آدمیون کے پاس تھا جو اس کی بابت گفتگو کرتے رہے ہین۔ اور باوجود اس کے کہ مجھے یہ بھی سُن کر تعجب ہوا کہ اکثر لوگ ایسے ہین جو اسے پسند نہین کرتے اور اس پر بھروسہ نہین کرتے تھے۔ لیکن مین نے اُس کے ذاتی چال چلن مین کسی قسم کی خرابی نہین سُنی۔ درحقیقت میرے خیال مین جہانتک اسکالیڈیز سے تعلق تھا وہ نہایت محتاط تھا گو کہ ابھی وہ کنوارا تھا لیکن کبھی اس نے شادی کی خواہش نہین ظاہر کی۔ اور مس ڈیرنے بھی جبتک وہ اس موقع واردات پر نہین آئی کبھی کسی عورت کے لیے اسقدر متاسف نہین معلوم ہوئی۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ہیکری - مجھے یاد نہین - معلوم نہین کون کہتا تھا کہ کچھ روز کے لیئے کسی مس پیرٹ پر اُسکی نظر التفات رہی ہے ۰

برڈ پیرٹ ؟ (اپنے آپ ہی) یہ نام مین نے کہان سنا ہے ۰

ہیکری - لیکن اس سے بھی کوئی نتیجہ نہین نکلا - لوگ کہتے ہین کہ وہ نہایت ہوشیار اور تیز تھی - اور بہت حسین تھی اس پر بھی اس کے دل پر کوئی خاص اثر نہ ڈال سکی - بعض تو یہ کہتے ہین کہ اس رنج مین اُس نے شہر ہی چھوڑ دیا ۰

برڈ - پیرٹ - پیرٹ (خود ہی) آہ اب مین سمجھا - یکبارگی اُس نے زور سے کہا مسٹر سلیمن کے قتل والے روز جب مین مجمع مین کھڑا تھا - مجھے یاد ہے کہ لوگون کو کہتے سُنا تھا کہ وہ پیرٹ لڑکی کے لیئے کیسی سخت تھی ۰

مسٹر گریس - واہ (یہ تعجب سے بول اُٹھا) مسٹر ارکٹ اگر کسی کی تعریف کرے تو اس پر وہ سخت ہو (یعنی دشمن ہو) ۰

برڈ - میری سمجھ مین نہین آتا ۰

مسٹر گریس - میری بھی سمجھ مین نہین آتا - (جواب دیکر) لیکن قبل اختتام ہفتہ مین سمجھنا چاہتا ہون - (پھر جلدی سے) اس شہر مین مسٹر سلیمن کب سے آئی ۰

برڈ - پندرہ برس ہوئے ۰

مسٹر گریس - اور مسٹر ارکٹ - وہ پہلے پہل یہان کب آیا ۰

برڈ - میرے خیال مین اُسی وقت ۰

مسٹر گریس - اور یہ دونون اس وقت ایک دوسرے کے دوست معلوم ہوتے تھے ؟

برڈ - بعض لوگ تو کہتے ہین کہ ہان اور بعض کہتے ہین کہ نہین ۰

مسٹر گریس - یہ کہان سے آیا تھا یہ بھی معلوم کیا ہے ۰

برڈ - غالباً نیو یارک کے کسی مقام سے آئے ہین ۰

مسٹر گریس - اور وہ (مسز سلیمن) ۰

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مسٹر برڈ- وہ بھی نیبراسکا کے کسی مقام سے آئی تھی ؛

مسٹر گریس - وہی جگہ ؛

مسٹر برڈ - اس کی بابت تحقیقات کرنا چاہیئے ؛

مسٹر گریس (کچھ دیر سر ہلا کر) مسٹر ارکٹ اپنے کام مین بہت مشہور تھا- تمھین بھی کچھ اس کے حالات معلوم ہین - وہ اپنی قابلیت کی یہ شہرت ساتھ لایا تھا- یا یہین آکر مشہور ہو گیا تھا ؛

مسٹر برڈ- جہان تک مجھے معلوم ہے یہین اس کی شہرت ہوئی - مین نے سنا ہے کہ پہلے پہل اس نے اس عدالت مین وکالت شروع کی تھی- ہیکری تمھین اس کی بابت کچھ اور معلوم ہے ؛

ہیکری - مسٹر فیریز نے آج ہی صبح کو مجھسے کہا تھا کہ مسٹر ارکٹ نے اس شہر مین آنے سے قبل کبھی کوئی قانون کی کتاب نہین دیکھی تھی وہ پہلے کسی مغربی دیہات کے اسکول مین مدرس تھا - اور اگر بڑا نے اسٹیفن ارکٹ کی موت نہ ہو گئی ہوتی تو شاید اس کو اس سے زیادہ بڑھنے کا موقع ہی نہ ملتا- اُس کے مرنے پر قانونی دفتر مین جگہ خالی ہوئی اور وہ بلا لیا گیا تھا ؛

برڈ- اسٹیفن ارکٹ وہ اس شخص کا چچا تھا- ہے نہ- اور وکیل بھی تھا ؛

ہیکری - لیکن ٹریا نڈبی کی طرح تھوڑے ہی تھا- اس نے تو بہت کامیابی کے ساتھ شروع کیا - گویا قدرتاً اُسے اُس طرف رغبت تھی کہ اس طرح سے اپنا پیشہ یکایک شروع کیا ؛

مسٹر گریس - لڑکو ذرا اور (کچھ ٹھہر کر) وہ راز جو ہم جاننا چاہتے ہین وہ بہت اہم ہے - ممکن ہے کہ اُس کو کچھ اُس کی پچھلی زندگی سے تعلق ہو - جبکہ وہ مغرب مین رہتا تھا- قریب دس برس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر بیمین ہر ہفتہ بنک - مین روپیہ برابر بھیج رہی تھی - اس کو یہ روپیہ کہان سے ملا ضرور مسٹر ارکٹ نے دیا ہوگا کیون کیا صرف اُس ایک وقت کے کھانے کے لئے جو مسٹر ارکٹ روزانہ اس کے یہان کھایا کرتا تھا- نہین بلکہ کسی گذشتہ معاملہ کی پردہ پوشی کے لئے جسے وہ پوشیدہ رکھنا چاہتا تھا ؛

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مسٹر برڈ۔ لیکن یہ لوگ یہان پندرہ برس سے ہین اور وہ یہ روپیہ صرف دس برس سے پا رہی ہے ۔

مسٹر گریس۔ وہ صرف دس ہی برس سے بنک مین روپیہ بھیجتی تھی۔ اُس سے قبل ممکن ہے کہ اس کو روپیہ ملتا رہا ہو یا نہین۔ کیونکہ اس کام مین آسے شروع زمانہ تھا وہ اسقدر فضول خرچی اس وقت نہ برداشت کرسکتا رہا ہوگا

برڈ۔ کیا آپ کی صلاح ہے کہ ہم لوگ اس کی پچھلی زندگی کی بابت تحقیقات کرین (جو مغربی حصہ مین بسر کی تھی)۔

مسٹر گریس۔ ہان۔ اور مین دیکھتا ہون کہ مین مسٹر سلیمن کی بابت کیا تحقیقات کرسکتا ہون۔ وہ راز جو اُن دونون کے درمیان حائل ہے معلوم ہوجائے گا۔ مسٹر ارکٹ نے یہ بات۔ کہ "اوجن یہ سب تمھارے ہی لئے تھا" بلاوجہ نہین کہا اور دونون جوانون کو رخصت کرکے مسٹر گریس مسٹر ارکٹ کے مکان پر پہونچا۔ یہان اُن کاغذات اور دستاویزات کو جو اُسے مل سکے اسی امید پر دیکھنے لگا کہ شاید اس وکیل کی پچھلی زندگی کے متعلق کوئی بات معلوم ہوجائے۔ لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ نہ بیوہ کے خطوط سے کوئی ہی بات معلوم ہوسکی۔ ان سب کوششون کے بعد نتیجہ یہ تھا کہ اس کے خیال مین یہ بات جمتی جاتی تھی کہ کوئی ایسی مشکل اور پیچدار بات ضرور ہے کہ وہ اس طرح زمانہ سے پوشیدہ رکھی گئی ہے۔ اور اب صرف اس کوشش کے لئے تیار ہوکر جو باقی رہ گئی تھی وہ مس فرمن کے پاس جاکر اُس سے کچھ حالات دریافت کرنے کے لئے تیار ہوا کیونکہ وہی ایک عورت ہے جس نے اقرار کیا تھا کہ اُس سے اور مسٹر سلیمن سے اُس کے سلی آنے سے قبل سے کسیقدر واقفیت ہے۔ اگرچہ یقیناً یہی سوالات مسٹر فیریز اس سے پہلے بھی کرچکا ہے لیکن مسٹر گریس اس خیال کا آدمی تھا کہ کنوان کیسا ہی خشک ہو اگر کوئی ہوشیار اور واقف کار آدمی اس مین ڈول ڈالے تو ضرور دو چار قطرے نکال لے گا۔ اس لئے وہ اٹیکا جانے کے لئے تیار ہوگیا ۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

باب چہل و سوم

Miss Furman

مس فرمن

یہ تو کچھ کہتی ہے۔ مین اسپر غور کرون گا۔ اسکے منہ سے کیا نکلتا ہی (مس فرمن نہین) جو کچھ اسے معلوم ہے اُس کا علم خدا ہی کو ہو گا۔

کیا آپ ہی مس فرمن ہین؟ (نہایت حسین و شکیل عورت جسے ہم سب جانتے ہین لیکن یہ آج اس روز کی بنسبت جب شہادت مین کارونر نے طلب کرایا تھا بہت ضعیف معلوم ہوتی ہے۔ کوئی فکر اور پریشانی سوہان روح ہو رہی ہے۔ اپنی آرام کرسی سے جو اس کے نشست والے کمرے مین رکھی ہے تعجب سے اُٹھی) مین مسٹر گریس ہون؟ کیا آپ نے کبھی اس نام کو نہین سُنا؟

مس فرمن۔ مین نے اس کو کبھی نہین سُنا (اختصار سے)

مسٹر گریس (اچھا مین خود ہی بیان کرون گا) آپ تو مسز سلیمن کی جو سبلی مین نہایت بے کسی سے ماری گئی ہے رشتہ دار ہین۔ اس لئے آپ کو تو قاتل کے معلوم ہو جانے کے لیے بہت تشویش ہو گی۔ مین بھی اسی فکر مین ہون۔ اس لیے ہم دونون کی ایک ہی حالت ہے۔

مودبانہ مسکراہٹ اور خاص طرز گفتگو نے جس طرح یہ آخری الفاظ کہے گئے تھے۔ تکلف کو غائب کر دیا اور مس فرمن کو اس شخص کی صداقت کا یقین ہو گیا۔

مس فرمن۔ آپ شاید خفیہ پولیس ہین (مسٹر گریس نے اس سے انکار نہین کیا) اور آپ کہتے ہین کہ مین اپنی چچی کے قاتل کو جاننے کے لئے بہت مشتاق ہونگی۔ تو کیا کریک مینسل بری ہو گیا؟

مسٹر گریس۔ کوئی حکم ابھی نہین سُنایا گیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اس کا مقدمہ ملتوی کردیا گیا ہے کہ اس عرصہ میں وہ کوئی نیا وکیل اپنے لئے تجویز کرے ؎

مس فرمن لومس فرمن نے ایک کرسی اس کے آگے بیٹھنے کے لئے بڑھادی اور خود بھی ایک طرف بیٹھ گئی) آپ پھر مجھ سے کیا چاہتے ہیں ؟

مسٹر گریس۔ (کچھ دیر خاموش رہا لیکن اس عرصہ میں اس عورت کے دلکا حال تاڑ گیا) ہاں۔ وہ بھی بتلاتا ہوں۔ کیا آپ گریٹ سنیل کو بے گناہ خیال کرتی ہیں ؎

مس فرمن۔ ہاں میں خیال کرتی ہوں ؎

مسٹر گریس۔ بہت خوب۔ میں بھی یہی خیال کرتا ہوں ؎

مس فرمن۔ آیئے ہم اور آپ ہاتھ تو ملائیں (یہ کہہ کر اس نے ہاتھ بڑھایا گریس نے بھی جلدی سے ہاتھ تھام لیا)

مسٹر گریس (یہ ختم ہونے کے بعد خوش ہوکر) خوش قسمتی سے اس وقت ہم لوگ عدالت میں نہیں ہیں اس لئے آپ کو بہت آزادی کے ساتھ گفتگو کرنا چاہیئے۔ آپ سنیل کو بے گناہ کیوں خیال کرتی ہیں۔ شہادت تو اُسکے زیادہ موافق نہیں ہے ؎

مس فرمن۔ آپ کیوں بے گناہ خیال کرتے ہیں ؟

مسٹر گریس۔ میں نے خود اس سے گفتگو کی ہے اور مس ڈیر سے بھی اور میں مسٹر ارکٹ کے پاس آخر وقت میں موجود تھا ؎

مس فرمن (جس نگاہ سے اس نے دیکھا مسٹر گریس کی بڑھتی ہوئی امیدوں پر مثل سرد پانی کے پڑتی تھیں) اُس سے اور اس سے کیا تعلق ہے

مسٹر گریس۔ (اُس نے طرز گفتگو ہی بدل دیا) آپ تو مسٹر ارکٹ کو جانتی ہی ہوں گی ؎

مس فرمن۔ مجھے یہ عزت نہیں حاصل تھی ؎

مسٹر گریس۔ کیا آپ کبھی اپنی بہن کے پاس ملنے نہیں گئیں ؎

مس فرمن۔ ہاں میں وہاں ایک مرتبہ گئی تھی۔ لیکن مسٹر ارکٹ سے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

جانے کا اتفاق نہین ہوا ‎؎
مسٹر گریس کیا وہ اپنے چال چلن مین محتاط تھا۔ کسی سے ملنا بھی پسند نہ کرتا تھا کوئی آوارگی بھی نہ تھی!
مس فرمن۔ وہ ایسا ہی تھا جیسا ان کسی ایسے شریف آدمی کو جو میری بہن مسز سلیمن یا مجھ ایسے آدمیون کے ملنے والے ہون خیال کر سکتی ہون ؛
مسٹر گریس۔ خوش چلن نہین بلکہ محتاط تھا ؎
مس فرمن۔ بہت ٹھیک۔
مسٹر گریس نے (ایک ٹھنڈی سانس لی کہ اس گہرے کنوئین مین کچھ بھی پانی نہین معلوم ہوتا) ؎
مس فرمن۔ آپ مسٹر ارکٹ کی بابت مجھسے کیون پوچھتے ہین۔ کیا اسکی موت سے مسٹر سینیل کے معاملہ پر کوئی اثر پڑا ہے ؎
مسٹر گریس۔ یہی تو بات ہے کہ مین خود ہی جاننا چاہتا ہون (اس کواور کچھ کہنے کا موقع دیئے بغیر کہنے لگا) مسز سلیمن سے اور مسٹر ارکٹ سے پہلے کہان ملاقات ہوئی تھی۔ کیا کسی مغربی قصبہ مین ؟
مس فرمن۔ مجھے وقفیت نہین۔ مین تو یہی خیال کرتی ہون کہ یہین ملے ہونگے
مسٹر گریس۔ (یہ کنوان واقعی بالکل خشک ہے) اس بات کی بابت بھی آپ کو یقین نہین مسز سلیمن نیبراسکا سے یہان آئی اور وہ بھی وہین سے آیا تھا۔ تو کوئی وجہ نہین معلوم ہوتی کہ دونون مین وہین سے کیون وقفیت نہ رہی ہوگی ؎
مس فرمن۔ مجھے نہین معلوم تھا کہ وہ نیبراسکا سے یہان آیا ہے ؛
مسٹر گریس (نے ٹھنڈی سانس لی اور پھر اپنا ڈول لٹکایا) مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ کی بہن کے بچپن کا زمانہ ٹالیڈو مین گذرا ہے ؎
مس فرمن۔ جی ہان یہ ٹھیک ہے ؎
مسٹر گریس۔ پھر وہ نیبراسکا کیسے گئی ؎
مس فرمن۔ وہ یتیم ہو گئی تھی۔ اس وجہ سے اپنی گذر اوقات کے لیئے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اپنا ہی دست نگر ہونا پڑا۔ پنیر اسکا کے کسی ہوٹل مین اُسے ایک جگہ مل گئی تھی اسی لیئے وہ اس کام پر وہان چلی گئی ؞

مسٹر گریس۔ اور وہ شاید جب اسنے اپنی شادی کی تھی وہین نوکر رہی ہوگی ؞

مس فرمن۔ ہان مجھے بھی یہی معلوم ہوتا ہے۔ لیکن مجھے ٹھیک نہین معلوم ہے۔ کیونکہ یہ معاملہ ایسا دردناک ہوگیا تھا کہ ہم لوگون نے کبھی اُس کے متعلق ذکر ہی کرنا مناسب نہین خیال کیا ؞

مسٹر گریس۔ دردناک کیون ؞

مس فرمن۔ اس کا شوہر بہت جلد مرگیا تھا ؞

مسٹر گریس۔ مجھے آپ اُس شہر کا نام تو بتلا سکتی ہین۔ جہان یہ ہوٹل تھا ؞

مس فرمن۔ اُسوقت مین اُسے سوان سن swanson کہتے تھے لیکن پندرہ برس کا زمانہ گذرا اب ممکن ہے اور کچھ نام ہوگیا ہو ؞

مسٹر گریس۔ سوان سن (یہ تو ایسا ہے کہ یاد کرنے کی ضرورت پڑے گی مسٹر گریس پہلے سوال پر پھر آگیا) آپ نے نہ بتلایا کہ آپ کریک سینل کو بیگناہ کیون خیال کرتی ہین ؞

مس فرمن۔ مین کریک سینل کو اس وجہ سے بیگناہ خیال کرتی ہون کہ وہ اپنی مان کا لڑکا ہے۔ مین اپنے خیال مین اس کو بھی جانتی ہون لیکن اس کی مان کو تو مین بہت اچھی طرح جانتی تھی۔ وہ ایسی تھی کہ حق بات کے لیے چاہے آگ ہو یا پانی وہ ضرور جائے گی۔ اور اگر کسی کام کے درمیان مین اُسے یہ معلوم ہوجائے کہ اس کی کارروائی غلط ہے اور اس کو اس بات کا حق نہین حاصل وہ کبھی اس کام کے پاس نہ پھٹکے گی چاہے کیسا ہی نقصان ہوجائے کریک کا ماتھا اور آنکھین اس کی مان ہی کی طرح ہین اور مین اس بات کو مان ہی نہین سکتی کہ اس کی عادتین اس مین نہ ہون گی ؞

مسٹر گریس۔ مین آپ کی رائے سے بخوبی اتفاق کرتا ہون (غور سے سننے کے بعد) مجھے امید ہے کہ جوری بھی خیال کرے گی ؞

یہ کہہ کر وہ چاہتا ہی تھا کہ دوسرا سوال کرے۔ کہ ایک رکاوٹ پیش آگئی

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مس فرمن دوسرے کمرے مین بلالی گئی اور مسٹر گریس تھوڑی دیر کے لیئے تنہا رہ گیا - اس کے خیالات جب مس فرمن کی واپسی کا انتظار کر رہے تھے خوش کرنے والے نہ تھے - کیونکہ وہ دیکھ رہا ہے کہ ابھی اُسے مغربی حصہ مین بہت سی تحقیقات کرنا ہے اور اگر یہ سب کامیابی کے ساتھ پوری ہو گئی تو ایک ہفتہ کیا بلکہ مہینون گذرین گے اور تب کہین کوئی بات قابل یقین معلوم ہو سکیگی - مس ڈیر کی روز بروز حالت خراب ہوتی جاتی تھی - اسے بے حد صدمہ تھا - مسٹر مینسل اس مصیبت مین ہے کہ جس کے برداشت کرنے کے لیئے نہایت صبر اور ہمت کی ضرورت ہے - ان سب باتون کو دیکھکر اس بہادر خفیہ پولیس کا دل بھر آتا تھا اور اسے ان لوگون کی حالتون پر سخت افسوس تھا - گو کہ خود بھی بہت صابر تھا لیکن قریب ہی تھا کہ وہ اس شخص کو جسے وہ اس بدمعاشی کا بانی خیال کرتا ہے سخت سست کہہ ہی بیٹھے کہ اس کو یکایک ایک آواز سنائی دی جو معلوم نہین کس طرف سے آئی تھی عجیب لہجہ تھا - مس فرمن کی بابت تو اُسے یقین ہو گیا تھا کہ وہ نہین تھی وہ یہ سلیمن تھی یا ارکٹ - سلیمن یا ارکٹ - مین نہین کہہ سکتی !!

فطرتاً مسٹر گریس پریشان ہو کر اٹھ کھڑا ہوا اور چارون طرف دیکھنے لگا - پیچھے کی طرف دروازہ کھلا - یہ جلدی سے آگے بڑھا قریب تھا کہ کنڈی پر ہاتھ رکھدے لیکن مس فرمن نکل آئی اور کہنے لگی - آہ یہ میری مان کا کمرہ ہے اور وہ بہت بیمار ہے ÷

مسٹر گریس - مین اُس کی مدد کے لیئے جاتا تھا ابھی ابھی اُس نے ایک چیخ لگائی ہے ÷

مس فرمن (بھولی بھالی کنواری لڑکی نے اس طرح جواب دیا) آہ آپ ایسا نہ کہین (اور جلدی سے بڑھ کر دروازہ کھول دیا مسٹر گریس شفقت سے اس کے پیچھے پیچھے گیا) دیکھیئے - غافل معلوم ہوتی ہے (بلا شک و شبہ کے

مسٹر گریس (نے بستر کی طرف دیکھ کر اسی طرح پریشانی کے ساتھ سر جھکایا) سوتی تو معلوم ہوتی ہے - لیکن مجھے یقین ہے کہ وہ ابھی بولی تھی - مجھے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اس کے الفاظ یاد ہیں ÷

مس فرمن۔ وہ کیا تھے (کنواری نے پوچھا)

مسٹر گریس۔ اُس نے کہا "یہ سلیمن تھی یا ارکٹ۔ سلیمن یا ارکٹ۔ میں نہیں کہہ سکتی" ÷

مس فرمن۔ آپ ایسا نہ کہئیے۔ بیچاری اماں۔ خواب دیکھتی رہی ہوگی آئیے دوسرے کمرے میں آئیے میں آپ کو سمجھاؤں گی (پھر اس کمرے میں جا کر جہاں سے آئی تھی ایک کرسی پر اسے بٹھا کر کہنے لگی) اپنے سن کو دیکھتے ہوئے اماں بہت چست و چالاک تھیں۔ لیکن اس قتل سے معلوم ہوتا ہے اُن کو بہت صدمہ پہونچا ہے۔ سچ مانئیے کہ جس روز سے میں نے یہ خبر بیان کی ہے اُن کا دماغ ٹھیک نہیں معلوم ہوتا۔ اور اکثر میں نے اس طرح کے الفاظ بکتے سُنا ہے جیسے ابھی آپ خود سُن چکے ہیں ÷

مسٹر گریس۔ آہا۔ اور وہ اکثر اس کا (ارکٹ کا) نام بھی لیا کرتی ہے ÷

مس فرمن۔ ہاں کہتی تو ہے۔ لیکن کچھ خبر تھوڑی ہے کہ وہ کیا کہہ رہی ہے ÷

مسٹر گریس۔ کیا آپ کو اس بات کا یقین ہے ÷

مس فرمن۔ اس سے آپ کا کیا مطلب ہے ؟

مسٹر گریس۔ (خاموشی کے ساتھ) میرے کہنے کا یہ مطلب ہے۔ کہ میرے خیال میں آپ کی ماں کو جو کچھ وہ کہتی ہیں معلوم ہے کیونکہ ارکٹ کا نام آپ کی بہن سلیمن کے ساتھ خواہ مخواہ ملانے کی کوئی وجہ ضرور ہونا چاہئیے۔ وہ در حقیقت ایک ہی تھے۔ اور مسٹر ارکٹ ہی اس کا قاتل تھا ÷

مس فرمن۔ مسٹر ارکٹ ÷

مسٹر گریس۔ ہش۔ (ہاتھ سے روک کر) اپنی ماں کو کیا جگا دو گی ÷

اس موقع کو غنیمت جان کر اس عجیب المخلقت اور چالاک عورت سے وہ اس طرح باتیں کرتا رہا کہ اس کو بھی اس معاملہ میں کچھ دلچسپی ہوگئی اور خود بھی بلا رکاوٹ باتیں کرنے لگی ÷

مسٹر گریس (نے تب کہا) آپ کی ماں کو مسٹر ارکٹ کے مرنے کی خبر نہیں معلوم

مس فرمن - جی نہین ؛
مسٹر گریس - اُسے یہ بھی تو نہین معلوم تھا کہ وہ کریک مینسل کا دوران مقدمہ مین وکیل تھا ؛
مس فرمن - یہ آپ کو کیسے معلوم ہوا (آہستگی سے دریافت کیا) ؛
مسٹر گریس - کیونکہ یقیناً آپ نے اُس سے یہ نہین کہا کہ مسٹر مینسل ماخوذ ہے ؛
مس فرمن - جناب آپ تو جادوگر ہین ؛
مسٹر گریس - بہت اچھا - اُسے مسٹر ارکٹ کی بابت کیا معلوم ہے اور وہ اس کے نام کو مسٹر سلیمن کے ساتھ کیون کہتی ہے ؛
مس فرمن - وہ یہی جانتی ہے کہ وہ وہان جایا کرتا تھا - اور سب سے پہلے اُسی نے قتل کی خبر بیان کی ؛
مسٹر گریس - یہ تو کافی نہین ہے - کہ وہ صرف اسی وجہ سے اکثر اس کا نام لیا کرے - کیا ایسا ممکن نہین ہے کہ آپ کی مان کو اُس کے نام کے متعلق کچھ ایسے واقعات معلوم ہون جن سے آپ کو واقفیت نہین ہے ؛
مس فرمن - ہم دونون اس مکان مین پچیس برس سے برابر ساتھ رہتے ہین اور کوئی بات ایسی نہین ہے کہ ایک دوسرے سے نہ کہتے ہون - مان کو کوئی بات اس کی بابت یا میری این کے متعلق ایسی نہین معلوم جو مجھے نہ معلوم ہو - یہ الفاظ جو ابھی کہے تھے بار جواسی کی وجہ سے ہین جو جی مین آتا ہے بک دیتی ہین - بچون کی سی حالت ہو رہی ہے ؛
مسٹر گریس (مسکرا کر) بار جواسی کو مین تسلیم کرتا ہون - لیکن اُنھین دو ناموں کو وہ کیون کہتی ہے - اور نام کیون نہین لیتی - (اور پھر جم کر کہنے لگا) ممکن ہے کہ وہ برسون پہلے کے کچھ واقعات یاد کرتی ہون - کیا کبھی ایسا نہین ہوا - یا جب سے آپ دونون یہان رہتی ہین مسز سلیمن نے کوئی بات خاص طور سے اس سے کہی ہو ؛
"میری این - میری این (دوسرے کمرے سے تھرائی ہوئی آواز

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

سُنائی دی) کاش تم نے مجھسے نہ بتلایا ہوتا اصل تمھارے راز کی بہتر جاننے والی ہے
یہ تعجب خیز رکاوٹ تھا جس نے ان کی بات ایسے موقع پر کاٹ دی۔
یہ دونوں سننے والے ایک دوسرے کی طرف تعجب سے دیکھنے لگے اور
مس فرمن نے کہا (خشکی سے) معلوم ہوتا ہے کہ آپ کا خیال صحیح ہے۔
مسٹر گریس۔ چلو اس بات کا اطمینان کریں (اور اس کمرے میں
چلنے کا اشارہ کیا۔ وہ فوراً اٹھی۔ یہ بھی اس کے پیچھے پیچھے بلاتوقف اس
کمرے میں آگیا)۔

یہ ضعیف لیڈی اسی طرح آدھی سوتی اور آدھی جاگتی رہی۔ آنکے
آنے سے اُس نے ذرا بھی حرکت نہ کی۔

مسٹر گریس اس کی نظروں سے الگ ہٹ کر اپنی انگلی ہونٹ پر
رکھے ہوئے خاموشی کے ساتھ کان لگائے کھڑا تھا۔ مس فرمن تعجب
اور پریشانی (یعنی کیفیت جاننے کے لیئے) کے ساتھ پلنگ کے پائینتی
کھڑی تھی۔ چند منٹ اسی طرح گذرے کہ اس ضعیف لیڈی نے پھر
وہی الفاظ کہے جو اُنھوں نے پہلے سنے تھے۔ اور ایسے لہجہ میں جس سے
اس کی پریشانی بڑھتی معلوم ہوتی تھی۔ "یہ سلیمن تھی یا ارکٹ۔ کوئی مجھے بتلاوے"
مسٹر گریس دفعۃً بہت آہستہ سے اس بوڑھی لیڈی کے پلنگ کے قریب
آکر نہایت نرمی سے کہا) میرے خیال میں وہ ارکٹ تھی۔ (یہ سنتے
ہی اس بوڑھی عورت نے ٹھنڈی سانس لی اور بولی) ہاں اس کا نام
مسز ارکٹ تھا۔ مگر مجھے خیال ہے کہ تم ہمیشہ اُسے مسز سلیمن کہتے تھے۔
مس فرمن۔ یہ سُنکر دنگ ہو گئی۔ اور مسٹر گریس کی طرف جسکے
چہرے پر سرخی سی معلوم ہونے لگی تھی دیکھنے لگی۔

مسٹر گریس۔ کیا وہ خود کہتی تھی کہ اس کا نام مسز ارکٹ تھا
(اسی لہجہ سے جیسے پہلے کہا تھا پھر کہا)۔

"وہ کہتی تھی......" مگر اتنا کہہ کر اس نے آنکھ کھولدی
اور سامنے اپنی لڑکی کو کھڑا دیکھکر۔ گھبراہٹ کے ساتھ منھ پھیر لیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اور بے قراری کے ساتھ اپنا ہاتھ تکیہ کے نیچے ڈالا ؞

مسٹر گریس - فوراً اور قریب ہوگیا - وہ کہتی تھی . . . . . (بہت آہستہ سے کہا) لیکن اس ضعیفہ نے پھر کچھ جواب نہ دیا - اُس کا ہاتھ کسی چیز پر جسے وہ ٹٹول رہی تھی پہونچ گیا تھا اور اسی وجہ سے اُسے کسی اور بات کی فکر نہ تھی - مس فرمن گھوم کر آئی اور مسٹر گریس کے کندھے پر ہاتھ رکھا ؞

مس فرمن - وہ اب جاگ اٹھین - اب کچھ بھی آپ نہین سُن سکتے - آیئے (یہ کہہ کر وہ اُس خفیہ پولیس کو دوسرے کمرہ مین پھر لے گئی اور وہان ایک کرسی پر بیٹھکر کہنے لگی) اس سب کا کیا مطلب ہے ؞

مسٹر گریس (انھون نے اُس کو کچھ جواب نہ دیا بلکہ دوسرا سوال خود ہی پیش کیا) آپ کی مان نے اپنا ہاتھ تکیہ کے نیچے کیون ڈالا تھا ؞

مس فرمن - مجھے نہین معلوم غالباً یہ دیکھنے کے لیئے کہ اُن کا بڑا لفافہ اُس کے نیچے ہے یا نہین - کئی ہفتے گذرے جب سے وہ صاحب فراش ہوگئی ہے اُس نے کچھ کاغذات ایک بڑے لفافہ مین رکھ کر اپنے تکیہ کے نیچے رکھ لیا ہے - معلوم نہین اس مین کیا ہے - مجھے نہین معلوم جب کبھی مین نے اس کی بابت پوچھا - کچھ جواب نہین دیتی ؞

مسٹر گریس - اور آپ کو اس کے جاننے کی خلش نہین ہے ؞

مس فرمن - نہین - نہین - اس مین ہو ہی گا کیا - ممکن ہے میرے والد کے خطوط اس مین بند کیئے ہون یا بہت ممکن ہے سادے کاغذ رکھ لیئے ہون مین پہلے ہی کہہ چکی ہون کہ اُن کے ہوش و حواس ٹھیک نہین ؞

مسٹر گریس - اس مین جو کاغذات ہین مین اُن کو دیکھنا پسند کرونگا (اُس نے کہا) لفافہ پر کے اوپر کچھ نہین لکھا ہے ؞

مس فرمن - نہین ؞

مسٹر گریس - اُسکے اندر کے کاغذات دیکھنے مین نقصان ہی کیا ہو سکتا ہے

مس فرمن - اگر مین اُن کو نکال لاؤن تو میری مان کو معلوم ہو جائیگا - ممکن ہے کہ وہ ناراض ہون اور کوئی روحانی صدمہ اسوجہ سے پہونچ جائے ؞

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مسٹر گریس۔ دوسرے لفافہ مین کچھ کاغذ لپیٹ کر اسکی جگہ رکھ دیجئے ؞
مس فرمن۔ یہ تو چکمہ ہو جائے گا ؞
مسٹر گریس۔ ہان مین جانتا ہون۔ لیکن اگر کریک مینیل کی جان کسی چکمہ ہی سے بچ جاوے۔ تو مجھے امید ہے کہ آپ کو اس کے لیئے کوشش کرنے مین تکلف نہ ہوگا ؞
مس فرمن۔ کریک مینیل۔ اس سے اُن کاغذات سے جو میری مان کے تکیہ کے نیچے ہین کیا تعلق ہوسکتا ہے ؞
مسٹر گریس۔ یہ مین نہین کہہ سکتا کہ اس کو اُن سے کچھ مطلب ہے یا نہین لیکن اگر مان لیجیئے کہ کچھ ہو ہی۔ مثلاً اس لفافہ مین سادے کاغذ یا آپکے والد کے خطوط نہ ہون بلکہ مسز سلیمن اور مسٹر ارکٹ کی شادی کا سارٹیفکیٹ ہو یا اور کوئی ایسی ہی دستاویز ہو تو وہ مسٹر مینیل کی بریت کے لیئے خاص ذریعہ ہوگا ؞
مس فرمن۔ میری ابن۔ مسٹر ارکٹ کی بی بی۔ آہ۔ یہ غیر ممکن ہے۔ (کنواری لڑکی نے تعجب سے کہا)
مسٹر گریس (عقلمندی سے مسکرایا) اس دنیا زیر و بالا مین معلوم نہین کون کون سی باتین ٹھیک ثابت ہوئی ہین۔ جنکی بابت کسی کو یقین بھی نہین ہوسکتا تھا۔ بہت ممکن ہے کہ مسز سلیمن مسز ارکٹ رہی ہو ؞
مس فرمن۔ کیا حقیقت مین آپ کا یہی خیال ہے (یہ کہہ کر وہ ابھی مان کے کمرے مین چلی گئی۔ مسٹر گریس کی مسکراہٹ سے اب کامیابی کا اظہار تھا)

چند منٹ بعد وہ واپس آئی۔ لیکن چہرہ بہت مضطرب تھا۔ اور ایک لفافہ کپڑون کے اندر سے نکالا اور کہنے لگی۔ "مین لے آئی" اور یہ کہہ کر کانپتے ہوے ہاتھون سے اسے چاک کر ڈالا ؞
بہت سے گنجان لکھے ہوے کاغذ نکل پڑے ؞

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

باب چہل وچہارم

بیوہ سلیمن

چھپی ہوئی بات ظاہر ہو گئی

مسٹر فیریز۔ کیون۔ کیا خبر لائے۔ (پورا ہفتہ جو مسٹر گریس نے لیا تھا ختم ہو گیا اور تینون خفیہ پولیس اپنی رپورٹ لیکر حاضر ہوئے ہین)

مسٹر گریس (سب سے پہلے بولا) جو واقعات ہم کو معلوم ہوے ہین اُن کی وجہ سے ہماری راے بالکل بدلی نہین ہے۔ مسٹر ارکٹ ہی نے مسز سلیمن کو مارا تھا۔ اور وجہ بات وہی ہین جو پہلے بتلا چکا ہون۔ وہ اس کے اور مس ڈیر کے ساتھ شادی کرنے مین مخل تھے۔ مسز سلیمن اس کی بی بی ہے۔

مسٹر فیریز۔ اس کی بی بی۔

مسٹر گریس۔ جی ہان۔ یہ برسون کا معاملہ ہے درحقیقت بلی آنے سے پہلے ہی ڈسٹرکٹ اٹرنی بدجواس معلوم ہوتا تھا۔

مسٹر برڈ۔ جب یہ لوگ مغربی حصہ مین رہتے تھے وہ ایک غریب اسکول ماسٹر تھا اور وہ کسی ہوٹل کی ملازمہ تھی۔ اس وقت وہ خوبصورت تھی۔ اور ارکٹ وہ اپنے خیال مین اس سے محبت کرنے لگا تھا۔ آخر کار (ارکٹ) اُس نے اُس کو ترغیب دیکر شادی کر لی۔ اور یہ بات اسی خوف سے پوشیدہ رکھی گئی کہ مسز سلیمن ہوٹل سے شادی جا دے گی۔ جہان اُسے اچھی خاصی آمدنی تھی اب آپ ہی غور کرین کہ یہ اُس وقت سے بدمعاش ہے۔

مسٹر فیریز۔ اور یہ شادی حقیقت مین ہوئی۔

ہیکری۔ اس کی بابت نوشتے موجود ہین۔

مسٹر فیریز۔ اور کبھی اس کا اُس نے اظہار نہین کیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

برڈ۔ علانیہ طور سے نہیں مسز سلیمن کو عام لوگون کے ساتھ یکسان برتاؤ رکھنا پڑتا تھا۔ اس وجہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس سے شادی کے بعد متنفر ہو گیا۔ قریب ایک مہینہ بعد یہان سے اس کی طلبی بحیثیت وکیل کام کرنے کے لیئے ہوئی اُس نے یہ موقع مناسب سمجھا اُسے چھوڑ کر ادھر چل کھڑا ہوا۔ اُس نے وہ شہر بغیر اس کی اطلاع کے چھوڑ دیا اور بیس میل اسٹیشن تک چلا آیا لیکن یہان پکڑ گیا۔ گاڑی جانے مین دیر تھی وہ عورت بھی وہان پہونچ گئی اور غضب کا ہنگامہ برپا ہو گیا۔

ارکٹ نے کہا کہ تم وہ عورت نہین ہو جیسا وہ خیال کرتا تھا۔ اور وہ شرقی حصہ مین اُسے اپنے ساتھ اپنی بی بی بنا کر نہ لے جائے گا اور نہ لے جا سکتا ہے مسز سلیمن نے بھی اسی طرح تیزی دکھلائی اور کہا۔ اگر وہ اس کو اِس طرح یہان چھوڑ کر بھاگتا ہے تو یہ بھی اس کو ایسا نہین سمجھتی کہ اس کے ساتھ اپنی زندگی بسر کر سکے۔ اچھا اگر وہ جانا چاہتا ہے چلا جاے لیکن اس کو اس کے حقوق کا خیال رکھنا چاہیئے اور سالانہ اس کو گذر اوقات کے لیئے اپنی آمدنی اور حیثیت کے مطابق کافی رقم بھیجنا پڑے گی۔ غرضکہ کوئی تصفیہ ایسا ہو گیا کہ ارکٹ یہان چلا آیا اور وہ سوان سن لوٹ گئی۔ لیکن وہ وہان عرصہ تک نہین رہی۔ کیونکہ اس کے بعد ہی سے وہ یہان سنائی دیتی ہے۔ اور یہان ارکٹ کی نظرون کے سامنے امور خانہ داری مین مصروف ہو گئی۔ علاوہ برین وہ ایسا غالب آگئی کہ اُس نے اُن کو روزانہ اس کے یہان جانے اور ایک وقت وہین کھانا کھانے کے لیئے مجبور کیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ اُسنے اس پر صبر کیا کہ ارکٹ اس پر اتنی ہی مہربانی کیا کرے مگر کسی دوسری عورت کو وہ عزت نہ دے جس سے اس نے خود اُسے محروم کر دیا تھا۔ (یعنی بی بی بنا کر اپنے گھر علانیہ طور سے نہ رکھے) اور اس کی اس خواہش و کوشش نے اس کی جان لے ڈالی وہ ہر معاملہ مین مثل رقیب کے مقابلہ کرنے کو تیار تھی۔ یہ بات ارکٹ کو معلوم تھی اور اس نے اس جرم پر

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اُس عورت کو جسے وہ چاہتا تھا اپنے ہاتھ سے کھونے سے بہتر سمجھا ٭
مسٹر فیریز۔ تم ایسا کہتے ہو جیسے تمہیں اچھی طرح معلوم ہے۔ مجھے یہ بھی بتلاؤ کہ کہاں سے یہ سب باتیں معلوم ہوئیں ٭
مسٹر گریس۔ خطوط سے مسز سلیمن اس قسم کی عورت تھی کہ اپنے تمام دلی راز لکھ رکھا کرتی تھی۔ ہماری خوش قسمتی سے ایسی عورتیں کمیاب نہیں ہیں۔ یہ دیکھیئے۔ (یہ کہہ کر اس نے اس بیوہ کے ہاتھ کے لکھے ہوے خطوط کا ایک ڈھیر نکال کر سامنے رکھ دیا) ٭
مسٹر فیریز۔ یہ آپ کو کہاں ملے ٭
مسٹر گریس۔ میں نے اُن کو عجیب و غریب جگہ پایا ہے۔ یہ بوڑھی مسز فرمن کے قبضہ میں تھے یعنی مس فرمن کی ماں مسز سلیمن بلکہ مسز ارکٹ قریب دو برس ہوے اپنی شادی کا سارٹیفکٹ کھو جانے کی وجہ سے بہت ڈری ہوئی تھی۔ جہاں اس نے رکھا تھا وہ غائب ہو گیا۔ اُسے خوف تھا کہ مسٹر ارکٹ اس کو علیحدہ کرنے کی ترکیب میں ہے اسی لئے وہ موقع بیرا اپنے استحقاق کا دعوی کرنے کی غرض سے اپنے استحقاق کا اظہار کیا کرتی تھی۔ اب اُس نے یہ کام اس کے کیوں سپرد کیا جبکہ اُسکی لڑکی اس کام کے لیئے اس سے بہتر تھی یہ بات سمجھ میں آنا مشکل ہے غرضکہ اُس نے اپنے حالات اس بوڑھی عورت سے کہے تھے اور یہ خطوط اس کو دے رکھے ہیں۔ یہ خطوط کسی خاص شخص کو نہیں لکھے گئے بلکہ اسکے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کسی کتاب یادداشت کے سلسلہ وار اوراق ہیں جو اس کے اُن دلی حالات کو ظاہر کرنے کے لئے رکھے گئے ہیں جو وقتاً فوقتاً اس کے رہے ہوں گے ٭
مسٹر فیریز۔ ان میں سے ایک علیحدہ کاغذ کا تختہ نکال کر جو دوسرے خط (طرز تحریر) میں لکھا ہوا تھا) یہ کیا ہے ٭
مسٹر گریس۔ یہ اس بوڑھی عورت نے اس قصہ کو جو اس سے بتلایا گیا ہے لکھا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی ضعیفی کی وجہ سے خیال کرتی تھی کہ یہ اہم راز

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

جو اس کے سپرد کیا گیا تھا کہیں بھول نہ جائے۔ یا یہ کہ اس کی موت اتفاقیہ ہو جائے۔ اس وجہ سے اُس نے سمجھانے کا یہ ذریعہ اختیار کیا کہ اُسکو اُسکی بہن کے خطوط کیونکر ملے کام تو یہ عقلمندی کا کیا ہے۔

(مس فرمن کو بھی کزن Cousin لکھا ہے اور اس کی ماں مسز فرمن کو بھی کزن کہا ہے یہ غلطی معلوم ہوتی ہے غالباً Niece لکھنا چاہیئے تھا)۔

مسٹر فیریز۔ میں خط پڑھ لوں گا۔

مسٹر فیریز کی نگاہ سے یہ دیکھکر کہ وہ ان لوگوں کے رخصت ہونے کا منتظر ہے۔ مسٹر گریس اور اُس کے ماتحت اُٹھے۔

ہیکری۔ مجھے امید ہے کہ آپ ان کو قابل اطمینان پائیں گے۔

مسٹر گریس۔ اور اگر یہ بھی نہ ہوں تو اس تار کو بھی مہربانی کر کے ملاحظہ کر لیجئے۔ یہ سوان سن سے آیا ہے اور لکھا ہے کہ۔ بنجامن ارکٹ مسٹر ارکٹ کا درمیانی نام بنجامن تھا۔ اور میری سنیل کی شادی کے متعلق کافی حالات اس پُرانے شہر کی کتابوں میں لکھے ہیں۔

مسٹر فیریز۔ (جس کا افسوس بڑھتا جاتا تھا تار کو لیکر) میں دیکھتا ہوں۔ کہ مجھے آپ لوگوں کی باتوں کو مان لینا پڑے گا۔ میں غور کرنے کی کوشش کرونگا۔

ان لوگوں کے جانے کے بعد مسٹر فیریز اپنے دوست کی چالاکیوں اور بدطینتی کا ثبوت اپنے سامنے رکھے ہوئے بیٹھا ہوا ہے بہت عرصہ تک وہ گویا اپنے حواس ہی میں نہ تھا کہ ان کو پڑھ سکے۔ لیکن جب پڑھا تو انمیں وہی کیفیت تھی جو مسٹر گریس نے بیان کی تھی اس دکھلانے کی غرض سے کہ یہ بظاہر ایک بیوہ عورت کس طرح اپنی روزانہ زندگی کی سختیوں کو بسر کرتی تھی۔ میں اُن میں سے چند خطوط کا انتخاب لکھتا ہوں۔ پہلا چودہ برس پہلے کا لکھا ہوا ہے اور اس کے سبلی آنے کے بعد لکھا گیا تھا۔

۸ نومبر ۱۸۶۷ء۔ ایک ہی شہر میں عدالت سے اتنے فاصلہ پر جہاں ڈھیلا پھینکا ہوا پہونچ سکتا ہے۔ جہاں میں سنتی ہوں وہ اپنے کام کی غرض

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

سے روزانہ آتا ہے۔ یہ قابل تعریف بات نہین ہے۔ کیا یہ میرے لئے ہمت کا کام نہین ہے کہ مین یہان آگئی۔ اُس نے ابھی مجھے نہین دیکھا مگر مین نے اُن کو دیکھ لیا ہے۔ مین اس غرض سے رات کی اندھیری مین چھپکے نکل گئی تھی وہ سڑک پر ٹہلتا چلا جا رہا تھا اور معلوم ہوتا تھا۔ اس خیال سے میرا خون جوش کھاتا ہے۔ وہ خوش وخرم معلوم ہوتا ہے۔

۱۰- نومبر ۱۸۶۷ء- سلیمن سلیمن میرا نام ہے۔ میرا نام وہ ہے اور مین بیوہ کہلاتی ہون۔ وہ عورت بھی کیسی کمبخت ہے کہ اس کا شوہر قریب ہی رہتا ہو۔ اُس نے آج مجھے دیکھ لیا۔ مین اس سے علانیہ طور پر ملی اور مین نے اُس کے چہرہ کو غور سے دیکھا۔ وہ کیسا جھلکتا تھا مجھے اس کے خیال سے نہایت خوشی ہوتی ہے۔ چونکہ وہ نہایت شان دار ہے۔ اس نے جب مجھے دیکھا وہ مثل کاغذ کے سفید ہو گیا۔ گو کہ وہ بہت چاہتا تھا کہ اپنی محبت و شفقت کا اظہار کرے۔ اور میری امید کے خلاف جب وہ مجھے دیکھنے آیا یہ کوئی بات نہ تھی۔ آہ۔ اب جو کچھ میری سمجھ مین آوے گا وہی کرون گی۔ اور اگر اس مقام پر جہان مین اُسے برابر دیکھ سکتی ہون رہنا چاہون تو وہ انکار نہ کرے گا۔ صرف ایک بات جس کا مجھے خوف ہے وہ یہ ہے کہ کسی روز وہ میرے ساتھ میری لاعلمی مین دغا کرے گا۔ جس وقت وہ یہان سے گیا ہے اُس کی آنکھون سے خون کا اظہار تھا۔

۴- فروری ۱۸۶۸ء کیا مین یہ برداشت کر سکتی ہون۔ ہر صبح کو جب مین اُٹھتی ہون۔ مین خود بخود یہی سوال کرتی ہون مین یہین اپنے اس چھوٹے تنگ کمرے مین یکہ و تنہا بیٹھی یہ دیکھا کرتی ہون کہ وہ خوش خوش اس طرح چلا جاتا ہے کہ ایک نظر بھی ادھر نہین پھیرتا۔ یہ بہت مشکل ہے لیکن یہ تو اس سے بھی زیادہ دشوار ہے کہ مین ایسی جگہ جا کر رہون جہان سے اُسے اتنا بھی نہ دیکھ سکون کہ اس کی کیا حالت ہے۔ مین اپنے دانتون کو پیس پیس کر برداشت کرون گی۔ کچھ دنون مین عادی ہو جاؤنگی۔

۷- اکتوبر ۱۸۶۸ء- اگر وہ یہ کہے کہ اس کو کبھی مجھسے محبت نہ تھی۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

بالکل جھوٹ ہے۔ اُسے محبت تھی۔ اگر یہ نہیں تو کیون میرے ساتھ شادی کی تھی۔ مین نے خود اس سے نہیں کہا تھا۔ اس نے میرا امتحان یہ کہہ کر بھی کر لیا کہ اس کو مجھے میری شوخی اور گستاخی کی وجہ سے نفرت ہوگئی ہے۔ صرف ایک ہی مہینہ بعد۔ کمینون کی طرح۔ وحشیون کی طرح اس طرح کوئی اپنی بی بی کے ساتھ یہ برتاؤ ہرگز نہ پسند کرتا۔ یہ اس قسم کا آدمی ہے ؂

۱۱ اسی ۱۸۶۹ء۔ اس کی ایک بات مین بتلاتی ہون کہ وہ عورتون کی جانب زیادہ التفات نہین کرتا۔ نہین۔ مین دیکھتی ہون وہ اسی نشہ مین سر سے پیر تک ڈوبا ہے۔ اُسے اور کچھ بھی فکر نہین لیکن کہین کوئی موقع مل جائے اور وہ کس خوبی سے اس کام کو انجام دیتا ہے۔ مجھے اس پر بڑا فخر ہے۔ مجرمون کو بچا بچا کر خود بھی مشہور ہوتا جاتا ہے عموماً لوگ چھوٹ جاتے ہین ؂

اکتوبر ۵ سنہ ۱۸۷۰ء۔ وہ مجھے دیتا ہے مگر بہت کم۔ مین کسی کی طرح کیونکر رہ سکتی ہون یا مین اور لیڈیون کی برابری کیسے کر سکتی ہون۔ مجھے اتنا بھی نہین ملتا کہ مین اس چھیچڑا ٹوپی کے عوض مین نئی ہیٹ لے سکون۔ مین گرجا مثل کسانون کی بیبیون کے نہین جانا چاہتی۔ گویا مین جاہل ہون یا مین تہذیب کو نہین جانتی مین اُسی طرح اچھی ہون جیسے یہان کوئی عورت خیال کی جا سکتی ہے۔ اس لیے کپڑے بھی میرے لیے اچھے ہونا چاہئین۔ اُسے مجکو زیادہ روپیہ دینا چاہیئے ؂

۲۔ نومبر سنہ ۱۸۸۰ء۔ نہین وہ مجھے ایک حبہ زیادہ نہ دیگا۔ اگر مین گرجا نہین جا سکتی مین اپنے گھر ہی مین بیٹھون گی۔ وہ میرے لئے بہت ہی اچھا ہے۔ آج مین نے عدالت مین جب وہ بحث کرنے کے لئے کھڑا ہوا اس کی کارروائی دیکھی تھی۔ مین اپنے چہرے پر موٹے کپڑے کا نقاب ڈال کر وہان گئی تھی کیونکہ مین جاننا چاہتی تھی کہ جیسا لوگون نے مشہور کر رکھا ہے وہ درحقیقت ویسا ہی تیز اور طرار ہے اور وہ حقیقت مین ویسا ہی ہے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

آہ وہ کیسا خوبصورت معلوم ہوتا تھا اور جس وقت وہ بحث کر رہا تھا ہر شخص ہمہ تن گوش سننے میں مشغول تھا میں گویا مارے خوشی کے اچھلی پڑتی تھی اور کہتی تھی - یہ میرا شوہر ہے - تین برس ہوئے اس کے ساتھ میری شادی ہوئی تھی کیا میں مارے خوشی کے اس وقت چیخ نہیں سکتی تھی - لیکن نہیں میں نے ضبط کیا - کیونکہ وہ اسوقت جس معاملہ پر بحث کر رہا ہے اسکے بعد اس کے یاد رکھنے کی ضرورت نہیں - ارے میرا شوہر - جب خیال آتا ہے مجھے بے اختیار ہنسی آجاتی ہے - کوئی دوسری عورت اسے ہرگز ایسا نہیں کہہ سکتی - وہ میرا ہے میرا میرا اور اسیطرح رہیگا *

۹ جنوری سنہ ۱۸۷ء - آج رات کو میرا دل بہت گھبرا رہا ہے - میں ان پیر ہلڈ رتھ کا خیال کر رہی تھی - اگر میں مر جاؤں تو وہ کیسا خوش ہونگے - اس طرح ٹریمانڈ بھی اگرچہ وہ کچھ ظاہر نہیں ہونے دیتے - میں اسے ٹریمانڈ کہنا پسند کروں گی - اس سے مجھے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ میرا ہے - نہیں اگر وہ بدمعاش گورنر یا ہلڈ رتھ یہ خبر پا جاے کہ میں اس طرح اکیلی رہتی ہوں - مجھے ہرگز یقین نہیں کہ وہ مجھے مار ڈالنے میں ذرا بھی تساہل کرے - اور میرا شوہر وہ بھی کسی سے کم نہیں ہے - میرا کوئی سیر نہیں آہ یہ میری کیسی خراب عادت ہے کہ میں ایسی باتیں لکھے دیتی ہوں - ایسا نہیں ہے - ایسا نہیں ہے - میرا شوہر اگر ممکن ہوگا مجھے نقصان نہیں پہونچائے گا - اگر میں اپنے بستر پر کبھی مردہ ملوں - یہ کام اسی ٹالبیڈو والے آدمی کا ہوگا - اور کسی کا نہیں *

۲ مارچ سنہ ۱۸۷ء - مجھے امید ہے کہ اب میری بسر آرام سے ہوگی - ٹریمانڈ نے مجھے زیادہ روپیہ دینا شروع کیا ہے - وہ پہلے بھی دیتا - وہ اب غریب آدمی نہیں رہا اگر وہ اپنے بڑے مکان میں جانا چاہتا ہے - میں ایک چھوٹی جھونپڑی میں چلی جاؤں گی جو کنارے پر مجھے مل گیا ہے اگر مجھے اور آرام نہ ہوں گے - کم از کم میرا ایک باورچی خانہ ہوگا - جسے میں اپنا کہہ سکوں گی - اور ایک کمرہ بھی - کیا پرواہ اگر وہاں میرے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

پاس کوئی بھی نہ آوے گا اگر اُن کو معلوم ہو جاوے گا وہ ضرور آویں گے۔ میں نے ابھی اڈی لیڈ سے سُنا ہے کہ کربک بڑا ہوتا جاتا ہے اور بہت ہوشیار ہے

۱۰ - جون سنہ ۱۸۷۲ء - مکان سے کیا فائدہ - میں کہتی ہوں کہ میرا دل بے اختیار چاہتا ہے کہ چیخ چیخ کر رونے لگوں میں کوئی ساتھی نہیں چاہتی اگر عورتیں ایک دوسرے سے عموماً اپنے شوہر کی اپنے لڑکوں کی باتیں کیا کرتی ہیں۔ اور مرد اگر ہمیشہ کہا کرتے ہیں کہ میری بی بی یہ میری بی بی - وہ۔ لیکن میں تو صرف اسی کو چاہتی ہوں - کیونکہ یہ میرا حق ہے - خیر اگر میں اس سے دو چار باتیں نہیں کر سکتی جو مجھے از حد مرغوب ہے - نہ سہی - میں اُسے دیکھ ہی لیا کروں اور خیال کروں - یہ شاندار آدمی میرا شوہر ہے میں دنیا میں ایسی اکیلی نہیں ہوں جیسا لوگ خیال کرتے ہیں - میں اپنی ٹوپی سر پر رکھوں گی اور لڑکے سے اسی طرح چلی جاؤں گی - شاید کلب کی کھڑکی سے ایک نظر میں اُسے دیکھ سکوں - شام - مجھے نفرت ہوگی اس کا بڑا سخت دل بے رحم اور کمینہ ہے - جب میں کلب گھر کی کھڑکی کے پاس پہونچی وہ وہیں بیٹھا تھا - اُس نے مجھے دیکھ لیا اور باہر آیا اور سخت الفاظ سے مجھے جھڑک دیا اور کہا کہ وہ ہرگز یہ نہ پسند کرے گا کہ جہاں وہ رہے میں اُسی کے پیچھے پیچھے پھرتی رہوں - میں نے اُس سے وعدہ کیا تھا کہ میں اُسے پریشان نہ کروں گی اور مجھے اپنی بات پر قائم رہنا چاہیئے - یا وہ خود مجھ سے ملے گا - یہ اس نے نہیں بتلایا کہ کہاں لیکن اس کا خیال کرنا آسان ہے - یہ - یہ وہ خیال کرتا ہوگا کہ اُس کے دیکھنے کے لیئے میرے جانے کا وہ خاتمہ ہی کر دے گا - کیا یہی وہ خیال کرتا ہے - ہاں کر تو سکتا ہے - اور اگر وہ کریگا تو اس کے بدلے میں اُسے مجھے دیکھنے روز آنا پڑے گا - دن پر دن گذرتے جائیں یہ ممکن نہیں کہ میں اس صورت کی جسے میں چاہتی ہوں جھلکی دیکھے بغیر اکیلی پڑی رہوں اور پھر جب کہ میرا شوہر اس شہر میں ہے جہاں میں رہتی ہوں - اُسے آنا پڑے گا - ہر روز چاہے وہ ذرا ہی دیر کے لیئے کیوں نہیں - نہیں تو میں

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کسی بات کا خیال نہ کرون گی مین سب سے کہدون گی کہ مین اس کی بی بی ہون ؛

۱۶ - جون سنہ ۱۸۷۲ء - اُسے اقرار کرنا پڑا - مین بہت ہی نرم تھی مجھے معلوم ہے کہ مجھے بہت زیادہ نہ ستانا چاہیئے - اس لیئے آج وہ دن کو کھانا کھانے نہین آیا تھا اور اُسے کہنا پڑا کہ وہ بہت اچھا تھا - آہ میرے دل کی کیا حالت تھی جب اس کی صورت مجھے میز کے دوسرے سرے پر دکھائی دیتی تھی - مین نہین جانتی کہ آیا مجھے اس سے محبت تھی یا نفرت تھی - لیکن اب مجھے یقین ہے کہ مجھے اس سے نفرت تھی کیونکہ جب تک وہ کھانے مین مصروف رہا وہ مجھسے ایک لفظ بھی نہین بولا - اور جب کھا چکا غیر آدمیون کی طرح اُٹھ کر چلا گیا - وہ مسافرون کی طرح برتاؤ چاہتا ہے - خیر اگر وہ شوہر کی طرح برتاؤ نہین کرنا چاہتا نہ سہی وہ اسیطرح آیا کرے - ارے کمبخت - خودغرض - مین دل سے محبت کرتی ہون ؛

۵ - اگست سنہ ۱۸۷۲ء - یہ سب بیکار ہے - مین کبھی خوش نہین رہ سکتی - اب ٹریاڈون کو برابر یہین کھانا کھانے آیا کرتا ہے - اور بہت مہربان معلوم ہوتا تھا - مین نے خیال کیا تھا کہ اب میل ہو جاے گا - صرف مین نے اس کے کندھے پر ہاتھ ہی رکھا تھا - کہ وہ چراغ پا ہو گیا مین نے تو سمجھا تھا کہ مجھے مارنا چاہتا ہے - کیا اُسے مجھسے اسقدر نفرت ہے یا وہ اسقدر مغرور ہے کہ وہ اتنا بھی نہین خیال کرنا مناسب سمجھ سکتا کہ اُسے چھونے کا مجھے حق ہے - جب وہ چلا گیا - مین نے آئینہ مین دیکھا - میری صورت صاف ہے کوئی برائی مجھ مین نہین - اس مین کوئی کلام ہی نہین گو کہ میرے رخسارون کی سرخی اب نہین رہی اور وہ ٹھڈی - جس کی وجہ سے وہ مجھ پر فریفتہ ہوا تھا - اچھا اب تو مین اس کے اوپر کبھی بھولے سے انگلی تک نہ رکھون گی ؛

۱۳ - فروری سنہ ۱۸۷۳ء - آج مین اس کے لیئے کیا پکاؤن گی - کوئی ایسی چیز جو اُسے مرغوب ہے - میری صرف یہی ایک خوشی ہے کہ وہ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

میرے کھانے کو کیسا دل سے کھاتا ہے ۔ مین یہ خیال کرنے پر مجبور ہون کہ وہ اس کا دل پھرادین گے ۔ وہ میرے ساتھ کبھی کبھی ایسا ہی کرتے ہین۔ لیکن انسان لوہے کا بنا ہے ۔ لالچی آدمی جب تک وقت اچھا ہے اور چارون طرف سے تعریف کی بوچھار ہو رہی ہے کچھ نہین سمجھتے کہ کسی غریب کو کیا تکلیف دے رہے ہین ۔ وہ آسے روز بروز زیادہ پاتا جاتا ہے ۔ بہت جلد وہ میرے لیئے ایسا ہو جائے گا کہ گویا مین نے خود پریسیڈنٹ ہی کے ساتھ شادی کی تھی ۔ آہ بعض وقت جب مین یاد کرتی ہون کہ یہ خود میرا ہی شوہر ہے ۔ مجھے فوراً معلوم ہوتا ہے کہ کوئی خوفناک حادثہ یا اُس کے لیئے ہے یا میرے لیئے ہے ؛

۷ - جون ۱۸۷۳ء - اگر وہ مرنے لگے تو کیا مجھے بلا بھیجے گا ۔ نہین ۔ وہ مجھسے متنفر ہے ۔ مجھسے متنفر ہے ؛

۸ - ستمبر ۱۸۷۴ء - آج کریک یہان آیا تھا ۔ وہ شمالی حصہ مین کچھ روپیہ کمانے کی غرض سے جاتا ہے شاید تعمیر کا کاروبار کرے گا ۔ اپنے سن وسال کے دیکھتے کیسا ہوشیار لڑکا معلوم ہوتا ہے ۔ کوئی تعجب نہین کہ کوئی وقت ایسا ہوگا کہ یہ بہت تیز اور صاحب اقتدار شخصون مین ہوگا ۔ لیکن اگر وہ اچھا ہوا اور ساری مہربانیان عورتون ہی کے لیئے ہوئین تو مجھے کچھ اس کی پرواہ نہین ۔ لیکن ہوشیار اور چالاک آدمی جن سے اپنا ہی خیال ہے وہ اُن لوگون کے لیئے جو اُس سے محبت کرتے ہین بہت خوفناک ہوا کرتا ہے ۔ مین کیا نہین جانتی ۔ کیا مین بھگت نہین چکی ہون ۔ کریک کو اس کی طرح نہین ہونا چاہیئے ؛

۱۲ - دسمبر ۱۸۷۵ء - ایک ہزار ڈالرس ۔ اچھی خاصی چھوٹی رقم بنک مین جمع ہے ۔ کسی طرح مین اپنے شوہر کی کمائی سے اسقدر پا جاتی ہون مین خیال کرتی ہون کہ مین وصیت کرون گی کہ میرے بعد جو کچھ مین چھوڑون وہ کریک کا ہوگا ۔ وہ بہت اچھا لڑکا ہے ؛

۱۵ - فروری ۱۸۷۶ء - مین خیال کرتی تھی کہ اگر مین یکایک مرجاؤن

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

میری قبر پر مسز سلیمن کے نام کا پتھر ہونا بہت خوفناک ہے بلکہ یہ ہوگا ...... ٹریانٹ ہرگز سچی بات نہ ظاہر ہونے دے گا۔ میری شادی کے سرٹیفکٹ کے لیئے اسے میرے مردے پر بھی گولی لگانے میں تکلف نہ ہوگا۔ پھر اب میں کیا کرونگی کیا کسی سے بتلادونگی کہ میں کون ہون۔ یہ مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میں ایسا نہیں کرسکتی۔ چاہے تمام دنیا کی باتین معلوم ہوجائین لیکن اس کا اور میرا رشتہ معلوم ہوتا غیر ممکن ہے۔ آہ۔ کاش مین پیدا ہی نہ ہوئی ہوتی ؛؛

۱۷۔ جون ۱۸۷۶ء۔ کیا مین حسین۔ خوبصورت اور اچھی نہین ہون خیال کرنے کی بات ہے کہ اگر ایسا ہوتا تو مین کہان ہوتی۔ اس بڑے مکان مین تمام بڑے اور معزز لوگون سے مین بھی ملتی جو وہان جاتے ہین مین گذشتہ رات کو اس کو دیکھنے گئی تھی۔ سڑکون پر تمام اندھیرا پھیل گیا تھا۔ مین پھاٹک مین چلی گئی اور مکان کے چارون طرف ہو آئی مین چوکھٹ پر چڑھ گئی مین نے کھڑکی اور دروازون سے اپنے ہاتھ ملے۔ وہ بہت ہی اچھا ہے ایک اچھی جگہ ایسی نہ تھی جہان میرا پیر نہ پڑا ہوتا۔ اے کاش مین ایک دفعہ مکان کے اندر چلی جانے پاتی

۱۔ جولائی ۱۸۷۶ء۔ یہ بھی مین نے کرلیا۔ مین مسٹر ارکٹ کی بہن کو دیکھنے گئی تھی۔ مجھے حق تھا۔ کیا وہ کہین گیا ہے۔ کیا میرے یہان جانیوالا یہان نہین ہے۔ کیا مجھے نہین پوچھنا چاہیئے تھا کہ وہ کب واپس آتا ہے؟ وہ بڑی خوش خلق۔ اور نیک بخت ہے۔ مین نے لائبریری مین اٹھکر جھانکا وہ کچھ بھی نہ بولی۔ یہ کیسا اچھا کمرہ ہے۔ اس کی کرسی کس نفاست سے اس جگہ رکھی مین نے دیکھی۔ تمام کتابین چارون طرف جمع تھین اور کپڑے کی الماری پر کیسی عمدہ عمدہ چیزین رکھی تھین۔ اور دیوار تمام تصویرسے سجی ہے۔ ایسی جگہ پر مین رہکر کیا کرونگی۔ مین اسے اسطرح سے صاف رکھونگی جیسے وہ کسی لونڈی سے صفائی کرا سکے۔ آہ مجھے آہ مجھے کاش وہ مجھے ایک ہی بار موقع دیتا۔ شاید اگر وہ مجھے چاہتا ہوتا تو

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مین بھی اس کی بھولی بھالی بہن کی طرح خاموش اور چپکی رہ سکتی ؛
۱۲ جنوری ۱۸۷۶ء - بعض عورتین یہ دیکھکر کہ لوگ اُن کو جانتے ہین کہ یہ بڑے آدمی کی بیبیان ہین بہت خوش ہون گے لیکن مجھے غیر لوگون کے جانے ہی ہوے بہت خوشی ہے - اگر مین اس کے بڑے مکان مین رہتی ہوتی اور لوگ مجھے مسز ارگٹ کہتے تو اُسے کچھ خوف ہی نہ ہوتا وہ جو چاہتا کرسکتا تھا - بعض اوقات جب شام کے وقت مین اپنے چھوٹے بیٹھنے والے کمرے مین سینے کے لیئے بیٹھتی ہون - مین خیال کرتی ہون کہ یہ مشہور آدمی جس سے ہر شخص ڈرتا ہے یہان کیسی غربت کے ساتھ جیسا مین چاہتی ہون آتا ہے اور چلا جاتا ہے - یہ خیال میرے دل کو مارے خوشی کے ہاتھون اُچھال دیتا ہے - گویا مین نے اس کی چھنگایا مین ڈوری باندھ رکھی ہے - جسے مین جب تک کھینچ سکتی ہون - مین اُسے زیادہ نہین کھینچتی لیکن بعض اوقات ضرور ایسا کرتی ہون ؛

۳۰ - مارچ ۱۸۷۶ء - گورنر ہلڈرنفہ مرگیا - اب کیسی طرح مین اُس کی نظرون مین نہین رہ سکتی - کیا مین کبھی کسی اور شخص کا شکار ہون گی - مجھے نہین معلوم ہوتا کہ اب مجھے کچھ بھی پرواہ ہو صرف ایک بوسہ کے لیئے مین اپنی زندگی بیچنے کے لیئے تیار ہون - اور خوشی سے مرجاؤن گی ؛
ایک لڑکا گورنر ضرور ہے - لیکن ابھی برسون کی ضرورت ہے کہ وہ ایسا بڑا ہوجاے کہ مین اس سے بھی ڈرنے لگون ؛

۱۶ - نومبر ۱۸۷۶ء - مین یہی خیال کیا کرتی ہون کہ ٹریمانڈ اپنے اس بڑے مکان مین تنہا رہتا ہوگا - اگر وہ رہنا چاہے تو ممکن ہے - لوگ کہتے ہین کہ وہ ہر وقت پڑھا کرتا ہے - لوگ کس طرح اسقدر کتابین دیکھ سکتے ہین - مجھسے تو نہین ممکن - مین تو اپنی کرسی پر بیٹھ جاؤن گی اور یہ خیال کرون گی تمام کتابون مین کون سی کہانی میری کہانی کے برابر ہوسکتی ہے ؛

۲۳ - اپریل ۱۸۷۹ء - اب میری حالت درست ہوتی معلوم ہوتی ہے - اب وہی ٹریمانڈ روزانہ یہان آتا ہے مجھے اور کسی کی ضرورت نہین

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

eGangotri